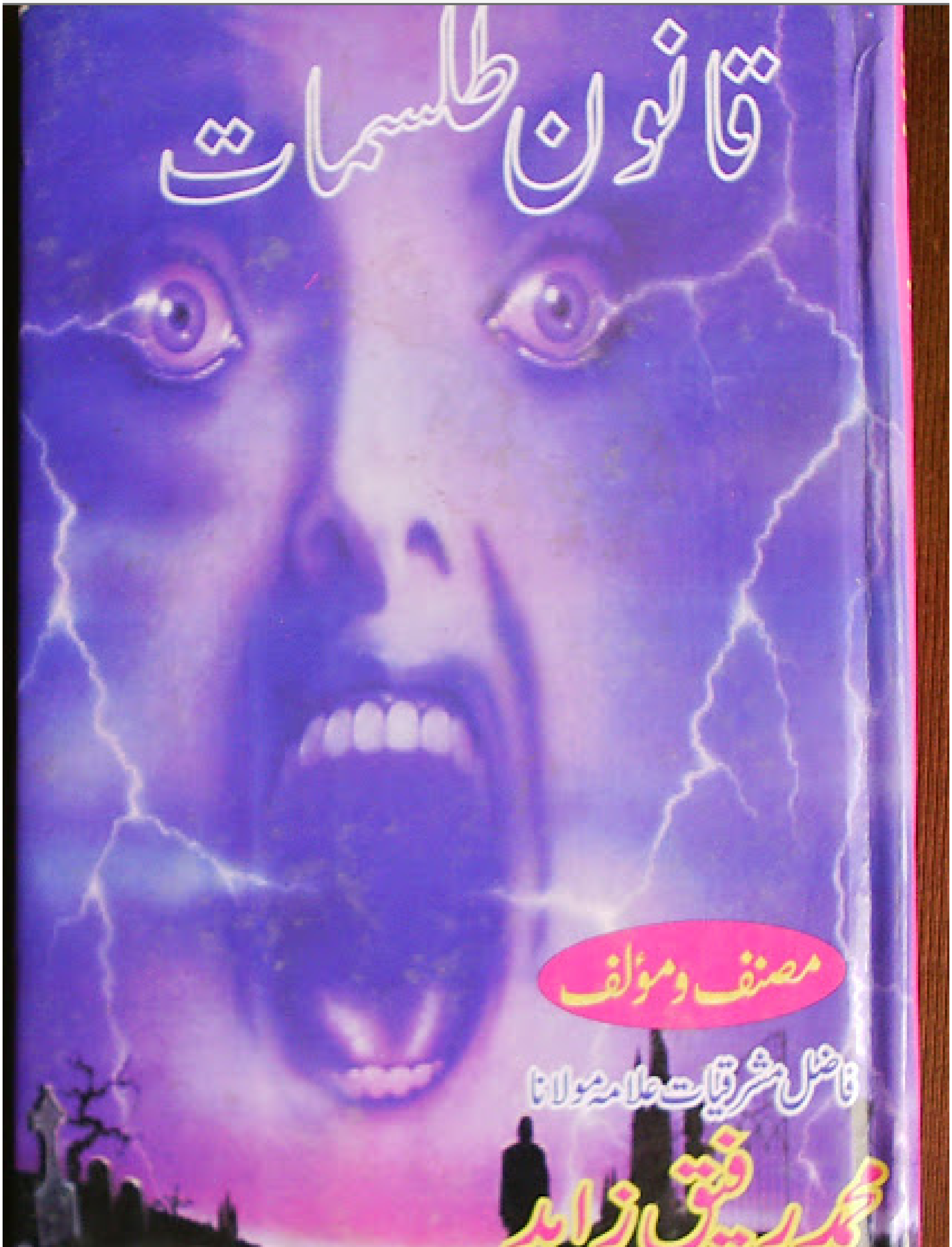

قانون طلسمات
مصنف و مؤلف
فاضل مشرقیات علامہ مولانا
محمد رفیق زاہد

قانون طلسمات



مصنف و مؤلف

فاضل مشرقیات علامہ مولانا

محمد رفیق زاہد

دیباچہ

قانونِ طلسمات کی چوتھی اشاعت جو اس وقت منصۂ شہود پر جلوہ گر ہو رہی ہے اپنے موضوع کے متعلقہ مضامین کی وسعت کے اعتبار سے ایک بیش بہا علمی ذخیرہ اور فنی خزینہ ہے۔ یہ کتاب عوام ہی کے لیئے نہیں بلکہ خواص کے لیئے بھی از بس مفید اور کار آمد ہے۔ دست بدعا ہوں کہ خداوندِ عالم جملہ اربابِ علم و فن کو اس کتاب کے عملیات و مجرّبات کو نیک کاموں میں استعمال کرنے اور خلقِ خدا کی خدمت کے مقدّس جذبہ کو اپنا لائحہ عمل بنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ میں آخر میں موجودہ صدی کے عظیم رُوحانی و جسمانی عامل السیّد فیض احمد شاہ صاحب نقوی البخاری کا صمیمِ قلب سے شکر گزار ہوں جنہوں نے قانونِ طلسمات کی ترتیب و تدوین کے سلسلہ میں میرے ساتھ پُرخلوص تعاون فرمایا ہے۔

طالبِ دعا!

محمد رفیق زاہد عفی عنہٗ

مصنفِ کتاب



حضرت مولانا علامہ محمد رفیق صاحب زاہد

مدظلہٗ العالی فاضلِ مشرقیات

قانونِ طلسمات پر ایک نظر

از۔ روحانی وجسمانی عامل السید فیض احمد شاہ نقوی البخاری

قانونِ طلسمات پر تبصرہ کرتے وقت کتاب کے مندرجات کا مطالعہ کرنا، کتاب کی اصلیت و حقیقت وعلمی وفنی واقعیت وافادیت کو واضح کرنے کے لئے کافی تصور کیا جاتا ہے۔

قانونِ طلسمات طلسماتی عملیات ومجربات کا ایک ٹھاٹھیں مارتا ہوا علمی سمندر ہے

قانونِ طلسمات مخفی وروحانی عجائبات کا مہکتا ہوا گلستان ہے

قانونِ طلسمات حقائق ودقائقِ تسخیرات کا عظیم الشان روحانی انسائیکلوپیڈیا ہے اور

قانونِ طلسمات علمائے متقدمین ومتاخرین کی علمی وفنی اسرار ورموز پر مشتمل ہزاروں نایاب کتابوں کا ایک نادر ونایاب ذخیرہ ہے چونکہ کسی کتاب کی عظمت ومقبولیت کا انحصار اس کے مصنف کی علمی وفنی قابلیت پر ہوتا ہے اس لئے قانونِ طلسمات کے تعارف کے ساتھ اس کے فاضل مصنف ومؤلف کا تعارف بھی انتہائی ضروری ہے۔ مصنفِ کتاب کی علمی شخصیت برصغیر پاک وہند میں محتاجِ تعارف نہیں ہے۔ موصوف طلسماتی سلسلہ کی متعدد کتابوں کے مصنف ہیں جن میں سے قابلِ ذکر کتابیں درج ذیل ہیں

بوستانِ طلسمات

طلسماتِ رفیق

انوارِ طلسمات

طلسمات کی دنیا

چار دانگِ عالم میں مشہور ہیں لیکن جو مقبولیت قانونِ طلسمات نے حاصل کی ہے وہ دوسری کسی کتاب کو میسر نہیں ہو سکی کیونکہ خود مصنف کا قول ہے کہ انہوں نے اپنی اس تصنیف پر پچاس سال کے طویل عرصہ تک شب وروز محنت کی ہے۔

اس کتاب پر تبصرہ کے لئے اس کے چند ایک اہم مضامین کی فہرست ذیل میں درج کی جاتی ہے جس سے کتاب کی اہمیت وافادیت کا بخوبی اندازہ کیا جا سکتا ہے

۱- طلسم شفاء الا... [illegible] اور مصنف کے روزانہ کے معمولات میں شامل ہے

۲- طلسم عجیب النفع - حُبّ وبغض، تسخیرِ خلائق اور انسانی زندگی کے متعلقہ حالات و واقعات اور مختلف مشکلات وحاجات کے حل کے لئے ایک لاریب طلسم ہے۔

۳- طلسم شناختِ دُزد - چور اور چوری شدہ مال واسباب کے پتہ چلانے کا نادر و نایاب طلسم ہے۔

۴- طلسم خاتم العیون - نظربندی کے سلسلہ کے عجیب وغریب عملیات کا جامع ہے۔

۵- طلسم حجاب الابصار - نظرِ خلائق سے مخفی ہو جانے کے مجرب المجرب کامل و بے خطا عملیات کا مجموعہ ہے۔

۶- نوامیس کے عجیب وغریب شہرۂ آفاق عملیات - اس باب کے ضمن میں تقریباً چالیس ایسے عجیب وغریب سہل الحصول اور کامیاب و بے خطا اعمال کو درج کیا گیا ہے جن میں کسی قسم کی چلہ کشی اور وظیفہ کے بغیر عناصر وحیوانات کے ذریعہ مختلف ضروریاتِ زندگی کے متعلقہ اعمال بیان کئے گئے ہیں

۷- بیاضِ مخفی کے عجائبات ومجربات کا خزینہ - اس باب میں مصنف ومؤلفِ کتاب نے صرف اور صرف ایسے عملیات کو درج کیا ہے جو موصوف کے ذاتی اور خاندانی طور پر صدیوں سے کامیاب و بے خطا اور سینہ کے مخفی رازوں کی حیثیت سے شمار ہوتے چلے آرہے ہیں۔ قانونِ طلسمات کے اس باب کا مطالعہ کر کے قاری یہ سمجھ لیتا ہے کہ اس کے ہاتھ قارون کا خزانہ لگ گیا ہے۔

۸- بابِ اوّل۔ سحر وآسیب کی تشخیص وعلاج کے عملیات

یہ باب سحر وجادو اور آسیب وبلیات کی اعجاز نما تشخیص اور حیرت انگیز روحانی علاج پر مشتمل ہے۔

۹- بابِ دوم۔ تسخیرِ ارواح وروحانیات کے عملیات

اس باب میں مصنف نے روحوں کو تسخیر کرنے کے سلسلہ کے دس (۱۰) ذاتی آزمودہ ومجرب عملیات کو درج کیا ہے

۱۰- **باب سوم۔ تسخیرِ ہمزاد کے شہرۂ آفاق عملیات۔** مصنّف کے خاندانی و عمدری اور علمائے فن کے مجرّبہ و معمولہ دس (۱۰) نادر الوجود عملیات کو اس باب میں شامل کیا گیا ہے۔

۱۱- **باب چہارم۔ اسمائے طلسمات:** اس باب میں مختلف قسم کے حُبّ و تسخیر کے متعلقہ عملیات کو بڑی شرح و لبط کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

کتاب کی مقبولیت اور شہرت کا یہ عالم ہے کہ اب تک اس کے تین ایڈیشن شائع ہو کر عوام و خواص سے دادِ تحسین حاصل کر چکے ہیں اور اب دوبارہ چوتھے ایڈیشن کو پوری آب و تاب کے ساتھ گذشتہ ایڈیشنوں کی کوتاہیوں کو دور کر کے مصنّف کی خصوصی اجازت کے ساتھ ادارہ ماہنامہ آئینۂ قسمت نے شائع کیا ہے

قارئین کو یاد ہوگا کہ قانونِ طلسمات کے نام سے اس کتاب کے مندرجات کو ماہنامہ آئینۂ قسمت کے صفحات پر کافی عرصہ سے چھوٹے چھوٹے مقالہ جات کی صورت میں شائع کیا جا رہا ہے۔ اب کچھ عرصہ سے عوام کے پُرزور اصرار اور کتاب کی بے پناہ مانگ کے پیشِ نظر فاضل مصنّف کی توجہ اس طرف مبذول کرائی گئی ہے جس کے نتیجہ میں قانونِ طلسمات از سرِ نو بہت سے اضافی طلسماتی عملیات کے ساتھ شائع ہو کر منصۂ شہود پر آ چکی ہے

یہ کتاب اگرچہ لاکھوں کی تعداد میں شائع ہو کر ملک بھر میں اربابِ علم و فن کے ہاتھوں تک پہنچ چکی ہے لیکن اس کے باوجود نایاب و ناپید ہے۔ اس کتاب کی بدولت ہزاروں شائقینِ علم و فن آج کامیاب عامل و کامل بن کر عوام کی خدمت کر رہے ہیں۔ نہ صرف عامل حضرات ہی اس کتاب سے استفادہ کر رہے ہیں بلکہ معمولی اردو پڑھے لکھے حضرات بھی کتاب کے آسان ترین عملیات پر عمل پیرا ہو کر نام نہاد اور جعلی قسم کے عاملوں سے چھٹکارا حاصل کر چکے ہیں۔

اس کتاب کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ ایک عامل سے لے کر ایک عام قاری تک سب کے لئے یکساں مفید ہے۔ اس کتاب میں سینکڑوں ایسے عملیات ہیں جن میں کسی قسم کی چلّہ کشی کی کوئی ضرورت نہیں۔ تمام تر اعمال و وظائف کو بڑے عمدہ پیرایہ اور آسان اردو زبان میں تحریر کیا گیا ہے۔ غیر ضروری تفصیل سے اجتناب کیا گیا ہے۔ یہ کتاب مغالطات کا مجموعہ نہیں ہے اور نہ ہی اس کے اعمال بازاری قسم کی کتابوں سے ماخوذ و نقل ہیں۔

الغرض قانونِ طلسمات رُوحانی علوم و فنون کی حقیقتوں کا منبع ہے جس سے ہر شخص

اپنی ہر مشکل کا حل تلاش کر سکتا ہے

مصنّف و مؤلفِ کتاب ہٰذا میرے استادِ محترم ہیں۔ موصوف اپنی دینی و دنیاوی مصروفیات کے ساتھ ساتھ علومِ طلسمات کو بھی عوام سے متعارف کرانے کے لیے اس کی فیاضانہ اشاعت کا جو فریضہ سرانجام دے رہے ہیں وہ یقیناً قابلِ تحسین ہے۔

چونکہ قانونِ طلسمات صاحبانِ علم و فن اور عوام سب کے لیئے یکساں مفید اور زبردست علمی کاوش ہے اس لیئے مجھے قوی اُمید ہے کہ اس کتاب کی قبولیت و پذیرائی میں انشاءاللہ تعالیٰ اس ایڈیشن سے کئی گنا زیادہ اضافہ ہوگا۔

ادارہ آئینۂ قسمت کا عوام الناس کے لئے

عظیم تحفہ

مُصنّفہ: سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی قدس سرہ العزیز

آپؐ کی تاریخ ولادت

قیمت 50 روپے

یہ کتاب آپ کو منجّمین سے بے نیاز کر دے گی

مکتبہ آئینۂ قسمت ۱۲۵۔ ڈی نزد مین مارکیٹ گلبرگ ۲ لاہور

کوڈ: ۵۴۶۶۰

مصباح الفراست

المشہور دُنیا والوں کے ہاتھ: یہ کتاب حضرت قبلہ منجم اعظم کی وہ شہرہ آفاق تصنیف ہے جس نے دُنیائے دست شناسی میں ایک نئی راہ کھول دی ہے۔ جدید دست شناسی کے حصول فن کے ساتھ ساتھ آپ اس کتاب کی مدد سے صرف ہاتھ کو دیکھ کر ہی معلوم کر سکتے ہیں کہ فلاں شخص کا ماضی اور مستقبل کیا ہے۔ قیمت 40 روپے (علاوہ محصول ڈاک)

مصباح الجفر

آئمہ معصومین کا پاکیزہ علم جفر سیکھنے کیلئے حضرت منجم اعظم صاحب کی تصنیف کردہ کتاب مصباح الجفر کا مطالعہ فرمائیے۔ دیباچہ میں علامہ حافظ کفایت حسین صاحب قبلہ رقم طراز ہیں کہ اس سے بہتر کتاب علم جفر کی میری نظر سے نہیں گزری ہے۔ اس کے پڑھنے سے مقصد تک رسائی ہوسکتی ہے۔ قیمت 100 روپے

منگوانے کا پتہ

مکتبہ آئینہ قسمت D-125 گلبرگ II نزد مین مارکیٹ۔ لاہور

قانونِ طلسمات میری نظر میں

رئیس المنجمین وسراج الجفارین سید انتظار حسین قیصر شاہ زنجانی ثانی اپنے خیالات کا اظہار فرماتے ہیں

قانونِ طلسمات محققِ جلیل وفاضل بے عدیل حضرت علامہ مولانا محمد رفیق صاحب ناھد مدظلہ العالی کی نصف صدی کی کاوش کا نچوڑ ہے۔ طلسماتی و رُوحانی علوم وفنون کے حقائق پر ایک جامع اور بیش بہا شاہکار تصنیف ہے موجودہ صدی کا ایک عظیم علمی کارنامہ ہے۔ علومِ مخفیات کا شہرۂ آفاق اور مایۂ ناز فارمولہ ہے۔ مقدمہ صدری واسراری مجربات وعملیات کی بہترین اور انتہائی مفید کتاب ہے۔

علامہ موصوف دنیائے رُوحانیات کی ایک نمایاں اور جانی پہچانی شخصیت ہیں آپ کے علمی کارناموں کو شہرت دوام حاصل ہے۔ خصوصاً آپ کی یہ کتاب رُوحانی دنیا کے جلیل القدر علمائے متقدمین ومتاخرین کے ایسے خاص الخاص قسم کے بہترین زُود اثر اور سو فیصد مجرب المجرب منتخب عملیات کا گنجینہ ہے جس کی وجہ سے اس کتاب کی افادیت میں غیر معمولی اضافہ ہوگیا ہے۔

یہ لاثانی ولافانی کتاب ۱۹۵۶ء سے اب تک تین مرتبہ ادارہ مقیاس الجفر، شالامار ٹاؤن لاہور کے زیر اہتمام لاکھوں کی تعداد میں شائع ہو کر برصغیر پاک وہند کے نامور مشاہیر علمائے فن سے سندِ قبولیت و تحسین حاصل کر چکی ہے۔ لیکن اس کے باوجود اس نایاب کتاب کا حصول کم وبیش ہمیشہ ہی دشوار رہا ہے اور اب تو یہ کتاب سالہا سال سے نایاب بلکہ ناپید ہے لہٰذا اس کی افادیت اور موجودہ وقت کی ضروریات کے پیش نظر ادارہ عالیہ آئینۂ قسمت نے مصنف ومؤلفِ کتاب کی خصوصی اجازت کے بعد چوتھی مرتبہ شائع کرنے کا

شرف حاصل کر رہا ہے۔

شائقین حضرات اس نادر و نایاب طلسماتی و روحانی فیوض و برکات کے اسرارِ مکنونہ اور رموزِ مکتومہ کے بے پایہ سمندر کو حاصل کرنے کے بعد یہ محسوس کریں گے کہ وہ ایک گنجِ مخفی کو حاصل کر چکے ہیں۔

آفاقی معلومات کا علمبردار

ماہنامہ آئینہ قسمت لاہور

اپنے اندر بے پناہ علمی و فنی خزانہ لیئے ہوئے ہر ماہ باقاعدگی سے شائع ہوتا ہے جس میں قدیم و جدید ریسرچ پر مبنی مضامین پر مشتمل پاک و ہند میں شائع ہونے والا منفرد فلکیاتی مجلہ

قیمت فی پرچہ 35 روپے

مرکزی دفتر آئینہ قسمت ۱۲۵۔ڈی نزد مین مارکیٹ گلبرگ ۲ لاہور کوڈ: ۵۴۶۶۰

قانونِ طلسمات اور مصنف کا تعارف

از عالی جناب صفدر عباس خان صاحب ملتانی

افلاطونِ زمان، ارسطوئے دوران فاضل مشرقیات حضرت علامہ مولانا محمد رفیق صاحب زاہد مدظلہ العالی کی تصنیفِ جلیلہ قانونِ طلسمات موصوف کے پچاس سالہ تجربات کا عطر، حکمائے قدیم اور علمائے مخفیات کے تیر بہدف اکسیری عملیات و طلسمات کا مجموعہ دنیائے روحانیات کے حکیمانہ لطائف و اسرار کا خزینہ اور فن کے علمی و عملی عجائبات و غرائبات کا گنجینہ ہے

کتاب پر تقریظ لکھنے سے پہلے مصنف و مؤلفِ کتاب کے متعلق کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں کیونکہ کتاب کی اہمیت و افادیت اور عظمت و شہرت اس کے مصنف کی وجہ سے ہوتی ہے۔

یہ انسانی فطرت ہے کہ جب وہ گردشِ ایام کا شکار ہو جاتا ہے تو اپنی مشکلات کے حل اور مصیبتوں کے مداوا کے لیئے در بدر کی خاک چھانتا پھرتا ہے اور جب تھک ہار کر چاروں طرف سے مایوس ہو جاتا ہے تو پھر روحانی قوتوں کا سہارا لینے پر مجبور ہو جاتا ہے اور یقین نہ رکھتے ہوئے بھی عملیات و تعویذات سے مشکل کشائی چاہتا ہے اس طرح جب وہ مصائب و آلام سے چھٹکارا پا لیتا ہے۔ فیضانِ روحانی سے مستفید ہو جاتا ہے تو من کی دنیا میں وہ سکون پاتا ہے جس پر مادیت کی لاکھوں نعمتیں قربان ہو جائیں

آج کا سائنسی اور ایٹمی دور جس میں روحانی علوم کو توہمات سے زیادہ کوئی وقعت نہیں دی جاتی۔ ایک مردِ قلندر اٹھتا ہے جو صدیوں پرانے روحانی علوم و فنون کو از سرِ نو زندہ کر کے مادی علوم کے مقابلہ میں روحانیت کے علم کو بلند کرتا ہے اور مادہ پرستوں کو چیلنج کر کے کہتا ہے کہ آؤ اور روحانی علوم کے کرشموں کو بچشم خود مشاہدہ کر کے دیکھ لو۔ آج جہاں ہسپتالوں سے سینکڑوں مریض روزانہ صبح و شام موت کا جام پی کر نکلتے ہیں وہاں اس مردِ بوریہ نشین کے روحانی علاج سے لاعلاج اور قریب المرگ مریض شفا یاب ہو کر جاتے ہیں۔ جنات و آسیب اور سحر و جادو کے اثرات کے سبب پیدا ہونے والے پریشان کن اور تکلیف دہ عوارضات جن کی تشخیص سے دورِ جدید کا انسان عاجز ہے اور سائنس جن کی حقیقت کو سمجھنے سے قاصر ہے ان پیچیدہ امراض کی کراماتی تشخیص کرنا اور معجزاتی علاج کا مظاہرہ کر کے مریضوں کو جامِ صحت

جلا دینا اس مردِ قلندر کے روزانہ کے معمولات میں شامل ہے۔

جنات و ہمزاد اور ارواح و روحانیات پر یقین نہ رکھنے والے حضرات آپ کے زیرِ سرپرستی عمل کر کے ان مخفی قوتوں کو اپنے قابو میں لاکر حقائق کا خود مشاہدہ کر رہے ہیں۔ یہ مردِ درویش جو فکر کا رازی، میدان کا غازی، مطالعہ کا دھنی، دل کا غنی، پہاڑوں سے ٹکرا جانے والے عزائم کا مالک، بے ریا کردار کا مالک، صداقت شعاری کا پیکر، اخلاص کا نمونہ، حق گوئی اور بے باکی کا مبلغ، علومِ مخفیہ کا مجدد، خودی کا اقبال، اسلوبِ فن کا ابوالکلام، استدلال و حقائق کا شہنشاہ مشاہدہ عالم کا سکندر، اور دعویٰ کے لیئے خود ایک زندہ دلیل ہے اس کا نام نامی اسم گرامی حضرت علامہ مولانا محمد رفیق صاحب زاہد ہے جو لاہور جیسے شہر میں منکرانِ فن کے مقابلہ میں سینہ سپر روحانی قوتوں کا لوہا منوا چکے ہیں۔ ہزارہا بندگانِ خدا آپ کے پاس اپنے دکھوں، مصیبتوں اور امراض و آلام سے چھٹکارا پانے کے لیئے جوق در جوق چلے آتے ہیں۔ آپ مخبوط الحواس اور پاگل و مجنوں کا علاج کر رہے ہیں کہ ایک لوہے کا کیل لے کر اس کے سر میں ٹھونک دیتے ہیں۔ مریض فوراً اُٹھ بیٹھتا ہے اور حیرت انگیز طور پر تندرست ہو جاتا ہے۔ سحر و جادو کے متاثرہ مریض کا روحانی علاج ہو رہا ہے۔ مریض پر طلسماتی کلمات کو پڑھتے ہیں تو مریض قے کرنے لگ جاتا ہے قے کے ساتھ مریض کے منہ کے راستے پھٹے پرانے کاغذات، خون کے لوتھڑے، جلے سڑے تعویذات اور خاک و مسان کا اخراج ہونے لگتا ہے۔ مریض پر طلسماتی عمل بجالاتے ہیں جس پر مرض مریض کے سامنے آجاتا ہے جیسے ہر مریض کے ساتھ اس کے لواحقین بھی ملاحظہ کرتے ہیں۔

آسیب زدہ کا طلسماتی علاج کیا جا رہا ہے۔ آسیب و جن کو عمل کی قوت سے جلا دیتے ہیں تو گوشت کے جلنے کی بدبو سے عمل کے مکان میں سانس تک لینا دشوار ہو جاتا ہے اس قسم کے ایک دو نہیں بیسیوں کمالات ہیں جو علامہ صاحب موصوف کے شب و روز کا معمول ہیں۔

سوال کیا جاتا ہے کہ کیا ایسے روحانی کمالات کی سائنس کی رُو سے کوئی توجیع بیان کی جا سکتی ہے کہ یہ سب کچھ کس طرح اور کیسے ممکن ہو جاتا ہے۔ کیا مادہ پرستوں کا یہ حوصلہ ہے کہ وہ چیلنج کو قبول کرتے ہوئے کوئی اس نوع کا مظاہرہ پیش کریں۔

مذکورہ بالا طلسماتی کمالات اور اسی قسم کے دوسرے سینکڑوں محیر العقول عجائبات کی حقیقت کا علم حاصل کرنا ہو تو قانونِ طلسمات کا مطالعہ فرمایئے۔ فاضل مصنف نے اپنی شب و روز کی محنت اور مشرق و مغرب کی سیاحت کے دوران جو کچھ حاصل کیا اُسے خلقِ خدا کی خدمت اور فن کی اشاعت کے پاکیزہ جذبہ کے تحت اپنے عمل و تجربہ کی کسوٹی پر پرکھ کر اور ہر طرح سے آزمائش کے ترازو میں تول کر کامیاب و بے خطا ہونے کی صورت میں اپنی کتاب قانونِ طلسمات کی زینت بنا دیا ہے

قانونِ طلسمات کے نادر و نایاب عملیات و طلسمات صرف ایک ماہر و لائق مصنف کی دماغ سوزی کا نتیجہ ہی نہیں ہیں بلکہ یہ دنیائے طلسمات کے نامور ماہرینِ فن کے ایسے مجربات ہیں جن سے اب تک قرطاس و قلم آشنا نہیں ہوئے۔ خدا کے فضل و کرم سے میں خود بھی عملیات کی گود میں جوان ہوا ہوں۔ روحانی علوم و فنون کے موضوع پر دستیاب ہزاروں کتابوں کا مطالعہ کر چکا ہوں اس کے باوجود بھی حضرت علامہ صاحب قبلہ کی تصنیفِ جلیل قانونِ طلسمات کو پڑھ کر یہی محسوس ہوا ہے کہ زندگی میں پہلی بار حقائق پر مبنی عملیات و طلسمات کا مطالعہ کیا ہے اور پہلی دفعہ ہی کسی عامل و کامل کی تحریریں پڑھی ہیں۔ بلا خوفِ تردید کہنا چاہتا ہوں کہ قانونِ طلسمات میں ایسے ایسے سریع الاثر اور حکمی اثرات کے طلسمات درج ہیں جن کو عاملین حضرات دل سے زبان تک نہیں لاتے اور استاد اپنے تلامذہ تک کو نہیں بتاتے۔ بتانا تو ایک طرف رہا ہوا تک بھی لگنے نہیں دیتے۔ اس کتاب کا ایک ایک عمل چلتا ہوا سحر اور نہ خطا ہونے والا جادو ہے۔ میرے نزدیک جو شخص ان عملیات میں کسی ایک کا بھی عامل بن جائے تو وہ عزت و شہرت کے ساتھ دولت حاصل کر کے باوقار زندگی گذار سکتا ہے۔ مثلاً طلسم شفاء الامراض کا عامل بن جانے کے بعد وہ ایسی قوتوں کا مالک بن جاتا ہے کہ اگر اپنا شفاء خانہ کھول لے اور امراض کا روحانی علاج شروع کر دے (یاد رہے کہ طلسم شفاء الامراض تقریباً چالیس سے زیادہ بیماریوں کا معجزانہ فوری اور حکمی علاج ہے) تو مریضوں کا اس قدر تانتا بندھ جائے کہ عامل کو ایک پل بھی فرصت نہ مل سکے اسی ایک عمل سے ہی ہزاروں روپے ماہوار کما لینا اس کے لئے معمولی بات ہے۔ اسی طرح کسی جن، موکل یا ہمزاد و پری کو تسخیر کر لیا جائے تو اس کی مدد سے ہزاروں کام لئے جا سکتے ہیں حُب و تسخیر کا کوئی عمل کر کے جس کو چاہیں غلام بے دام بنا لیں۔

اسی طرح دوسرے عملیات کی مثال خود سمجھ لیں۔ قانونِ طلسمات کے صرف ایک عمل کا عامل ہو جانے سے آدمی اپنے آپ کو مافوق الفطرت قوتوں کا حامل سمجھنے لگتا ہے اور محسوس کرتا ہے کہ لاکھوں روپے میں بھی یہ کتاب سستی ہے ایک اچھی اور نایاب کتاب میں جو خوبیاں ہو سکتی ہیں وہ اس

فہرست

طلسم شفاء الامراض

جسمانی امراض کے رُوحانی علاج کے حقائق پر مشتمل

ایک جامع الکمالات عمل

یَا اَهْیَمَا جَلِیْشًا طَوَاءِیْلُ یَا مَهْکَامَیَالُ

اَمْشَوَاهَطَا نَبهْطَاءِیْلُ مَرْیُوْشًا طَرْطَرْ

جَیُوْنًا بَرْقَفَاءِیْلُ یَا طَا طَغْیَالِ یَاهَهُوْا

اَلْوُهَا هَمَاءِیْلُ مَرْجُهَا اَهُوْمَا اَبْزَا

هُوْمَا سَرْجَمَاءِیْلُ اَهَاءِیْلُ اَمَاءِیْلُ اَلَهَاهَا

بَالِ اَلْشَوَاهَمَا خَالِقًا وَاحِدًا حَافِظًا اَهْیًا

اَشْرَاهْیًا خَالِدًا اَبْدًا تَرْجُوْا نَارًا ضَعَاعُوْنًا

شَرُوْنًا شَهُوْرًا ذَلُوْتًا نَقْطُوْرًا اَطْفُوْرًا سُرْجَا سَوِّیًا ٥

کُتبِ معتبرہ طلسمات و رُوحانیات میں طلسم شفاء الامراض کے متعلق اکابرِ فن سے یہ امر بطورِ صحیح ثابت اور متواتر نقل ہے کہ یہ عملِ مقدس جس کا شمار طلسماتی عملیات میں تو امیس کے باب کے متعلقہ ایسے عظیم ترین عملیات میں سے ہوتا ہے کو تمام تر طلسماتی اعمال کی بنیاد قرار دیا جاتا ہے۔ اس نادر و نایاب عمل کے حقائق دقائق، اسرارِ مخزونہ و مکنونہ اور اس کے طلسماتی و رُوحانی فیضان و اثرات کا اس کے کلمات و حروف کی ملکوتی قوتوں میں پوشیدہ ہے۔ ظاہری اعتبار سے اس طلسم کی عبارت کی کوئی جامع الاعمال قسم کی حیثیت نظر نہ آتی مگر یہ حقیقت کہ یہ عمل جن علمائے طلسمات سے عبارت ہے ان کا تعلق باطن میں مؤکلات و رُوحانی کی ایسی مخفی مخلوق سے ہے جو خدائے بزرگ و برتر کے حکم سے اس عمل کے عامل کے لیے بغیر کسی تسخیر و ریاضت کے تابع فرمان ہوتے ہیں۔

علمائے طلسمات و رُوحانیات فرماتے ہیں کہ طلسم شفاء الامراض کے عمل کی عبارت جو اس وقت جس بھی صورت میں ہمارے پاس محفوظ و موجود ہے وہ خدائے علیم و خبیر کی طرف سے اپنی مخلوق کے لیئے ایک عظیم الشان اور متبرک تحفہ ہے۔ اس طلسم کے اسرار و رموز کی بنیاد خدا کی طرف سے خاصانِ خدا کے الہامات و مکاشفات پر ہے اس عمل کا موضوع چونکہ جملہ قسم کی جسمانی امراض و عوارضات کا روحانی علاج ہے اس لیئے اس کا عامل ایسی پُر اسرار مخفی قوتوں کا مالک بن جاتا ہے جو مختلف اور لاعلاج امراض کو پل بھر میں دُور کرنے پر قادر ہوتا ہے

کتبِ فلکیات میں علمائے طلسمات و رُوحانیات کے اقوال و تجربات پر مشتمل طلسم شفاء الامراض کے اس عمل کے متعلقہ امراض کے علاج کے لیئے مختلف قسم کی تراکیب کے عملیات کا ایک عظیم ذخیرہ پایا جاتا ہے چنانچہ طلسم شفاء الامراض کے ایسے عملیات جو مختلف امراض کے معجز نما طریقۂ علاج پر مشتمل ہیں اور صدیوں سے آج تک اپنے خواص و فوائد کے اعتبار سے مجرب و کامیاب شمار ہوتے ہیں۔ ان کی تفصیل کا ذکر کرنے سے قبل ضروری خیال کیا جاتا ہے کہ اربابِ علم و فن کی خدمت میں اس حقیقت کو واضح طور پر آشکار کر دیا جائے کہ اگرچہ اس عمل کی تسخیر کے سلسلہ میں جلالی و جمالی شرائط و آداب کا کوئی عمل دخل ثابت نہیں رہے بلکہ علمائے طلسمات و رُوحانیات کے نزدیک تو ہر وہ شخص جو پاک

باطن اور نیک خصائل و عادات کا مالک ہو اس عمل کا عامل بن سکتا ہے۔ تاہم اس سہولت کے ساتھ یہ پابندی بھی برقرار ہے کہ بد باطن و بدکردار جب تک فسق و فجور کے جرائم سے تائب نہ ہو جائے اس وقت وہ اس عمل کے بجالانے کا ہرگز قصد نہ کرے۔ ورنہ اس عمل کی مخفی قوتیں اس پر عذابِ الٰہی بن کر مسلط ہو جائیں گی جن سے وہ زندگی بھر کبھی بھی چھٹکارا حاصل نہیں کر سکے گا۔

متذکرہ بالا حقائق کے علاوہ اس عمل کے عامل کے لیئے اس حقیقت سے بھی بخوبی واقف ہونا ضروری ہے کہ علمائے طلسمات و رُوحانیات نے جملہ قسم کی امراض کو دو حصّوں میں تقسیم کر کے ان کے علاج کے سلسلہ میں جو تفصیل بیان کی ہے اس کے مطابق جن امراض کو اس طلسم سے مخصوص کر کے بیان کیا گیا ہے ان کے علاج کے لیئے باقاعدہ طور پر مختلف تراکیب و نتائج کے حامل اعمال کا ذکر بھی ملتا ہے۔ دوسرے ایسے امراض جن کا ذکر خصوصی اعمال کی تراکیب کے باب میں شامل نہیں ہے۔ ان کے علاج کے متعلق عامل کے لیئے اجازتِ عام ہے کہ وہ اپنی صوابدید کے مطابق جس بھی طریقۂ عمل کو مناسب خیال کرتا ہو اختیار کر سکتا ہے۔ ذیل میں اس طلسم کی متعلقہ مخصوص قسم کی امراض کے علاج کے طریقہ جات پر مشتمل عملیات کی تفصیل کو درج کیا جاتا ہے۔

۱۔ سانپ کے کاٹے کا علاج

حکیم فخر الدین رازی (ابو زکریا) اپنی شہرہ آفاق کتاب مجرباتِ رازی کے باب المقالات میں تحریر کرتے ہیں کہ طلسم شفاء الامراض مارگزیدہ کے علاج کے لیئے نہایت ہی بے ضرر، بے خطر اور سہل الحصول ہے۔ ایسا اثر آفرین عمل ہے جس کا خالی جانا ناممکن ہے ترکیب اس عمل کی اس طرح ہے

کہ زہر مریض کے جسم میں جس جگہ تک پہنچ چکا ہو اس جگہ کو مریض اپنے دونوں ہاتھوں سے پکڑے۔ عامل یکسوئی تام۔ اور یقین کامل کے ساتھ کلماتِ عمل کا جاپ کرتا ہوا وہاں سے پھونکیں مارتا اور جھاڑتا ہوا زہر کو نیچے کی طرف لائے۔ دو چار بار ایسا کرنے سے مریض کو زہر اس مقام سے نیچے کی طرف اترتا ہوا محسوس ہوگا۔ عامل مسلسل اسمائے طلسمات کا ورد کرتا اور بدستور مریض پر پھونکتا رہے اور زہر کو مریض کے سر کی طرف سے نیچے کی طرف اتارتا ہوا بتدریج مقام ماؤف کی طرف کھینچ لائے۔ اور پھر نیچے کی طرف لے جاتا ہوا زمین پر خارج کر دے۔ یہاں تک کہ مریض کے جسم سے تمام زہر اس کے پاؤں کی ایڑی سے نکل کر غائب ہو جائے۔ مریض کو فوراً اطمینان و سکون اور صحت کامل حاصل ہو جائے گی

مصحف ہرمس میں ہے کہ اگر کسی کو سانپ یا بچھو کاٹے تو پارچۂ نمک۔ کو مقامِ زخم پر رکھ دے اور نمک کو انگشتِ ابہام سے دبائے رکھے اور اس پر طلسم شفاء الامراض کو پانچ مرتبہ پڑھے اور نمک کو زخم پر ہی پڑا رہنے دے (بعد میں نمک کو) ۔۔۔ بالکل گداز ہو جائے۔ اس کے علاوہ کلمات طلسم کو پاک ظرف پر لکھے اور پانی سے محو کر کے مریض کو پلائے تو زہر کا اثر باطل ہو جائے گا۔ اگر مریض دور ہو تو جو شخص خبر لایا ہو اس کو کلماتِ عمل کو پاک حالت میں رُو بقبلہ پانچ مرتبہ لکھ کر پانی سے محو کر کے پلائے۔ بیمار کو شفا حاصل ہوگی جسے ہمیشہ سانپ کاٹے وہ طلسم شفاء الامراض کو لکھ کر اپنے پاس رکھے سانپ کے حملہ سے محفوظ رہے گا۔

۲۔ دیوانے کتے کے کاٹے کا علاج

شیخ عبدالوہاب شعرانی الملفوظ میں لکھتے ہیں کہ سگِ گزیدہ کے علاج کے لئے طلسم شفاء الامراض نہایت مجرب عمل ہے۔ علاج کا طریقہ یہ ہے

کہ عامل اسمائے طلسمات کو سات بار پڑھ کر جو راہ سے ایک مٹھی بھر مٹی اٹھا لائے اور اسے سگ گزیدہ کے تمام جسم پر سر سے پاؤں تک خوب ملیں۔ اس عمل کے بعد دیکھیں گے تو اس مٹی میں دیوانے کتے کے جسم کے بالوں جیسے بے شمار بال نظر آئیں گے۔ ان تمام بالوں کو نکال کر پھینک دیں اور دوبارہ انہی اسماء کو پھر سات بار پڑھ کر مٹی پر دم کر کے مریض کے جسم پر ملیں اور اسی طرح دوبارہ جو بال نظر آئیں انہیں بھی دور کر دیں۔ جب تک مٹی سے بال نکلنا بند نہ ہوں یہی عمل بجالاتے رہیں۔ جب بال نکلنے بالکل بند ہو جائیں اسی وقت مریض کو شفا ہو جائے گی

۳۔ علاج برائے طحال

حکیم لادن طرابلسی اپنی مشہور کتاب النیر نجات میں عظم طحال کا علاج بیان کرتے ہوئے تحریر کرتا ہے کہ طحال کے علاج کے لئے پہاڑی بکرے یک رنگ سیاہ جوان عمر کی عمدہ اور تازہ تلی لے کر طلسم شفاء الامراض کی عبارت کو ایک سو دس بار پڑھ کر تلی پر دم کریں اور اس پختہ ارادہ کے ساتھ کہ مریض کی غیر طبعی طور پر بڑھی ہوئی تلی کو کاٹ دیا جاتا ہے۔ تلی کو تانبے کے کسی طشت میں مریض کے سامنے رکھ کر تانبے کی ہی تیز دھار چھری سے جو پہلے سے بنوا رکھی ہو سات مختلف مقامات سے کاٹ ڈالیں۔ پھر تلی کے ان تمام ٹکڑوں کو کسی دوسرے صاف برتن میں ڈال کر اوپر سے پانی ڈالیں اس قدر کہ تین انگشت تک اوپر آ جائے اس برتن کو آگ پر چڑھا دیں۔ جب خوب جوش آ جائے۔ پھر تھوڑا آرام کر کے پھر شروع کریں۔ اسی طرح سات بار اس عمل کو کریں۔ ساتویں بار یہاں تک آگ کو روشن کریں کہ برتن کا تمام کا تمام پانی جل کر خشک ہو جائے اور تلی کے ٹکڑے سوختہ ہو کر خاکستر ہو جائیں۔ عمل تمام ہونے پر برتن کو اتار کر ٹھنڈا کریں اور دوسرے روز طلوعِ آفتاب سے قبل اس برتن کو کسی پرانی قبر میں گاڑ دیں۔ طحال کے لئے یہ عمل ایسا ہے جو اپنی نظیر آپ ہے۔ سات روز میں تلی خواہ کس قدر بڑھ گئی ہو اپنی اصلی حالت میں آ جاتی ہے۔ زرد کمزور اور ناتواں مریض سرخ، طاقتور اور صحیح و تندرست ہو جاتا ہے۔

۴۔ صرع کے علاج کیلئے

مرگی کے مریض کو جب دورہ کے وقت غش آ جائے تو طلسم شفاء الامراض کو ایک دفعہ پڑھ کر بیمار کے دائیں کان میں اور ایک دفعہ پڑھ کر بائیں کان میں پھونک دیں پھر دوبارہ یہی عمل کریں۔ بعد ازاں ایک مرتبہ دائیں آنکھ میں اور ایک مرتبہ بائیں آنکھ میں۔ ایک مرتبہ ناک کے دائیں نتھنے میں اور ایک مرتبہ ناک کے بائیں نتھنے میں اور ایک مرتبہ منہ پر دم کریں پھر ایک مرتبہ پڑھ کر سارے جسم پر دم کریں بفضلہٖ تعالیٰ بیمار کو صحت ہوگی۔

قاضی صاعد نے خواص الاشیاء میں جالینوس کا قول نقل کیا ہے کہ طلسم شفاء الامراض کو گدھے کی دباغت شدہ کھال پر تحریر کر کے اس کی ٹوپی بنا کر مریض کے سر پر پہنا دیں تو اسے مرگی کا دورہ نہیں ہوگا

۵- سر درد کا بہترین علاج

دردِ سر کے ازالہ کے لیئے عامل مریض کی پیشانی کے دونوں جانب انگوٹھا اور بڑی انگلی رکھے۔ طلسم شفاء الامراض کو تلاوت کرتا ہوا اور پیشانی کو دباتا ہوا انگلی اور انگوٹھے کو عین پیشانی کے وسط میں لے آئے اور پھونک مار کر علیحدہ کر دے اس عمل کو سات بار بجا لائے چاہے کیسا ہی درد سر ہو فوراً دُور ہو جائے گی۔ اسی طرح دردِ شقیقہ یعنی دردِ نیم سر یا آدھا سیسی کو دور کرنے کے لیئے اسمائے شفاء الامراض کو سات بار پڑھ کر مریض کے سر اور پیشانی پر سات بار پھونکا جائے درد کافور ہو جائے گا۔

دردِ شقیقہ دُور کرنے کا ایک اور عمل عجیب اس طرح پر بھی ہے

طلسم شفاء الامراض کا وِرد کرتے ہوئے مریض کے گلے میں پارچہ ڈال کر بل دیں تاکہ گلا گھٹ کر کنپٹی پر رگیں اُبھر آئیں۔ ایسا کرنے سے عموماً دو تین رگیں اُبھر آتی ہیں۔ ان رگوں کو باری باری سے دبا کر دیکھیں۔ جس رگ کے دبانے سے مریض کو افاقہ ہو اس رگ پر استرے سے پچھ لگا کر قدرے خون نکال دیں درد فوراً جاتا رہے گا۔ زخم پر مسکہ لگاتے رہیں۔ چند ایک روز تک زخم خود بخود اچھا ہو جائے گا اور پھر اس مریض کو زندگی بھر دردِ شقیقہ کا عارضہ لاحق نہیں ہوگا۔

۶- بواسیر کے لیئے

قاضی بہاؤ الدین بدبدی برہان النجوم میں لکھتے ہیں کہ جس شخص کو بواسیر کا مرض ہو۔ بواسیر خونی ہو یا بادی، نئی ہو یا پرانی اور مریض کو کسی بھی طریقہ علاج سے فائدہ محسوس نہ ہوتا ہو تو اس صورت میں صحیح طریقہ علاج یہ ہے۔

کہ اسمائے شفاء الامراض کو چینی کی رکابی پر زعفران سے لکھیئے اور عرق گلاب سے دھو کر مریض کو پلا دیجئے اس کے بعد کلماتِ طلسمات کو ایک صاف کاغذ پر لکھ کر اور اسے موم جامہ کر کے مریض کی کمر میں باندھ دیجئے۔ ہر قسم کی بواسیر چند روز میں نیست و نابود ہو جائے گی۔

وحید الدین کندی صاحب سرِ مکتوم و شاطین کا تجربہ ہے کہ بواسیر کے لئے سات مثقال تانبہ، تین مثقال چاندی اور دو مثقال سونا لے کر ان سب کو تو چندے اتوار کے دن باہم ملا کر ایک چھلا تیار کریں پھر اس چھلا کو آگ پر گرم کریں۔ پانی پر طلسم شفاء الامراض کو چند بار پڑھ کر پھونکیں اور چھلا کو اس دم کیئے ہوئے پانی میں بجھائیں اور اسی وقت ہی اپنے یا مریض کے بائیں ہاتھ میں پہنا دیں۔ بواسیر کا عارضہ ہمیشہ کے لئے جاتا رہے گا۔

۷- برائے مرض اٹھرا

اٹھرا کا مرض خواتین کی جملہ امراض میں سب سے زیادہ، خوفناک، پریشان کن، سخت تکلیف دہ اور اکثر حالتوں میں جان لیوا قسم کا لاعلاج مرض خیال کیا جاتا ہے۔ اس مرض کی بہت سی قسمیں بھی بیان کی جاتی ہیں جن میں سب سے زیادہ خطرناک اور مہلک قسم وہ ہے جس میں پیدائش کے بعد بچہ مختلف جسمانی عوارضات کا شکار ہو کر لقمۂ اجل بن جاتا ہے۔

شیخ یحییٰ ابو الخیر ہمدانی مصنف البیان مرض اٹھرا دُور کرنے کے لیئے ایک مجرب عمل بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ احمد بن اسحاق صالح مشہدی کہتا ہے کہ اٹھرا کی ایسی مریض عورت جس کے بچے ولادت کے بعد مر جاتے ہوں تو ایسی عورت جب حاملہ ہو تو اس کے حمل کے تیسرے ماہ کے شروع میں عامل اس کے دائیں اور بائیں کانوں میں طلسم شفاء الامراض کے کلمات پڑھ کر پھونکے تو اس عورت کے بطن سے پیدا ہونے والا بچہ زندہ و سلامت رہے گا۔ اس عورت کو اٹھرا کا مرض پھر کبھی بھی لاحق نہ ہو سکے گا۔ راقم الحروف عرض کرتا ہے کہ اٹھرا جیسے موذی مرض کے لیئے یہ عمل انتہائی کامیاب و بے خطا ثابت ہوتا ہے جو میرا ذاتی طور پر سینکڑوں بار کا آزمودہ و مجرب ہے۔

۸- ام الصبیان کا علاج

ام الصبیان جسے عرف عام میں صرعِ اطفال یعنی بچوں کی مرگی اور جھولا کا نام بھی

دیا جاتا ہے ایک غیر متعدی قسم کا مرض ہے جو عموماً سات آٹھ سال کی عمر تک کے بچوں کو ہوا کرتا ہے۔ یہ مرض جتنا عام ہے اتنا ہی خطرناک اور مہلک ثابت ہوتا ہے۔ چنانچہ بچوں میں پائی کثرت اموات کا سبب زیادہ تر ام الصبیان کا حملہ ہی ہوتا ہے۔ علامہ عبد العلی طہرانی محقق یزدانی اخلاقِ علویہ میں ام الصبیان کے علاج کے لیئے ایک عمل بڑی تعریف کے ساتھ پیش کرتا ہے رقمطراز ہے۔

کہ ام الصبیان کے سلسلہ میں ایک تیر بہدف عمل مجھے میرے شیخ طریقت شیخ عبد اللہ الحسینیؒ سے پہنچا ہے جس کا پہلا طریقہ یہ ہے

کہ ریحان کی لکڑی یا ایسا سرکنڈہ جس کا بطن اندر سے خالی ہو مریض بچے کے قد کے برابر لے کر اسمائے محولہ بالا کو نو بار پڑھ کر دم کریں پھر اس سرکنڈہ کے ایک سرے کو بچے کی ناف کی جگہ پر کسی قدر دبا کر رکھیں اور دوسرے سرے کو روغنِ نفط میں خوب تر کر کے روشن کریں۔ یہ سرکنڈہ شمع کی مثل جلنے لگتا ہے جب اس کا ایک بالشت بھر حصہ جل جائے تو اسے ناف پر سے ہٹا کر جلتے ہوئے سرے کا رخ زمین کی طرف کر کے اسے الٹا دیں۔ سرکنڈہ کے سوراخ سے زرد رنگ اور غلیظ قسم کا بدبودار پانی بہہ نکلے گا۔ یہ پانی ایک قسم کا خطرناک زہر ہوتا ہے جو اس مرض کے سبب بچے کے جسم میں کثرت کے ساتھ پیدا ہو جاتا ہے اور مرض کی کامل تشخیص و مناسب تجویز علاج کے نہ ہونے کے سبب انجام کار یہ زہریلا سیال مادہ جان لیوا ثابت ہو جاتا ہے۔ یہ پانی عمل کی خیر و برکت سے مریض بچے کے جسم سے ناف کے ذریعہ پسینہ کی طرح نکل کر سرکنڈہ کی نالی کے سوراخ میں جمع ہو جاتا ہے اس جلے ہوئے سرکنڈہ کو پھینک دیں اور ایک دوسرے سرکنڈہ پر اسی طرح عمل بجا لائیں اس دفعہ بھی جس قدر پانی نکلے اسے بھی زمین پر بہا دیں اور پھر حسبِ ترکیب اس عمل کو بلا تعین تعداد بجا لائیں یہاں تک کہ پانی کا نکلنا بالکل موقوف ہو جائے اس کے بعد اسمائے متذکرۃ الصدر کو ہرن کی دباغت شدہ کھال پر لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچہ ام الصبیان کی مرض سے شفا پائے گا۔ علامہ سباعی اپنے مقالات میں بچوں کے ام الصبیان کے لیئے اس عمل کو مجرب المجرب لکھتے ہیں۔

۹۔ دردِ ریح اور جوڑوں کے درد کیلئے

طلسم شفاء الامراض ایک ایسا نادر مسیحائی عمل ہے جو دردِ ریح اور جوڑوں کے ہر قسم کے درد کا شرطیہ رُوحانی علاج ہے۔ صاحب العجائب والغرائب عبد اللہ المسیحی فرماتے ہیں کہ طلسم شفاء الامراض کے ہوتے ہوئے دردِ ریح اور جوڑوں کے درد کے لیئے طبیبوں کے علاج کی کوئی ضرورت نہیں ہوتی طریقہ علاج میں تحریر ہے

کہ بارش کا پانی لیں اور اس پر ستر مرتبہ اسمائے طلسمات کو پڑھیں۔ اگر دردِ ریح اور جوڑوں کے درد کا مریض یہ پانی سات دن تک روزانہ صبح و شام پیئے اس کے جسم، رگوں اور ہڈیوں سے تمام درد اور بیماریاں دفع ہو جائیں گی

مکارم الاخلاق میں ہے کہ طلسم شفاء الامراض کو سات بار روغن زیتون پر پڑھیں اور اس روغن سے مریض کے جسم پر پالش کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مریض شفایاب ہوگا۔

حارث طبیب بصری کا قاعدہ تھا کہ جب اس کے پاس دردِ ریح یا جوڑوں کے درد کا کوئی مریض آتا تو وہ اس عجیب و غریب عمل کا مظاہرہ کرتا۔ وہ لوہے کی سلاخ کو آگ میں سرخ کر کے اسمائے شفاء الامراض کو چالیس بار پڑھ کر مریض کے دونوں پاؤں کی ایڑیوں کے تلوؤں کو اس گرم سلاخ سے داغ دیتا۔ وہ اس عمل کو تین روز تک متواتر کرتا جس سے مریض کو حیرت انگیز طور پر آرام آجاتا۔ البو طبیب تمیمی دوالیس میں تحریر کرتا ہے کہ میں نے حارث کے اس عمل کو متعدد مریضوں پر آزمایا ہے اور حرف بحرف کامیاب پایا ہے۔ راقم الحروف عرض کرتا ہے کہ حکیم موصوف کا یہ عمل میرا ذاتی طور پر ہزار ہا بار کا آزمودہ ہے اس رُوحانی علاج کا ایک اعجاز نما پہلو یہ بھی ہے کہ آگ کی طرح گرم لوہے سے مریض کی ایڑی پر داغ لگانے کے باوجود مریض کسی قسم کی جلن، تپش، حرارت یا درد اور تکلیف محسوس نہیں کرتا بلکہ اسی وقت ہی شفایاب ہو جاتا ہے۔

۱۰۔ مرضِ خنازیر دُور کرنے کیلئے

ارباب علم و تحقیق نے خواص طلسم شفاء الامراض میں بیان کیا ہے کہ اسمائے طلسمات کو

لکھ کر اسے دھویا جائے اور پانی مریضِ خنازیر و خناق کے گلے میں زخموں پر چھڑکیں، مرض زائل ہو جائے گا۔ ان اسمائے طلسمات کو لکھ کر مریض کے پاس رکھنا موجبِ صحت ہے

ساسائل ابن عراقی اور کتاب ابن حلاج میں علاج الخنازیر کے بارے میں تحریر کیا گیا ہے کہ منگل کے دن ایک جوان عمر سفید رنگ کا مرغ جس میں کسی دوسرے رنگ کا کسی بھی قسم کا دھبّہ موجود نہ ہو لے کر اس کو ذبح کریں اور اس کے خون سے نئے قلم کے ساتھ آفتاب کے نکلنے سے پہلے اسمائے طلسمات کو لکھیں اور اسی وقت تانبہ کے تعویذ میں بند کر کے نابالغ عمر کی لڑکی سے چودہ تار سوت کے کتوا کر اس ڈورہ میں تعویذ ڈال کر مریض کی گردن میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس موذی مرض سے شفا ہوگی۔

علامہ واصل ابن عطاء بغدادی مصحفِ طلسمات میں خنازیر و خناق کے لیے ایک مجرّب و مستند عمل بیان کرتا ہے جو اس طرح پر ہے کہ جس کی گردن میں کنٹھ مالا یعنی خنازیر ہو تو چمڑے کے تسمہ پر جو مریض کے قد کے برابر ہو اکتالیس گرہ دیں اور ہر گرہ پر اسمائے محوّلہ بالا پڑھ کر پھونکیں پھر اس چرمی تسمہ کو موم جامہ میں سی کر مریض کے گلے میں ڈالیں بہت جلد شفا ہو گی۔

۱۱۔ برائے دردِ دندان

طمطم ہندی اپنے مجربات میں تحریر کرتا ہے کہ جو شخص دردِ دندان میں مبتلا ہو تین مرتبہ ہاتھ موضع سجود پر ملے اور پھر دندانِ دردناک پر پھیرے ہر بار اسمائے طلسمات پڑھے درد زائل ہو گا

ضرس یعنی داڑھ اور دانتوں کے درد کے لیے کسی لکڑی پر اسمائے طلسمات لکھیں اور ہر اسم پر میخ رکھ کر تھوڑی سی ٹھونکتے جائیں جس اسم پر درد ختم ہو جائے وہاں میخ گاڑ دیں پھر نہ نکالیں اگر میخ نکل جائے گی تو پھر درد شروع ہو جائے گا نہایت مفید و مجرّب ہے

۱۲۔ برائے کرم اُذن و دندان

کان کی اکثر امراض کا سبب کان میں پیپ اور رطوبت فاسدہ کے تعفّن سے پیدا ہونے والے کیڑے ہوتے ہیں اسی طرح دانت اور داڑھ کی درد بھی کیڑوں کی موجودگی کی علامت سمجھی جاتی ہے۔ کان کے کیڑے بہرہ پن کو پیدا کرتے ہیں جبکہ دانتوں اور داڑھوں کے کیڑے بھی سخت نقصان دہ ثابت ہوتے ہیں جن کی موجودگی میں دانتوں اور داڑھوں میں درد کا پیدا ہونا لاعلاج تکلیف بن جاتا ہے اور سوائے دانت یا داڑھ کے نکلوانے کے اس کا کوئی دوسرا علاج ممکن نہیں ہوتا۔ دافع کرمِ اُذن و دندان کے ضمن میں صاحب برس الہرامسہ ایک عمل بڑی تعریف کے ساتھ پیش کرتا ہے وہ فرماتے ہیں کہ دانت و داڑھ اور کان کے کیڑوں کے علاوہ اگر جسم میں کسی زخم یا پھوڑے پھنسی کی وجہ سے بھی کیڑے پڑ جائیں تو اس کے لیئے بھی طلسم شفاء الامراض کا عمل بہت کامیاب اور مؤثر ترین ثابت ہوتا ہے

کانوں کے کیڑوں کے لیئے روغن سرس یا چنبیلی پر عبارتِ طلسم کو سات مرتبہ پڑھ کر روغن کو نیم گرم کر کے کانوں میں اس قدر ٹپکائیں کہ کانوں کے سوراخ بھر کر تیل ان سے باہر بہہ نکلے۔ تیل ڈالنے کے تھوڑی دیر بعد ہی تیل کو کانوں سے اُلٹ دیں۔ بحکم خدا کانوں میں موجود کیڑے تمام کے تمام تیل کے ساتھ ہی باہر بہہ نکلیں گے۔

دانتوں اور داڑھوں کے کیڑوں کے لیئے اسمائے شفاء الامراض کو پانی میں خوردنی نمک ڈال کر ستره مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ مریض اس پانی سے کلی کرے اور پانی کو کسی برتن میں گرائے کلی کے اس پانی میں کیڑے موجود ہوں گے اس عمل کو محض تین دفعہ بجا لانے سے دانتوں اور داڑھوں کے تمام کیڑے بغیر کسی تکلیف کے نکل آئیں گے۔

اس طرح اگر جسم کے کسی حصہ میں کسی کُہنہ قسم کے زخم میں کیڑے پڑ جائیں تو اس عمل کو نو بار پڑھ کر پھونکیں تو اسی وقت اُس زخم کے تمام کے تمام کیڑے زخم سے گرنے شروع ہو جائیں گے یہاں تک کہ وہ زخم بالکل صاف ہو جائے گا۔

اس طرح اگر گائے، بھینس یا بیل وغیرہ کسی جانور کو کیڑے پڑ جائیں تو عمل کو سات بار پڑھ کر کرم خوردہ جانور پر پھونکیں تو اس جانور کے جسم سے کیڑے گر کر مر جائیں گے۔ مجرّب مجرّب ہے۔

۱۳۔ تریاقِ یرقان

شیخ ابوالحسن جرجانی کتابِ مرعاش میں یرقان کے لیئے ذیل کے طریقہ علاج

کو تریاقِ یرقان کے نام سے بیان کرتے ہوئے تحریر کرتا ہے۔

کہ یرقان کا مریض اسپند یعنی حرمل جو ہر موسم اور تقریباً ہر جگہ پائی جانے والی ایک معروف خود رو بوٹی ہے جسے خورد و کلاں سب جانتے ہیں کا پودا طلوعِ آفتاب سے قبل اکھاڑ لائے اور ایسا کرتے وقت اسمائے طلسمات کا جاپ کرتا رہے پھر اس بوٹی کو کسی بلند پر لٹکا دے۔ جوں جوں یہ بوٹی خشک ہوتی چلی جائے گی اسی طرح یرقان کی شدت میں کمی ہوتی جائے گی۔ جب یہ پودا مکمل طور پر خشک ہو جاتا ہے تو اس کے ساتھ ہی یرقان کی تمام شکایات رفع ہو جاتی ہیں۔ مریض کی آنکھوں اور چہرے کی زردی دُور ہو کر گلاب کی طرح نکھر آتا ہے۔ راقم الحروف عرض کرتا ہے کہ یہ طریقۂ علاج میرے ستائیس سالہ عملیات اور مجربات میں سے ایک بہترین چیز ہے جو ہر قسم کے یرقان کے لیئے خواہ نیا ہو یا پرانا بے حد مفید اور حقیقی تریاق ہے۔ تجربہ پر کوئی مریض ایسا نہیں دیکھا جس کو اس عمل سے کلی صحت نہ ہوئی ہو۔

۱۴۔ دافعِ اختلاجِ قلب

اختلاجِ قلب یا خفقان کی شکایت آج کل بہت دیکھی جاتی ہے۔ شروع میں تو عموماً اس کی پرواہ نہیں کی جاتی لیکن یہی وہ مرض ہے جس کے نتیجہ میں فوری موت واقع ہو جاتی ہے۔ رموز الروحانیون میں منذر ابن خلقان جوزی نے مواہب السحر سے نقل کیا ہے کہ جو شخص اختلاجِ قلب کا شکار ہو اس کے لیئے طلسم شفاء الامراض سے زیادہ اکسیر صفت علاج نہیں مل سکتا۔ ترکیب عمل یوں ہے

کہ مریض آبِ ندیدہ روئی کے کپڑے پر اسمائے طلسمات کو سات سطروں میں ترتیب سے لکھے اور ہر ایک سطر میں نئی سوزن کو چبھو دے پھر اس نوشتہ کو آبِ ندیدہ کے کوزہ میں رکھے اور کوزہ کا منہ بند کر کے اس کوزہ کو کسی پرانے قبرستان میں دفن کر دے اس عمل کے بعد اسمائے شفاء الامراض کو آبِ باراں پر یکصد مرتبہ پڑھے اور اس پانی کو سات دن تک پیئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اختلاجِ قلب کا عارضہ ہمیشہ کے لیئے جاتا رہے گا

۱۵۔ برائے رعاف یعنی نکسیر

واصل ابن عطاء کالسدی رسائل قدسیہ میں تحریر کرتا ہے کہ رعاف یعنی نکسیر کی ایک قسم ایسی بھی ہے جو انتہائی خطرناک ہوتی ہے اس میں مریض دائمی طور پر مبتلا ہو کر لاعلاج ہو جاتا ہے اگر یہ مرض پرانا ہو جائے تو پھر موت سے پہلے نجات حاصل ہونا ناممکنات سے خیال کیا جاتا ہے اس مرض کے شافی اور کامیاب علاج کے لیئے ذیل کا عمل اپنے فوائد کے لحاظ سے بے مثال ہے عمل کو آزمائیں اور اس کا معجزنما اثر ملاحظہ کریں۔

اس عمل کے لیئے طلسم شفاء الامراض کو مریض کے خونِ نکسیر کے ساتھ باریک کاغذ پر لکھیں اور گیہوں کے آٹے میں رکھ کر صحرائی کبوتر کو نگلوا دیں بعد ازاں کبوتر کو مریض کے سر سے سات دفعہ اتاریں اور ساتھ ہی ساتھ اسمائے شفاء الامراض کو پڑھتے جائیں۔ اس عمل کے بعد کبوتر کو چھوڑ دیں۔ مہلک قسم کی دائمی نکسیر کا مرض ہمیشہ کے لیئے ختم ہو جائے گا۔

حضرت خواجہ ابوبکر ابن وحشیہ عراقی انوار البیان میں لکھتے ہیں کہ پوست آہو پر طلسم شفاء الامراض کو لکھیں اور مریض کے دونوں آبروؤں کے درمیان باندھیں اس کے علاوہ حضرت خواجہ طلسم شفاء الامراض کے فضائل و محاسن بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ نکسیر کے مریض کی نکسیر جاری ہوتے وقت عامل اس کا ناک پکڑ کر چند مرتبہ اسمائے شفاء الامراض کو پڑھے اور مریض کے خونِ نکسیر سے اس کی پیشانی پر طلسم کی عبارت کو لکھے تو نکسیر کا مرض زائل ہو جائے گا۔

۱۶۔ طوارقِ حمیات یعنی بخاروں کے حملہ کا علاج

تپ ہر روزہ کے لیئے طلسم شفاء الامراض کو لکھ کر مریض اپنے پاس رکھے اور ایک مرتبہ صبح کو اور ایک مرتبہ شام کو پڑھا کرے۔ حمیٰ باردہ اور حمیٰ حارہ کے لیئے مریض نماز عصر سے طلسم شفاء الامراض کو پڑھنا شروع کر دے اور غروب آفتاب تک متواتر پڑھتا رہے۔ یہ عمل سات روز تک بجا لاتا رہے۔ حمیٰ غب کا علاج یوں ہے کہ کسی پرانی ہڈی پر اسمائے طلسمات کو لکھ کر مریض کو دھونی دے۔ حمیٰ ربع یعنی چوتھیہ کے بخار کے لیئے اسمائے طلسمات کو ایک کاغذ پر لکھے اور کاغذ کو بطور تعویذ لپیٹے اور اس تعویذ کو روئی کے سات تار کے دھاگہ سے باندھے

پھر اس دھاگہ کو منہ کے برابر کر کے ایک طرف چار گرہ اور دوسری طرف تین گرہ لگائے ہر ایک گرہ پر ایک ایک مرتبہ اسمائے شفاء الامراض پڑھے۔ اس کے بعد اس تعویذ کو مریض کے دائیں بازو پر باندھے۔ ایسا کرتے وقت بھی اسمائے شفاء الامراض پڑھتا رہے۔ حمیٰ ربع کا حملہ ختم ہو کر بخار اتر جائے گا۔ تپ لرزہ کے لیئے بخار چڑھنے سے پہلے طلوعِ آفتاب کے بعد مریض کو دھوپ میں کھڑا کر کے اس کے سایہ کو چھری سے کاٹے اور کاٹتے وقت اسمائے شفاء الامراض کا وِرد کرتا جائے۔ سایہ کو سر کی طرف سے کاٹتے ہوئے جب پاؤں تک پہنچے تو ختم کر دے۔ مریض جلد صحت یاب ہو جائے گا۔

۱۷۔ دردِ ناف کا علاج

اسمائے شفاء الامراض کو سات مرتبہ پانی پر پڑھیں اور اس پانی سے گیہوں کا آٹا گوندھ کر اس کی روٹی پکائیں اس روٹی کو گرم حالت میں ناف پر رکھ کر کپڑے سے باندھ دیں صبح و شام باندھے رکھیں پھر اتار کر اس روٹی کے تین ٹکڑے کر لیں۔ ہر ٹکڑے پر اسمائے طلسمات کو تحریر کریں۔ ان میں سے ایک۔ ایک ٹکڑا کر کے روزانہ تین دن صبح نہار منہ پانی کے ساتھ کھائیں۔ تین روز کے بعد پھر گیہوں کی روٹی حسبِ سابق عمل کے مطابق پکا کر ناف پر باندھیں اور دوسرے روز اس کے تین ٹکڑے کر کے اسمائے شفاء الامراض کو ہر ایک ٹکڑے پر لکھ کر روزانہ تین دن تک ایک ٹکڑا نہار منہ کھایا کریں۔ گویا یہ عمل چھ روز تک کریں۔ ساتویں روز اسمائے شفاء الامراض کو چرمِ آہو پر لکھ کر بطور تعویذ کمر میں اس طرح باندھیں کہ تعویذ عین ناف کے اوپر رہے ناف کا درد کافور ہو جائے گا۔

۱۸۔ مسّوں کا علاج

حافظ علی ابنِ عمران طہرانی سے روایت ہے کہ اسمائے طلسمات کو کسی ریشمی دھاگہ پر چند بار پڑھیں۔ پھر مسّوں میں سے بڑے مسّے کو اس ریشمی دھاگے سے باندھ دیں اور کسی تیز دھار استرے سے اس کا سر کاٹ دیں اس کے بعد اس کی جڑ کو گھی گرم کر کے ٹکور کریں۔ جب وہ بڑا مسّہ مرجائے گا تو باقی تمام مسّے خود ہی خشک ہو کر مرجائیں گے نہایت مجرب و صحیح ہے۔

تمیمی کا قول ہے کہ مسّوں کے علاج کے لیئے عامل سات دانے جَو کے لے کر ہر ایک دانہ پر سات سات مرتبہ اسمائے شفاء الامراض کو پڑھے۔ بعد ازاں ایک ایک جَو لے کر مسّہ (یعنی مٹوھکا) پر ملے۔ اس کے بعد سب کو ایک کپڑے میں پوٹلی باندھ کر کسی ویران کنوئیں میں پھینک دے اور جلدی واپس آجائے۔ یہ عمل چند بار کرے۔ مگر بہتر ہوگا کہ اس عمل کو تحت الشعاع یعنی اندھیری راتوں میں کرے۔ سات آٹھ روز تک تمام کے تمام مسّے خود بخود خشک ہو کر ختم ہو جائیں گے۔

۱۹۔ سلعہ یعنی رسولی کا علاج

چہار شنبہ آخر ماہ کو قبل از طلوعِ آفتاب اسمائے شفاء الامراض کو پوست آہو پر لکھ کر مریض کے بازوئے چپ پر باندھے۔ سات دن کے بعد تعویذ کو کھول کر آبِ رواں میں ڈال دے۔ اگر مریض اچھا نہ ہو تو پھر انہی اسمائے طلسمات کو لکھے اور سات دن تک مریض پر پھر باندھے۔ اگر اب بھی مریض کو آرام نہ ہو تو بعد از طلوعِ آفتاب اور بعد از غروبِ آفتاب ہاتھ میں لوہے کی ایک ایسی چھری لے جس کا دستہ بھی لوہے کا ہو۔ اسمائے طلسمات کو پڑھے اور چھری سے مریض کے بدن میں اندرون و بیرونِ جلد جن مقامات پر سلعات یعنی رسولیاں پائی جاتی ہوں اشارہ کر کے اس طرح کہ گویا ان رسولیوں کو کاٹ رہا ہے۔ یہ عمل تین روز متواتر کرے۔ مریض کو صحت ہوگی۔

ابو سلیمان محمد بن المحسنین حرّاقی بدیع العجائب میں ابو القاسم طالقانی سے نقل کرتے ہیں کہ طلسم شفاء الامراض اکابر و مشائخ علمائے طلسمات و رُوحانیات کے مطابق ایسے رموزِ عجیبہ اور اسرارِ غریبہ پر مشتمل ہے کہ جس کے اسمائے رُوحانیات سوائے موت کے ہر مرض کے شافی و کافی علاج ہیں۔ سلعات کے رُوحانی علاج کے متعلق علامہ حرّاقی اپنے تجربات کے سلسلہ میں کہتے ہیں کہ طلسم شفاء الامراض سلعہ کے مریض کے لیئے اس قدر کامیاب و بے خطا عمل ہے کہ میرے نزدیک طلسم شفاء الامراض کا عمل درحقیقت ذریعۂ

سلعات کے لیئے ہی مخصوص قرار دیا جا سکتا ہے۔ چنانچہ ترکیب عمل میں تحریر کرتا ہے کہ سلعات کا مریض ایک گوسفند حلال قیمت سے خریدے جو بے عیب ہو اس گوسفند کو اپنی مرض کا صدقہ قرار دے۔ پھر سات روز کے بعد اس گوسفند کو ذبح کر ڈالے تو خدا کی قدرت کا مشاہدہ کرے گا کہ اس جانور کے جسم میں مریض کے جسم کی طرح مریض کے جسم میں پیدا ہونے والی سلعات کی تعداد کے مطابق سلعات موجود ہوں گی۔ ان تمام چھوٹی بڑی سلعات کو نکال کر بحفاظت رکھ لے اور گوشت کو خوب اچھی طرح صاف کر کے اہلِ استحقاق میں تقسیم کر دے اس کے بعد گوسفند کے جسم سے نکلنے والی تمام سلعات کو شمار کر کے ان کی تعداد کے برابر آہنی کیل لے پھر ایک ایک مرتبہ ہر کیل پر طلسم شفاء الامراض کو پڑھ کر مریض اپنا اور اپنی والدہ کا نام لے اور تمام رسولیوں کو قبلہ کی دیوار میں کیل کے ساتھ ٹھونک دے اور وہاں ہی پڑا رہنے دے یہاں تک کہ وہ تمام خشک ہو جائیں۔ ان سلعات کے خشک ہوتے ہی مریض کے جسم میں پیدا ہونے والی تمام رسولیاں بحکم خدا از خود ہی ختم ہو جائیں گی اور اس عمل کے بعد وہ شخص زندگی بھر کبھی بھی اس خوفناک اور تکلیف دہ مرض کا شکار نہیں ہوگا۔

۲۰۔ جملہ امراضِ چشم کیلئے

مریض طلسم شفاء الامراض کو اُنتیس مرتبہ پانی پر پڑھے اور اس پانی سے آنکھوں کو چھینٹے مار کر دھوئے دردِ چشم رفع ہوگا۔

مریض اسمائے طلسمات کو لکھ کر آبِ باراں سے دھوئے اور اس پانی سے سُرمہ پیس کر آنکھوں میں لگائے سرخیِ چشم اور دھندوجالا زائل ہوگا

کلماتِ طلسمات کو تین ہڈیوں پر لکھیں اور کسی اندھیری جگہ میں مرضِ شب کوری کے مریض کو کھلائیں شب کوری کا عارضہ جاتا رہے گا۔

بیاضِ چشم یا پھولا کے لیئے شہد خالص پر طلسم مذکورہ بالا کو تین مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور شہد کی سلائی آنکھوں میں لگائیں۔ بیاضِ چشم سے شفا حاصل ہو گی۔

ضعف بصارت اور دیگر عوارض دور کرنے کے لیئے اسمائے متذکرۃ الصدر کو لکھ کر بازو پر باندھیں موجب صحت چشم ہوگا۔

کشف الظنون میں ابوالقاسم مشہدی نے حکیم ھرمس کا یہ قول نقل کیا ہے کہ اسمائے شفاء الامراض کا عمل پیدائشی طور پر آنکھوں کی قوتِ بصارت سے محروم شخص کے سوا آنکھوں کی ہر مرض کے لیئے عملِ شفاء ہے۔ حکیم ہرمس کہتا ہے کہ موتیا بند کی وجہ سے میری آنکھوں سے دکھائی نہ دیتا تھا جبکہ میں ایک مدت تک ہر قسم کے علاج کے بعد مکمل طور پر مایوس ہو چکا تھا اسمائے شفاء الامراض کو پانی پر پڑھ کر آنکھوں کو دھونا شروع کر دیا۔ خدا کے فضل وکرم اور اسمائے شفاء الامراض کی خیر و برکت سے تین روز میں ہی موتیا بند زائل ہو کر دوبارہ آنکھیں روشن ہو گئیں۔

۲۱۔ علاج برائے چھپاکی

چھپاکی جسے طبِ جدید میں الرجی کا نام دیا جاتا ہے دَورِ جدید کا ایک عام لیکن انتہائی تکلیف دہ مرض ہے جس میں اچانک تمام جسم پر سرخی مائل دھبے نمودار ہو جاتے ہیں جن میں شدید قسم کی خارش اور جلن پیدا ہو جاتی ہے۔ جسم میں سوئیاں سی چبھتی محسوس ہوتی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ہلکا سا بخار بھی ہو جاتا ہے جس سے مریض کی طبیعت میں بے چینی اور گھبراہٹ پیدا ہو جاتی ہے کتاب دوالبیس میں حکیم سقراط لکھتے ہیں کہ چھپاکی کے لیئے طلسم شفاء الامراض کا عمل انتہائی سریع الاثر، مفید اور حکمی علاج ہے۔ چنانچہ حکیم موصوف ترکیب علاج میں تحریر فرماتے ہیں کہ کسی سوتی کپڑے پر طلسم شفاء الامراض کو سات مرتبہ پڑھ کر دم کیجئے۔ مریض اس کپڑے کو سر سے پاؤں تک تمام جسم پر پھیرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چھپاکی کے اثرات باطل ہو کر فوراً آرام و سکون پیدا ہو جائے گا۔ چھپاکی کے علاج کے لیئے یہ میرا ذاتی طور پر آزمائشی عمل ہے جس میں محض ایک دفعہ عمل کے بجا لانے سے چھپاکی ہمیشہ کے لیئے نیست و نابود ہو جاتی ہے۔ آزمائیں اور فائدہ اٹھائیں کیونکہ آزمائش شرط ہے۔

۲۲۔ سنگِ گردہ ومثانہ کے لیئے

حضرت خواجہ علی ادیس ابن شاہ ولی مردان نورالدین عاملی

اپنی مسند میں فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص کے گردہ، مثانہ یا پتہ میں پتھری پیدا ہو جائے یا ریگ جمع ہو جائے اور اس کی وجہ سے اس شخص کو ناقابلِ برداشت درد کے جانکاہ دورے پڑتے ہوں تکلیف کی شدت کے سبب مریض زندگی پر موت کو ترجیح دیتا ہو اور ہر قسم کے علاج معالجے کے بعد عملِ جراحت سے پتھری نکالنے کے سوا اور کوئی تدبیر کارگر ہوتی نظر نہ آتی ہو تو اس وقت طلسم شفاء الامراض کے کلمات کو چینی کے برتن پر زعفران و عرق گلاب سے تحریر کیجئے پھر پانی میں شہد ملا کر برتن میں ڈال کر عبارتِ عمل کو دھو ڈالیئے اور مریض کو پلایئے۔ خدائے تعالیٰ کی حکمتِ کاملہ سے حیرت انگیز طور پر مریض کا ورد جاتا رہے گا۔ مریض کے پیشاب میں پتھری ٹکڑے ٹکڑے ہو کر خارج ہو جائے گی۔ ریگ ہو گی تو وہ بھی نکل جائے گی۔ راقم الحروف عرض کرتا ہے کہ میں نے اس عمل کو گردہ و مثانہ کی پتھری کے ایسے لاعلاج مریضوں پر جن کو ڈاکٹروں اور اطباء حضرات نے آپریشن کا مشورہ دیا تھا۔ آزمایا اور ایک عجیب نفع بخش اکسیری علاج پایا ہے۔ اس عمل کی برکت سے صرف تین دن تک تین بار اس عمل کو بجا لانے سے ہر قسم کی پتھری پیشاب میں شامل ہو کر ریگ کی شکل میں تبدیل ہو کر خارج ہو جاتی ہے اور آئندہ چل کر مریض کو زندگی بھر کبھی بھی دوبارہ یہ مرض لاحق نہیں ہو سکتا۔ طلسم شفاء الامراض کا یہ عمل میرے نزدیک جہاں سنگِ گردہ و مثانہ کے لیئے تریاق اور اس کے اخراج کے لیئے معجز نما علاج ہے وہاں جملہ امراض گردہ اور دیگر اعضائے احشائیہ کے لیئے بھی اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

۲۳۔ دافع سنگرہنی

اربابِ علم و فن سے یہ حقیقت مخفی نہیں ہے کہ سنگرہنی کیسی مؤجل الرفع مرض ہے۔ اس لیئے اس کا نام سنگ رہنی یعنی ہمیشہ ساتھ رہنے والی ہے۔ علمائے طلسمات و رُوحانیات کے نزدیک سنگ رہنی جیسا مؤجل الرفع مرض ہے ویسا ہی طلسم شفاء الامراض کا عمل اس مرض کے علاج کے لیئے معجل الرفع ہے۔

علامہ نفیس ابن ربن طبوی سنگ رہنی کے علاج کے متعلق اپنی تصنیفِ جلیلہ فردوس الاعمال میں تحریر فرماتے ہیں کہ انہوں نے سنگ رہنی کا ایک عجیب النفع طریقہ عمل لیولاس ابن ابی حبدب بابلی سے ایک مشہور عاملِ طلسمات سے بعبد خدمت و کمال محنت کے حاصل کیا ہے۔ عمل ملاحظہ ہو

سنگرہنی کا مریض جب رفع حاجت کے لیئے نکلے تو اسمائے شفاء الامراض کا وِرد کرنا شروع کر دے اور رفع حاجت کے بعد اپنے بَول و براز کو زمین میں گڑھا کھود کر دفن کر دے اس دوران تمام وقت عمل کے کلمات کو برابر پڑھتا رہے سنگرہنی خواہ برسوں سے کیوں نہ ہو پہلے ہی روز کافور ہو جاتا ہے۔ یہ عمل بھی میرے سالہا سال کے تجربات سے سنگرہنی کے لیئے اکسیر ثابت ہوا ہے۔ ہزاروں مریض اس عمل کی برکت سے صحت یاب ہو چکے ہیں جہاں تک میرے علم کا تعلق ہے سنگ رہنی کے لیئے اس سے بہتر کامیاب عمل و علاج کا ملنا بہت مشکل ہے۔

۲۴۔ ہیضہ کا علاج

طلسم شفاء الامراض کا عمل ہیضہ کا بے خطا علاج ہے۔ جب ہیضہ کے مریض کی قے اور اسہال کسی دوائی سے دُور نہ ہوں مریض کا بدن کمزور ہوتا جا رہا ہو۔ نبض چھوٹ رہی ہو یہاں تک کہ حالت مایوس کن ہو جائے تو طلسم شفاء الامراض کا عمل بجا لانا معجز نما اثر کرتا ہے۔

ترکیبِ عمل کے مطابق طلسم شفاء الامراض کے کلمات کو عرق گلاب یا عرق بادیان یعنی سونف کے عرق پر اکیس بار پڑھ کر مریض کو پلائیں۔ خدا کے فضل و کرم سے مریض کو شفا ہو جائے گی یہ عمل صاحبِ فردوس الاعمال کا بیان کردہ ہے جو نہایت آسان اور ہیضہ جیسے ہلاکت خیز مرض کے لیئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ میں نے اکثر اس کا تجربہ کر کے اسے ہر حال میں ہیضہ کی بہترین ادویات سے ممتاز اور سریع الاثر پایا ہے۔ بظاہر یہ معمولی قسم کا عمل و علاج ہے مگر حقیقت میں فوائد کے اعتبار سے جواہرات سے تولنے کے قابلِ قدر تحفہ ہے۔

۲۵۔ برائے دیدان یعنی کرمِ شکم

پیٹ کے کیڑوں کی نامراد مرض کا مؤثر اور بے ضرر علاج اگر ہے تو طلسم شفاء الامراض ہے کیونکہ اس عمل کا یہ کرشمہ ہے کہ پیٹ کے تمام قسم کے کیڑوں کو جو ہر قسم کے علاج کرنے پر بھی ختم نہ ہوتے ہوں بہت جلد ہلاک کر کے پیٹ کو ہمیشہ کے لیئے پاک کر دیتا ہے۔ دیدانِ شکم کے سبب پیدا ہونے والی جسمانی کمزوری، خون کی کمی، خرابی جگر اور رافعال ہاضمہ کے حملہ

نقائص کو دور کر کے پیٹ کے اندر غلیظ بلغم کی پیدائش کو بھی ختم کر دیتا ہے۔

علاج کے لئے سب سے پہلے مسہل لیں اس کے بعد طلسم شفاء الامراض کو چینی کی رکابی پر لکھ کر اسے لہسن کے پانی اور شہد سے دھو کر نہار منہ سات روز تک استعمال کرتے رہیں۔ دیدانِ شکم کے اخراج کے لئے یہ عمل اس عاجز کا تسلی بخش اور سو فیصدی مجرب ہے۔ میرے خیال میں طلسم شفاء الامراض دافع دیدان ہونے کے علاوہ مقوی معدہ اور جملہ امراض معدہ و جگر کے لئے مؤثر ہے۔ لاریب طلسم شفاء الامراض ایسا بے نظیر اور ایسا سہل الحصول عمل و علاج ہے جس پر عوام اور اطبائے کرام مکمل طور پر بھروسہ کر سکتے ہیں۔

۲۶۔ استسقاء کے علاج میں

شیخ ابو العطاء جوادی اپنی تصنیف لطیف مقالاتِ طلسمات میں طلسم شفاء الامراض کے خواص و فوائد کے باب میں رقمطراز ہیں کہ مجھے جملہ قسم کے رُوحانی و طلسماتی علوم و فنون کی تحصیل کے لئے اپنے شیخ طریقت و مرشدِ کامل حضرت شیخ ابو منصور عبد الوہاب ہمدانی کی خدمت اقدس میں بارہ سال تک حاضر رہنے کا موقع ملا اس عرصہ کے دوران میں نے طلسم شفاء الامراض کے جس قدر عجائبات و کمالات کا مشاہدہ کیا ہے۔ اس قدر کمالات آپ کے سوا کسی بھی ہمعصر عامل و کامل سے نہیں دیکھے۔ لاعلاج قسم کی بیماریوں کے مریض آپ کے پاس آتے اور طلسم شفاء الامراض کی برکت سے شفایاب ہو جاتے تھے۔ شیخ بیان کرتے ہیں کہ آپ کے پاس علاج کی غرض سے آنے والے مریضوں میں اکثریت مرضِ استسقاء میں مبتلا لوگوں کی ہوتی۔ چنانچہ جب بھی شیخ کسی مریضِ استسقاء کا علاج کرتے تو اپنے معمولاتِ عمل کے مطابق پہلے اس مریض کے دونوں کانوں میں اسمائے طلسم کو تین تین مرتبہ پڑھ کر پھونکتے پھر اس مریض کے مشک کی طرح پھولے ہوئے پیٹ پر طلسم کی عبارت کو تحریر کر کے اپنے دائیں ہاتھ کو پیٹ پر آہستہ آہستہ پھیرتے جاتے اور اس دوران اسمائے عمل کو بھی تلاوت کرتے جاتے۔ یہاں تک کہ مریض کے پیٹ پر تحریر کردہ طلسم کی عبارت کے تمام کلمات مٹ کر ختم ہو جاتے۔ اس کے ساتھ ہی اچانک مریض کا پیشاب جاری ہو جاتا اور پیشاب کے ساتھ ہی قے اور اسہال آنے لگتے۔ شیخ اس عمل کو متواتر تین یوم بجالاتے جس کے نتیجہ میں مریض کا پیٹ

سلسل البول اور غیر معمولی طور پر ...

اپنی سطح پر آجاتا اور ایسا محسوس ہوتا کہ گویا مریض کبھی بیمار تھا ہی نہیں۔

راقم الحروف عرض کرتا ہے کہ میں نے زندگی میں جب بھی مریضِ استسقاء پر اس عمل کو آزمایا بے خطا پایا ہے۔ یہ عمل مرضِ استسقاء کی لحمی، طبلی اور زقی تینوں اقسام کے لئے تریاقِ کامل ہے جو جگر کی اصلاح کر کے مرض کو مکمل طور پر رفع کر دیتا ہے۔ تین ہی یوم میں مرض کا قلع قمع کرنے والا ہے۔ بے مثال اور تیر بہدف اکسیر الاثر علاج ہے۔

۲۷۔ دُودھ میں اضافہ کے لئے

عورتوں کا دُودھ اکثر نظرِ بد اور کبھی خون میں کمی یا پھر جسمانی عارضہ کی وجہ سے بالکل خشک ہو جاتا ہے یا اتنا کم ہو جاتا ہے کہ بچے کی شکم سیری نہیں ہو پاتی۔ اس کے لئے طلسم شفاء الامراض کو تانبے یا چاندی کی رکابی پر کندہ کیجئے۔ مریض عورت جو چیز بھی کھائے اس رکابی میں ہی کھائے۔ بفضلہ تعالیٰ دُودھ میں صحت کی حالت کی طرح اضافہ ہو جائے گا۔ طلسم شفاء الامراض سے مستورات کے دُودھ میں اضافہ کرنے کا ایک دوسرا طریقہ بھی ہے جو عورتوں کے علاوہ جانوروں جیسے گائے بھینس اور بکری وغیرہ سب کے لئے مفید ہے۔

دوسرا طریقہ مستورات کے لئے اسمائے عمل کو اکیس بار پڑھ کر تین دن تک مسلسل کسی کھانے یا پینے کی چیز پر دم کر کے کھلائیں پلائیں۔ جبکہ جانوروں کا دودھ بڑھانے کے لئے نمک پر دم کر کے دیں۔ یہ عمل اس خاکسار کا صدہا مرتبہ کا مجرب و آزمودہ ہے۔

۲۸۔ برائے استقرارِ حمل، حفاظتِ حمل اور وضع حمل

حضرت خواجہ ابو العباس طائی معراج البیان میں لکھتے ہیں کہ

اگر کوئی عورت اولاد سے محروم ہے اور کسی بھی وجہ سے حمل قرار نہیں پاتا تو اسے چاہیئے کہ پاک و صاف ہو کر بروز جمعرات ایک سو دس بار بعد نماز عشاء اسمائے طلسمات کو پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ چند روز میں وہ عورت حاملہ ہو جائے گی اور اس کے بطن سے زندہ و سلامت رہنے والا بچہ پیدا ہو گا۔ حضرت خواجہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ عورتوں کے لیئے وضع حمل کا وقت انتہائی نازک ہوتا ہے۔ بعض مواقع پر عورتیں اپنی زندگی سے مایوس ہو جاتی ہیں۔ ایسے نازک وقت کے لیئے طلسم شفاءالامراض کا عمل مجرّب ہے اگر وضع حمل میں دشواری پیدا ہو جائے تو کلماتِ عمل کو صاف کاغذ پر لکھ کر موم جامہ میں لپیٹ کر ولادت کی آسانی کے لیئے عورت کی بائیں ران پر باندھ دیجئے۔ انشاءاللہ تعالیٰ بچہ آسانی سے پیدا ہو جائے گا۔ ولادت کے بعد اس تعویذ کو کھول کر احتیاط سے کسی مناسب مقام پر رکھ دیجئے۔

معراج البیان میں ہے کہ حمل کی حفاظت، حاملہ کی حفاظت اور بچوں کی حفاظت کے لیئے طلسم شفاءالامراض کا عمل تیر بہدف ہے۔ حمل کی حفاظت، اور حاملہ کو نظرِ بد سے محفوظ رکھنے کے لیئے اسمائے طلسم کو زعفران سے کاغذ پر لکھ کر حاملہ کے دائیں بازو پر باندھ دیجئے۔ انشاءاللہ تعالیٰ حاملہ تمام آفات سے محفوظ رہے گی۔ وضع حمل کے بعد اس عمل کے کلمات کو زعفران سے لکھ کر بچے کے گلے میں بطور تعویذ باندھ دیجئے۔ بچہ نظرِ بد، بدخوابی اور تمام قسم کی جسمانی و روحانی بیماریوں سے محفوظ رہے گا۔

۲۹۔ عُسر البَول کے علاج میں

عُسر البَول کے معنی یہ ہیں کہ پیشاب کرتے وقت جلن اور درد محسوس ہوتا ہے اور بڑی تکلیف کے بعد پیشاب کے چند قطرے نکلتے ہیں۔ علمائے طلسمات کا قول ہے کہ طلسم شفاءالامراض کا عمل عسر البَول کے مرض میں سب سے عمدہ علاج ہے۔

عامر بن حیان الخولانی صاحب پور د ممانشاث کا اس سلسلہ میں تجربہ ہے کہ عُسر البول کا مریض ایک فولادی چھُری لے اور اس پر اسمائے عمل کو انیس مرتبہ پڑھ کر پھونکے۔ اس چھُری سے جنگلی کبوتر کو ذبح کرے۔ اس عمل کے فوراً بعد ہی ذبیحہ جانور کو چھُری سمیت کسی دریا، نہر یا جاری پانی میں ڈال دے۔ بحکم خدا اس مرض کا عارضہ

اسی وقت ہی جاتا رہے گا اور تکلیف دور ہو کر مریض کو اس کے معمول کے مطابق کھل کر پیشاب آنے لگے گا۔

۳۰۔ برائے سلسل البَول

عامر بن حیان الخولانی ممانشاث میں تحریر کرتا ہے کہ سلسل البَول ایک انتہائی خطرناک، تکلیف دہ اور پریشان کن مرض ہے جس میں پیشاب مثانہ میں جمع ہونے سے پہلے ہی بے اختیار ہو کر خارج ہو جاتا ہے طریقہ علاج میں تحریر فرماتے ہیں کہ کلماتِ عمل کو کفن کے کپڑے پر لکھ کر بکری کے سینگ میں رکھ کر موم سے بند کر دیں اور اس کو کسی پرانی قبر میں شنبہ یعنی ہفتہ کے روز سورج نکلتے وقت دبا دیں نہایت مفید و مجرّب ہے۔

۳۱۔ فالج کے علاج میں

کتاب فردوس الاعمال میں وارد ہے کہ فالج جیسے خوفناک اور مہلک مرض کے روحانی علاج کے لیئے طلسم شفاءالامراض کا درج ذیل طریقہ عمل علمائے مخفیات و رُوحانیات کے نزدیک نہایت معتبر و مجرّب تسلیم کیا گیا ہے۔ چنانچہ ترکیبِ عمل کے مطابق قمرِ زائد المنور میں سات مختلف مقامات کا پانی حاصل کر کے سات مختلف رنگ کی شیشے کی علیحدہ علیحدہ بوتلوں میں بھر کر سات دن تک رات کے وقت چاند کی چاندنی میں اور دن کے وقت سورج کی دھوپ میں رکھیں۔ اس عمل کے بعد تمام بوتلوں کے پانی کو کسی ایک ہی کشادہ قسم کے برتن میں جمع کر کے اس پر طلسم شفاءالامراض کے کلمات کو سات سو سات بار پڑھ کر دم کریں۔ اس پانی کو قمرِ ناقص النور کے دنوں سے فالج کا مریض اس طرح پر استعمال کرنا شروع کرے کہ شیشہ کی رکابی میں ایک پاؤ بھر پانی کی مقدار ڈال کر صبح سورج کے طلوع ہونے پر پانی میں سورج کا عکس دیکھتے ہوئے تمام پانی کو ایک ہی گھونٹ کر کے پی جائے۔ اسی طرح ایک پاؤ بھر کی مقدار رات کو غروبِ آفتاب کے بعد برتن کے پانی میں چاند کو دیکھ کر فوراً ہی پانی کو ایک ہی سانس میں

ختم ہو کر صحتِ کامل حاصل ہو جائے گی۔ صحت حاصل ہونے پر سات مساکین کو دونوں وقت کا کھانا کھلانے کی شرط رکھی گئی ہے۔

فردوس الاعمال میں فالج کے اس عجیب و غریب طریقہ عمل کو حکیم میرک س وفص کی طرف منسوب کر کے حکیم موصوف کا اس سلسلہ میں یہ قول بھی بیان کیا گیا ہے کہ جو شخص طلسم شفاء الامراض کے اس طریقہ عمل کے مطابق فالج کے متاثرہ مریض کا علاج کرے۔ اگر اسے شفا حاصل نہ ہو تو قیامت کے روز بارگاہِ خداوندی میں مجھ سے مؤاخذہ کا حق محفوظ رکھتا ہے۔ طلسم شفاء الامراض کے متذکرۃ الصدر طریقہ عمل و علاج کو میں ذاتی طور پر اب تک ہزاروں نہیں تو سینکڑوں فالج کے لاعلاج قسم کے مریضوں پر آزما چکا ہوں۔ لیکن اس حکیم مطلق کے فضل و کرم سے سوائے کامیابی کے کبھی بھی مایوسی کا سامنا نہیں کرنا پڑا ہے۔ آزمائیں اور فالج کے لیئے تریاقِ مسیحائی کے حامل اس طلسم کے فوائد کا مشاہدہ کریں۔

۳۲۔ لقوہ کے علاج کے لیئے

مرض لقوہ سے نجات کے لیئے علمائے روحانیات کے مجرّبات سے ہے کہ عامل چاند گرہن کے وقت فولاد خالص، سُرخ تانبہ، سکّہ وجست، نقرہ و رصاص اور زرِ خالص کی دھاتیں مساوی الوزن لے کر پگھلا کر باہم ملالے اور اس مرکب کی ایک اچھی خاصی مربع لوح تیار کرے اس لوح کے ایک طرف طلسم شفاء الامراض کے کلمات کو بڑی احتیاط اور صحت کے ساتھ کندہ کر لیا جائے دوسری طرف کو سوہن سے اس قدر صاف کیا جائے کہ اس کی سطح آئینہ کی طرح چمک اٹھے۔ اس آئینہ نما طلسماتی لوح سے لقوہ کے علاج کا طریقہ اس طرح پر بیان کیا گیا ہے

کہ مریض اس طلسماتی لوح کو کسی چیز پر بلند کر کے رکھے اور خود لوح کے مقابل ایک بالشت کے فاصلہ پر دوزانو ہو کر بیٹھے اس کے بعد کامل اعتماد اور یک سوئی کے ساتھ لوح کے آئینے میں اپنے چہرے کے عکس کو پلک جھپکائے بغیر جس قدر بھی زیادہ دیر تک ممکن ہو سکے دیکھے عمل کے وقت مریض کو سخت قسم کی گرمی محسوس ہو گی جس سے اس کا جسم پسینے سے تر اُور ہو جائے گا۔ اس عمل کے بعد پہلے ہی روز آفاقہ محسوس ہو گا یہاں تک کہ اس عمل کو سات روز تک مسلسل جاری رکھنے کے نتیجہ میں لقوہ کے تمام اثرات باطل ہو کر مریض کا چہرہ اپنی اصلی حالت پر دوبارہ آجائے گا۔

صاحب ابن عیاد البوالقاسم طالقانی کتاب النوات والانسان میں فرماتے ہیں کہ مختلف دھاتوں سے تیار کردہ اس لوح میں ایسے طلسماتی و مقناطیسی اثرات پیدا ہو جاتے ہیں کہ جب مریض اس لوح میں کامل انہماک حضورِ قلب اور مستقل مزاجی کے ساتھ اپنی شکل و صورت کو مشاہدہ کرتا ہے تو اس کے چہرہ کے اعصاب و عضلات میں ایک زبردست قسم کی قدرتی و طبعی حرارت کا عمل دوبارہ جاری ہو جاتا ہے جس سے مریض کے جسم کی کثافت و برودت اور بلغمی مواد پر مشتمل غلیظ قسم کی رطوباتِ فاسدہ رقیق ہو کر متاثرہ حصّہ کے مسامات کو کھول دیتی ہیں اس عمل کے سبب مریض اپنے جسم میں شدّت کے ساتھ گرمی محسوس کرنے لگتا ہے اس کا پسینہ جاری ہو جاتا ہے اور اس طرح لقوہ کی وجہ سے چہرہ کے خشک اور مردہ ہو جانے والے خلیات میں قوت و حرکت کی نئی روح پیدا ہو جاتی ہے اور یہ چند ہی روزہ علاج لقوہ جیسے خوفناک اور پریشان کن مرض کو نیست و نابود کر دیتا ہے۔

مرض لقوہ کے ازالہ کے لیئے یہ طلسماتی لوح اس راقم الحروف کی ذاتی طور پر تیار کردہ آزمودہ و مجرّب ہے۔ میرے نزدیک لقوہ کے رفع کرنے کیلئے بے نظیر فوائد کی حامل یہ لوح پرانے سے پرانے لقوہ کو دُور کرنے کے لیئے بھی ایسے وقت میں اکسیر کا حکم رکھتی ہے جبکہ کسی بھی طریقہ علاج سے فائدہ نہ ہوتا ہو۔ لاریب اس لوح کے شفا بخش طلسماتی عمل کے محض ایک ہی دفعہ کے استعمال سے مریض لقوہ کو نفع معلوم ہونے لگتا ہے جبکہ سات روزہ مکمل کورس مرض کو بیخ و بن سے اکھاڑ پھینکتا ہے۔ اربابِ علم و فن ضرورتِ علاج کے وقت اس لوح کو بنا کر استعمال کرائیں گے تو تجربہ کے بعد خود اس کے قائل ہو جائیں گے۔

۳۳۔ کلالتِ نطق کا علاج

فردوس الاعمال میں طلسماتِ فلاطیس سے نقل کیا گیا ہے کہ شیخ ابو محمد مرجانی کو ان کے شیخ طریقت عمید ابن جندب واصلی نے متواتر تین شب عالمِ خواب میں تشریف لا کر کلالتِ نطق یعنی زبان کی لکنت کے سبب قوت گویائی میں فرق کے پیدا ہو جانے کے لیئے طلسم شفاء الامراض کا رُوحانی علاج تلقین فرمایا۔

شیخ ابو محمد مرجانی سے منقول ہے کہ میں نے اپنے شیخ کے تلقین کردہ طریقہ کے مطابق طلسم شفاء الامراض کے عمل کی عبادت کو صبح و شام اوّل سے آخر تک درمیان میں کہیں بھی ٹھہرے بغیر تلاوت کرنا شروع کر دیا۔ ابتدائی طور پر تو مجھے کلالتِ نطق کے سبب عبارتِ عمل کو مکمل طور پر تلاوت کرنے میں سخت قسم کی دشواری کا سامنا کرنا پڑا۔ لیکن سات روز تک متواتر اس عمل کے بجا لانے کے بعد عبارت عمل کو صحت کے ساتھ پوری طرح تلاوت کرنے میں کامیاب ہو گیا اور اس کے ساتھ ہی حیرت انگیز طور پر روزمرّہ کی عام گفتگو کے دوران بھی پیدا ہو جانے والا لکنت کا عارضہ جاتا رہا اور میں ہر قسم کی بات چیت کو آسانی کے ساتھ کرنے پر قادر ہو گیا۔

شیخ تحریر کرتا ہے کہ طلسم شفاء الامراض سے لکنت کے علاج کے سلسلہ کا ایک دوسرا عجیب و غریب طریقہ عمل یُوں ہے کہ عامل طلسم شفاء الامراض کو ایک سو ایک مرتبہ تلاوت کر کے مریض کے عضوِ نطق یعنی زبان کو لکنت کی تکلیف سے محفوظ کرنے کے کامل ارادہ کے ساتھ اس کا حصار کرے اور خود اس کے پاس بیٹھ کر ایسی باتیں کرے کہ جس سے مجبور ہو کر مریض کو جواب دینا پڑے۔ عامل مریض کے جواب دینے پر کہے کہ میں تیری بات کو نہیں سمجھتا۔ اس پر مریض دوبارہ عامل کی باتوں کا جواب دے گا تو اس کی قوتِ گویائی درست ہو جائے گی۔ شیخ کا قول ہے کہ اس طریقہ عمل میں یہ حکمت پوشیدہ ہے کہ جب مریض کسی شخص کی کوئی ناپسندیدہ بات سن کر اس کا جواب نہیں دے سکتا تو وہ سخت قسم کا پریشان ہو جاتا ہے اور اس حالت میں اس سے جو کچھ بھی کہا جا سکتا ہے وہ پوری قوّت سے کہتا ہے اس عمل کے دوران اگر عامل کے علاوہ کوئی ایسا اجنبی شخص جس کو مریض نہ جانتا ہو وہ اچانک عمل کے مکان میں داخل ہو جائے اور مریض کو سخت و سُست کہنے لگے تو اس سے بھی مریض غیرت میں آکر انتہائی جوش و خروش سے جواب دینے کی کوشش کرتا ہے جس سے اس کی زبان کی گرہیں کھُل جاتی ہیں۔ شیخ فرماتے ہیں کہ عامل کے اس عمل کو ہفتہ عشرہ تک بجا لانے سے بفضلہٖ تعالیٰ مریض کو اس کے مرض سے نجات حاصل ہو جاتی ہے۔

۳۴۔ عقر یعنی بانجھ پن کے لیئے

مجرّباتِ ارسطاطالیس میں حکیم ارسطاطالیس رقمطراز ہے کہ طلسم شفاء الامراض کا عمل عاقرہ عورت کے لیئے بانجھ پن دُور کرنے کے ہزاروں عملیات میں سے ایک مفید قسم کا کامیاب رُوحانی علاج ہے جس سے عقر کے متعلق جملہ پوشیدہ و پیچیدہ نسوانی عوارضات کا قلع قمع ہو کر عورت کی گود ہری بھری ہو جاتی ہے۔

ترکیب علاج کے مطابق طلسم شفاء الامراض کو آبِ نیساں پر ایک سو دس مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے۔ عاقرہ عورت کو جب وہ اپنے ایامِ ماہواری سے غسل کر کے پاک و صاف ہو جائے تو فوراً ہی اس پانی کا استعمال شروع کرا دینا چاہیئے۔ روزانہ ایک چھٹانک پانی کو شہد خالص سے شیریں کر کے نیم گرم تین روز تک استعمال کرائیں۔ چوتھے روز اس عورت کو اپنے خاوند سے قربت کرنے کی ہدایت کریں۔ اُمید ہے کہ اسی روز یا پھر دوسرے یا تیسرے روز حمل ٹھہر جائے گا۔ اگر پہلے مہینہ میں کامیابی نہ ہو تو دوسرے اور تیسرے مہینہ اسی طرح ایام حیض سے فراغت کے بعد تین روز تک اس پانی کا استعمال کرائیں اور چوتھے روز خاوند سے مباشرت کرنے کا حکم دیں۔ امید واثق ہے کہ دوسرے مہینہ میں ضرور حمل قرار پائے گا ورنہ تیسرے مہینہ میں اسی طرح پانی کا استعمال کرائیں۔ اب خدا کے فضل و کرم سے ضرور کامیابی ہوگی۔

حکیم کہتا ہے کہ طلسمات کے مشاہیر عالم علمائے فن کے نزدیک عقر جیسی سخت اور لاعلاج مرض کے لیئے طلسم شفاء الامراض کا عجیب التاثیر رُوحانی علاج ہونا ثابت ہے۔ راقم الحروف کے علاج سے اب تک سینکڑوں مایوس العلاج خواتین اس رُوحانی علاج کی بدولت اولاد جیسی نعمت سے مالا مال ہو چکی ہیں۔ میرے نزدیک یہ ممکن نہیں ہے کہ کوئی بانجھ عورت اس رُوحانی علاج پر عمل پیرا ہو کر اور پھر بھی وہ قابلِ اولاد نہ ہو سکے۔

آبِ نیساں

علمائے فلکیات کے مطابق بحساب شمسی ہر سال ۲۱ مارچ کو آفتاب برج حمل میں داخل ہوتا ہے۔ اس دن کو نوروز کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ نوروز سے ۲۳ دن کے بعد نیساں کا مہینہ شروع ہوتا ہے جو ۳۰ روز کا شمار ہوتا ہے اس مہینہ میں جو پانی برستا ہے اسے آبِ نیساں کہتے ہیں۔

۳۵۔ دردِ قولنج کے لیئے

قولنج کا درد ایک انتہائی تکلیف دہ، پریشان کن اور ناقابلِ برداشت قسم کا درد ہوتا ہے اربابِ طب و حکمت کے نزدیک اس درد کا سبب ایک ایسی خشک قسم کی ریح کو بیان کیا جاتا ہے جو معدہ کی غلیظ رطوبت سے پیدا ہونے والے بخارات کو پیٹ اور انتڑیوں میں جانے سے روکتی ہے اس ریح کے غلبہ کے وقت سانس کی رکاوٹ کے پیدا ہو جانے والے عارضہ کے باعث انسان کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے اس کی جان نکلی جا رہی ہے۔ دردِ قولنج گرم اور سرد دو قسم کا ہوتا ہے جو عموماً حرارت اور گرمی کی شدت، سخت سردی اور بارش کے وقت پیدا ہو جاتا ہے۔

ابوطیب بغدادی مفتاح المراد میں امام فلاطیس سے نقل کرتے ہیں کہ علمائے علومِ مخفیات کا اس حقیقت پر اتفاق ہے کہ طلسم شفاءالامراض کا عمل دردِ قولنج جیسی خبیث و دردناک مرض کا شافی و کافی علاج ہے۔

چنانچہ ترکیبِ علاج کے مطابق دردِ قولنج کا مریض طلسم شفاءالامراض کا جاپ کرتے ہوئے سوتے ہوئے کتے کو جگائے اور اس کی جگہ پر بیٹھ کر پیشاب کرے تو فوری طور پر اس کا درد جاتا رہے گا۔ مریض کو ایسا معلوم ہوگا کہ قولنج کا درد کبھی اس کے نزدیک تک بھٹکا بھی نہ تھا۔ محررالسطور صاحبانِ علم و فن کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ طلسم شفاءالامراض کا عمل قولنج جیسے خطرناک مرض کے لئے اپنے فوائد کے لحاظ سے اپنا ثانی نہیں رکھتا۔ قولنج کے علاوہ متذکرہ الصدر طریقہ عمل ہر قسم کے جسمانی درد کے لیئے بے نظیر روحانی علاج ہے۔

۳۶۔ دافع فواق یعنی ہچکی

مرض ہچکی کے لئے طلسم شفاءالامراض کا عمل نہایت آزمودہ و مجرب ہے اگر طہارت کی حالت میں طلسم کی عبارت کو ایک چینی کے برتن میں لکھ کر عرقِ بادیان سے دھو کر مریض کو پلائیں تو بہت جلد شفا پائے گا۔ شفائے فواق کے لیئے منہاج الاصول میں مسطور ہے کہ ہرن کی کھال پر اسمائے شفاءالامراض کو تحریر کر کے عود و صندل سے دھونی دے کر ہچکی کے دورہ کے وقت مریض کے گلے میں لٹکائیں تو فی الفور ہچکی کا دورہ جاتا رہے گا۔ اکابر و مشائخ علمائے طلسمات کا قول ہے کہ ہچکی کے دورہ کے وقت طلسم شفاءالامراض کا وِرد کرنے سے ہچکی کا عارضہ کافور ہو جاتا ہے۔

۳۷۔ برائے نسیان

عشرہ مقالات میں حکیم حنین ابن اسحٰق عاصم بن ہشام کندی سے روایت کرتا ہے کہ شیخ علی محمد صالح مشہدی صاحبِ مکاشفات نے عاصم بن ہشام کندی سے کہا کہ کیا میں تجھے وہ متبرک روحانی علاج نہ تعلیم کروں جو مجھے میرے شیخ طریقت امام فلاطیس سے ایک خصوصی عمل کی حیثیت سے پہنچا ہے جس سے حافظہ بڑھتا ہے اور نسیان دُور ہوتا ہے۔ کندی نے کہا۔ یا شیخ ضرور بیان کیجئے۔ شیخ نے فرمایا کہ طلسم شفاءالامراض کو زعفران و عرق گلاب سے تحریر کر کے پانی سے دھو کر صبح کے وقت تین مثقال لوبان اور دس مثقال شہد ملا کر نسیان کا مریض چند روز تک پیئے تو اس کا مرض ختم ہو جائے گا۔ کندی کا قول ہے کہ میں ایک طویل عرصہ سے نسیان کا شکار تھا اور متواتر علاج کے باوجود مایوس العلاج مریض بن چکا تھا۔ میں نے طلسم شفاءالامراض کے مذکورہ بالا طریقہ عمل پر عمل کرنا شروع کیا تو محض سات یوم تک کے علاج سے ہی میرا حافظہ و فہم ترقی کر کے نسیان مکمل طور پر دُور ہو گیا۔

عبداللہ بن اشہب مصری کہتے ہیں کہ طلسم شفاءالامراض کا عمل و علاج زیادتی حفظ و دفع نسیان کے لیئے خوب ہے سلیمان بن مسعود کا قول ہے

کہ طلسم شفاء الامراض کا عمل بدن کی تمام قوتوں کا امین و محافظ اور دماغی طاقت کے حصول کا ایسا ذریعہ ہے جو نسیان جیسے عارضہ کو ختم کر کے ایک بہترین رفیقِ دماغ ثابت ہوتا ہے۔

۳۸۔ ذیابیطس کا علاج

شیخ ابو منصور عبدالوہاب ہمدانی طبقات النجوم میں تحریر فرماتے ہیں کہ ذیابیطس یعنی شوگر کے لیئے امام المشائخ حضرت خواجہ جمال الدین طوسی کا ذیل کا طریقہ عمل و علاج اس مرض کا اپنی قسم کا انتہائی مفید اور بے حد اثر آفرین حکمی علاج ہے۔ شیخ کے بیان کردہ طریقہ کے مطابق ذیابیطس کا مریض چالیس روز تک طلسم شفاء الامراض کو دال سفید کے سفوف پر سات بار پڑھ کر صبح کے وقت روزانہ ایک تولہ کی مقدار کے برابر پانی کے ہمراہ استعمال کرے تو انشاء اللہ صحت حاصل ہو جائے گی۔

شیخ ہمدانی کہتے ہیں کہ میں نے یہ عمل و علاج ذیابیطس میں مبتلا ہزاروں بندگانِ خدا کو بتایا جو سب کے سب شفایاب ہو گئے۔ طلسم شفاء الامراض کا یہ طریقہ عمل و علاج اپنے حیرت انگیز افعال و خواص کے اعتبار سے بلاشبہ تریاقِ ذیابیطس کہلانے کا مستحق ہے اس رُوحانی علاج کی بدولت وہ مریض جو شوگر کے سبب کمزور ہو کر ہڈیوں کا ڈھانچہ بن گئے ہوں چند روز میں ہی تندرست و توانا ہو جاتے ہیں۔ ہر قسم کی شوگر اور شوگر سے پیدا ہونے والے تمام تر عوارضات کا نام و نشان کہیں باقی نہیں رہتا۔ اس علاج کی سب سے بڑی خوبی یہ بیان کی گئی ہے کہ یہ علاج ہر موسم، ہر عمر اور ہر مزاج کے مریض کے لیئے یکساں طور پر مفید ثابت ہوتا ہے۔

۳۹۔ دردِ کمر کے لیئے

علمائے طلسمات کے معمولات سے ہے کہ عامل دردِ کمر کے مریض کو کھڑا کر کے طلسم شفاء الامراض پڑھتے ہوئے اپنے ہاتھ کو اس کی گردن سے لے کر کمر کے مقامِ درد تک پھیرتا ہوا اوپر سے نیچے کی طرف لائے اور ختم کر دے۔ اس طریقہ کے مطابق اس عمل کو مریض کے جسم میں پسینہ کے آنے تک مسلسل جاری رکھے۔ یہاں تک کہ کچھ ہی دیر بعد جب مریض کا جسم پسینے سے شرابور ہو جائے اور اس کے ساتھ ہی اسے پیشاب کی حاجت بھی ہونے لگے تو اس وقت عمل کو ختم کر دیا جائے۔ مریض کے پیشاب کرنے کے بعد اسے درد سے افاقہ محسوس ہوگا۔ اس عمل کو تین روز تک تین مرتبہ بجا لانے سے دردِ کمر کا عارضہ جاتا رہے گا۔

اس عمل کی شرائط کے مطابق عمل کے وقت مریض کے بدن سے کپڑے اتار کر اس عمل کو بجا لانا ضروری قرار دیا گیا ہے۔ علمائے فن کے نزدیک دردِ کمر کا سبب مریض کی کمر کے مفاصل میں برودت کا کثرت کے ساتھ جمع ہو جانا ہوتا ہے۔ عامل جب عمل کے وقت اسمائے طلسمات کی رُوحانی عبارت کا وِرد کرتے ہوئے اپنے ہاتھ کی حرکت سے مریض کو حرارت پہنچاتا ہے تو برودت کا غلبہ ختم ہو کر مریض کا مرض جاتا رہتا ہے۔

۴۰۔ مسموم یعنی زہر خوردہ کا علاج

حمورابی کا قول ہے کہ طلسم شفاء الامراض کا عمل ہر قسم کے زہر کے لیئے تریاقِ کامل کا حکم رکھتا ہے۔ حمورابی کے نزدیک بعض زہر گرم ہوتے ہیں اور بعض سرد، مسموم حارہ کی علامات جس میں کثرت کے ساتھ پیاس، سخت قسم کی گھبراہٹ، پیٹ میں جوش اور التہابِ عظیم ہوا کرتی ہے اس کے علاج کے لیئے طلسم شفاء الامراض کو عرق لیموں پر گیارہ مرتبہ تلاوت کر کے مسموم کو پلائیں۔ سموم باردہ کی علامات بدن کی سردی، پیاس کی کمی، التہابِ قلب اور جسم کا بھاری ہونا ہیں۔ اس قسم کے مریض کے عمل و علاج کا اصول یہ ہے کہ لہسن کا پانی شہد کے ساتھ ملا کر اس پر طلسم شفاء الامراض کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر جس قدر پی سکے پلائیں اس عمل و علاج کی برکت سے زہر کا اثر خون میں سرایت نہ کر سکے گا اور مریض شفایاب ہو جائے گا

علمائے علوم مخفیات و روحانیات کے نزدیک طلسم شفاء الامراض سے ہر قسم کے جسمانی مرض کے لیئے علاج کرنا بالاتفاق ثابت ہے۔ اس طلسم کے خواص و فوائد پر بڑے بڑے علماء نے تشریحات لکھی ہیں اور اس کے مجرب التاثیر اور کمال سریع الاثر ہونے پر اجماع کیا ہے۔ تحقیقات کے مطابق یہ طلسم فاضلِ اجل کاملِ اکمل حضرت قاضی ابوالحسن بن عبد العلی بن عمران مشہدی کی تالیفات سے ہے۔ اس طلسم

... کی قسم کی زکوٰۃ ادا کرنے کی ضرورت ہے اور نہ ہی ترکِ حیوانات جلالی و جمالی پابندی کی کوئی شرط لازم ہے۔ تاہم علمائے روحانیات و مخفیات کے نزدیک اس عمل کے عامل کے لیئے لازم و واجب ہے کہ اتباعِ سنت اور اجتناب بدعت کا خیال رکھے۔ ممنوعاتِ شرعیہ اور مکروہاتِ دنیا میں مبتلا نہ رہے اگر ان امور کی رعایت نہ کرے گا تو اس طلسم کے فیوض و برکات سے محروم رہے گا۔

میرے ذاتی تجربات و مشاہدات کے مطابق طلسم شفاء الامراض کا عمل جہاں متذکرۃ المصدر امراض کے لیئے خصوصی طور پر اکسیر صفت، شافی و کافی علاج ثابت ہوا ہے وہاں ان امراض کے علاوہ بھی اکثر جسمانی امراض میں بے حد مفید اور سریع الاثر ثابت ہوتا ہے۔ میرے نزدیک طلسم شفاء الامراض کا عمل امراضِ نسواں کے لیئے دنیائے طلسمات کا ایک ایسا کامیاب ترین عمل ہے جس سے بہتر اس مقصد کے لیئے آج تک کوئی دوسرا عمل میری نظر سے نہیں گزرا۔

طلسم شفاء الامراض بے قاعدگی حیض، بندشِ خونِ حیض، شدت دردِ حیض، کمی خونِ حیض، ورم باطنِ رحم، ورم عنق الرحم اور ورم خصیتہ الرحم جیسی پوشیدہ و پیچیدہ امراض کے لیئے نہایت ہی عجیب الاثر عمل و علاج ہے۔ میرے معمولات کے طریقہ کے مطابق طلسم شفاء الامراض کو پانی پر ایک سو دس (۱۱۰) مرتبہ پڑھ کر پھونکیں اور کسی شیشی میں سنبھال کر رکھیں اس پانی کو صبح و شام ایک ایک چھٹانک کے برابر دونوں وقت پلائیں اس پانی کا استعمال رحم کو طاقت دیتا ہے استقرارِ حمل کی صلاحیت پیدا کرتا ہے۔ سفید رطوبت (سیلانِ ابیض) کو بند کرتا ہے ہسٹریا کی بیماری کو دفع کرتا ہے غرض یہ پانی عورتوں کی تمام تر جسمانی تکالیف کے لیئے آبِ حیات کا کام دیتا ہے عورتوں کی امراض کے لیئے جب کوئی بھی علاج کارگر ہوتا نظر نہ آتا ہو تو پھر طلسم شفاء الامراض کا استعمال کر کے دیکھیں انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کو ہمیشہ اکسیر الاثر پائیں گے۔

مفاتح الغیب
(اردو ایڈیشن)

حضور سیدنا صادق آلِ محمد علیہ السلام کی تصنیف واقعی خزانہ غیب کی کلید ہے اس فالنامہ کے جوابات منجانب امام عالی مقام ہوتے ہیں۔ محمود غزنوی نے اس معجزہ نما فالنامہ کے احکام پر سومنات کے ظلمتکدہ کو نورِ بت شکنی سے منور کیا تھا۔ تحقیق نگینہ کا ایک محیر العقول جعفری طریقہ اس پر مستزاد ہے۔

طباعت عکسی کاغذ نہایت عمدہ

ہدیہ۔ ۲۰ روپے

مکتبہ آئینہ قسمت ۱۲۵۔ ڈی گلبرگ ۲ لاہور کوڈ: ۵۴۶۶۰

طلسمِ عجیب النفع

اَیَا قَا شَیَا ھَیُوثَا قَا طَیوٓ عُوٓ تَا ھَطَا ھَوٓجَا قَا
اَیَا اَعَا ذِنَا آ بِرِثِیَا ھَیَا ھَیثَا اَلَا فَقَا لَیوٓ فَا یَرٓ
لَنوٓسَفَا ھَمَادَا خَا لیقَا عَوٓثَا سُوَا فَسَا اَھَا یَا
ھَیُولَا آشَرَا ھَیَا ھَیُوٓطَا خَتیَا اَخٓسَنَا حَمَتَا
ھَوٓجَا ھَدٓجَا حَطَا بَیدٓتَنَا قَا ھَادَا فَتَرٓھَا غَا
ذَرٓھَا قَا فَترٓھَاسَا سَوٓھَا ھَسَا اَلَوَاجَا
سَوَا لَیوٓشَا دَرَیوٓشَا لَوٓمَا ھَا شَا اَجَبٓءَ اَلوٓشَا
دَعَا لَنوٓھَ شَا عَالِثِقَا یَا مَالیقَا سَا عَدَا
آشَا شَوٓھَا آسَوٓھَا شَوَا ھَا ہ

اربابِ علم و فن کی تحقیقات کے مطابق طلسمات کے جملہ قسم کے اعمال کی بنیاد دو قسم کے عملیات کی تراکیب پر مشتمل ہے۔ پہلی قسم کے عملیات میں مختلف قسم کی حاجات و مشکلات کے حل اور مقاصد کے حصول کے لیئے ان کے متعلقہ اعمال بھی علیحدہ علیحدہ کیفیات و تاثیرات کے اسمائے طلسمات سے عبارت ہوتے ہیں دوسری قسم کے اعمال کا تعلق مختلف قسم کے امور و معاملات کے اعتبار سے کسی ایک ایسے عمل سے ہوتا ہے جو خصوصیات و نتائج کے ایسے عظیم ترین کلماتِ طلسمات کا حامل ہوتا ہے جسے اصطلاحِ طلسمات میں طلسم جامع الاعمال کے نام سے تعبیر کیا جاتا ہے۔
ایسے تمام تر عملیات کا اثر علمائے فن کے نزدیک ثابت ہے۔ طلسم عجیب النفع کا شمار بھی طلسمات کی اس دوسری قسم کے عملیات سے ہوتا ہے یہ طلسم اپنے خواص و فوائد کے اعتبار سے مختلف اور لاتعداد قسم کے اعمال کا مخزن ہے روزمرہ کی زندگی میں پیش آنے والے تمام ضروری مسائل کے حل کے لیئے اس طلسم کی افادیت کو علمائے فن کے ہر طبقہ میں تسلیم کیا گیا ہے۔ طلسم عجیب النفع اپنے بے شمار فائدوں اور خوبیوں کے باعث ایسا جامع و مانع عمل ہے جس کے ہوتے ہوئے عامل کو کسی دوسرے عمل کے حصول کی کوئی ضرورت باقی نہیں رہتی۔ طلسم عجیب النفع کے بے شمار خواص و فوائد میں سے چند ایک ضروری مسائل کے متعلق منتخب شدہ اعمال و وظائف کے مجرب طریقے ذیل میں درج کیئے جاتے ہیں جن پر حسبِ ضرورت و حالات عمل کر کے مستفید ہو سکتے ہیں۔

خواص و فوائد طلسمِ عجیب النفع

۱۔ ترقیِ رزق کے لیئے

حکیم ناصر جمال طہرانی دوائع الاعیان ترجمہ السحر والبیان میں لکھتے ہیں کہ شیخ ہمدانی حکیم طاؤس ابن طرماح کشائش رزق کے لیئے اپنے خاص مریدوں کو یہ عمل تلقین فرماتے تھے۔ طلسم عجیب النفع کا یہ عمل بعد نمازِ فجر ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھا جاتا ہے۔ مشاہدہ یہ ہے کہ جن لوگوں نے اس عمل کو پڑھا وہ چند روز میں آسودہ حال ہو گیئے۔

سمادی وصیل میں منصور بغدادی سے منقول ہے کہ جس شخص کے لیئے رزق کے دروازے بند ہو گئے ہوں اور کسی بھی صورت کسی بہتری کے پیدا ہونے کے آثار نظر نہ آتے ہوں تو اس شخص کے لیئے لازم ہے کہ طلسم عجیب النفع کے عمل کو صبح و شام تین تین سو مرتبہ پڑھے۔ لکھا ہے کہ اس عامل کے لیئے رزق کے ظاہری و باطنی دروازے مفتوح ہو جائیں گے۔

شیخ عبد القدوس جمالی زاد الروحانیون میں لکھتے ہیں کہ کثرتِ رزق اور متاع و اسباب دنیوی اور منافع و فوائد دنیاوی کے لیئے طلسم عجیب النفع کے بعض اعمال کے طریقے نہایت ہی مجرب ہیں جن میں سے ایک سب سے بہتر طریقۂ عمل یہ ہے کہ عامل چالیس امیر اشخاص کے پرنالوں کے نیچے سے ایک ایک سنگریزہ اٹھائے

طلسم عجیب النفع کو پڑھے پھر ان تمام سنگریزوں کو اپنے مکان کے کسی پاکیزہ حصہ میں غروبِ آفتاب کے بعد دفن کر دے۔ انشاء اللہ رزقِ حلال سمندر کی لہروں اور ہوا کے جھونکوں کی طرح آئے گا۔ اس عمل کو زیادہ اثر آفرین بنانے کے لیئے عامل کے لیئے یہ مناسب ہے کہ اس عمل کو نمازِ فجر کے بعد ایک سو ایک مرتبہ روزانہ بھی پڑھے۔

علامہ ابو الحسن اعمانی عوارف الحروف میں لکھتے ہیں کہ اکابر علمائے فن کے نزدیک طلسم عجیب النفع کا عمل کشائشِ رزق کے لیئے اگر شرائط عمل کے مطابق پڑھا جائے تو مجربات سے ہے۔ چنانچہ علمائے فن کی تصریح کے مطابق جو شخص خلوت و تنہائی میں نیت کے ساتھ طلسم عجیب النفع کے عمل کو چالیس دن تک ہر روز تین سو مرتبہ پڑھے تو خدائے بزرگ و برتر اس کو غنی کر دے گا کہ اپنے سوا اسے کسی دوسرے کا محتاج نہ رکھے گا۔

علامہ موصوف تحریر فرماتے ہیں کہ علمائے فحول و فضلائے ثقات، و عدول سے منقول ہے کہ جو شخص فقیر و محتاج ہو وہ ایک گوسفند کے دل پر طلسم کو پڑھے پھر اس طلسم کی عبارت کو ایک کاغذ پر لکھ کر اس کاغذ کو دل کے سوراخ کے اندر رکھ کر کسی مسجد کے دروازے کی دہلیز کے نیچے دفن کر دے تو تنگی رزق فراخی کے ساتھ مبدل ہو جائے خدائے بزرگ و برتر اس عمل کے عامل کو ایسی جگہ سے رزقِ حلال اور مال و منال پہنچائے گا کہ جہاں کا گمان بھی نہ ہو گا۔

حضرت خواجہ ارفع شالیلی مراۃ العالمین میں لکھتے ہیں جو لوگ مالی مشکلات میں مبتلا ہیں ان کو پہلی فرصت میں یہ عمل پڑھنا چاہیئے فجر کی نماز کے بعد طلوعِ آفتاب سے قبل کسی شخص سے گفتگو کرنے کے بغیر طلسم عجیب النفع کو ایک سو ایک دفعہ پڑھیں۔ اگر یہ عمل جاری رہا تو چند روز کے اندر اندر تمام کاروبار کی پریشانیاں دور ہو جائیں گی۔ حضرت خواجہ فرماتے ہیں کہ طلسم عجیب النفع ایسا عمل ہے جس نے تشنگانِ ترقی و کشائشِ رزق اور حاجت مندانِ مال و زر میں ترقی، عزت و آبرو میں اضافے اور کاروبار میں برکت کے لیئے اسرارِ مکنونہ اور رموزِ مکتومہ کا مخزن ہے

۲۔ برائے قرض

مستند کتبِ طلسمات میں مسطور ہے کہ یوحنا مرطاس سے ان کے کسی مرید نے عرض کیا کہ میں ادائے کتابت (قرض) میں گرفتار ہوں حد درجہ کے افلاس اور تنگ دستی کے سبب ادا کرنے سے عاجز ہوں آپ میری امداد کرتے ہوئے کچھ تعلیم فرمائیے کہ خدائے بزرگ و برتر میرے رزق کو مجھ پر فراخ کر دے۔ یوحنا مرطاس نے فرمایا کہ میں ایک عمل تم کو تعلیم کرتا ہوں جو امام فلاطیس سے مجھے پہنچا ہے اگر تم اسے پڑھو گے تو تمہارا قرض ادا ہو جائے گا۔ اگرچہ وہ پہاڑ کے برابر کیوں نہ ہو پھر مرطاس نے جو عمل تعلیم فرمایا وہ طلسم عجیب النفع کا عمل تھا۔ طلسم عجیب النفع کے عمل کی اس روایت کے راوی حسین لوس صاحب مطالب العیون فرماتے ہیں کہ اس شخص نے طلسم عجیب النفع کے عمل کو مرطاس کے تعلیم کردہ طریقہ کے مطابق کیا تو اللہ تعالیٰ نے اسے اس قدر مال و دولت سے نوازا کہ وہ اپنے ہمسایوں، عزیزوں اور دوستوں کو تقسیم کرنے لگا۔ یوحنا مرطاس سے منقول طلسم عجیب النفع کی ریاضت کا طریقہ اس طرح پر بیان کیا گیا ہے کہ سب سے پہلے عامل کے لیئے لازم ہے کہ وہ اس عمل کے چلّہ کا کسی پر اظہار نہ کرے۔ عمل کے لیئے نمازِ فجر یا بعد نمازِ عشا وقت کی پابندی کے ساتھ چالیس روز تک طلسم عجیب النفع کو ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھ کر چلہ کو ختم کرے۔ چلّہ کے بعد روزانہ ایک سو ایک مرتبہ پڑھتے رہنے سے عمل کی زود اثری باقی رہتی ہے۔ عمل کے بعد ایک کاغذ پر مشک و زعفران سے طلسم کی عبارت کو علیحدہ علیحدہ حرفوں میں لکھیں اور اس کاغذ کا تعویذ بنا کر بالش کی نلکی میں ڈال کر اس کے منہ کو موم سے بند کر دیں اور طلوعِ آفتاب کے وقت دریا ندی، سمندر یا جاری پانی میں ڈال دیں اس کے بعد کچھ شیرینی پر نیاز دلائیں اور حسبِ توفیق خیرات کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ قرضہ کی ادائیگی کے اسباب غیب سے پیدا ہو جائیں گے۔ رزق میں برکت ہو گی کاروبار چل نکلے گا۔ یاد رہے کہ جس صاحب کو ضرورت ہو وہ خود اپنے لیئے

عمل کرے۔

ادائے قرض کے لیئے عاملین نے طلسم عجیب النفع کے عمل کی ذیل کی ترکیب کو کبریتِ احمر لکھا ہے۔ ترکیب عمل یہ ہے کہ نمازِ عشاء کے بعد کسی مقررہ وقت پر اور مقررہ جگہ پر بیٹھ کر طلسم کی عبارت کو ایک سو ایک مرتبہ روزانہ پڑھیں اسی طرح طلوعِ فجر سے قبل عمل کے کلمات کو ایک سو ایک مرتبہ روزانہ لکھیں۔ اس عمل کو چالیس یوم تک بجالاتے ہیں۔ یہ طریقہ عمل بالکل بے ضرر اور زود اثر ہے۔ عمل کو عروجِ ماہ میں شروع کریں۔ چلہ ختم ہونے پر ہر نقش کو علیحدہ علیحدہ کاٹ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا ندی یا تالاب جس میں مچھلیاں ہوں ڈال دیں۔ ان تمام نقوش میں سے جو آخری نقش ہو اُسے عطر حنا و گلاب سے معطر کرکے اور زرد ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر اعتقادِ کامل کے ساتھ اپنے پاس رکھیں خدا کے فضل و کرم سے ایک ہفتہ عشرہ کے اندر ہی غیب سے قرض کی ادائیگی کے سامان پیدا ہو جائیں گے۔

صاحب ابن عباد ابو القاسم طالقانی نے کتاب النوات و الانسان میں لکھا ہے کہ قرض سے نجات کے لیئے جو شخص شبِ جمعہ کو دو ثلث رات گزرنے کے بعد بیدار ہو کر غسل کرکے دو رکعت نماز ادائے قرض کی نیت سے پڑھے اس کے بعد طلسم عجیب النفع کو ایک سو چھ مرتبہ پڑھ کر خدائے رحیم و کریم سے اپنا مقصود طلب کرے انشاء اللہ تعالیٰ محتاجی دفع ہو جائے گی۔ حق تعالیٰ اس کے رزق کو وسیع کرے گا اور دَین کو ادا فرمائے گا۔ اگر ایک بار اس عمل کے بجالانے پر مراد حاصل نہ ہو تو دوسری شبِ جمعہ کو پھر اس عمل کو بجالائے۔ اگر دوسری مرتبہ بھی کامیابی حاصل نہ ہو سکے تو تیسری شبِ جمعہ کو پھر عمل کیا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مقصد میں ضرور کامیاب و کامران ہو گا۔ کاتبِ حروف کہتا ہے کہ وسعتِ رزق، دفع فقر و فاقہ اور ادائے دَین کے لیئے طلسم عجیب النفع کا یہ عمل نہایت سریع الاثر ہے اور میرا ذاتی طور پر آزمودہ و مجرّب ہے۔

صاحب مقالات لنوامیس کہتا ہے کہ سائل نے شیخ ابو داؤد کی خدمت میں عرض کی کہ یا شیخ میرا قرض لوگوں سے وصول نہیں ہوتا۔ شیخ نے فرمایا تو طلسم عجیب النفع کو پڑھا کر کہ اس عمل کی خیر و برکت سے ان لوگوں پر تیرے قرض کی ادائیگی آسان ہو جائے گی۔

ادائے قرض کے لیئے حموی دابی سے منقول ہے کہ جو شخص طلسم عجیب النفع کو پوست آہو پر لکھ کر اپنے پاس رکھے اور اپنے سے جدا نہ کرے اللہ تعالیٰ ادائے قرض کے دروازے ایسے راستے سے کھول دے گا کہ جہاں کا گمان بھی نہ ہو۔

۳۔ دُشمن سے نجات کیلیئے

الملک المؤید عماد الدین ابو الفدا ء اسماعیل ابن علی کتاب التقویم میں لکھتے ہیں جب کسی دشمن کی شرارتیں اور سازشیں اور نقصان پہنچانے کی کوششیں اس درجہ بڑھ جائیں کہ ناقابلِ برداشت ہو جائیں تو اتوار کے دن طلوعِ آفتاب کے بعد ایک سادہ کاغذ پر طلسم عجیب النفع کے کلمات کو لکھیئے۔ کاغذ کے ایک طرف یہ طلسم لکھ کر اس کے دوسری طرف دشمن کا نام لکھ دیجیئے اور اس کاغذ کو سبز رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر اور رسی کر کسی ایسی بلند جگہ پر لٹکا دیجیئے کہ ہوا سے یہ کاغذ مسلسل ہلتا رہے۔ انشاء اللہ آپ دشمن کے فتنوں سے محفوظ ہو جائیں گے۔

شیخ الشیوخ محمد دنمان شیخ شہاب الدین کندی ایسا مۃ الروحانیون میں لکھتے ہیں کہ اگر کسی ظالم و جابر کینہ پرور بدباطن دشمن نے آپ کو پریشان کر رکھا ہے اور اس کی وجہ سے آپ کی عزت و آبرو خطرہ میں ہے تو منگل کے روز طلوعِ آفتاب سے قبل ایک سو ایک سیاہ مرچیں لے کر ہر دانہ پر طلسم عجیب النفع کو ایک مرتبہ پڑھیئے۔ پڑھتے وقت دشمن کا تصور کیجیئے عمل تمام کرنے کے بعد وہ سیاہ

مرجیں کسی سمندر یا دریا یا کنوئیں میں ڈال دیجئے خدا کے فضل وکرم سے آپ کے دشمن کی تمام
تدابیر ناکام ہوجائیں گی اور آپ اس کے ظلم وستم سے محفوظ ہوجائیں گے۔

حضرت شیخ محمد لجبیر مصری کاشف الاسرار میں تحریر فرماتے ہیں کہ اگر آپ کے دشمن آپ کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں اگر آپ کے خلاف کوئی سازش تیار کی گئی ہے۔ اگر کوئی جماعت آمادۂ تخریب ہے تو آپ عروجِ ماہ سے بعد نمازِ فجر روزانہ ایک سو چالیس بار طلسم عجیب النفع کو چالیس روز تک متواتر پڑھیئے۔ شیخ کا بیان ہے۔ میں نے بڑے نازک اور اہم مواقع پر اس عمل کو پڑھا اور ہمیشہ دشمنوں پر غالب آیا

امام فلاطیس سے منقول ہے کہ جو شخص ہر روز صبح کے وقت طلوعِ آفتاب سے قبل طلسم عجیب النفع کے عمل کو سات مرتبہ تلاوت کر کے اپنے چاروں طرف دم کر لیا کرے۔ عمل پر مداومت کرتا رہے تو اپنے دشمنوں کے ہر قسم کے شر سے محفوظ رہے گا اور وہ کسی طور پر بھی کسی قسم کا کوئی نقصان اس کو نہ پہنچا سکیں گے بلکہ یا تو وہ اس کے مطیع ومنقاد ہوجائیں گے یا مقہور ومنکوب۔

دفع کیدِ اعداء کے لیئے قصائدِ افلاطون میں تحریر ہے کہ عامل بدھ کے روز طلوعِ آفتاب کے وقت ایک سو ستر سنگریزے جمع کرے۔ ہر ایک سنگریزہ پر طلسم عجیب النفع کو ایک ایک دفعہ پڑھے اور ان سنگریزوں کو ایک کوزہ میں رکھ کر آتش دان کے نیچے دفن کر دے جب ان سنگریزوں کو گرمی پہنچے گی تو تمام دشمن خدا تعالیٰ کے حکم سے مقہور ہوجائیں گے۔

۴۔ برائے عدو

جلال الدین ابن النہیر کشف ھرامس جلدانی میں تحریر فرماتے ہیں کہ دشمن کو نقصان پہنچانے کے لیئے طلسم عجیب النفع کا ذیل کا طریقۂ عمل نہایت سریع التاثیر ثابت ہوا ہے جو کسی بھی حالت میں تخلف نہیں کرتا۔ ترکیب عمل کے متعلق تحریر ہے کہ بوقتِ ضرورت قمر ناقص النور میں جب زحل یا مریخ کی ساعت ہو زوالِ آفتاب کے وقت ٹوٹے ہوئے قلم سے مردہ کے کفن پر طلسم عجیب النفع کو لکھیں اس کے بعد اس تعویذ کو مرگھٹ میں جہاں مردے جلائے جاتے ہیں یعنی شمشان میں دفن کر دیں۔ دشمن تباہ ہوجائے گا۔

لمعتہ الروحانیون میں ملا واقدی تحریر کرتے ہیں کہ ایسا کمزور اور مظلوم شخص جو اپنے ظالم وجابر قسم کے دشمنوں کی جماعت کا مقابلہ کرنے سے عاجز آچکا ہو اگر وہ اپنے ذاتی دفاع اور ظالموں کو ان کے ظلم سے باز رکھنے کے لیئے ان کے درمیان فتنہ وفساد، بغض اور عداوت کو بیدار کرنا چاہے تو اس کے لیئے قمر ناقص النور کے اوقات میں منگل یا اتوار کے روز غروبِ آفتاب کے وقت طلسم عجیب النفع اور کلامِ ذیل کو سفید کاغذ پر کبوتر کے خون اور سیاہ قطران کے ساتھ لکھے عمل کے آخر پر ان تمام دشمنوں کے نام بھی لکھے جن کے درمیان جدائی ونفرت کا پیدا کرنا مقصود ہو پھر اس کاغذ کو بطورِ تعویذ ہرن کے پرانے چمڑے میں لپیٹے اور ان لوگوں کی راہ گزر میں دفن کر دے۔ کلام حسب ذیل ہے۔

اَللّٰھُمَّ فَرِّقْ بَیْنَھُمْ کَمَا فَرَّقْتَ الْحَیَاتَ وَ الْمَمَاتَ وَکَمَا فَرَّقْتَ بَیْنَ الْجَنَّۃِ وَالنَّارِ وَکَمَا فَرَّقْتَ بَیْنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فَرِّقْ فُلَانَ ابْنِ فُلَانَ وَبَیْنَ فُلَانَ ابْنِ فُلَانٍ ○

ملا واقدی صاحب لمعتہ الروحانیون طلسم عجیب النفع کے باب میں انتشار در اعداء کے لیئے ذیل کے عمل کو بیان کرتے ہوئے اسے اپنا مجرب المجرب تحریر کرتے ہیں جو اس طرح پر ہے کہ عامل اپنے جن دو دشمنوں کے درمیان مفارقت پیدا کرنا چاہے تو قمر در عقرب میں قیر سیاہ یعنی رال سیاہ سے ان کی صورتیں بنائے۔ ایک صورت کے پیٹ میں گربہ سیاہ یعنی کالی بلّی کے بال اور دوسری صورت کے

لکھے اور اس عمل کے بعد ان کو زیر زمین دفن کر کے ان پر سات شبانہ روز آگ جلائے چند ہی دنوں میں دونوں کے درمیان محبت واتفاق کا رشتہ نفرت وجدائی کی صورت اختیار کر جائے گا اور اس عمل کے نتیجہ میں عامل ان دونوں کے شر وعناد سے محفوظ ہو جائے گا۔

جمہور علمائے فن کے نزدیک حکیم فلاطیس کا ظالم وجابر دشمن کو ذلیل ورسوا اور تباہ وبرباد کرنے کے لیئے ذیل کا عمل سریع التاثیر عمل تسلیم کیا گیا ہے۔

ترکیب عمل کے متعلق تحریر ہے کہ عامل تحت الشعاع یا قمر در عقرب میں ایک فطیری روٹی پر طلسم عجیب النفع کو لکھ کر اس کے پانچ ٹکڑے کرے اور ان ٹکڑوں کو پانچ کتوں کو کھلائے اور کھلاتے وقت پکار کر کہے۔

کُلُوا لَحَمَ فلان ابنِ فلان وَ مَزِّ قُوا عِظَامَہٗ

حکیم فلاطیس فرماتے ہیں کہ یہ ایک نہایت ہی خطرناک اور زبردست قسم کا مجرب عمل ہے لیکن عامل کے لیئے لازم وواجب ہے کہ اس عمل کو کرنے سے قبل اس کے گناہ کے متعلق سوچ لے اور محض ذاتی عداوت کے لیئے کسی بھی مسلمان بھائی کے ضرر کا خواہشگار نہ ہو۔

مجرباتِ حکیم فخر الدین مشہدی میں طلسم عجیب النفع کے عملیات برائے عدو کے متعلق حکیم کا ایک مجرب عمل یوں لکھا ہے تحریر ہے کہ ایسا ظالم و سرکش دشمن جو کسی بھی صورت میں ظلم جور و جفا اور دھونس ودھاندلی سے باز نہ آتا ہو تو ایسے شخص کو کیفر کردار تک پہنچانے کے لیئے عامل اس عمل کو تحت الشعاع میں اتوار یا منگل کے روز زوال آفتاب کے وقت بجالائے۔ عمل کے لیئے کسی شہید کے مزار سے جلی ہوئی شمع کی موم حاصل کر کے اس میں سیندور ملا کر اس سے دشمن کی شکل وشباہت پر مشتمل ایک خیالی پتلا سا بنائے۔ دشمن کے اس پتلے کی پیشانی پر اس کا نام لکھے اور طلسم عجیب النفع کو لکھ کر اس پتلے کے شکم میں پوشیدہ کرے پھر سات روز تک برابر

اس پتلے کو روزانہ زوالِ آفتاب کے وقت جنازہ کی طرح اپنے سامنے زمین پر لٹا کر اس کے ہلاک کرنے کے ارادہ کے ساتھ طلسم عجیب النفع کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے ساتویں یعنی آخری روز اس پتلے کو کفن کے کپڑے میں لپیٹ کر کسی بوسیدہ قبر میں گاڑ دے۔ دشمن اپنے انجام تک جا پہنچے گا۔

۵۔ ترکِ فواحشات کیلیئے

ابوالبشر عمر ابنِ عثمان کوفی معانی البیان میں لکھتے ہیں کہ طلسم عجیب النفع کو شیشے کے ظرف پر تحریر کر کے عبارتِ عمل کو آبِ باراں سے محو کر کے یہ پانی جس کسی کو چند ایک بار پلایا جائے گا وہ یقیناً شراب خوری اور فواحشات کو ترک کر دے گا اور اگر اس طلسم کو ایک سو ایک بار پانی پر پڑھ کر دم کیا جائے اور اس پانی سے گندم یا جو کی روٹی پکائی جائے اس روٹی کے چار برابر ٹکڑے کیئے جائیں۔ تین ٹکڑے تین فقیروں کو دے دیئے جائیں اور چوتھا ٹکڑا اس شخص کو جس کو حرامکاری سے بچانا مقصود ہو، کھلا دیا جائے وہ ہر قسم کے فسق وفجور سے تائب ہو جائے گا۔

طلسم عجیب النفع کو بروز پنجشنبہ مشتری یا زہرہ کی کسی سعید ساعت میں طہارتِ جسم ولباس کی پابندی کے ساتھ پوستِ آہو پر مشک اور گلاب سے لکھ کر جس شخص پر باندھ دیا جائے گا وہ پرہیزگاری کی طرف مائل ہو گا۔

ذوالعیس میں حکیم سقراط کی طرف منسوب کر کے بیان کیا گیا ہے کہ ایسی بدکردار اور بدقماش مستورات جو کسی بھی صورت حرام کاری سے باز نہ آتی ہوں تو ان کو فواحشات سے روکنے اور پرہیزگاری کی طرف مائل کرنے کے لیئے انتہائی سزا کے طور پر ان کا خون جاری کر دینا بہترین علاج ہے طریقہ اس عمل کا یہ ہے کہ تحت الشعاع کے ایام میں منگل یا اتوار کی شب سیہ جانور کا ایک نوکدار مضبوط قسم کا

کانٹا اور ایک عدد لیموں لے کر دریا، ندی، نہر یا جاری پانی میں کمر تک کھڑے ہو کر آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے طلسم عجیب النفع کے عمل کو بلا تعین تعداد تلاوت کرتے رہیں۔ جس وقت آسمان پر ستارہ ٹوٹے تو اس وقت فوراً ہی مطلوبہ عورت، جس کا خون جاری کرنا مقصود ہو اس کا نام لے کر کانٹے کو لیموں میں گاڑ دیں۔ اس عمل کے بعد واپس آ کر کسی ایسی محفوظ اور بلند سایہ دار جگہ پر لیموں کو لٹکا دیں کہ جہاں کسی بھی عورت یا مرد کا سایہ نہ پڑے جب تک سیہ کا کانٹا اس لیموں سے نہ نکالا جائے گا اس وقت تک اس عورت کا خون مسلسل جاری رہے گا۔

فاسق و فاجر مرد اور عورت کو سزا دینے کے لیے ذیل کا عمل انتہائی مؤثر اور کامیاب دبے خطا ثابت ہوا ہے۔ اس عمل کو عقدِ شہوت کا نام دیا جاتا ہے ترکیب اس عمل کی یہ ہے کہ قمر در عقرب یا قمر ناقص النور میں طلسم عجیب النفع کو کاغذ پر لکھ کر اگر مرد کی شہوت کو بستہ کرنا ہو تو عبارتِ عمل کے نیچے بستم ذکر فلاں بن فلاں بر فرج فلاں بن فلاں لکھیں اور اگر عورت کا بستہ کرنا مقصود ہے تو پھر بستم فرج فلاں بنتِ فلاں بر ذکر فلاں بن فلاں کا جملہ تحریر کیا جائے اس عمل کے بعد کاغذ کو بطورِ تعویذ لپیٹ کر ایک آہنی قفل کی جوف میں ڈال دیں اور طلسم عجیب النفع کو ایک ہزار بار پڑھ کر قفل پر دم کر کے اس کے سوراخ کو موم یا زفت سے بند کریں۔ اس قفل کو کسی ویران کنوئیں میں غروبِ آفتاب کے وقت پھینک دیں۔ خدا کی قدرت سے وہ عورت اور مرد جس کے لیے یہ عمل کیا جائے گا دونوں کی شہوت بستہ ہو جائے گی اور ان میں سے کوئی بھی ایک دوسرے پر کبھی بھی قادر نہ ہو سکے گا۔ جب عمل کو باطل کرنا مقصود ہو تو قفل کو پانی سے نکال کر چابی سے کھول دیا جائے معقود مرد اور عورت کشادہ ہو جائیں گے۔

قمر ناقص النور میں گدھے کی کھال پر تیل اور سرکہ سے طلسم عجیب النفع کو لکھ کر اس کے نیچے اس شخص کا نام بھی لکھیں جس سے فواحشات کا ترک کرانا مطلوب ہو۔ اس کھال کو بوتل میں ڈال کر اس شخص کے راستہ میں گاڑ دیں۔ ترکِ فواحشات

کے لیے مجرب ہے۔

۶۔ ردِّ گریختہ کے لیئے

ردِّ گریختہ کے لیئے طلسم عجیب النفع کو ہر روز نمازِ پنجگانہ کے بعد چند بار پڑھا کرے اور نیز اس کو ایک کاغذ پر لکھے پھر اس کاغذ کو اس مکان میں دفن کر دے جہاں گریختہ رہتا تھا اور اس کے اوپر کچھ بوجھ رکھ دے انشاء اللہ بھاگا ہوا شخص جلد گھر واپس آ جائے گا۔

طلسم عجیب النفع کا ذیل کا طریقہ عمل بھاگے ہوئے شخص کے واپس منگوانے کے لیئے متعدد بار آزمایا جا چکا ہے اور بالکل تیر بہدف ثابت ہوا ہے۔ خواہ کسی شخص کو بھاگے ہوئے کتنے سال ہی کیوں نہ گذر گئے ہوں وہ ضرور واپس لوٹ کر آئے گا یا اس کا پتہ معلوم ہو جائے گا اور اگر وہ شخص قضائے الٰہی سے فوت بھی ہو چکا ہو گا تو بھی اس کے بارے خبر مل جائے گی۔ طریقہ عمل کے مطابق طلسم عجیب النفع کو بطورِ تعویذ لکھ کر چرخے سے باندھ کر ہر روز اُلٹی طرف سے سات چکر دیں۔ بفضلہٖ تعالیٰ سات دن کے اندر گمشدہ کے بارے مکمل پتہ چل جائے گا۔

مصحفِ سلاسلوس میں لکھا ہے کہ اگر عامل نصف شب کے وقت گریختہ کے مکان کے ہر چہار اطراف میں کھڑا ہو کر طلسم عجیب النفع کو ستر مرتبہ پڑھے تو اسی ہفتہ غائب کی خبر معلوم ہو گی۔

علمائے فن کی طرف منقول طلسم عجیب النفع کے ردِّ گریختہ کے لیے معمول و مروّج اعمال میں سے عقد الطریق نام کا عمل نہایت عجیب و غریب اثر رکھتا ہے۔ ترکیب عمل کے متعلق تحریر ہے کہ جب قمر برج جوزا میں عطارد کے ساتھ متصل ہو تو اس وقت عامل گمشدہ یا مفرور جس کا بھی راستہ روکنا مقصود ہو اس کے لیئے طلسم عجیب

النفع کے عمل کی عبارت کے حروف کو مقطعات کی ترکیب کے مطابق ایک دائرہ کی صورت پر لکھے۔ دائرہ کے مرکز میں گم گشتہ کا نام لکھے اور دائرہ کے چاروں طرف ذیل کی عبارت کو تحریر کرے اس عمل کے بعد اس نقش کو اس شخص کے مکان میں بھاری پتھر کے نیچے دبا دے یا اس کے راستہ میں دفن کر دے ہر گز وہ کہیں نہ جا سکے گا اور اگر کسی منزل تک پہنچ چکا ہو گا تو وہاں قرار نہ پکڑ سکے گا اور جس قدر بھی اس کے لیئے جلدی ممکن ہو سکے گا واپس پلٹ آئے گا۔ عمل عقد الطریق کی عبارت یہ ہے۔

عقدت وسددت طریق فلاں بن فلاں من جانب المشرق والمغرب ومن جہات الجنوب والشمال وسکن فی ھذا المنزل الذی مسکن فیہ ○

الیمانیۃ الروحانیون میں شیخ شہاب الدین کندی لکھتے ہیں کہ علمائے مخفیات کا قول ہے کہ اگر کوئی شخص عرصہ دراز سے بھاگا ہوا ہو اس کی موت وحیات کی کوئی خبر معلوم نہ ہو اس کی گمشدگی سے اس کے تمام عزیز و اقارب دوست احباب پریشان ہو چکے ہوں تو اس کے لیئے طلسم عجیب النفع کا ذیل کا طریقۂ عمل نہایت مفید ثابت ہو گا۔ یہ عمل اکیس دن کا ہے۔ ترکیبِ عمل یہ ہے کہ عامل طلوعِ آفتاب سے قبل آبادی سے دُور کسی کھلے میدان میں چلا جایا کرے اور طلسم عجیب النفع کے عمل کو اس شخص کے نام کے اعداد کے مطابق پڑھتا رہے اور میدان میں چاروں طرف چلتا پھرتا رہے۔ عمل کو سورج کے نکلنے سے قبل ختم کر لینا ضروری ہے۔ خدا کے فضل و کرم سے اکیس دن کے اندر اندر گم شدہ خود بخود واپس چلا آئے گا یا پھر اس کے متعلق کوئی تسکین بخش صحیح خبر ضرور مل جائے گی۔ اس عمل کو میں اب تک سینکڑوں بار آزما چکا ہوں تیر بہدف عمل ہے۔ وہ لوگ جن کے بچے اور عزیز مفرور یا مفقود الخبر ہوں وہ اس عمل کو ضرور آزمائیں اور فائدہ اٹھائیں۔

۷۔ قیدی کے لیئے

طلسم عجیب النفع کے فضائل و محاسن بیان کرتے ہوئے البوبکر بن وحشیہ یمانی نے کتاب بلیناس میں لکھا ہے کہ جو شخص بھی صدق و اخلاص کے ساتھ اس طلسم کو بروز پنجشنبہ ساعتِ مشتری یا ساعتِ زہرہ میں باوضو اور باطہارت پوستِ آہو پر لکھے۔ یہ نقش اگر قیدی کو دیں گے غیب سے اس کی رہائی کے سامان پیدا ہوں گے اگر کسی ایسے قیدی کو دیں گے جس کو پھانسی کی سزا ہو چکی ہو تو وہ بھی اس سزا سے انشاء اللہ تعالیٰ بچ جائے گا۔ آزمودہ ہے۔

۸۔ عقدِ بستہ کے لیئے

حکیم حنین ابنِ اسحاق مترجم عشرہ مقالات لکھتا ہے اگر کسی دشمن نے سفلی عملیات جادو و سحر سے کسی عورت یا مرد کا عقد بستہ کر دیا ہو اور شادی خانہ آبادی جیسے اہم مقصد کی تکمیل کے سلسلے میں کامیابی کا حصول ناممکن بن کر رہ گیا ہو تو عروج ماہ میں جب مشتری و زحل دونوں کواکب نحس سیارگان کی نظرات سے پاک ہوں اس وقت قفل کی آہنی لوح پر طلسم عجیب النفع کو نقش کیجیئے اس قفل کو معقود عورت یا مرد کسی کنواری لڑکی کے دوپٹے میں باندھ کر کسی چوراہے میں ڈال دے جس وقت جب کوئی اس قفل کو اٹھا کر کھول دے گا تو نصیب اس مرد یا عورت کا کھل جائے گا۔

امام صالح جزائری وحید الدین کندی رسائل ہلالیہ میں تحریر کرتے ہیں کہ طلسم عجیب النفع کے کلمات کو اگر صحیح طور پر پڑھا جائے اور لکھا جائے تو عقد بندی کے اثرات کو دُور کرنے کے لیئے بے حد اثر آفرین ہے صحیح طریقہ یہ ہے کہ کلماتِ طلسمات کو زعفران سے کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھیئے اور

چالیس روز تک ہر شب بستر پر لیٹ کر طلسم عجیب النفع کو چالیس مرتبہ پڑھ کر سو جایئے انشاءاللہ عقد بندی کے سحر کا اثر باطل ہو جائے گا۔

صاحب ابن عباد ابوالقاسم طالقانی کتاب النوادر والاذکار میں لکھتے ہیں طلسم عجیب النفع کو بطور تعویذ لکھ کر جو شخص اپنے پاس رکھے اور پھر ان لوگوں کی طرف جائے جن سے اپنا یا اپنی اولاد کا رشتہ ناطہ کرنا مقصود ہو حسب مراد کامیابی حاصل ہو گی۔

۹۔ محبتِ زن و شوہر کیلئے

صاحب العجائب والغرائب قاضی عبدالرحمٰن شعرانی لکھتے ہیں۔ زن و شوہر کی زندگی میں اخلاص و محبت کا ہونا ضروری ہے اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے برگشتہ ہو جائے اور اس کے حقوق ادا نہ کرے تو عورت کو لازم ہے کہ بروز جمعرات بعد نمازِ فجر کسی شیرینی پر طلسم عجیب النفع کو ایک سو ایک بار تلاوت کر کے دم کرے اور اپنے شوہر کو کھلا دے انشاءاللہ مہربان ہو جائے گا

علامہ نصیر الدین کشفی زرقانی کتاب المعارف میں لکھتے ہیں۔ بدزبان، بدکردار اور ظالم شوہر کی اصلاح کے لیئے طلسم عجیب النفع کو گدھے کی دباغت شدہ کھال پر لکھیں اور اس کے نیچے اس کا اور اس کی ماں کا نام بھی تحریر کریں اور اس کو جلا کر اس کی خاک کسی طرح اس ظالم شوہر کو کھلا دیجیئے۔ انشاءاللہ خاطر خواہ اصلاح ہو جائے گی۔ یہ عمل خاوند اپنی عورت کے لیئے اور عورت خاوند کے لیئے کر سکتی ہے۔

منصور بغدادی سہادی وصیل میں لکھتے ہیں اگر زن و شوہر میں اختلاف رہتا ہے اور قلبی محبت نہیں ہے تو خاوند عروج ماہ میں بروز جمعرات بعد نمازِ فجر طلسم

عجیب النفع کو سات قععاتِ نمک پر ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دم کرے اس کے بعد تمام قععاتِ نمک کو ایک ایک کر کے آگ میں ڈال دے۔ اس عمل کو سات روز تک مسلسل بجا لائے انشاءاللہ آپ کی سرکش و نافرمان شریکِ حیات آپ کے ہر حکم کی تعمیل کرے گی۔ یہی عمل عورت اپنے خاوند کے لیئے کر سکتی ہے۔ عموماً اس عمل کا ایک ہفتہ میں اثر ظاہر ہوتا ہے۔

۱۰۔ حاکم کو مہربان کرنے کیلئے

حکیم افلاطون قصائد میں لکھتا ہے کہ حاکم کو مہربان کرنے کے لیئے بعد نمازِ عشاء طلسم عجیب النفع کو ایک سو دس بار بروز جمعرات پڑھیئے۔

حضرت امام عبدالصمد ہمدانی میزان الاعمال میں لکھتے ہیں اگر آپ کسی اہم کام کے لیئے کسی حاکم کے پاس جا رہے ہیں تو اکیس بار طلسم عجیب النفع کو پڑھ کر اپنے سینے پر دم کیجیئے۔ جب آپ یہ طلسم پڑھ کر حاکم کے سامنے جائیں گے تو وہ انشاءاللہ مہربان ہو جائے گا۔ شرط یہ ہے کہ جب تک آپ حاکم سے ملاقات نہ کریں کسی سے بات چیت نہ کیجیئے اور بعض مشائخ روحانیات نے یہ لکھا ہے کہ یہ اسمائے طلسمات پڑھ کر سرمہ پر دم کریں اور وہ سرمہ آنکھوں میں لگا کر حاکم کے پاس جایئے۔ انشاءاللہ وہ آپ کی مرضی کے مطابق کام کر دے گا۔ اگر کوئی حاکم یا افسر آپ سے ناراض ہو گیا ہے اور آپ اسے مہربان کرنا چاہتے ہیں تو بعد نمازِ عشاء ایک چلہ کامل تک روزانہ اس طلسم کو چالیس بار پڑھیئے۔

حاکم کو مہربان کرنے، غضبِ سلطانی سے محفوظ رہنے کے علاوہ مقدمات میں کامیابی کے لیئے بھی یہ طلسم بے حد کامیاب ہے۔ حضرت امام صاحب کہتے ہیں کہ اگر کسی دشمن نے کوئی مقدمہ آپ کے خلاف دائر کر دیا ہے اور آپ پریشان ہیں اور بظاہر نجات کے آثار نہیں ہیں تو آپ بروز جمعرات بعد از نماز فجر ایک

سوایک بار کلماتِ طلسمات کو پڑھیئے انشاءاللہ کامیابی آپ کے حصے میں آئے گی۔

سید بہاؤ الدین عاملی روضۃ الاعمال میں لکھتے ہیں کہ اگر کسی سعید ساعت میں طلسم عجیب النفع کو نقرہ خالص کی لوح پر تحریر کر کے اپنے پاس رکھے۔ اس لوح کا حامل اگر کسی دولت مند امیر صاحبِ ثروت سے ملنے جائے گا تو وہ دولت مند انسان اس شخص کو سر آنکھوں پر بٹھائے گا اور وہ جو بھی حاجت بیان کرے گا پوری ہوگی۔

روضۃ الاعمال میں تحریر ہے کہ اگر کوئی شخص کسی ذی وجاہت شخص کے پاس اپنی کسی حاجت کے لیئے جانا چاہے تو اسے چاہیئے کہ طلسم عجیب النفع کو پڑھتے ہوئے اپنے ہاتھ کی انگلیوں کو بند کرتا جائے پہلے دائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کرے پھر بائیں کی پھر اس شخص کے پاس جائے اور اس کے سامنے بائیں طرف سے انگلیاں کھولنی شروع کرے۔ انشاءاللہ اپنے مطلب میں کامیاب ہو کر واپس آئے گا۔

۱۱۔ اطلاعِ دفینہ کے لیئے

اطلاعِ دفینہ کے لیئے علامہ سعد الدین تفتازانی اپنے شہرہ آفاق رسالہ خواص الحروف میں لکھتے ہیں کہ طلسم عجیب النفع کو جب چاند زائد النور ہو چاندی کی لوح پر لکھے پھر اس لوح کو سفید داغ دار مرغ کی گردن میں باندھے جس جگہ دفینہ کا احتمال ہو اس جگہ اس مرغ کو چھوڑ دے۔ جس جگہ دفینہ ہوگا وہاں جا کر وہ مرغ اپنی چونچ سے کریدے گا۔ پر جھاڑے گا اور آواز دے گا۔

ابوالفرج علی ابن حسین اصبہانی کتاب معانی الاعداد میں اطلاع دفینہ در خواب کے سلسلے کے عملیات کے باب میں تحریر فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص حالتِ خواب میں دفینہ کی جگہ معلوم کرنا چاہتا ہے تو اسے چاہیئے کہ غسل کر کے پاکیزہ لباس پہنے اور خوشبو لگائے۔ عمل کے لیئے سہ شنبہ کی صبح طلوعِ آفتاب سے قبل طلسم عجیب النفع کے کلمات کو گلاب اور زعفران سے بلی کی دباغت شدہ کھال پر لکھے پھر اس کھال کو لپیٹ کر محفوظ رکھے مگر اس بات کی احتیاط کرے کہ اس چمڑے پر آفتاب و ماہتاب کا سایہ نہ پڑے۔ اس کھال کو خواب گاہ میں اپنے سرہانے رکھ کر طلسم عجیب النفع کا جاپ کرتا ہوا سو جائے خواب میں دفینہ کے اسرار سے واقف ہوگا

۱۲۔ کرایہ داروں سے نجات کیلیئے

شیخ عبدالقدوس جمالی اپنے ملفوظات میں لکھتے ہیں کہ علمائے فن کے نزدیک کرایہ داروں سے نجات کے لیئے طلسم عجیب النفع کا عمل نہایت مجرب تسلیم کیا گیا ہے چنانچہ جو شخص اپنی ضروریات کے لیئے اپنے مکان کو کرایہ داروں کے تسلط سے آزاد کرانا چاہتا ہو اور کرایہ دار حضرات اپنے زیرِ قبضہ مکان کو کسی بھی قیمت پر خالی کر دینے پر تیار نہ ہوتے ہوں تو اس کے لیئے قمر در عقرب یا تحت الشعاع کے اوقات میں طلسم عجیب النفع کے ساتھ آیاتِ عمل کو اس کرایہ دار کے نام اور اس کی ماں کے نام کے ساتھ تحریر کر کے اس نقش کو اونٹ کی کسی سوراخ دار ہڈی میں ڈال کر اس ہڈی کو نصف شب کے وقت اس کرایہ دار شخص کے زیرِ قبضہ مکان یا اس کے راستے میں دفن کر دیں۔

آیاتِ عمل یہ ہیں۔

خَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا يَتَرَقَّبُ وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ أَخْرَجْتَ فُلَانَ بِنْ فُلَانٍ مِنْ هٰذَا الْمَكَانِ فِي هٰذَا الزَّمَانِ بِإِذْنِ اللّٰهِ ۝

اس عمل کے علاوہ اونٹ کی ہڈی کے برادہ یا رائی کے دانوں پر طلسم عجیب النفع کو ایک سو ایک دفعہ پڑھ کر اس کرایہ دار کے مکان میں برابر پھینکتے رہیں۔ شیخ تحریر فرماتے ہیں کہ اس عمل پر ایک چلہ یعنی چالیس روز بھی نہ گزرنے پائیں گے کہ اس مکان کے مکین ایک دوسرے سے بدظن ہو کر باہمی مخالفت و مناقشت کا شکار ہو جائیں گے۔ نفرت و عداوت فتنہ و شر کے علاوہ خوف و پریشانی کے سبب تمام لوگ جسمانی و روحانی عوارضات میں مبتلا ہو جائیں گے۔ خیر و برکت کا دور جاتا رہے گا۔ غربت و

افلاس کے آثار نمودار ہونے لگیں گے۔ اس مکان میں رہائش پذیر ہر شخص اداس، پریشان اور کسی انجانے خوف کے زیر اثر پاگل و مجنون بن جائے گا۔ ایک عجیب قسم کی خطرناک صورتِ حال پیدا ہو جائے گی کہ جس کے نتیجہ میں وہ لوگ اس مکان کو ان کے لیئے جس قدر جلدی ممکن ہو سکے گا چھوڑ کر دوسری جگہ منتقل ہو جائیں گے

شیخ جمالی لکھتے ہیں کہ اگر کسی دکان کو کرایہ دار سے خالی کرانا مقصود ہو تو اس کے لیئے قمر ناقص النور میں لوحِ مسی پر طلسم عجیب النفع کو کندہ کیا جائے اس کے بعد اس لوح کو پارچہ کفن میں لپیٹ کر گوگل و لوبان سے دھوپ دے کر کرایہ دار کی دکان یا اس کی گزرگاہ میں دبا دیں۔ اس عمل کے نتیجہ کے طور پر اس کرایہ دار کی دکان پر خریداروں کی آمد و رفت کا سلسلہ ختم ہو جائے گا۔ اس کے قریبی دکاندار لوگ اس سے عداوت کرنے لگیں گے خود اس کا سلوک بھی دوسروں سے بہتر نہ رہے گا یہاں تک کہ اس کے دوست احباب تمام لوگ اس سے نظریں چرانے لگیں گے اور اس طرح ہفتہ عشرہ کے دوران ہی اس کا کاروبار تباہ و برباد ہو کر رہ جائے گا۔

اگر زرعی قسم کی کھیت و باغات پر مشتمل اراضی کو اس کے ناجائز قابضین سے واپس لینا مقصود ہو تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ طلسم عجیب النفع کو سورج گرہن کے وقت چار علیحدہ علیحدہ کاغذ کے ٹکڑوں پر روغنِ تلخ کی سیاہی سے السی کے قلم کے ساتھ تحریر کر کے سرخ مٹی کے آب ندیدہ کوزوں میں بند کریں اور پھر جب موقع ملے تو چاروں برتن ایک ایک کر کے اس زمین کے چاروں اطراف میں گاڑ دیں۔ اس عمل کے اثرات سے اس زمین کی فصل اور باغات جو کچھ بھی ہو گا تباہ ہو جائے گا۔ اس زمین پر اس کے ناجائز قابضین کے زیر ملکیت جانور ہلاک ہو جائیں گے۔ زیر زمین پانی کی مقدار زیادہ ہو جائے گی۔ سیم و تھور اور آسمانی آفات و حوادثات کے باعث وہ سرسبز و شاداب کھیت و باغات مکمل طور پر خشک ہو جائیں گے اور اس طرح جلد ہی وہ لوگ اپنا ناجائز قبضہ ختم کر دیں گے۔

۱۳- زبان بندی کے لیئے

جلال الدین ابن الشمیر کشفی صاحب اسرامس جلالی تحریر کرتے ہیں کہ طلسم عجیب النفع کا عمل اکابر علمائے مخفیات و طلسمات کے نزدیک زبان بندی کے سلسلے کے مؤثر ترین عملیات میں سے ایک ہے

طریقہ عمل کے مطابق عامل قمر ناقص النور میں طہارتِ ظاہری و باطنی کا پابند ہو کر طلسم عجیب النفع کو ذیل کی عبارتِ عمل کے ساتھ کاغذ پر لکھے اور عود ہندی، خشک دھنیا زعفران و جلوتری کی دھونی دے کر اس کاغذ کو لپیٹتے ہوئے کہے کہ فلاں مفسد و بدگو کی زبان کو اس طرح لپیٹتا ہوں جس طرح یہ کاغذ لپیٹ دیا گیا ہے پھر اس کاغذ کو تاریک مکان میں کسی وزنی پتھر کے نیچے دبا دے اس شخص کی زبان عامل کے لیئے بند ہو جائے گی۔ کشفی فرماتے ہیں کہ اگر عامل کا مقصود تمام مخلوق کی زبان بند کرنا ہو تو اس کے لیئے کاغذ کو پاکیزہ روئی میں لپیٹ کر ہمیشہ اپنے عمامہ میں رکھے۔ عبارتِ عمل یہ ہے :-

عَقَدْتُ لِسَانَكَ يَا فُلَانَ بْنَ فُلَانَةَ بِمَا عَقَدَ
اللّٰهُ بِهِ السَّمٰوَاتِ السَّبْعَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ وَبِمَا
عَقَدَ اللّٰهُ بِهِ السِّبَاعَ عَنْ دَانْيَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِمَا عَقَدَ اللّٰهُ بِهِ
الْبَغْلَةَ عَنِ الْوِلَادَةِ وَبِمَا عَقَدَ اللّٰهُ بِهِ الرِّيْحَ
الْعَقِيْمَ مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ
عَقَدْتُ اَلْسِنَةَ الْبَشَرِ مِنْ كُلِّ اُنْثٰى وَذَكَرٍ مِنْ اَوْلَادِ بَنَاتِ حَوَّاءَ
سَلَامُ اللّٰهِ عَلَيْهَا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ
الْقِتَالَ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ○

قاضی صاعد ینابیع الطلسمات میں تحریر فرماتے ہیں کہ طلسم عجیب النفع کا عمل ایک ایسا جامع الکمالات قسم کا عمل ہے کہ جس کو متقدمین کی جماعت کے علمائے طلسمات سے لے کر متاخرین تک کے عہد کے مشائخ معتبرین نے زبان بندی کے سلسلہ کے جملہ قسم کے عملیات کی بنیاد کے طور پر تسلیم کیا ہے۔ چنانچہ کتب روحانیات میں اس عمل کے

متعلقہ جن مختلف تراکیب کا ذکر کیا گیا ہے ان میں سے ذیل کی ترکیب کا عمل عجیب الاثر حقائق کا حامل ہے جس کی تفصیل کچھ یوں ہے کہ جب عامل اس عمل کو لانا چاہے تو قمر در عقرب میں غروبِ آفتاب کے وقت تلخ ادویات کا نچوڑ اور جن دشمنوں کی زبان بندی کرنا مقصود ہو ان کا پختہ تصور کر کے طلسم عجیب النفع چالیس الگ الگ کاغذوں پر تحریر کرے۔ بعد ازاں ان کو روٹی کے ٹکڑوں میں رکھ کر ایک ایک کر کے کتوں کو کھلائے تو اس عامل کے حملہ بد گو حاسدوں کی زبان بندی ہو جائے گی۔

زبان بندی کے لیئے کتاب السحر والبیان میں جیلان اطرس سے منقول ہے کہ عامل قمر ناقص النور کے اوقات میں اتوار کے دن طلوعِ آفتاب کے وقت طلسم عجیب النفع کو کاغذ کے ایک ٹکڑے پر دشمن کے نام اور اس کی ماں کے نام کے ساتھ تحریر کرے۔ اس عمل کے بعد اس کاغذ کے ٹکڑے کو ایک رہُو مچھلی کے منہ میں رکھ کر اس کے منہ کو ریشمی دھاگے سے سی دے اور مچھلی کو دریا، ندی، نہر یا جاری پانی میں ڈال دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کی زبان بندی عمل میں آجائے گی اور وہ بدگوئی سے باز رہے گا۔

۱۴۔ خواب بندی کے لیئے

ابو اسحاق عاصم بن ربیع عیسائی عامل طلسمات اپنے رسائل میں طلسماتِ فلاطیس سے خواب بندی کے سلسلہ کے ذیل کے عمل کو نقل کرتے ہوئے اس کی تفصیل میں رقمطراز ہے کہ خواب بندی کا یہ عمل طلسم عجیب النفع کے عجیب و غریب حقائق و اسرار کا حامل۔ ایک ایسا نادر و نایاب قسم کا طلسم ہے جس کو علمائے فن نے ہمیشہ نااہل لوگوں سے پوشیدہ رکھا ہے تاکہ مخلوقِ خدا ان کے ظلم و شر سے محفوظ رہے ترکیب اس عمل کے بجا لانے کی اس طرح پر ہے۔

کہ عامل طلسم عجیب النفع کے عمل کو قمر ناقص النور میں زوالِ آفتاب کے وقت ذیل کی عبارتِ عمل کے اضافہ کے ساتھ کاغذ پر تحریر کرے۔ اگر مرد کی خواب بندی

کرنا مطلوب ہو تو اس کے لیئے اس کاغذ کو بطور تعویذ کسی سیاہ رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر کتے کے گلے میں لٹکائے اور اگر عورت کی خواب بندی کرنا مقصود ہو تو اس صورت میں مادہ کتیا کے گلے میں باندھے اور اس عمل کے بعد اس نر یا مادہ کتے کتیا کو کسی تاریک مکان میں بند کر دے۔ عامل کے مطلوب عورت یا مرد کی خواب بندی ہو جائے گی۔

عمل کی عبارت یوں ہے:

يَارَ قَيْشاً وَيَارَطِيْشاً سَنْطِيَا لَمُوْ تَاقَالُوثَا سَهُوْدَا دِيَا يَاهَيَادَا دَهِيْمَاً يَاهَيْطَلُوا اَطْلِيْمَاً شَوْ قَلْعَتِ النَّوْمُ لِفُلَانِ اِبْنِ فُلَانٍ طَيْهُوْجَاً آهُوْجَاً هَنَتْ دَمَتْ شَهَتْ تَلُوْحَاً مَلُوهَاً آهَاجَاً يَامَاجَاً ط

اس عمل میں جب تک یہ طلسم اس جانور مذکور کے گلے میں پڑا رہتا ہے، اس وقت تک وہ مسلسل نیند کی حالت میں بالکل بے خبر ہو کر سوتا رہتا ہے۔ جب تک عامل خود اس طلسم کو اس کے گلے سے اتار کر علیحدہ نہیں کر لیتا اس وقت تک وہ بیدار نہیں ہو پاتا۔ عمل کی حیرت انگیز قوت کے زیرِ اثر جانور پر تو نیند کا عمل طاری ہو جاتا ہے اور عامل کے مطلوب مرد یا عورت کی نیند بند ہو جاتی ہے اس کے بعد جب عامل جانور کو اس کی نیند سے بیدار کر دیتا ہے تو اس کے ساتھ ہی اس کے مطلوب کی بدخوابی کا عمل خود بخود باطل ہو جاتا ہے۔ خواب بندی کے اس عمل کے عامل کے لیئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ اس عمل کو کسی بھی حالت میں عمل کی تین یوم کی مقررہ مدت سے زیادہ عرصہ تک جاری نہ رکھے اور نہ ہی اس عمل کو اپنی ذاتی دشمنی و عداوت کے لیئے بجا لائے ورنہ ایک دن وہ خود بھی کسی خوفناک قسم کے عذاب میں گرفتار ہو جائے گا۔

رسائل ہلالیہ میں وحید الدین کندی طلسم عجیب النفع کے باب میں خواب بندی کے سلسلہ کے عملیات کو بیان کرتے ہوئے ذیل کے عمل کو مجرب المجرب تحریر کرتے ہیں۔ ترکیبِ عمل کے مطابق عامل قمر در عقرب میں جس دشمن کی خواب بندی کرنا مقصود ہو اس کے لباس کا ایسا حصہ حاصل کرے جس میں اس شخص کا پسینہ موجود ہو۔ آپ

کپڑے پر سات دائرے بنائے اور ہر دائرے میں اس دشمن کا اور اس کی ماں کا نام لکھے۔ پھر ان دوائر کے چاروں طرف طلسم عجیب النفع کے عمل کو تحریر کرے اس کے بعد اس نوشتہ کو لپیٹ کر مٹی کے نئے کوزے میں ڈالے۔ کوزہ کے منہ کو کسی محکم چیز کے ساتھ بند کر دے اور اس شخص کے گھر یا پھر اس کی گزرگاہ میں دفن کر دے مطلوبہ شخص کی نیند بند ہو جائے گی اور جب تک اس برتن کو زمین سے نکال کر پانی میں نہ پھینک دیا جائے گا وہ شخص بدخوابی کے عذاب میں مبتلا رہ کر پریشان رہے گا۔

ملا واقدی صاحب لمعتہ الروحانیون کا خواب بندی کے لیئے ایک کامیاب و بے خطا قسم کا عمل ملاحظہ ہو۔ عمل کا طریقہ یوں ہے

کہ عامل قمر ناقص النور میں اتوار یا منگل کے روز سیسہ کی ایک لوح بنا کر اسے سوہن سے خوب اچھی طرح پاک و صاف کرے۔ پھر اس لوح پر طلسم عجیب النفع کی عبارت کے ساتھ جس شخص کی خواب بندی کرنا منظور ہو اس کی شکل و صورت کو نقش کرے اس کے بعد اس لوح پر تین شب مسلسل آگ جلائے۔ مطلوب کی خواب بندی ہو جائے گی۔

۱۵۔ طوفانِ باد و باراں کے لیئے

عبداللہ بن عجلان العقدی اپنی معرکۃ الآرا تصنیف عوارف الحروف میں طلسم عجیب النفع کے خواص و فوائد کے بیان میں تحریر کرتے ہیں کہ آندھی بارش اور سیلاب کے طوفان کو روکنے کے لیئے طلسم عجیب النفع کا عمل معمولات و اورادِ مشائخ میں سے ہے۔

ترکیب عمل کی تفصیل کے مطابق جب معلوم کریں کہ آسمان کے افق پر آندھی اور گرد و غبار کے طوفان کی سرخی نمودار ہو رہی ہے تو فوراً کسی بلند و بالا مقام پر کھڑے ہو جائیں اور طلسم عجیب النفع کے عمل کی عبارت کو بلند آواز کے ساتھ تلاوت کرتے ہوئے انگشتِ شہادت سے طوفان کے ختم ہو جانے کا اشارہ کریں اس عمل کو بغیر

کسی دقفہ کے تین مرتبہ بجا لائیں تو خدا کی قدرت سے گرد و غبار کا طوفان پھیلنے سے قبل ہی ختم ہو جائے گا۔ اور عمل کے بجا لانے سے پہلے جس قدر پھیل چکا ہو گا اس سے آگے مزید نہیں پھیلنے پائے گا۔

اگر بارش نہ ختم ہونے والے طوفان کی صورت اختیار کر جائے تو اس کے لیئے عامل طلوعِ آفتاب سے قبل کسی کھلے میدان میں چلا جائے اور وہاں ننگے سر اور پاؤں کے کھڑے ہو کر بارش کے پانی کو ایک چلو میں لے کر طلسم عجیب النفع کے عمل کو انیس (۱۹) مرتبہ پڑھے اور پانی کو آسمان کی طرف اچھال دے اس عمل کو سات دفعہ بجا لائے اور واپس چلا آئے تو خدا کے فضل و کرم سے بارش بند ہو جائے گی

سیلاب کے طوفان کو روکنے کے لیئے عامل درخت بیدرہ کی ایک تر و تازہ لکڑی کاٹ لائے اور اس لکڑی کو اپنے ہاتھ میں پکڑ کر طلسم عجیب النفع کو بلند آواز کے ساتھ پڑھتے ہوئے سیلاب کے بڑھتے ہوئے پانی کی طرف تیزی کے ساتھ دوڑے اور جہاں تک سیلاب کی طوفانی موجیں پہنچ چکی ہوں وہاں پہنچ کر رک جائے اور لکڑی کو سیلاب کے پانی کے سامنے زمین میں گاڑ دے اس عمل کے بعد خود طلسم کے کلمات کو بلا تعین تعداد پڑھنا شروع کر دے۔ بحکم خدا عمل کی خیر و برکت سے سیلاب کی تند و تیز لہریں آگے بڑھنے کی بجائے تیزی کے ساتھ واپس پلٹ جائیں گی۔

۱۶۔ جہاز اور کشتی کی حفاظت کے لیئے

فاضل اجل کامل اکمل عبداللہ بن عجلان العقدی عوارف الحروف میں لکھتے ہیں کہ جہاز یا کشتی پر سوار ہونے سے پہلے طلسم عجیب النفع کو کسی لکڑی کے تختہ پر نقش کریں اور اس تختہ کو جہاز یا کشتی کے آگے کی طرف کیل سے لگا دیں پھر جب جہاز یا کشتی اپنے سفر پر رواں دواں ہو جائے تو طلسم کے کلمات کو کاغذ کے سات پارچات پر لکھ کر جہاز یا کشتی کی جانب شرق سے تمام پارچات کو یکے بعد دیگرے

دریا میں گرا دیں محفوظ رہیں گے۔ اگر دریا میں تلاطم ہو تو بائیں طرف بوجھ دے کر دا
طرف منہ کر کے اسمائے طلسمات کو چند بار پڑھیں پھر دائیں طرف بوجھ دے کر اسی طر
چند بار پڑھیں تلاطم ختم جائے گا۔

۱۷۔ اطفائے آتش کے لیئے

صاحبِ عوارف الحروف رقم طراز ہیں کہ طلسمِ عجیب النفع کو سفالِ آب نا رسیدہ پر لکھ
اور مقامِ آتش زدہ پر پھینک دیں آگ فرو ہو جائے گی۔

۱۸۔ برائے علاجِ اطفال

علمائے مخفیات و روحانیات نے طلسمِ عجیب النفع کے عمل کو جملہ امراضِ جسمانی کے لیئے عمومی طور پر اور امراضِ اطفال کے علاج کے لیئے خصوصی طور پر بڑی اہمیت کا حامل عمل قرار دیا ہے۔ حکیم طاؤس ابنِ طرماح ھمدانی نے اپنے رسائل میں اور شیخ شہاب الدین کندی نے الیھامۃ الرّوحانیون میں طلسم عجیب النفع کے عمل کو طلسمِ نافع الامراض کا نام دے کر مختلف امراض کے روحانی علاج کے لیئے اس طلسم کے خواص و فوائد کا بڑی تفصیل سے ذکر کیا ہے۔ اگرچہ دیگر کتبِ طلسمات میں بھی طلسم عجیب النفع کا علاج الامراض کے طور پر ضمناً ذکر کیا گیا ہے لیکن صاحبِ رسائل اور شیخ کندی نے اس سلسلہ میں جو تفصیل پیش کی ہے وہ شاید اور کسی کتاب میں بیان نہیں کی گئی ہے۔ رسائل اور الیھامۃ الرّوحانیون میں امراضِ اطفال کے متعلق جن عملیات کا ذکر تحریر کیا ہے ان کی مختصر تفصیل درج ذیل ہے۔

بچوں کی اُم الصبیان کا علاج

حکیم طاؤس فرماتے ہیں کہ اُم الصبیان جیسے خبیث مرض کا علاج یہ ہے کر تطران کو بچے کے سر پر ملیں اور اسمائے طلسم کو پڑھتے جائیں نیز یہی طلسم لکھ کر بچے کے گلے میں لٹکائیں اور اس کے ہر دو کانوں میں پڑھ کر دم کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اشفاء ہو جائے گی۔

نیند میں ڈرنے کے واسطے

شیخ کندی فرماتے ہیں کہ ایسا بچہ جو نیند میں ڈرتا ہو اس کے لیئے طلسم عجیب النفع کو لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دیں وہ بچہ نیند میں نہیں ڈرے گا۔ رسائل میں حکیم لکھتا ہے کہ بکری کی دباغت شدہ کھال پر کلماتِ طلسمات کو تحریر کر کے سوتے وقت بچے کے سر پر باندھ دینا نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔

جس بچے کو نیند نہ آتی ہو

اس بچے کے لیئے جس کو نیند نہ آئے ہرن کے چمڑے پر طلسم کی عبارت کو لکھ کر اس کے ساتھ اس بچے کا نام اور اس کی ماں کا نام لکھیں اور حرمل و سداب سے دھونی دے کر رات کو سوتے وقت بچے کے سر کے نیچے رکھ دیں فوراً بچہ سو جائے گا اور ایسا سو جائے گا کہ اگر اس کے جسم کا گوشت بھی کاٹ دیا جائے تو اسے خبر تک نہ ہوگی صاحب الیھامۃ الرّوحانیون نے لکھتے ہیں کہ یہ ایک نہایت معروف و مجرّب عمل ہے۔ حکیم طاؤس بھی اپنے رسائل میں اس عمل کو بڑی تعریف کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔ راقم الحروف بھی ذاتی طور پر اس عمل کو متعدد مرتبہ آزما کر اس کی زود اثری ملاحظہ کر چکا ہے۔

چشمِ بد دور

حکیم طاؤس ابنِ طرماح ھمدانی کا تجربہ ہے

کہ عُودِ صلیب پر طلسم عجیب النفع کو تحریر کر کے بچے کے گلے میں لٹکانے سے
سے محفوظ رہتا ہے نظرِ بد کے شکار بچے کے علاج کے لیئے طلسم کے کلمات کو
کپڑے پر لکھ کر بچے کے بازو پر باندھیں اور تین روز تک پانی پر دم کر کے صبح و شام
پلائیں۔ نظرِ بد کا اثر زائل ہو کر بچہ تندرست ہو جائے گا۔

بَول فی الفراش

اس بچے کے لیئے جو سوتے میں چارپائی پر بَول کر دیتا ہو طلسم عجیب النفع کو
برتن میں لکھ کر نعناع کے پانی سے محو کر کے اس پانی کو سات روز تک بچے کو پلا
بفضلہٖ تعالیٰ مرض ہمیشہ کے لیئے ختم ہو جائے گا۔ یہ عمل صاحبِ الیمامتہ الرُّوحانیون
کا مجرّب المجرّب ہے۔ رسائل میں حکیم ھمدانی بَول فی الفراش کا علاج قلمبند کرتے
کہ طلسم عجیب النفع کو کاغذ پر لکھ کر اس میں مرغ کی چوٹی رکھ کر اس کو بطورِ تعویذ بچے کے
میں لٹکانا اس مرض کو دُور کرتا ہے۔

اس بچے کے لیئے جو مٹی کھاتا ہو

خالص گندم کے آٹے کی روٹی پر آیاتِ طلسم کو لکھ کر کھلائیں بچے کی مٹی کھانے
عادت دُور ہو جاتی ہے۔ حکیم کہتا ہے کہ اگر طلسم کے کلمات کو سات بار پڑھ کر کسی مٹھائی
پر پھونک کر بچے کو کھلائیں تو بفضلہٖ تعالیٰ اس کی مٹی کھانے کی عادت ہمیشہ کے لیئے جا
رہے گی۔ مٹی کھاتے وقت طلسم کے اسمائے مبارکہ کو پڑھ کر بچے کے منہ میں تھوک دیں تو
مٹی کھانے سے باز آجائے گا۔

بچے کا دُودھ چھڑانے کے واسطے

اسمائے طلسمات کو کسی کاغذ پر زعفران سے لکھ کر پانی یا عرق گلاب سے دھو کر
ایک ہفتہ تک پلاتے رہیں تو وہ دُودھ پینا چھوڑ دے گا۔ حکیم ہمدانی لکھتے ہیں کہ جو بچہ
سے دُودھ نہ چھوڑے تو اس کے لیئے عورت بکری کا جگر بھون کر اس پر طلسم عجیب النفع
سات بار پڑھ کر دَم کرے اور ایک ہفتہ تک روزانہ اس میں سے مناسب مقدار

مطابق کھائے۔ اس کے علاوہ طلسم کے کلمات کو لکھے اور بچے کے گلے میں باندھے تو بچہ
بہت جلد خود بخود دُودھ چھوڑ دے گا۔

بچے کے رونے کا علاج

ایسا بچہ جو کثرت سے رونے کا عادی بن چکا ہو اور کسی طریقہ سے اپنی عادت
سے باز نہ آتا ہو تو اس کے لیئے جب بچہ حسبِ عادت رونے میں مشغول ہو تو
اس وقت اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر طلسم عجیب النفع کو سات بار پڑھیں اس عمل
کے بعد طلسم کو کسی کاغذ پر لکھ کر اس کے گلے میں لٹکائیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ بچے کے رونے
کی عادت جاتی رہے گی۔ صاحبِ الیمامتہ الرُّوحانیون کے
نزدیک یہ عمل بہت مستند ہے۔

بچے کا غضب و غُصّہ دُور کرنے کے لیئے

حکیم ھمدانی کا قول ہے کہ سات مختلف مقامات کا پانی جمع کر کے اس پر طلسم
عجیب النفع کو سات بار پڑھ کر پھونکیں اور بچے کو پلائیں تو اس کا غضب و غصہ جاتا رہے
گا۔ چمڑے کے تسمہ پر جو بچے کے قد کے برابر ہو سات گرہ دیں اور ہر گرہ پر طلسم عجیب النفع
کو پڑھ کر پھونکتے جائیں۔ اس چمڑے کو بچے کے دائیں بازو پر باندھ دیں۔ انشاءاللہ العزیز
بچے کا غضب و غُصّہ دُور ہو جائے گا۔

مَسان کا علاج

شیخ شہاب الدین کندی لکھتے ہیں کہ کشنیز خشک باریک کر کے
گائے کے مکھن میں ملا کر اس پر تین بار طلسم عجیب النفع کو پڑھ کر دَم کیا جائے اور مَسان کے
مریض بچے کو تین روز تک کھلایا جائے۔ مَسان کا عارضہ دفع ہو جائے گا۔ رسائل میں
حکیم طاؤس ابن طرماح ہمدانی سے منقول ہے کہ طلسم عجیب النفع کو اکتالیس بار پڑھ
کر روغنِ سرسوں پر دَم کریں اور چالیس روز تک وقتِ مقررہ کی پابندی کے ساتھ جس
بچے کو مَسان کی بیماری ہو اس کو اس تیل کی مالش کریں۔ خدائے بزرگ و برتر اس بچے

کو شفائے کامل عطا فرمائے گا۔

۱۹۔ مربوط و معقود کا علاج

حکیم طاؤس ابنِ طرماح ھمدانی اپنے رسائل میں لکھتے ہیں کہ مربوط و معقود سے مراد علمائے مخفیات و طلسمات کے نزدیک شہوت کے بستہ ہو جانے کے سبب مردانہ کمزوری کا مریض بن جانا ہے اس کی تین صورتیں ہیں۔ ایک تو سحر و جادو کا شکار ہو جانے کی وجہ سے۔ دوسری صورت جنات کے زیرِ اثر ہونا اور تیسرے قدرتی و جسمانی طور پر جنسی قوتوں کا باطل ہو جانا ہے

سحر و جادو کے سبب مربوط و معقود ہونے کی نشانی یہ بیان کی جاتی ہے کہ آدمی اچانک ہی جسمانی طور پر ہر طرح سے صحت مند ہونے کے باوجود اپنے آپ کو جنسی طور پر مفلوج محسوس کرنے لگتا ہے جناتی اثرات کی وجہ سے مربوط و معقود ہونے کی علامت یہ ہے کہ آدمی عام حالات میں تو اپنے آپ کو ہر طرح سے جماع پر قادر خیال کرتا ہے لیکن ضرورتِ جماع کے وقت اس کی شہوت ختم ہو کر اس کے جذبات تک سرد پڑ جاتے ہیں۔ قدرتی و جسمانی طور پر مردانہ کمزوری کے مریض کی علامات بالکل واضح ہوتی ہیں اس لیئے ان کا بیان موضوع کے اعتبار سے غیر ضروری سمجھتے ہوئے ترک کر دیا جاتا ہے

سحر و جادو کے اثرات کے زیرِ اثر مربوط و معقود کے علاج کے متعلق یوں تحریر ہے کہ مریض طلسم عجیب النفع کی عبارتِ عمل کو ہر روز سات دن تک اپنے کفِ دستِ راست پر گلاب اور زعفران سے لکھے اور نہار منہ با طہارت چاٹ لیا کرے۔

حکیم ہمدانی رسائل میں سحر و جادو کے اثرات کو باطل کرنے کے لیئے ذیل کے طریقۂ عمل کو ایک سریع الاثر عمل کے طور پر بیان کرتے ہوئے ترکیبِ عمل میں تحریر فرماتے ہیں کہ ایسا شخص جس کی جنسی و شہوانی قوتوں کو سحر و جادو کے عمل سے ختم کر دیا گیا ہو اور وہ ہر قسم کے علاج معالجہ کے باوجود لاعلاج قسم کا مریض بن چکا ہو تو اس کے لیئے طلسم عجیب النفع کا عمل نہایت ہی مفید اور کامیاب روحانی علاج ثابت ہوتا ہے۔

علاج کے لیئے عامل سرسوں کا تیل حسبِ ضرورت لے کر کسی تانبے یا چینی کے برتن میں ڈال کر آیاتِ طلسمات کو ایک سو دس دفعہ پڑھ کر اس تیل پر پھونکے پھر اس تیل کی مربوط و معقود شخص کے تمام بدن پر اس طرح سے مالش کرے کہ بال برابر بھی کوئی جگہ نہ بچے۔ چودہ یوم تک اس عمل کو متواتر بجا لایا جائے تو خدا کی حکمتِ کاملہ سے سحر و جادو کے تمام تر اثرات باطل ہو کر اس مریض کی قوتِ رابطہ و رجولیت دوبارہ بحال ہو جائے گی

آسیبی و جناتی خلل و اثرات کے سبب مربوط و معقود ہو جانے والے مریض کے علاج کے لیئے تحریر ہے کہ طلسم عجیب النفع کو پانچ سطروں میں لکھ کر فولاد کے تعویذ میں بند کر کے مریض کے بازوئے راست پر باندھے تو شفایاب ہو جائے گا حکیم ھمدانی لکھتے ہیں کہ عامل طلسم عجیب النفع کو مشک اور زعفران سے لکھ کر اکتالیس روز تک ہر روز آبِ باراں سے دھو کر پلائے تو مربوط و معقود کو صحت ہو جائے گی۔ رسائل میں اس سلسلہ کا ایک دوسرا عمل و علاج اس تفصیل کے ساتھ تحریر ہے کہ مریض ایک سیاہ رنگ بکری کا صدقہ دے۔ جس کا طریقہ یوں ہے کہ اس بکری کو ایک خلوت کے مکان میں زیرِ سقف ذبح کرے اس کا خون اور گوبر ایک گڑھے میں دفن کرے اور ذبح کرتے وقت طلسم عجیب النفع کے کلمات کو دس دفعہ پڑھے اس کے بعد گوشت کو پکائے اور چالیس افراد کو کھلائے خدا کے فضل و کرم سے صحت یاب ہو جائے گا۔

۲۰۔ برائے حُب و تسخیر

صاحبِ معانی الاعداد کی تحقیقات کے مطابق علمائے علوم مخفیات و روحانیات نے طلسم عجیب النفع کو حُب و تسخیر کے عملیات کے لیئے ایک جامع الکمالات عمل کے طور پر بیان کیا ہے۔ طلسم عجیب النفع کے باب میں حُب و تسخیر کے حقائق پر مشتمل ایسے عملیات جو علمائے فن کے نزدیک مستند اور مجرب و کامیاب شمار ہوتے ہیں ان میں سے چند ایک اعمال جو میں نے ذاتی طور پر آزمائے اور بارہا بار کے تجربہ کے بعد حرف بحرف درست پائے ہیں۔ ان کی مختصر سی تفصیل ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

میں رقم ہیں کہ طلسم عجیب النفع فی الحقیقت عاملین وکاملینِ فن کے لیئے رموزِ مخفیہ اور شافی عملیات حبُ وتسخیر کے لیئے ایک رہبر کامل کا کام دینے والا جامع جمیع صفات قسم کا اکسیری عمل ہے۔ تسخیرِ خواتین کے لیئے حکیم موصوف طلسم عجیب النفع کے ایک عجیب الاثر مجرّب المجرّب ۔طریقۂ عمل کی ترکیب کے متعلق تحریر کرتے ہیں کہ عامل گربہ سیاہ یعنی کالی جنگلی بلی کو پکڑ لائے اور اس کی پالتو جانوروں کی طرح حفاظت کے ساتھ پرورش کرنا شروع کر دے پھر جب کچھ عرصہ کے بعد یہ اپنے ماحول سے پوری طرح مانوس ہوجائے تو عامل اسے روزانہ کی خوراک کے گائے کا خالص گھی جس قدر وہ برداشت کر سکے کھلانا پلانا شروع کر دے اور آہستہ آہستہ گھی کی مقدار میں اضافہ کرتا چلا جائے یہاں تک کہ جب یہ جانور کوئی ایک پاؤ کے قریب گھی کھا کر بخوبی ہضم کرنے لگے تو یہ بات اس جانور کے عمل کے لیئے تیار اور خود عامل کے لیئے اس کے عمل میں کامیابی کی علامت تصوّر کی جاتی ہے۔

اس کے بعد بھی عامل حسبِ دستور اس عمل پر کاربند رہے اور جب کسی ماہ میں نوچندے اتوار کا دن آئے تو اس دن غروبِ آفتاب کے بعد کسی ایسے مکان میں جہاں مکمل تخلیہ ہو اس بلّی کو تانبے یا کانسی کے کسی کشادہ منہ کے برتن میں ڈال کر اس کا منہ تانبے کے سرپوش کے ساتھ مضبوطی سے بند کر دے عامل اس عمل کے بجالانے سے قبل اپنا حصار کرے اور برتن کو اپنے سامنے حصار کے اندر چولہے پر رکھ کر اس کے نیچے چار چراغ گائے کے گھی کے روشن کرے اور خود حصار کے اندر براجمان ہو کر طلسم عجیب النفع کے کلمات کا وظیفہ بلا تعیّن تعداد کرنا شروع کر دے۔ جب برتن حرارت کے نتیجہ میں خوب گرم ہو جائے گا تو اس میں بند بلّی پریشانی اور تکلیف کے سبب انتہائی بے چینی کے عالم میں زبردست قسم کی چیخ و پکار کرنے لگے گی اور خوفناک اور دل ہلا دینے والی عجیب و غریب آوازیں نکالے گی۔

اس وقت عامل کے لیئے لازم ہے کہ دل مضبوط رکھے اور اس صورت سے ہرگز خوفزدہ نہ ہو ورنہ فوری طور پر ہلاک ہو جائے گا یا رجعت کے سبب پاگل

مجنون بن جائے گا۔ اس لیئے عامل مکمل احتیاط کے ساتھ تمام تر وقت کے دوران طلسم کے کلمات کو متواتر پڑھتا رہے اور جب کچھ دیر تک مبتلائے عذاب رہنے کے بعد مجبور ہو کر بلّی خود بخود قے کر ڈالے تو قے کی آواز کے ساتھ ہی عامل چراغ گُل کر دے اور فوراً ہی بلّی کو برتن سے باہر نکال دے پھر برتن کو ٹھنڈا کر کے اس میں موجود بلّی کے قے کردہ روغن کو بحفاظت کمال نکالے اور اس روغن کی مقدار کے مطابق اس میں سُرمہ اصفہانی شامل کر کے کھرل میں خوب باریک پیس کر مثل غبار بنا لے۔ یہ سُرمہ تسخیرِ خواتین کے لیئے بطورِ خاص اکسیر بے نظیر اور خواص و عام کے لیئے طلسمات میں کاجل سلیمانی کے نام سے مشہور و مقبول ہے۔ عامل اور عامل کے علاوہ جو شخص بھی اس کاجل کو لگا کر جس کسی کے بھی سامنے جائے گا تو وہ ایک ہی نظر سے ایسا تسخیر ہو گا کہ عامل کے دیکھتے ہی اس پر ہزار جان سے فدا ہو جائے گا۔

۲۔ مشہور و معروف کالدی و سریانی ماہرِ طلسمات و رُوحانیات حکیم فلاطیس اپنی مشہورِ عالم تصنیف طلسماتِ فلاطیس میں طلسم عجیب النفع کا حبُ و تسخیر کے لیئے ایک سریع التاثیر اور اعجاز نما خصوصیات کا حامل عمل تحریر کرتے ہوئے اسے علمائے فن کے مخفی و اسراری مجرّبات و عملیات میں سے بیان کرتے ہیں جو اس طرح پر ہے کہ :۔

عامل عمل کے لیئے قمر زائد النور کے اوقات میں اتوار یا منگل کے دن ہُدہُد جانور کو حاصل کر کے طلوعِ آفتاب کے وقت تانبے یا چاندی کے برتن میں ذبح کرے۔ ذبح کرنے کے دوران اس بات کا خاص طور پر خیال کیا جائے کہ ہُدہُد کا ایک قطرہ خون بھی ضائع نہ ہونے پائے۔ اس خون میں ہُدہُد کے دماغ کا بھیجا اور دل شامل کر کے عامل اپنا خون فصد بھی ملائے اور اس تمام مواد کو کھرل میں ڈال کر خوب اچھی طرح کھرل کرنا اور اس کے ساتھ ہی طلسم عجیب النفع کا وِرد کرنا شروع کر دے۔ جب تمام مواد خشک ہو کر سفوف کی طرح باریک ہو جائے تو پھر عمل کو ختم کر دے۔

حکیم فلاطیس کا قول ہے کہ یہ سفوف محبت و تسخیر کا ایسا مسان ہے کہ جس کا خالی جانا ناممکنات سے ہے۔ عامل اس سفوف سے ایک رتی بھر جس کسی کو بھی کھلا

پلادے گا تو اس سفوف کے اس کے حلق سے اترتے ہی وہ عامل کا مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا۔ اس عمل کے سلسلہ میں علمائے طلسمات و روحانیات نے بالاتفاق یہ بیان کی ہے کہ عامل خلوصِ نیت اور طہارتِ ظاہری و باطنی کا پابند ہو کر عمل کو ایک ہی نشست میں مکمل کرے ورنہ اپنے مقصد میں ناکام رہے گا۔

۳۔ کتاب المعارف میں بابُ الحبُّ والتسخیر کے عنوان سے طلسم عجیب النفع کے متعلق و منسوب جن عملیات کا ذکر ملتا ہے ان میں سے ذیل کا عمل نہایت معتبر و مجرّب عمل بیان کیا گیا ہے۔ ترکیب عمل یوں درج ہے۔

کہ عامل کو اگر کسی مرد کی تسخیر کرنا مطلوب ہو تو عروجِ ماہ کے نوچندے دنوں میں کسی ایک دن نر بکرے کا دل جو بالکل صحیح و سالم حالت میں ہو حاصل کرے اور اگر عورت کی تسخیر مقصود ہو تو پھر مادہ بکری کے دل کی ضرورت ہے۔ مطلوبہ دل کو حاصل کر کے عامل کسی پُرسکون خلوت کے مکان میں عمل کو بجا لائے چنانچہ عمل کے وقت سب سے پہلے خوشبودار قسم کا دخنہ جلائے اور فولادی کیل یا میخ جو دل کی لمبائی کے برابر ہو آگ پر گرم کرنے کے لیئے رکھے پھر اپنے مطلوب کا پختہ تصور کر کے کامل اعتماد اور یک سوئی کے ساتھ طلسم عجیب النفع کی عبارت کو تلاوت کرنا شروع کر دے جب کیل خوب اچھی طرح گرم ہو جائے تو اسے پکڑ کر دل کی بالائی سطح کی طرف سے دل کے درمیانی حصہ کے سوراخ میں سے چبھوتے ہوئے نچلی طرف سے نکال دے۔ اس کے بعد دل میں ٹھونکے ہوئے کیل کے ٹھنڈا پڑ جانے سے قبل ہی اس دل کو کسی ایسی پوشیدہ جگہ پر دفن کر دیا جائے جہاں عامل کے علاوہ کسی بھی دوسرے مرد یا عورت کا سایہ تک نہ پڑ سکے۔ پھر عامل اس مقام پر کامل چالیس دن تک متواتر صبح و شام آگ روشن رکھے اور دونوں اوقات میں وقت کی پابندی کے ساتھ طلسم عجیب النفع کے عمل کو ایک سو ایک (۱۰۱) مرتبہ کی معیّنہ و مقررہ تعداد کے مطابق پڑھتا رہے۔ عمل کے دوران ترکِ حیوانات کرے اور کوئی ایک ناغہ بھی نہ ہونے دے ورنہ عمل ناقص رہے گا۔

اس کے علاوہ حبّ و تسخیر کے اس عمل کے عامل کے لیئے پاکیزہ خیالات اور عمدہ عادات کا مالک ہونا انتہائی ضروری ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہی چلّہ کے اندر عامل کا مطلوب خواہ سات سمندر پار کیوں نہ ہو جس قدر بھی اس کے لیئے ممکن ہو سکے گا جلد تر حاضر ہو کر عامل کے لیئے تمام زندگی غلامِ بے دام بن کر گزار دے گا۔ یہ عمل میرے روزانہ کے معمولات و مجرّبات سے ہے۔

۴۔ شیخ عبد القدوس جمالی زاد الرّوحانیون میں طلسمِ عجیب النفع کے خواص و فوائد کے باب میں تسخیر و محبت کا ایک عجیب و غریب عمل بیان کرتے ہوئے اسے اپنا مجرب المجرّب تحریر کرتے ہیں۔

کہ عامل عمل کے لیئے جس طرح اور جس قدر بھی ممکن ہو سکے اپنے مطلوب کے سر کے بال حاصل کرے۔ اس کے بعد عروج ماہ کے نوچندے اتوار کو ان بالوں پر ایک سو ایک (۱۰۱) مرتبہ طلسمِ عجیب النفع کے کلمات کو پڑھ کر دم کرے اور رات کے وقت اپنے سرہانے کے نیچے احتیاط کے ساتھ رکھ کر سو جائے پھر دوسری شب کو بھی پہلے کی طرح بالوں پر طلسم کے اسمائے جلیلہ کو ایک سو ایک (۱۰۱) دفعہ پڑھ کر پھونکے اور اپنے تکیہ کے نیچے رکھ کر شب باش ہو۔ اس عمل کو متواتر سات شب ترتیب متذکرۃ الصدر کے مطابق بجالاتا رہے۔ ساتویں شب ان بالوں کو جلتے ہوئے کوئلوں کی انگیٹھی میں ڈال دے اور اس کے ساتھ ہی قدرے عُود و عنبر کا دخنہ بھی جلائے۔ ایسا کرتے وقت عامل کے لیئے ضروری ہے کہ وہ اپنے مطلوب اور اس کی ماں کا نام طلسم عجیب النفع کے کلمات کا جاپ کرتے وقت پکارتا رہے اس عمل کے نتیجہ میں مطلوب کا دل اپنے طالب کی محبت کے جوش سے بے قرار ہونے لگے گا اور جب تک وہ اپنے طالب کے پاس نہ پہنچ جائے گا چین نہ پائے گا۔

۵۔ عبد اللہ بن عجلان العقدی عوارف الحروف میں لکھتے ہیں کہ اگر خاوند کو اپنی عورت سے یا والدین کو اپنی اولاد سے۔ بھائی کو بھائی سے یا کسی دوست کو جانثار دوست سے رنجش ہو گئی ہو تو طلسم عجیب النفع کو ہر روز ایک سو ایک (۱۰۱) دفعہ بحالتِ خلوت پڑھنے سے نفرت و عداوت ختم ہو کر دوبارہ پہلے کی طرح محبت و

الفت کی صورت پیدا ہو جائے گی۔

۶۔ حضرت خواجہ ابو داؤد ارفع شاہلیلی صاحب مرأۃ العاملین

کا حُب و تسخیر کے لیئے ایک بغایت درجہ مقبول و معروف طریقہ عمل ملاحظہ ہو

عامل کسی بھی نوچندے اتوار کے دن طلوعِ آفتاب سے قبل درختِ کنیر کی سات شاخیں کاٹ کر لائے اور ایسا کرتے وقت دل میں یہ نیت رکھے کہ اس درخت کی ان شاخوں کو تسخیر و محبت کے واسطے لیئے جاتا ہوں پھر عامل لکڑی کی ان شاخوں کو سایہ میں محفوظ رکھے۔ جب یہ لکڑیاں خشک ہو جایئں تو انہیں غروبِ آفتاب کے بعد جلا ڈالے اور جو راکھ وغیرہ ان کی تیار ہو اس پر طلسم عجیب النفع کے کلمات کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر دَم کرے۔ یہ راکھ اپنے پاس سنبھال لے اور جب کسی کو اپنے عشق میں مبتلا کرنا چاہے تو اس میں سے ایک چٹکی کے قریب راکھ لے کر کسی شرینی میں ڈال کر مطلوب کو کھلائے تو وہ فوراً ہی عامل کی طرف مائل ہوگا اور نہایت محبت و خلوص کے ساتھ پیش آئے گا۔

۷۔ کتابِ دوالیس میں حکیم سُقراط سے منسوب طلسم عجیب النفع کے عملیات میں سے حُب و تسخیر کے متعلق ایک مجرّب عمل یوں لکھا ہے۔ تحریر ہے :۔

کہ شروع چاند میں یک شنبہ یعنی اتوار کے روز طلسم عجیب النفع کے کلمات کے اکیس عدد نقوش مشک و زعفران سے لکھیں اور ہر روز ایک نقش کپاس کی نئی روئی میں لپیٹ کر بتی بنا کر تانبے کے نئے چراغ میں روغنِ یاسمین یا روغنِ گل ڈال کر نمازِ عشاء کے بعد روشن کریں۔ چراغ کا رُخ خانۂ محبوب کی طرف رکھیں اور خود چراغ کے سامنے بیٹھ کر آنکھیں بند کر کے محبوب کی تسخیر کے کامل یقین کے ساتھ بحضورِ قلب زبان و دل سے طلسم عجیب النفع کے کلمات کو پڑھنا شروع کر دیں۔ جب بتی مکمل طور پر جل چکے تو عمل کو ختم کر دیں۔ اسی طرح ہر روز نیا نقش بتی بنا کر روشن کرتے رہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اکیس روز نہ گزرنے پائیں گے کہ محبوب بے قرار ہو کر حاضر ہوگا۔

...کو بطور تعویذ لکھتے وقت ...

طلسم عجیب النفع کی عبارت ... طالب اور اس کی ماں کا نام لکھیں جبکہ عبارت کے آخر پر مطلوب کا نام اور اس کی والدہ کا نام تحریر کرنا بہت ضروری ہوتا ہے۔

۸۔ مجرباتِ طمطم سندی میں حُب و تسخیر کے مقاصد و مطالب میں کامیابی کے لیئے مطلوب کو خوابِ سندی کے عذاب میں مبتلا کر کے مطیع و فرمانبردار کرنے کے سلسلہ کے عملیات میں سے ذیل کا طریقۂ عمل جو طلسم عجیب النفع کے اسرار و عجائبات پر مشتمل ہے نہایت سریع الاثر عمل کے طور پر بڑی تعریف کے ساتھ بیان کیا گیا ہے

ترکیبِ عمل کے مطابق عامل سنیچر کے روز عطارد یا زہرہ کے مستقیم السیر ہونے کے اوقات میں مطلوب کی شکل و صورت پر موم یا زفت کا ایک پُتلا تیار کرتا ہے اس پُتلے کو اپنے مطلوب کا حقیقی جسم تصور کر کے غروبِ آفتاب کے بعد پُتلے کے وہ مقامات جو انسان کے جسم میں سوراخ کا مقام رکھتے ہیں یعنی دو آنکھ کے، دو کان کے، دو ناک کے نتھنے، ایک منہ کا، ایک مقعد اور ایک سوراخ آلۂ تناسل کا کُل نو مقامات ہیں۔ ان مقامات پر روزانہ ایک ایک کر کے ہر روز ایک جدید سُوزن جس پر وہ طلسم عجیب النفع کے کلمات کو نو سو (۹۰۰) مرتبہ کی تعداد کے مطابق پڑھ کر پھونک لیتا ہے گاڑنا شروع کر دیتا ہے۔ نو یوم تک متواتر اس عمل کو بجا لانے کے بعد پُتلے کو خانۂ مطلوب یا پھر اس کی گذرگاہ میں دفن کر دیا جاتا ہے۔ اس عمل کے نتیجہ میں مطلوب کی خواب بندی واقع ہو جاتی ہے اور وہ اس کے چند دنوں بعد ہی طالب کے قدموں میں آگرتا ہے مطلوب کے حاضر ہونے پر عامل دفن شدہ پُتلے کو جب اس کے مقام سے نکال دیتا ہے تب جا کر کہیں مطلوب نیند جیسی نعمت حاصل کر پاتا ہے اس عمل کی حرام اور کسی شخص کو ناجائز تنگ کرنے کے لیئے اجازت نہیں ہے۔

۹۔ طہارتِ جسم و لباس کے ساتھ نیا چاند دیکھنے پر نمازِ مغرب بین اداکر کے عمدہ قسم کے عطرِ حنا یا خَس خالص پر طلسم عجیب النفع کے کلمات کو ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھ کر دَم کریں اس عطر کو لگا کر آپ جس مجلس میں جائیں گے اربابِ مجلس آپ کے

تابع فرمان ہوں گے۔ کسی حاکم کے پاس کسی کام کی غرض سے جانے پر حاکم
انکساری سے پیش آئے گا اور عامل کے مطلوبہ کام میں ہر طرح سے اس کا
اپنے لیئے عزّت وافتخار سمجھے گا۔ کسی سنگ دِل قسم کے محبوب کے رُوبرُو ہوں
تو جیسے ہی اس کو اس عطر کی خوشبو آئے گی عامل کے دامِ محبت میں گرفتار ہو جا
یہ عمل حبُ و تسخیرِ خلائق کے لیئے حکیم فلاطیس کی طرف منسوب ہے۔

۱۰۔ عامل نمازِ پنجگانہ کے بعد ہر روز بحالتِ خلوت طلسم عجیب النفع کو
کامل کے ساتھ چند مرتبہ پڑھا کرے اور اسی طلسم کو دورانِ عمل چار کاغذ
کاغذ پر ایک ایک دفعہ لکھے اور ہر ایک کاغذ پر مطلوب کا نام اور اس کی ماں
نام بھی لکھے۔ ایک کاغذ کو آگ میں جلائے دوسرے کو پانی میں ڈبو دے تیسرے
زیرِ زمین دفن کر دے اور چوتھے کو ایسے درخت پر لٹکا دے جس کے اردگرد کوئی
درخت نہ ہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد مطلوب طالب کی خدمت میں دیوانہ وار
ہو جائے گا۔ یہ عمل بھی صاحبِ طلسماتِ فلاطیس کا مجرّب ہے۔

رئیس المنجمین شہزادہ انتظار زنجانی کی کاوشوں کا نچوڑ

جامع النجوم

قیمت: ۲۵ روپے

مکتبہ آئینہ قسمت ۱۲۵۔ ڈی گلبرگ ۲ لاہور کوڈ: ۵۴۶۶۰



مصنّفہ

حضرت منجّم اعظم صاحب

★

قیمت

حصّہ اوّل: ۱۵ روپے

حصّہ دوم: ۲۰ روپے

نجوم وہ علم ہے۔ جس کے حاصل کیئے بغیر نہ تو کوئی جفار بن سکتا ہے نہ منجم اور نہ ہی رمّال بلکہ علم الفراست کے بنیادی اصول بھی اسی علم پر مبنی ہیں۔ اس کتاب کو پڑھ کر آپ ایک ماہر منجم بن سکتے ہیں اور زائچہ رشید کر سکتے ہیں۔ اور اپنے ماضی اور مستقبل کو معلوم کر سکتے ہیں۔

مینیجر مکتبہ آئینہ قسمت لاہور

۱۲۵۔ ڈی نزد مین مارکیٹ گلبرگ ۲ لاہور کوڈ: ۵۴۶۶۰

طلسم شناختِ دُزد

چور اور چوری شدہ مال و اسباب کے پتہ چلانے کا نادر و نایاب عمل

يَا طَاعَيُوْطَا يَا جَبَيْشًا مَوْطُوْثًا طَيُوْمًا جَنْهَيُوْا طَيَاسٍ يَا عَمْشَهُوْثًا طَيَطُوْثًا دَهُوْ نُوْطًا يَا طَلْبَطَيَاشًا سَارِقًا هَيُرْطًا عَنْقَبَا طُوْشًا يَا تَوَايًا طُوْا مُوْطَشًا يَا شَقَا قُرْنًا قَبَقُوْ شَرُوْنًا ذَرْ شَرْ شَرُوْشًا جَبَلْدُوْشًا هَازِيًا دَجُوْرًا دَيَا تِيْشِ السَّاطِرُوْ مِنْ كُلِّ مَكَانًا فَنَا طُوْرًا جَنُوْدًا يَا عَيْشًا لُوْشًا قَرْهُوْ عَبْطَبَا شِرْ اَهَيُوْنًا بَرْطَوْشًا سَوَاهَا جَيُوْشًاہ

علمائے علوم مخفیات و روحانیات کے مطابق طلسم شناختِ دُزد ایک الیا عجیب النفع عمل ہے جس سے مختلف تراکیب و نتائج کے حامل بہت سے اعمال وابستہ ہیں۔ یہ طلسم چور کی شناخت اور چوری شدہ مال و اسباب کی دریافت کے لیئے اپنے خواص و فوائد کے اعتبار سے ایک نعمتِ غیر مترقبہ ہے۔ اس طلسم سے متعلق و منسوب جن اعمال کو بیان کیا گیا ہے ان میں سے چند ایک انتہائی کامیاب و بے خطا سریع الاثر اور مفید ترین عملیات کی تفصیل ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

۱۔ مشکوک اشخاص کی تعداد کے مطابق کاغذ کے ٹکڑے کر کے ہر ایک ٹکڑے پر طلسم شناختِ دُزد کی عبارت کو مشکوک شخص کے نام کے ساتھ تحریر کریں پھر خمیر شدہ آٹے سے اتنے ہی ہم وزن غلولے تیار کریں اور تمام نوشتہ جات کو ان غلولہ جات میں رکھ کر لپیٹ دیں۔ بعد ازیں ہر ایک غلولہ پر عبارتِ طلسم کو ایک دفعہ پڑھیں اور کسی کھلے منہ کے برتن میں پانی بھر کر اس میں ڈال دیں۔ چور کے نام کا غلولہ پانی کی سطح پر تیرنے لگے گا جبکہ باقی تمام غلولہ جات ڈوب جائیں گے۔

۲۔ اطلاعِ دُزد کے لیئے پاکیزہ خیالات و عادات کی مالک کوئی ایک کنواری لڑکی روزہ رکھے اور آرد گندم یا جو کی اپنے ہاتھ سے بے نمک روٹی پکائے پھر مشتبہ افراد کی تعداد کے برابر اس کے لقمے بنائیں اور ہر ایک لقمہ پر طلسم شناختِ دُزد کو لکھ کر ایک ایک لقمہ سب کو کھلا دیں۔ جو شخص چور نہیں ہو گا وہ تو بآسانی اس لقمہ کو کھا لے گا اور چور کے حلق سے کسی بھی صورت نیچے نہیں اترے گا۔

۳۔ برائے دریافتِ دُزد۔ ایک فولادی چھری لے کر اس پر طلسم شناختِ دُزد کی عبارت کو ایک سو ایک دفعہ پڑھ کر دم کریں اور اسے زمین میں گاڑ دیں اس کے بعد جن لوگوں پر چوری کا شک ہو ان کو اس چھری کے چاروں طرف ایک حلقہ کی صورت میں ان کے سرین کے بل بیٹھنے کا حکم دیں۔ اس عمل کے بعد چھری پر کسی فولادی ہتھوڑے سے متہمین کی گنتی کے برابر ضربیں لگائیں اس طرح پر کہ ہر ضرب کے ساتھ طلسم شناختِ دُزد کو پڑھیں۔ جب تمام ضربیں پوری ہو جائیں تو ان لوگوں کو کھڑے ہو جانے کا حکم دیں۔ تمام لوگ کھڑے ہو جائیں گے لیکن چور کھڑے ہونے پر قادر نہیں ہو سکے گا۔ جب تک وہ چھری زمین سے نہ نکال لی جائے۔

۴۔ عزیمۃ الابریق۔ یعنی لوٹے کی مدد سے چور کا پکڑنا۔ اس عمل کی مشہور ترکیب اس طرح پر ہے کہ دو شخص مٹی کا ایک نیا لوٹا لے کر ایک دوسرے کے آمنے سامنے بیٹھیں اور لوٹے کو اپنے درمیان اپنی اپنی انگشت سبابہ سے زمین سے قدرے بلند کر کے اٹھائے رکھیں اور جن لوگوں پر چوری کی تہمت ہو ان کے نام علیحدہ علیحدہ کر کے کاغذ کے ٹکڑوں پر لکھیں اور طلسم شناختِ دُزد کے عمل کی عبارت کو تلاوت کرتے ہوئے ایک ایک کر کے لوٹے میں ڈالتے جائیں جس کے نام پر لوٹا خود بخود گھومنے لگے وہ شخص حقیقت میں

چور رہو گا۔

۵- چور معلوم کرنے اور اسے اس کے جُرم کی سزا دینے کے لیئے ایک مٹھی بھر چاول لے کر ان پر طلسم شناختِ دُزد کو ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور یہ چاول ان لوگوں کو کھلائیں جن پر چوری کا گمان ہو۔ ان میں سے جو چور ہو گا چاولوں کے اس کے حلق سے نیچے اترتے ہی اس کے منہ سے فوراً ہی خون جاری ہو جائے گا اور جب تک وہ چوری کردہ مال اس کے حقیقی مالک کو واپس کر کے اس سے اپنے جُرم پر معافی کا خواستگار نہیں ہو گا اس وقت تک، اس کا خون بند نہیں ہو گا۔ اگر مال جلد واپس نہ کیا اور معافی نہ مانگی تو پھر اس قدر کثرت کے ساتھ خون اس کے منہ سے نکلے گا کہ کلیجہ کٹ کر منہ کے راستے باہر نکل جائے گا۔

۶- **برائے گرفتاری چور**۔ ہرن کی دباغت شدہ کھال پر ایک مربع لوح بنائیں اس لوح کے درمیان متہمین کے نام تحریر کریں اور لوح کے اردگرد چاروں طرف طلسم شناختِ دُزد کو لکھیں پھر ایک کیل یا سوئی کھال پر نقش لوح کے عین وسط میں گاڑ دیں۔ اس کھال کو سُرخ سوت کے دھاگہ سے باندھ دیں اور پھر مکان میں اس جگہ پر جہاں سے یہ چوری ہوئی ہو کسی بلند ہوادار جگہ پر لٹکا دیں انشاء اللہ تعالیٰ چور پکڑا جائے گا۔

۷- اگر کوئی شخص چور کو دیکھنا چاہے تو اسے چاہیئے کہ بعد نماز عشاء طلسم شناختِ دُزد کو ایک سو اکیس بار پڑھے پھر اس طلسم کو اپنے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر لکھ کر سوتے وقت قبلہ کی طرف منہ کر کے داہنی کروٹ پر لیٹے اور اپنے ہاتھ کو دائیں رخسار کے نیچے رکھ کر سو جائے انشاءاللہ العزیز چور عالمِ خواب میں نظر آ جائے گا۔ میرا مجرب و معمول ہے۔

۸- **برائے چور**۔ حاملہ عورت یا نابالغ عمر کے بارہ سے چودہ سال تک کے لڑکے یا لڑکی کے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر سیاہی لگائیں۔ پھر طلسم شناختِ دُزد کے کلمات کو جَو یا ماش کے دانوں پر پڑھ کر معمول کو ماریں۔ زیادہ سے زیادہ نو دفعہ پڑھنے سے معمول کی ہتھیلی پر چور کی صورت ظاہر ہوگی جسے بغور دیکھنے پر معمول بخوبی شناخت کر سکتا ہے کہ چور کون ہے اس کا نام کیا ہے اپنا ہے یا اجنبی۔ چوری شدہ مال و اسباب کہاں اور کس مقام پر ہے مال مل سکتا ہے یا نہیں اس کے علاوہ جو بھی سوالات دریافت کرنے ہوں وہ معمول کے ذریعے پوچھے جا سکتے ہیں جن کے بالکل درست اور تسلی بخش جواب معلوم ہوں گے۔

۹- کاغذ کے ٹکڑوں پر متہمین کے نام طلسم شناختِ دُزد کے ساتھ لکھیں اس کے بعد اس طلسم کو سات مرتبہ پڑھ کر ایک ایک ٹکڑے پر دم کریں اور آگ پر جلاتے جائیں اس طرح جو راکھ تیار ہو اس کو باری باری کر کے متہم شخص کے کفِ دست پر احتیاط کے ساتھ ملیں چور کے ہاتھ کی ہتھیلی پر اس کا نام ظاہر ہو جائے گا۔

۱۰- سرقہ سے محفوظ رہنے کے لیئے نیلے رنگ کا نصف میٹر لمبا سوتی کپڑا لے کر اس پر طلسم شناختِ دُزد کو سات دفعہ اس طریقہ پر پڑھیں کہ ہر ایک دفعہ سات مرتبہ پڑھ کر تھوڑا سا کپڑا فتیلہ کی طرح لپیٹتے جائیں۔ جب سات دفعہ تک مکمل کپڑا لپیٹا جائے تو اس کے دونوں اطراف میں گرہ لگا کر جہاں اور جس مکان میں کسی وزنی چیز کے نیچے رکھ دیں گے وہاں کی ہر چیز چوری ہو جانے سے محفوظ ہو جائے گی۔

استخارۂ قرآنیہ

مصنف : سید ناظر حسین شاہ زنجانی

ہدیہ : ۱ روپے

مکتبہ آئینہ قسمت ۱۲۵- ڈی نزد مین مارکیٹ گلبرگ ۲ لاہور

فون: ۵۴۶۶۰

شعبدہ بازوں کو شکست ہو گئی

پاک و ہند میں بعض شعبدہ باز اپنے عجیب و غریب کرتب دکھا کر عوام و خواص کو ورطۂ حیرت میں ڈال دیتے ہیں اور پھر اس کے عوض انسے بھاری رقوم جمع کر لیتے ہیں۔ شعبدہ بازی کیا ہے، اور اسکے سربستہ راز کیا ہیں.....؟

مصنفہ : سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی

مصباح کیمیا

کے مطالعہ سے آپ بخوبی جان جائیں گے کہ شعبدہ کیا ہے اور دوسروں کو مبہوت کرنے کے لئے عملیات کئے جاتے ہیں۔ شاہ زنجانی صاحب قبلہ کی نادر روزگار تصنیف، جس کے ایک ایک ورق میں حیران کن ترکیبیں درج کی گئی ہیں فوراً طلب کیجئے

کتابت عمدہ . طباعت دلکش

قیمت مجلد صرف ۱۰ روپے علاوہ محصولڈاک

مکتبہ "آئینۂ قسمت" ۱۲۵۔ ڈی گلبرگ ۲ لاہور

کوڈ : ۶۶۰۰۲

طلسم خاتم العیون

نظر بندی کے عجیب و غریب حقائق کا حامل

ایک جامع الکمالات عمل

علمائے طلسمات و روحانیات نے طلسم خاتم العیون کو نظر بندی کے سلسلہ کے عملیات کے باب میں ایک جامع الاعمال عمل کی حیثیت سے بیان کیا ہے اس طلسم سے مختلف تراکیب پر مشتمل بہت سے عملیات وابستہ ہیں اس اعتبار سے اس عمل کو نظر بندی کے تمام تر اعمال کی بنیاد قرار دیا جاتا ہے۔ علمائے فن کے ارشادات و اقوال کے مطابق جو شخص اس طلسم کے متعلقہ کسی ایک ہی عمل کا عامل بن جائے گا تو سارا جہان اس کا خدمت گزار اور تابع دار بن جائے گا اور وہ عامل ہر قسم کے اعمال سے بے پرواہ ہو جائے گا کہ کوئی حاجت اس کی باقی نہ رہے گی ذیل میں طلسم خاتم العیون کی عبارت عمل اور اس عمل کی متعلقہ تراکیب کے حامل مختلف عملیات کی تفصیل کو درج کیا جاتا ہے

عبارتِ عمل ملاحظہ ہو۔

یَا قَمْهِیْثًا یَا عَقْمِیْثًا یَا هَمْطِیْغَا یَا قَمْثِیْطًا اَهْمَرْ قَوْ ثِیَا وَیَا قَدْ صَوْرِیَا
وَیَا قِیْلَنْهُوْرِثًا هَمْرَثِیًا وَیَا هَمُوْ اقْیْطًا وَیَا عَمْطِقْطًا وَیَا خَالِقَ
الْاَنْوَارِ بِرَقْطِعًا تَهْیَا بِالْحِجَابِ الظُّلْمَانِیَّۃِ یَا قَطْغَا وَ
یَا سَّا یَا فَیْکَغِیَا ثَا اَرُوْنَا ئِیْ یَا اَتْیَا رَثُ یَا خَهُوْقَا یَا تَهُوِیَّۃً قَطُوْ
ثِیْبًا عَلَی الْعُیُوْنِ وَالْعَطُوْنِ قَرْهُوْدًا اَدْهُوْرًا یَا تَهْرَ قَثْشَا
یَا شَهْرَ مُوْنِ وَیَا خَاتِمُ الْعُیُوْنِ تَمْهِیْثًا شَمْقِیْثًا هَیْثًا هَیْثًا
قِیْثًا قِیَاثًا وَالِمًا اَمَدًا ○

عملِ اوّل

صاحب مدارج البروج حکیم جلدا کی طلسم خاتم العیون سے وابستہ ذیل کے عمل کی

ترکیب کو بیان کرتے ہوئے مذکورہ طلسم اور اس کے متعلقہ ترکیب کی تفصیل کے سلسلے میں تحریر کرتے ہیں کہ یہ طلسم جامع الاعمال طلسم ہے۔ ایسا طلسم کہ نظر بندی کے عملیات کے تمام اسرار و عجائبات اس میں پوشیدہ ہیں۔ حکیم فرماتے ہیں کہ طلسم خاتم العیون کے متعلق عملیات کے باب میں نظر بندی کے حقائق کا جامع ذیل کی ترکیب کا طریقہ میرا ذاتی طور پر مجرب و آزمودہ ہے جس کو کام میں لاکر صاحبانِ علم و تدبیر جملہ قسم کے عملیات سے بے نیاز ہو سکتے ہیں۔

مدارج البروج میں مندرجہ ترکیب کے مطابق اس عمل کے لیئے انسانی پتے کی ضرورت ہے۔ عامل کو چاہیئے کہ زہرہ کے مستقیم السیر ہونے کے اوقات میں انسانی پتے اور اپنے خونِ فصد دونوں کو مساوی الوزن حاصل کر کے پیس کر خشک کر لے پھر اس سفوف کو روئی میں لپیٹ کر اس کا فتیلہ بنائے اور انسانی کھوپڑی میں انسانی چربی یا گائے کا گھی ڈال کر مذکورہ فتیلہ کو چراغ میں جلا کر اس کا کاجل تیار کرے۔ اس کاجل کو بحفاظت رکھے۔ اس کاجل کا نام رَمادالعیون ہے۔

جب اس رَماد کا عمل کرنا مطلوب ہو تو عامل کو چاہیئے کہ اس کاجل کو اپنی دونوں آنکھوں میں لگائے اور طلسم خاتم العیون کو تلاوت کرتے ہوئے حاضرینِ مجلس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر جس بھی منظر کا تصور پیش کرے گا۔ اربابِ مجلس اس منظر کو اپنے سامنے موجود پائیں گے۔ حکیم رقمطراز ہے کہ اگر عامل یہ دکھانا چاہے کہ وہ آسمان پر چڑھ رہا ہے تو اس کے لیئے رَمادالعیون کو آنکھوں میں لگا کر طلسم کے اسمائے متذکرۃ الصدر کو پڑھے اور ایک رسی لے کر اسے آسمان کی طرف پھینکے اور بلند آواز کے ساتھ پکار کر کہے کہ حاضرینِ مجلس ملاحظہ فرمائیں۔ میں عمل کی مدد سے آسمان پر پرواز کرنے جاتا ہوں۔ اس پر لوگوں کو یہ معلوم ہوگا کہ عامل ان کے سامنے رسی کو پکڑ کر آسمان کی طرف جا رہا ہے حالانکہ حقیقت میں ایسا نہیں ہوتا کیونکہ عامل تو حاضرین کے درمیان ہی بیٹھا ہوا ہوتا ہے۔ لیکن حاضرینِ مجلس عامل کی طرف سے پیش کردہ منظر کے تصورات کو حقیقت میں مشاہدہ کر رہے ہوتے ہیں۔

یہ عمل ہم نے بطورِ نمونہ تحریر کیا ہے ورنہ اس ترکیب سے عامل اپنے ارادہ کی قوت سے جو بھی منظر چاہے حاضرین کے سامنے پیش کر سکتا ہے۔ جبیلانِ اطراس کتاب یانسوحالنیلاق میں لکھتے ہیں کہ اس عمل کے لیئے انسانی پتے کا حصول ناممکن ہو تو اس کے بدل کے طور پر بن مانس جانور جس کا تعلق بندر کی نسل سے ہوتا ہے اس کے پتے کو بھی کام میں لایا جا سکتا ہے۔ یہ پتہ بھی اپنے افعال و خواص کے اعتبار سے انسانی پتہ کی جملہ خصوصیات کے برابر مفید اور کارآمد ثابت ہوتا ہے۔

چنانچہ جبیلانِ اطراس تحریر فرماتے ہیں کہ نظر بندی کے اس عمل کی ترکیب کے لیئے میں نے بن مانس کے پتے سے رَمادالعیون تیار کر کے متعدد بار اس عمل کو آزمایا اور انسانی پتے سے مرکب رَماد کے برابر پُر تاثیر پایا ہے۔ عشرۂ مقالات میں حکیم حنین بن اسحاق بھی اس عمل کے متعلق بیان کرتے ہیں کہ حلیداتی کے اس عمل کو میں نے دونوں طریقوں کے مطابق آزمایا ہے۔ چنانچہ ایک مرتبہ تو بن مانس بندر کے پتے سے ترکیب دے کر اور دوسری مرتبہ انسانی پتہ سے تیار کر کے علیحدہ علیحدہ طور پر اس کی حقیقت کا مشاہدہ کیا ہے اور اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ حلیداتی اور جبیلانِ اطراس دونوں اکابرین کی طرف سے بیان کردہ دونوں تراکیب کے متعلقہ اجزاء اس عمل کے لیئے اپنے اپنے طور پر نہایت صحیح اور معتبر ہیں۔

عملِ دوم

علامہ بعلبکی علیہ الرحمۃ خواص الحروف میں تحریر کرتے ہیں کہ سنیچر کے دن عطارد کی ساعت میں جبکہ قمر مسعود الحال ہو۔ عامل سنگِ پشت یعنی کچھوے کو پکڑ کر جس طرح مناسب ہو ہلاک کر کے اس کا خون حاصل کر لے اور اس خون کو نہایت حفاظت سے سنبھال کر رکھے۔ یہ خون نظر بندی کے اس عمل میں کام دے گا۔ چنانچہ نظر بندی کے عمل کا جب مظاہرہ کرنا مقصود ہو تو اس خون کو عامل اپنے دونوں ہاتھوں پر ملے اور خشک ہونے دے اس عمل کے بعد عامل حاضرینِ مجلس کے سامنے کھڑے ہو کر اسمائے خاتم العیون کو تلاوت کرے اور دونوں ہاتھوں کو کھول کر مجمع کے سامنے کر دے۔ حاضرین میں سے جو شخص بھی عامل کی کسی ایک ہاتھ کی ہتھیلی پر ایک مرتبہ ہی نظر ڈالے گا تو اس کی نظر بندھ جائے گی اور عامل جس بھی منظر کا نام لے کر پکارے گا دیکھنے والوں کو وہی منظر نظر آئے گا۔

راقم الحروف عرض کرنا چاہتا ہے کہ نظر بندی کے وہ تمام کامیاب و بے خطا اعمال جو طلسم خاتم العیون کے عمل سے وابستہ کر کے بیان کیئے گئے ہیں۔ اگرچہ ان کے

کامیاب ذریعہ ثابت ہونے کے متعلق کسی قسم کا کوئی شک وشبہ نہیں کیا جاسکتا ہے
تاہم ان میں سے نظربندی کے اس عمل کو میں نے انتہائی سہل الحصول سمجھتے ہوئے کئی
آزمایا اور تجربہ کے بعد سوفیصد درست پایا ہے۔ میری طرف سے صاحبانِ علم وذوق
کے لیئے دعوتِ عام ہے کہ وہ اس عمل کو اپنے طور پر آزمائیں اور حقیقتِ طلسمات
روحانیات کا مشاہدہ کرکے ان علوم کی صداقت وحقانیت پر اطمینانِ قلب حاصل کریں۔

عملِ سوم

قاضی صاعد اپنی مشہور کتاب ینابیع الطلسمات میں رقمطراز ہے کہ جس کو نظربندی کے عمل کا شوق ہو تو وہ ذیل کے عمل کو بجالائے۔ یہ عمل اسرارِ طلسمات سے ہے جس کی مدد سے حضارِ مجلس کے سامنے عجیب وغریب مناظر کو پیش کیا جاسکتا ہے قاضی صاعد کی تحقیقات کے مطابق اس عمل کی صداقت اس بات سے ثابت ہوتی ہے کہ علمائے متقدمین ومتاخرین نے اس ترکیب کو اپنے اپنے معمولات ومجربات میں بڑی تعریف کے ساتھ بیان کیا ہے۔

قاضی صاعد لکھتا ہے کہ عامل اس عمل کو اس وقت بجالائے جب آفتاب برج حمل اسد یا قوس میں ہو یا شمس وقمر دونوں کواکب نحس سیارگاں کی نظرات سے پاک ہوں۔ ترکیب کے مطابق خارپشت یعنی سیہہ جانور جس کے بدن پر نوکیلے قسم کے لمبے لمبے کانٹے پائے جاتے ہیں پکڑ کر ہلاک کریں اور اس کی چربی جس قدر بھی حاصل ہو سکے بحفاظت نکال کر رکھیں یہ چربی نظربندی کے لیئے نہایت کارآمد چیز ہے۔ عامل اس چربی سے کتان یعنی السی کے کپڑے کو تر کرکے بتی بنائے اور تانبے یا چاندی کے چراغ میں اسی چربی کو بطور تیل ڈال کر عمل کے لیئے رات کے وقت جس مجلس میں اس چراغ کو روشن کرے گا اور اسمائے خاتم العیون کو تلاوت کرتے ہوئے جس بھی منظر کے متعلق جو بھی عجائبات پیش کرنے کا ارادہ رکھتا ہوگا اس کے متعلق حاضرینِ مجلس کے سامنے جو کچھ بیان کرے گا حاضرین اس منظر کو اپنے روبرو پائیں گے اور خوب لطف اندوز ہوں گے۔

صاحبِ سرِ مکتوم وشاملین اور امام ہرمس نے اپنے رسائل میں اس ترکیب کی بہت تعریف کی ہے اور اسے نظربندی کے سلسلے کے عملیات میں ممکن العمل قسم کے طلسم کے طور پر بیان کرتے ہوئے اس کی صحت پر اتفاق کیا ہے۔

عملِ چہارم

حکمائے فن کہتے ہیں کہ نظربندی کے لیئے سیاہ بطخ کی کھال کھینچ کر نمک اور اصفہانی سرمہ سے دباغت دے کر محفوظ رکھیں اس عمل کے بعد جب چاند گرہن لگے تو اس کھال پر طلسم خاتم العیون کے اسمائے عمل کو تحریر کریں پھر اس کھال کی ٹوپی تیار کریں عمل کے وقت اس ٹوپی کو سر پر پہن کر حاضرین مجلس کے درمیان کھڑے ہو کر نظروں سے غائب ہوجانے کے منظر کا اعلان کریں اور عمل کی عبارت کو تلاوت کرکے چاروں طرف پھونکیں۔ اس کے بعد خود آنکھیں بند کرکے خاموشی کے ساتھ زمین پر بیٹھ جائیں عامل جب تک اپنی آنکھیں بند کیئے بیٹھا رہے گا اس وقت تک وہ اہلِ مجلس کی نظروں سے غائب رہے گا پھر جب ظاہر ہونا چاہے تو ٹوپی کو سر پر سے اتار کر علیحدہ کردے اور آنکھیں کھول دے نظر آنے لگے گا۔

کتابِ دمالیس میں حکیم سقراط اس عمل کو تحریر کرتے ہوئے اس کی تفصیل میں لکھتے ہیں کہ اگرچہ نظربندی کا یہ عمل نظروں سے اوجھل ہوجانے کے منظر کے لیئے مخصوص ہے لیکن اس کے باوجود اس عمل کا عامل اپنے ارادہ کی قوت سے جو منظر بھی پیش کرنا چاہے تو کرسکتا ہے۔ حکیم فرماتے ہیں کہ یہ عجیب وغریب عمل میرے علم وتجربہ میں خواص وفوائد کے اعتبار سے ایک لاجواب عمل ثابت ہوا ہے جس کا عامل دریا کے کنارے پر کھڑے ہو کر پانی پہ چلنے، رات کو دن اور دن کو رات کر دکھانے کا منظر پیش کرسکتا ہے۔ عیون السحر اور کتاب ابنِ حلاج میں بھی طلسم خاتم العیون کے عمل کی متعلقہ اس ترکیب کا ذکر بڑی شرح و بسط کے ساتھ کیا گیا ہے۔

عملِ پنجم

حکیم قنیان بن انوش اپنے قصائد میں تحریر کرتا ہے کہ اگر عامل لوگوں کے سامنے دریا سمندر یا نہر کے منظر کو پیش کرنا چاہے تو اس کے لیئے بابونہ، فرفیون، اذخر اور زبد البحر تمام ادویات کو ہم وزن لے کر خوب باریک پیس کر سفوف بنائے پھر جب اس عمل کا مظاہرہ کرنا مقصود ہو تو ترکیب اس کی یہ ہے کہ عمل کی جگہ پر مذکورہ سفوف کو بچھائے اور اسمائے

خاتم العیون کو پڑھتا جائے اس کے ساتھ ہی ساتھ منظر کا تصور بھی پیش کرتا رہے۔ اہل مجلس کو ایک دریائے عظیم طوفان خیز معلوم ہو گا جس سے ہر شخص خوف کرے گا۔ یہ عمل نہایت عجیب ہے۔

عملِ ششم

حکیم عرسوس جن کی کنیت ابو العمان ہے اپنی کتاب دوسم میں تحریر کرتا ہے کہ میں ایک طویل مدت تک مخفیات و روحانیات کے باب میں اس فن کے اسرار و نکات اور حقائق و دقائق پر غور و فکر کرنے کے بعد اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ یہ علم دفن سونا اور چاندی بنانے کی صنعت سے بھی زیادہ مفید اور اکسیر ہے۔ حکیم کہتا ہے کہ یہ خدائے تعالیٰ کا مجھ پر ایک خاص احسان ہے کہ میں علمائے فن کی خدمت و تابعداری اور محنت و ریاضت کے بعد علوم مخفیہ کے بحرِ ذخار سے مقدور بھر حصہ حاصل کرنے میں کامیاب ہو گیا ہوں اب جبکہ ان علوم کے متعلقہ حقائق مجھ پر منکشف ہو گئے ہیں تو اس کے ساتھ ہی میں یہ ضرورت محسوس کرنے لگا ہوں کہ اپنی کتاب دوسم میں ان علوم کا کچھ حصہ خلق خدا کی بہتری کے لیئے بیان کر دوں تاکہ یہ ذخیرہ فیض رساں ہمیشہ کے لیئے باقی رہے۔

حکیم اس سلسلہ کی تفصیل کا ذکر کرتے ہوئے مقدمۃ الکتاب کے آخری حصے میں لکھتے ہیں کہ میرے نزدیک علوم مخفیات کے جملہ حقائق کا راز نظر بندی کے عملیات میں پنہاں ہے چنانچہ حکیم موصوف نے کتاب دوسم میں نظر بندی کے عملیات کا ایک عظیم ذخیرہ جمع کر دیا ہے۔ ان عملیات میں طلسم خاتم العیون کے عمل کا بھی ذکر ملتا ہے جس کی عجیب و غریب تراکیب کی تفصیل کے لیئے حکیم نے ایک الگ باب لکھا ہے اس حقیر راقم الحروف نے نظر بندی کے عملیات سے اپنی خصوصی دلچسپی کے سبب جب اس کتاب کے اکثر [illegible] کا ترجمہ کیا تو یہ افسوسناک صورت حال سامنے آئی کہ ان عملیات کے بیشتر حصہ پر عملدرآمد نہایت مشکل ہے کیونکہ ان میں استعمال ہونے والے عناصر و حیوانات کا حصول فی زمانہ نہایت مشکل ہو گیا ہے اس لیئے اس ضمن میں کتاب دوسم کے صرف چند ایک ایسے اعمال کو بیان کیا گیا ہے جو ہمارے یہاں عمل پذیر ہو سکتے ہیں ان ممکن العمل عملیات کی تفصیل کے لیئے میری کتاب "طلسمات کی دنیا" ملاحظہ کی جا سکتی ہے۔ ذیل میں طلسم خاتم العیون کے متعلقہ اعمال میں سے ایک مجرب المجرب عمل کی ترکیب و تفصیل درج ہے جس کے متعلق حکیم رقمطراز ہے :-

کہ نظر بندی کے عملیات میں سے یہ عمل سب سے بڑھ کر مفید اور اکسیر الاثر پایا گیا ہے اس عمل کے حصول کے لیئے عامل کو چاہیئے کہ وہ موسم گرما میں ایسے صحرائی بکرے کو جو گوشت خور بن چکا ہو پکڑ کر ذبح کرے اور اس کے بعد درخت انجیر کی لکڑیوں کی آگ جلا کر اس ذبیحہ بکرے کو اس آگ میں ڈال دے۔ عامل بڑی احتیاط کے ساتھ اس عمل کے دوران برابر آگ روشن رکھے اور جب معلوم کرے کہ اس بکرے کے جسم کا تمام گوشت پوست اور ہڈیاں وغیرہ جل کر سب کچھ راکھ ہو چکا ہے تو آگ کا جلانا بند کر دے۔ اور انتظار کرے کہ آگ بالکل ٹھنڈی پڑ جائے جب ایسا ہو جائے تو عامل اس جانور کی جلی سڑی ہوئی ہڈیوں کو ایک ایک کرکے اٹھاتا جائے اور دیکھتا جائے اس عمل کے دوران ان ہڈیوں میں سے ایک ہڈی ایسی بھی عامل کے ہاتھ لگے گی جو بالکل صحیح و سالم حالت میں ہو گی اور اس پر آگ وغیرہ کا کوئی اثر نہیں ہوا ہو گا۔ یہی ہڈی عامل کا مقصود ہوتی ہے۔

چنانچہ عامل اس ہڈی کو قابو کر لے اور باقی جو کچھ مواد وغیرہ موجود ہو اسے پڑا رہنے دے۔ حکیم کہتا ہے کہ عامل اس ہڈی کو پہلے پانی سے دھو کر خوب صاف کر لے پھر طلسم خاتم العیون کی عبارت کو اس پر تحریر کرکے اپنے پاس محفوظ رکھے۔ یہ ہڈی اپنی خاصیت کے اعتبار سے نظر بندی کے اس عمل کی اصل ہے۔ بوقتِ ضرورت جب بھی عامل اس ہڈی کو اہلِ مجلس کے سامنے کر کے جس بھی منظر کے لیئے کہے گا وہی منظر دیکھنے میں آئے گا۔ نظر بندی کا یہ سریع التاثیر عمل ایک ایسا عمل ہے جسے علمائے فن کی طرف سے مجرب المجرب ہونے کی سند حاصل ہے

عملِ ہفتم

حکیم لاون طرابلسی کتاب سر الاسرار میں طلسم خاتم العیون کے ضمن میں انسان کو حیوانات

کی صورت میں تبدیل کر دینے کے حقائق کے حامل ایک عمل کو بڑی تعریف کے ساتھ پیش کرتے ہوئے اس کی ترکیب میں تحریر کرتا ہے کہ عروج ماہ قمری میں تثلیث زہرہ و عطارد کے وقت گر بہ سیاہ نر و مادہ کو پکڑ کر ذبح کر کے خون کو کسی مٹی کے برتن میں احتیاط کے ساتھ سنبھال کر رکھیں۔ اس عمل کے سرانجام دینے کے بعد دونوں جانوروں کو نئی مٹی کی ہنڈیا میں ڈال کر گلِ حکمت کر کے ایک شبانہ روز آگ پر رکھیں تاکہ برتن میں موجود ہر چیز جل کر خاک ہو جائے۔ پھر ہنڈیا کو آگ پر سے اتار کر کھول کر اس میں موجود مواد کو باہر نکالیں اور اس میں خون مذکورہ بالا کو شامل کر کے خوب پیس کر سفوف بنا کر بحفاظت رکھ لیں۔ اس راکھ کو طلسمات میں مداد کا نام دیا جاتا ہے اور یہی مداد نظر بندی کے اس عمل کی اصل ہے

حکیم بیان کرتا ہے کہ جب عمل کرنا مقصود ہو تو عامل اس مداد میں سے ایک چٹکی بھر لے کر حاضرین مجلس میں سے جس کسی ایک شخص کے سر پر اس کو ڈال کر اسمائے طلسمات کو پڑھے اور اس شخص کو پکار کر کہے کہ فلاں حیوان بن جا۔ بقدرتِ الٰہی وہ شخص لوگوں کو وہی حیوان معلوم ہو گا جس کا عامل نے نام لیا ہو گا

عملِ ہشتم

ہرمس اپنے افادات میں لکھتا ہے کہ جب مشتری برج سرطان کے پندرھویں درجہ پر نزول کرے تو گرگٹ کو پکڑ کر ہلاک کر ڈالیں لیکن یہ احتیاط رکھیں کہ نہ تو اس کا سر زخمی ہونے پائے اور نہ ہی اس کی کوئی ہڈی ٹوٹے ورنہ عمل باطل ہو گا۔ اس عمل کے بعد اس جانور کو عملِ حنوط کے طریقہ پر خشک کر کے کمال احتیاط کے ساتھ سنبھال کر رکھ چھوڑیں پھر جب کبھی نظر بندی کے عمل کو بجا لانا چاہیں تو اس حنوط شدہ جانور کو حاضرین مجلس کے سامنے کسی چیز پر بلند کر کے رکھیں کہ تمام لوگوں کی نگاہوں کا مرکز بنا رہے۔ عمل بجا لاتے وقت سب سے پہلے اسمائے خاتم العیون کو تلاوت کر کے چاروں طرف پھونکیں اور جس منظر کو پیش کرنا چاہیں اس کی تفصیل بیان کریں۔ حاضرین مجلس اپنے سامنے عامل کے بیان کردہ عجائبات کو موجود پائیں گے یہ منظر اس وقت تک باقی رہے گا جب تک کہ جانور مذکور مجمع کے سامنے پڑا رہے گا اور عامل عبارتِ طلسم کی تلاوت کرتا رہے گا۔ نہایت عجیب و غریب عمل ہے۔

عملِ نہم

نظر بندی کے لیے استخوانِ آدم کہنہ جمع کر کے پیس لیں اور چالیس روز تک چوراہے میں دفن رکھیں پھر باہر نکال کر خشک کر کے کوٹ کر سفوف بنا لیں۔ عمل کے لیے اس سفوف کو کوئلوں پر سلگائیں اور طلسم خاتم العیون کو تلاوت کر کے جس منظر کا تصور پیش کریں گے دیکھنے والوں کو وہی منظر دکھائی دے گا۔ صاحبِ شمائل السحر لکھتا ہے کہ اس عمل کا رات کے وقت بجا لانا بہت پُرلطف رہتا ہے۔

عملِ دہم

مصحفِ بغدادی میں مسطور ہے کہ ذیل کا عمل سب سے بڑھ کر عجیب و غریب ہے حکمائے یونان اور اہلِ کالدو سریان نظر بندی کے اصل اعمال کو اسی عمل پر موقوف سمجھتے ہیں اس عمل کا عامل انسانی قلوب و خیالات پر غلبہ حاصل کر کے ان کے وہم پر تسلط کر لیتا ہے اور اس طرح اپنے ارادہ کی قوت سے حاضرین کے سامنے جو منظر پیش کرنا چاہے کر سکتا ہے۔ ترکیب اس عمل کی یہ ہے:۔

کرموش دشتی کو ہلاک کر کے خشک کر لیں اور خشک کر کے پیس لیں۔ اس طرح جو سفوف تیار ہو اس میں شہد خالص کو شامل کر کے گولیاں بنائیں۔ ہر گولی ایک رطل کی ہو۔ ضرورتِ عمل کے وقت ان گولیوں کو درخت کنیر کی لکڑی کے کوئلوں کی آگ پر جلائیں اور اسمائے طلسم کا ورد کرنا شروع کر دیں۔ یہ دخنہ جس محفل میں روشن کیا جائے گا اربابِ محفل عامل کی طرف سے بیان کردہ مناظر کے عجائبات کا مشاہدہ کریں گے وا علی ابنِ عطا البغدادی رقمطراز ہے کہ یہ عمل مجرب المجرب ہے

مصباح الفراست

المشہور

دنیا والوں کے ہاتھ



مصنفہ

حضرت منجم اعظم صاحب

یہ کتاب حضرت قبلہ منجم اعظم کی وہ شہرہ آفاق تصنیف ہے جس نے دنیا نے دست شناسی میں ایک نئی راہ کھول دی ہے۔ جدید دست شناسی کے حصول فن کے ساتھ ساتھ آپ اس کتاب کی مدد سے صرف ہاتھ کو دیکھ کر ہی معلوم کر سکتے ہیں کہ فلاں شخص کا ماضی اور مستقبل کیا ہے

قیمت مجلد : ۲۰/- روپے

منیجر مکتبہ "آئینہ قسمت" ۱۲۵_ڈی گلبرگ ۲ لاہور

کوڈ : ۵۳۶۶-۰

طلسم حجابُ الابصار

علمائے متقدمین و متاخرین نے نظرِ خلائق سے مخفی ہو جانے کے سلسلہ کے تمام تر عملیات کو طلسمات کے بابِ نوامیس کے تحت تحریر فرمایا ہے۔ نوامیس کے حقائق پر مشتمل کتب و رسائل میں علوم مخفیہ کے ماہرین نے جن عملیات کو بیان کیا ہے ان کے کمالات کا تجرباتی طور پر مشاہدہ کرنا تو ایک طرف ان کا مطالعہ ہی بجائے خود ایک بہت بڑا کرشمہ معلوم ہوتا ہے جس سے انسان ایک بار تو ضرور ورطۂ حیرت میں پڑ جاتا ہے۔

بدیع العجائب، اخبارِ روحانیات اور رسائلِ ہالیہ میں نظروں سے اوجھل ہو جانے کے جن عملیات کا ذکر بڑی شرح و تفصیل کے ساتھ کیا گیا ہے ان میں سے طلسم حجابُ الابصار کا عمل ایک جامع الاعمال قسم کے عمل کے طور پر بڑی تعریف کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ اس عمل کی تسخیر کا عامل جب چاہے عمل کی متعلقہ مختلف تراکیب میں سے کسی ایک ترکیب کے طریقۂ عمل پر عمل پیرا ہو کر مخلوقِ خدا کی نظروں سے مخفی ہو سکتا ہے یاد رہے کہ اس حقیر عفرلہٗ القدیر نے اس عمل کے سلسلہ کی ۲ ایک تراکیب کو ذاتی طور پر آزمایا اور تجربہ کے بعد صحیح پایا۔

متذکرۃ الصدر کتبِ سحر و طلسمات میں طلسم حجابُ الابصار کے متعلق جن چند ایک سہل الحصول قسم کی تراکیب کا ذکر تحریر ہے ان کی مختصر تفصیل درج ذیل ہے۔

عملِ اول - طلسم حجابُ الابصار کے عملیات سے وابستہ ذیل کی ترکیبِ عمل کے مطابق بدیع العجائب میں تحریر ہے کہ یہ عمل حکیم قنبیان بن النوشہ کا ہے۔ ترکیب عمل یوں ہے۔

کہ عامل عمل کے لیے گربہ سیاہ یعنی ایسی کالی بلی پکڑے کہ جس کے جسم میں کوئی ایک بال بھی سفید رنگ کا نہ ہو بلی کو حاصل کرنے کے بعد اسے تین دن تک بھوکا پیاسا رکھیں۔ چوتھے روز طلوعِ آفتاب سے قبل اس بلی کو مٹی کے کسی برتن میں ذبح کریں۔ ذبح کرتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ اس کے خون کا ایک قطرہ بھی ضائع نہ ہونے پائے ورنہ عمل کے باطل ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ گربہ سیاہ کے بعد عامل پہلے سے حاصل کردہ

نو ابابیل پرندوں کو بھی ذبح کر کے گربہ کے ساتھ ہی مٹی کے برتن میں ڈال دے۔ اس عمل کے انجام پا جانے کے بعد برتن کو خوب مضبوط کر کے گل حکمت کریں اور چولھے پر رکھ کر بیری کی لکڑی کی اس قدر آگ جلائیں کہ برتن میں موجود گربہ اور ابابیل پرندوں کا تمام گوشت پوست اور ہڈیاں جل کر راکھ ہو جائیں پھر برتن کو اتار کر زمین پر رکھیں اور انتظار کریں یہاں تک کہ جب اس برتن سے نکلنے والا سیاہ رنگ کا دھواں ختم ہو جائے اور برتن ٹھنڈا پڑ جائے تو جو کچھ راکھ وغیرہ اس میں موجود ہو سب کو نکال کر پیس لیں اور چینی کے کسی برتن میں اپنے پاس محفوظ کر لیں۔ اس راکھ کو طلسمات میں رماد کے نام سے پکارا جاتا ہے لوگوں کی نظروں سے غائب ہو جانے کے اس عمل کی اصل یہی رماد ہے پھر جب عمل کرنا مقصود ہو تو عامل کسی خلوت کے مکان میں رماد مذکورہ کو اپنے سامنے ڈال کر طلسم کے کلمات کو پڑھنا شروع کر دے اور اپنے سایہ پر نظر رکھے عمل کو مسلسل پڑھتا رہے یہاں تک کہ عامل کا اپنا سایہ اس کی نظروں سے پوشیدہ ہو جائے اس وقت عامل جہاں چاہے بلا خوف و خطر چلا جائے اسے جن و انس میں سے کوئی نہیں دیکھ سکے گا

عملِ دوم

ابوالقاسم مرذنی صاحب بدیع العجائب میں تحریر کرتے ہیں کہ خدائے تعالیٰ کی حکمت کاملہ سے سورج گرہن کے لگنے کے ساتھ ہی میدانی و کوہستانی علاقوں میں ایسی عجیب و غریب قسم کی خودرو کھنبیاں پیدا ہو جاتی ہیں جن کا کوئی سایہ نہیں ہوتا۔ یہ کھنبیاں گرہن کے ختم ہونے کے ساتھ ہی مرجھا کر زمین بوس ہو جاتی ہیں اور مٹی کے ساتھ مل کر مٹی ہو جاتی ہیں۔

ترکیب عمل کے مطابق عامل گرہن کے لگنے سے قبل ہی آبادی سے دور کسی میدانی علاقہ میں چلا جائے اور گرہن کے اوقات کے دوران جس قدر بھی کھنبیاں ہاتھ لگیں ان کو اکھاڑ لائے پھر عمل کے لیئے ان کو کتان کے پاکیزہ کپڑے میں رکھ کر کپڑے کو سی کر اپنے پاس محفوظ رکھے۔ پھر جب کبھی عامل اس عمل کا امتحان کرنا چاہے تو اس کپڑے کو بازوئے راست پر باندھے اور طلسم حجاب الابصار کو تین سو تین (۳۰۳) مرتبہ تلاوت کر کے اپنا حصار کرے لوگوں کی نظروں سے غائب ہو جائے گا۔ مرذنی کہتا ہے کہ: طلسم ایک گرہن سے لے کر دوسرے گرہن تک مؤثر ثابت ہوتا ہے اس لئے عامل کے لیے ضروری ہے کہ وہ ہر گرہن پر اس عمل کی تجدید کرتا رہے۔ یہ عمل میرا متعدد بار کا آزمودہ و مجرب ہے۔

عملِ سوم

صاحب بدیع العجائب لکھتا ہے کہ علمائے متقدمین میں سے حکیم سلار کوس کے نزدیک اعمالِ خفا کا دارو مدار گرگٹ جانور پر موقوف ہے چنانچہ بدیع العجائب کا مصنف مصحفِ سلار لوتری کے حوالہ سے رقمطراز ہے کہ حکیم مرموزن نے طلسم حجاب الابصار کے ضمن میں جس قدر بھی عملیات تحریر کیئے ہیں ان سب میں گرگٹ کو مختلف طریقوں سے اس سلسلہ کی بنیاد کے طور پر پیش کیا گیا ہے

ابوالقاسم مرذنی کہتا ہے کہ جمہور علمائے فن کو سلار لوتری کے اس نظریہ سے اتفاق ہو یا نہ ہو گرگٹ جیسے پُر اسرار، ہیبت ناک اور کریہہ المنظر جانور کا طلسماتی اعمال میں عمل دخل مزور ثابت ہے چنانچہ بدیع العجائب میں ذیل کے عمل کو مصحفِ سلار لوتری سے نقل کرتے ہوئے اس کی تفصیل میں بیان کیا گیا ہے کہ یہ ایک ایسا عمل ہے جس کا شمار اس سلسلہ کے عظیم ترین عملیات میں سے ہوتا ہے۔ تحریر ہے کہ جو شخص نظرِ خلائق سے مخفی ہو جانے کا شوق رکھتا ہو وہ صحرائی گرگٹ کو پکڑ کر اس کی کھال کھینچ کر اس کھال کو کیکر کی چھال اور نمک سے دباغت دے کر سنبھال رکھے اس کے بعد جب چاند کو گرہن لگے تو اس کھال پر طلسم حجابُ الابصار کو لکھ کر اپنے پاس بحفاظت رکھے۔ پھر بوقت ضرورت اس چمڑے کو اپنی پیشانی پر باندھے اور ایک علیحدگی کے مکان میں الگ بیٹھ کر آئینہ اپنے سامنے رکھے اور طلسم حجابُ الابصار کے عمل کو تلاوت کرنا شروع کر دے اس عمل میں جس وقت عامل کو آئینہ میں اپنی صورت دکھائی نہ دے تو اس وقت عمل ختم کر دے اور جہاں پسند کرے جائے کوئی اس کو نہ دیکھ سکے گا۔

عملِ چہارم

قاضی جلال الدین یزدان ابنِ شمعون فاقانی اپنی کتاب العجائب والغرائب کے تتمہ پر کتاب المقالات میں تحریر کرتے ہیں کہ جس کو نظرِ خلائق سے

مخفی ہو جانے کا عمل کرنا منظور ہو وہ خطاطیف جس قدر ہو سکیں پکڑ کر لائے اور جب قمر برج سرطان میں مشتری سے نظرِ تثلیث رکھتا ہو اس وقت طلسم حجابُ الابصار کے عمل کو تین سو تین مرتبہ (۳۰۳) تلاوت کر کے ان جانوروں کو ذبح کر ڈالے اور مٹی کے برتن میں بند کر کے آگ پر رکھ دے یہاں تک کہ سب جل کر راکھ ہو جائیں۔ اس راکھ میں بقدرِ ضرورت اصفہانی سرمہ شامل کر کے باریک پیس لیں۔

اس عمل کے بعد عامل طلسم حجابُ الابصار کے کلمات کو ہرن کی جھلی پر لکھ کر اس کی سرمہ دانی بنائے اور یہ سرمہ اس کے اندر رکھے۔ یہ سرمۂ طلسمات میں کحلُ العجائب کے نام سے مشہور ہے پھر جس وقت ضرورت ہو اس سرمہ کو آنکھوں میں لگائیں۔ آپ کو کوئی نہ دیکھ سکے گا اور آپ سب کو دیکھ سکیں گے۔ واقدی لکھتا ہے کہ جس وقت یہ عمل کرنا چاہیں آپ کو لازم ہے کہ حفاظتِ خود اختیاری کے سلسلہ میں طلسم حجابُ الابصار کو مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے بازو پر باندھ لیں

عملِ پنجم

مشائخِ طلسمات سے منقول اعمالِ اخفا کے سلسلہ کا ایک مجرب المجرب عمل قاضی جلال الدین یزدان ابنِ شمعون واقدی کتاب العجائب والغرائب میں بڑی تعریف کے ساتھ درج کرتے ہیں۔

ترکیب عمل میں تحریر ہے :-

کہ فصلِ خریف میں پانی کے سات مینڈک کلاں پکڑیں اور ان کی کھال کھینچ کر زاج سفید اور اصفہانی سرمہ سے دباغت دیں۔ جب خشک ہو جائیں تو ہر کھال پر طلسم حجابُ الابصار کو تحریر کریں پھر ان سب کھالوں کی ٹوپی بنائیں اس ٹوپی کو سر پر رکھ کر طلسم حجابُ الابصار کو تلاوت کرتے ہوئے جہاں چاہیں چلے جائیں کوئی آپ کو نہ دیکھ سکے گا۔

عملِ ششم

مراۃ العالمین میں حضرت خواجہ ابن فع شالیلی فرماتے ہیں کہ جب

برج سرطان یا میزان یا جدی میں ہو اور قمر برج ثور میں نحوست سے خالی ہو اس وقت طلسم حجابُ الابصار کو چوبِ زیتون کی قلم کے ساتھ مشک و زعفران سے کاغذ پر لکھیں اور اس کاغذ کو حریرِ سفید کے کپڑے میں لپیٹ کر اپنی گردن میں ڈال لیں نظرِ خلائق سے مخفی رہیں گے۔

عملِ ہفتم

مراۃ العالمین کا نظرِ مردم سے غائب ہو جانے کے سلسلہ کا ایک مجرب عمل ملاحظہ ہو تحریر ہے کہ سگِ پشت آبی کا خون حاصل کر کے اپنے چہرے پر اس کا طلا کریں اور طلسم حجابُ الابصار کا ورد کرتے ہوئے جہاں چاہیں چلے جائیں کسی کو نظر نہ آ سکیں گے۔

عملِ ہشتم

نظرِ خلائق سے مخفی ہو جانے کے جملہ قسم کے عملیات میں سے ذیل کا عملِ اخفاء ایک زبردست اور موثر عمل مانا جاتا ہے۔ عمل یوں ہے :-

کہ سفید بلی کی آنول حاصل کر کے عامل اسے اپنے سامنے رکھے اور طلسم حجابُ الابصار کا جاپ کرنا شروع کر دے۔ جب وہ آنول خود عامل کی نظروں سے اوجھل ہو جائے تو عامل عمل کو ختم کر کے اس آنول کو اٹھا لے اور بلی کی ہی دباغت شدہ کھال میں ملفوف کر کے محفوظ رکھے اس کے بعد جب نظروں سے اوجھل ہو جانا مطلوب ہو تو اس ملفوف شدہ آنول کو اپنے سر پر باندھ لے نظرِ مردم سے غائب ہو جائے گا۔

عملِ نہم

سرِ دفترِ فلاسفرِ جہان علامہ ابنِ رمیشی کتاب الاعمال میں لکھتے ہیں کہ میں علوم مخفیات و طلسمات کی صداقت کا ہرگز قائل نہ ہوتا اگر مجھے بغداد کے عیسائی عاملِ طلسمات حمام شوریح سے نظر مردم سے غائب ہو جانے کے عمل کا خود مشاہدہ کرنے کا موقع نہ ملتا۔ ابنِ رمیشی کہتے ہیں کہ اس واقعہ کے بعد میرے دل میں علومِ مخفیہ کے حقائق کو جاننے کا شوق پیدا ہوا تو میں نے خواب دیکھا کہ ایک شخص مجھ سے کہتا ہے کہ حمام شوریح کے پاس جا۔ ہم نے اسے

حکم دیا ہے وہ تم کو طلسمات کے حقائق کی تعلیم دے گا

صبح کو جب میں ان کے پاس گیا تو انہوں نے مجھ سے کہا تم ابنِ رشد ہو ... رات کو خواب دیکھا ہے جس میں مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تم کو علوم مخفیہ کے حقائق ... سکھاؤں۔ علامہ ابنِ رشد فرماتے ہیں کہ اس کے بعد میں جب تک بغداد میں مقیم رہا ... شوبریحی سے مخفی علوم و فنون کا باقاعدہ درس لیتا رہا۔ یہاں تک کہ جب ان علوم و فنون ... کے حقائق و اسرار مجھ پر مکمل طور پر واضح ہو گئے تو پھر خراسان کی طرف واپس لوٹ ... واپس پہنچ کر جس عمل کو میں نے سب سے پہلے اپنے تجربہ و امتحان کے بعد کامیاب پایا ... نظرِ خلائق سے مخفی ہو جانے کا عمل تھا جس کا میں حمام شوبریحی سے بھی مظاہرہ دیکھ چکا ...

ابن رشد لکھتے ہیں کہ جو شخص بھی طلسمات کے حقائق و اسرار کا منکر ہو ... اس عمل کو اپنے تجربہ و عمل میں لائے گا تو وہ بھی ان علوم کی صداقت کا میری طرح ... ہو جائے گا۔ ابنِ رشد کے بیان کردہ طریقۂ عمل کے مطابق نظرِ مردم سے غائب ہو ... کے اس عمل کا دارومدار انسان کے پتے اور چربی پر ہے ان دونوں چیزوں کو لے کر ... ہم وزن پیس کر نصف وزن ان کے اصفہانی سرمہ ملائیں اور خوب پیس لیں تاکہ اچھی طرح ... سے کل اجزا آمیز ہو جائیں پیسنے کے بعد اس سرمہ کو حفاظت سے رکھ چھوڑیں۔ ... اعظم یہی ہے جس وقت اس سرمہ کو آنکھ میں لگائیں گے اور طلسم حجاب الابصار کو تلاوت ... کریں گے۔ آنِ واحد میں لوگوں کی نظروں سے غائب ہو جائیں گے پھر جب ظاہر ہونا ... چاہیں تو عبارتِ عمل کی تلاوت ختم کر کے آنکھوں کو عرقِ بادیان یعنی سونف کے عرق ... سے دھو ڈالیں نظر آنے لگیں گے۔

عملِ دہم

کتاب الاعمال میں مذکور ہے کہ ابابیل جانور کے ... گھونسلے میں دو پتھر پائے جاتے ہیں، ایک سرخ ... دوسرا سفید، سرخ پتھر میں یہ خاصیت پائی جاتی ہے کہ اگر عامل اس پتھر پر طلسم حجاب الابصار ... کے عمل کو تین سو تین (۳۰۳) مرتبہ پڑھ کر پھونکے اور ہرن کی جھلی میں لپیٹ کر اپنے ... گلے میں لٹکائے تو لوگوں کی نظروں سے غائب ہو جائے۔ سفید پتھر میں یہ خاصیت ہے ... کہ عامل اس پتھر کو جس کے بھی گلے میں باندھے لوگوں میں سے صرف وہی شخص عامل کو دیکھ ...

سکے گا۔ طلسم حجاب الابصار کی عبارت درج ذیل ہے ۔

هَدَا اهًا هَبُوْهًا هَلاَ لَهَا لُوْهًا هَلُوْ لِيًا يُوْ شًا يَارِ شًا
اَلْوَاشًا اَلْبُوْ شًا اَلْوُ شًا شَلْشًا شَالِشًا اَيْشًا اَهْدَرًا نًا اَوْطَعًا
لَهَطَفًا لَوْطَالِفًا طَالِفًا اُجِيْبُوْا يَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَا
خْفُوْنِیْ عَنِ الْاَبْصَارِ بِحَقِّ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ وَبِحَقِّ
صَاحِبِکُمْ وَصَاحِبِنَا صَاحِبِ الْعَرْشِ وَالزَّمَانِ سَیِّدِ
الْاَوْلِیَاءِ وَالْاَبْرَارِ ۵

استاد الامام برہان الحق ابوریحان محمد بن احمد بیرونی خوارزمی المشہور البیرونی کی ایک بشارت پر شائع کی جانے والی عظیم و لطیف تقویم

البیرونی تقویم

کا اجراء عمل میں آ چکا ہے جس کا پہلا ایڈیشن البیرونی تقویم ۱۹۸۵ء میں شائع کیا جا رہا ہے۔ بفضلِ تعالیٰ یہ تقویم جو کہ اسلامی دنیا کے مفکرین و منجمین کی خدمات کے اعتراف کے طور پر شائع کی گئی ہے اپنے بے پایاں مخفی علوم کے سمندر سے گوہر نکال کر شائقین علوم کی ہر سال پیاس بجھاتی رہے گی جس میں سے عظیم فنی و علمی مقالہ جات کے علاوہ آپ کی سال بھر کی تقویمی ضروریات کا خیال رکھا گیا ہے مسلم جلیل القدر ہیئت دانوں کو خراجِ تحسین پیش کرنے کا آپ کے لئے نادر موقع ہے کہ آپ ان کی ریسرچ سے فائدہ اٹھائیں اور اس ریسرچ کو حال کے میزان پر تولیں۔ نہ صرف اسے خود خریدیں بلکہ اپنے شائقین دوستوں کو اس سے متعارف کروائیں۔ بے شک البیرونی تقویم کو آپ کسوٹی پر پورا پائیں گے۔

منگوانے کا پتہ

ادارہ ابوریحان البیرونی :- ۱۲۵ اے ڈی گلبرگ ۲
لاہور کوڈ : ۵۴۶۶۰

علاج بالنجوم



انوکھی تصنیف

حضرت منجم اعظم شاہ زنجانی نے تشخیص و علاج کے مراحل کو بہت مختصر کر دیا ہے جس سے معالج و مریض دونوں بخوبی فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ علاج بالنجوم نئے موضوع پر انوکھی کتاب ہے۔

اسلامی یونانی حکماء و ہیئت دانوں

کے افادات سے

پاک و ہند میں علم نجوم سے علاج پر یک منفرد او جب مع دیباچہ باض الملک جناب حکیم نیر واسطی صاحب قبلہ نے لکھا ہے۔

قیمت مجلد صرف ۳۰ علاوہ محصول ڈاک

مینجر مکتبہ آئینہ قسمت لاہور۔ کراچی

١٢٥ ڈی، نزد ہنی مارکیٹ، گلبرگ ٣ لاہور کوڈ ٥٤٦٦٠

نوامیس کے عجیب و غریب شہرۂ آفاق عملیات

نوامیس عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی عجیب و غریب کے ہیں۔ علمائے سحر و طلسمات نے طلسمات کے حقائق کی ترتیب کے ابواب میں نوامیس کے عملیات کا بڑی شرح و بسط کے ساتھ بیان کیا ہے۔ نوامیس کا باب طلسمات کے ایسے اعمال پر مشتمل ہے جن میں عجائبات و کمالات کا ظہور عمل میں لایا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نوامیس کے عملیات کو سحر و طلسمات کے باب میں خاص الخاص اہمیت حاصل ہے۔ نوامیس کے ایسے عملیات جو علوم مخفیہ کے علماء و ماہرین حضرات نے صدیوں قبل اپنی تصنیفات میں مرقوم کیئے تھے ان میں سے ایسے سہل الحصول اور کامیاب و بے خطا قسم کے عملیات جن میں کسی قسم کی چلّہ کشی کے بغیر عناصر و حیوانات کے ذریعے مختلف ضروریاتِ زندگی کے متعلقہ واقعات و مشکلات کا حل پیش کیا گیا ہے۔ قارئین کرام کے استفادہ کے لیئے درج ذیل کیئے جا رہے ہیں

۱۔ طلسمِ محبت

پستانِ سگِ مادہ سیاہ چاندگرہن کے وقت کاٹ لائیں اور گوگل کی دھونی اس قدر دیں کہ سوختہ ہو جائیں۔ سوختہ ہو جائیں تو سنگِ سماق کے کھرل میں ڈال کر خوب باریک پیس لیں خوب پیس کر اس کا سفوف سا تیار کر لیں۔ اس سفوف کو اپنے خونِ فصد میں تر کر کے دوبارہ کھرل کریں یہاں تک کہ باریک مثلِ غبار کے پیس لیں۔ اس مواد کو بحفاظت رکھ لیں۔ عامل جس کسی کو بھی ایک رتی بھر اس سفوف میں سے کھلائے گا وہ تمام عمر اس کا مطیع رہے گا۔ صاحب العجائب والغرائب قاضی جلال الدین یزدانی ابن شمعون واقدی اس طلسم کو مجرب المجرب لکھتے ہیں کتاب ابن مناہج میں تحریر ہے کہ حُب کا یہ ایک ایسا طلسم ہے کہ اس کا خالی جانا ناممکنات سے ہے۔ طلسم محبت کے اس عمل میں کامیابی حاصل کرنے کے لیئے جو شرط بیان کی گئی ہے اس کے مطابق اس عمل کا چاندگرہن کے اوقات کے دوران ہی مکمل کر لینا ضروری ہے ورنہ عمل ناقص رہے گا۔

۲۔ طلسم برائے حُبّ وتسخیر

یہ طلسماتی عمل مجھے مشرقِ وسطیٰ کی سیاحت کے دوران ایک مصری عامل و عالمِ طلسمات سے تحفہ کے طور پر ملا تھا۔ تسخیرِ خواتین کے لیئے یہ ایک نہایت سریع الاثر اور زبردست قسم کا کامیاب و بے خطاء مجرّب المجرّب عمل ہے۔ اس عمل کو ذاتی طور پر میں نے، میرے بہت سے تلامذہ ہم عصر اربابِ علم و فن اور لاتعداد محبت کے ستائے ہوئے بے قرار دل لوگوں نے آزمایا اور بلا ریب اثر آفرین پایا ہے۔

حُبّ وتسخیر کے اس عمل کا دارو مدار گربہ سیاہ یعنی کالی بلّی پر ہے ترکیب عمل کے مطابق عمل کے لیئے کالی بلّی کی آنول لے کر سایہ میں خشک کریں۔ اس کے بعد چاند گرہن کے اوقات میں آنول مذکورہ بالا کو کپاس کی نئی روئی میں لپیٹ کر چاندی کے چراغ میں گائے کا گھی یا روغنِ یاسمین ڈال کر اس کا کاجل تیار کر لیں۔ حبّ وتسخیر کا طلسماتی کاجل تیار ہے۔ اس کاجل کو جو شخص اپنی آنکھوں میں لگا کر اگر کسی غضبناک حاکم کے پاس جائے تو وہ بکمال مہربانی و عزت سے پیش آئے گا اور جو مطلب ہوگا اسے فوراً پورا کرے گا۔ عامل اس کاجل کو استعمال کر کے اپنے دشمنوں اور حاسدوں کے بھی روبرو ہو تو اس کے دشمنوں کی جماعت اس کی تابع فرمان بن جائے۔ کسی محبوب کے سامنے جائے تو وہ عامل کی ایک ہی نظر سے مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا۔ اگر عامل اس کاجل کو ہمیشہ استعمال کرتا رہے تو چشمِ خلائق میں عزت دار ہو گا۔ تمام لوگ اس سے محبت کرنے لگیں گے وہ محبوبِ خواتین ہو گا کہ عورتیں اس کی دالہ و شیدا ہوں گی اور پیچھے پیچھے ماری ماری پھریں گی۔

۳۔ عملِ محبت و عطفِ قلوب

طالیوسِ مصری اپنی کتاب خواص الحیوانات میں لکھتا ہے کہ اکابر علمائے متقدّمین میں سے اخوطیب، قنیان بن النوش، ایلوینوس، متاخرین کی جماعت کے سیاطوسِ ثانی امام هرمس اور حکیم فلاطیس جیسے مشاہیر علمائے محبت و عطفِ قلوب کے ذیل کے عمل کو ایک جلیل القدر، عظیم المرتبت اور کثیر المنفعت عمل کے طور پر بیان کرتے ہوئے اس کی صحت پر اتفاق کیا ہے۔ علمائے سلف و خلف کے تجربات و اقوال کے مطابق حُبّ و تسخیر کے طلسماتی عملیات و عجائبات کے باب میں اس حیثیت کا کوئی دوسرا ایسا عمل موجود نہیں ہے جسے اس کا نعم البدل قرار دیا جا سکے

طالیوس مصری ترکیبِ عمل کے متعلق تحریر کرتا ہے کہ اس طلسم کی تیاری کا عمل یوں ہے کہ انسانی دماغ کا بھیجا ایک مثقال، انسان یعنی عامل کا خون دو مثقال، دونوں کو باہم جمع کر کے خوب باریک پیس کر خشک کر کے تانبے کے برتن میں ڈال کر آگ پر سوختہ کریں۔ جب تمام مواد گرم ہو کر سوختہ ہو جائے تو اسے برتن سے نکال کر محفوظ کر لیں۔

محبت و عطفِ قلوب کا معجزنما عمل تیار ہے۔ جب کبھی جن اکابر و اصاغر امراؤ سلاطین کی تسخیر کرنا چاہیں تو اس مواد سے ایک رتی بھر لے کر جس کسی کو بھی کسی طعام شیریں کے ہمراہ کھلا پلا دیں گے تو کھاتے ہی وہ مطلوب اس طرح پر مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا کہ اس کے لیئے طالب کی جدائی اس کی موت بن جائے گی۔

محبت و عطفِ قلوب کے اس عمل کی تفصیل کے متعلق تحریر کیا گیا ہے کہ یہ عمل اس قدر عجیب الفعل اور سریع الاثر ہے کہ مطلوب کے حلق سے نیچے اترتے ہی اس کے دل میں اس کے طالب کی محبت و الفت کی ایک نہ بجھنے والی آگ جل اٹھتی ہے اور وہ اپنے طالب کی محبت میں دیوانہ و بے قرار ہو کر اپنی حیثیت و حقیقت تک کو بھی فراموش کر بیٹھتا ہے یہاں تک کہ پالتو جانوروں کی طرح اپنے طالب کی چوکھٹ پر سر جھکائے پڑے رہنے کو اپنے لیئے عزت و افتخار سمجھنے لگتا ہے اور اگر کسی موقع پر طالب و مطلوب کے درمیان جدائی پیدا کر دی جائے تو اس مطلوب پر اپنے طالب کی جُدائی کا صدمہ اس قدر گراں گزرتا ہے کہ وہ فراقِ یار میں تڑپ تڑپ کر جان دے دیتا ہے۔

۴۔ حُبّ کا طلسماتی مسان

خواص الحیوانات میں طالیوس مصری نے نوامیس کے باب میں افاداتِ هرمس سے حُبّ و تسخیر کے سلسلے کے جن عملیات کو نقل کیا ہے ان میں سے ذیل کے عمل کو جسے

حُبّ کے طلسماتی مَسان کا نام دیا جاتا ہے نہایت معتبر و مجرّب عمل کے طور پر بیان کیا گیا ہے طالیوس تحریر کرتا ہے کہ طلسماتی عملیات کے علمائے فن کے نزدیک حُبّ و تسخیر کی قسم کے عملیات میں سے طلسماتی مَسان کا یہ عمل ایک ایسا بے نظیر عمل ہے کہ ضرورت کے وقت اس مَسان کا ایک ذرّہ بھی جس مطلوب کو کھانے میں ملا کر کھلا دیں گے یا مشروبات کے ہمراہ پلا دیں گے تو حلق سے اترتے ہی اس شخص کے دل و دماغ پر اپنے طالب کی محبت ایک ... کی طرح عَود کر آئے گی اس مَسان کا خورندہ جوشِ محبت میں اپنے ہوش و حواس کھو بیٹھتا ہے یہاں تک کہ تمام دنیاوی امور سے بالکل بے نیاز ہو کر اپنے طالب کی محبت کا دائمی مریض بن جاتا ہے۔

حُبّ و تسخیر کے اس طلسماتی مَسان کے عمل کا دار و مدار طیورِ خمسہ یعنی ہُدہُد و ابابیل ممولا و خفّاش اور اُلّو جانور پر ہے چنانچہ جب اس مَسان کا تیار کرنا مقصود ہو تو ترکیب عمل کے مطابق عروجِ ماہ میں متذکرۃ الصدر طیورِ خمسہ کو حاصل کر کے مٹی کے کسی برتن میں ذبح کریں پھر ان تمام پرندوں کے گوشت و پوست، ہڈیوں اور پر و بال سمیت تمام اعضاء کو بحفاظت تمام اسی برتن میں ڈال کر خوب گل حکمت کریں اور آگ پر جلائیں جب برتن میں موجود مواد جل کر خاک ہو جائے تو برتن کو اتار کر ٹھنڈا ہونے دیں اور اس عمل کے بعد برتن سے جو کچھ حاصل ہوا ہے کسی شیشے کے برتن میں محفوظ رکھیں۔ حُبّ و تسخیر کے طلسماتی عجائبات و کمالات کے حقائق کے حامل اس نادر و نایاب عملِ مَسان کے استعمال کا طریقہ یہ ہے

کہ عامل اس میں سے ایک چٹکی بھر خاک لے کر اس کو اپنے خونِ فصد یا جراحت سے تر کر کے خشک کر لے اور خوب باریک پیس کر جس کو بھی کھلا دے گا وہ عامل پر فریفتہ ہو جائے گا۔ طالیوس لکھتا ہے کہ حُبّ و تسخیر کے اس طلسماتی عملِ مَسان کا تعلق علمائے روحانیات و مخفیات کے ان مخفی و اسراری عملیات سے ہے جن کو طلسماتی حقائق کی بنیاد قرار دیا جاتا ہے۔ حُبّ و تسخیر کا یہ سریع التاثیر عملِ مَسان میرا ذاتی طور پر آزمودہ و مجرّب ہے اور میری طرف سے اربابِ علم و فن کی خدمت میں پُرزور اپیل کی جاتی ہے کہ وہ اس طلسماتی مَسان کو خود تیار کر کے آزمائیں اور حقیقتِ طلسمات و روحانیات کا مشاہدہ کریں کہ اس لاثانی و لافانی طلسماتی مَسان میں تسخیر کی کس قدر قوّت موجود ہے۔

۵۔ برائے محبّت و اخلاص

گدھے کی چربی اور اس کے دماغ کا بھیجا سایہ میں خشک کر لیں اس کے بعد دونوں کو خوب پیس کر ملا لیں۔ اس سفوف میں اصفہانی سُرمہ شامل کر کے خالص شہد دو حصّہ کا اضافہ کریں پھر اس تمام مواد کو تانبے یا چاندی کے برتن میں ڈال کر آگ پر چڑھا دیں یہاں تک کہ تمام اشیاء جل کر راکھ ہو جائیں۔ ان کو پیس کر بحفاظت رکھ چھوڑیں جس وقت بھی جو شخص اس کو بطورِ سُرمہ استعمال کر کے جس کے بھی سامنے جائے گا وہ مطیع و فرمانبردار بن جائے گا۔

۶۔ تسخیرِ قلوب (محبّت زن و شوہر کے لیئے)

حکیم سلامِلوس دوالیس میں مُصحفِ ہرمس سے نقل کرتا ہے کہ مادہ سندریا کے دو ایسے نر و مادہ بچے جن کو اس نے ایک ہی حمل سے جنا ہو پیدا ہوتے ہی حاصل کر کے مٹی کے علیحدہ علیحدہ برتن میں ذبح کر کے ڈال دیں اور رات کے وقت ان میں سے ایک برتن کو شمال مشرق کے چوراہے میں اور دوسرے کو جنوب مغرب میں واقع کسی چوراہے میں دفن کر دیں اس طرح پر کہ عامل کے علاوہ کسی بھی دوسرے شخص کو اس بات کی خبر تک نہ ہو اس عمل کے تین ہفتے بعد دونوں برتن نکال لائیں۔ اس عرصہ کے دوران دونوں جانوروں کا تمام گوشت و پوست جل کر ختم ہو چکا ہو گا اور صرف ہڈیاں ہی موجود ہوں گی جن کو بڑی احتیاط کے ساتھ نکال کر پانی سے خوب اچھی طرح دھو کر صاف کر کے رکھیں مگر یہ خیال رہے کہ نہ تو کوئی ہڈی ٹوٹے اور نہ ہی ان میں سے کوئی ضائع ہونے پائے اس کے بعد ان جانوروں کی ہڈیوں کا اس طرح امتحان کریں کہ دونوں جانوروں کی ایک ایک ہڈی لے کر ایک کو دوسری کے ساتھ ملاتے جائیں اور دیکھتے جائیں، یکے بعد دیگرے ہر ایک ہڈی کے ساتھ یہی عمل کریں یہاں تک کہ دونوں جانوروں کی دو ایک جیسی ہڈیاں ایسی بھی آئیں گی کہ جب ان کو ایک دوسری کے ساتھ ملانے کے لیئے قریب کیا جائے گا تو وہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ چمٹ جائیں گی۔ ان دونوں کو بحفاظت رکھ لیں کیونکہ یہ ... باقی سب کو پھینک دیں۔ ان ہڈیوں کی خاصیت یہ بیان کی گئی ہے کہ عامل ان کو

کسی حلال جانور کی دباغت شدہ کھال میں لپیٹ کر اپنے گھر کے صحن میں دفن کر دے تو وہ گھر ہمیشہ کے لئے خوشیوں کا گہوارہ بن جائے گا۔ میاں و بیوی کے درمیان پیدا ہو جانے والی نفرت و عداوت فی الفور ختم ہو کر کامل محبت و الفت پیدا ہو جائے گی۔ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ اس قدر والہانہ محبت کرنے لگیں گے کہ ایک دوسرے کو دیکھے بغیر پل بھر کے لیئے بھی زندہ نہ رہ سکیں گے۔ محبت زوجین کا یہ طلسم اپنی نظیر آپ ہے۔

۷۔ اتحادِ قلوب (برائے مرد و زن)

حکیم قنیان بن انوش قصائد طلسمات میں محبتِ زوجین کے لیئے ایک عجیب و غریب عمل بیان کرتے ہوئے اسے اپنا مجرب المجرب تحریر کرتے ہیں جو اس طرح پر ہے کہ اگر کوئی عورت مادہ خرگوش کی عظم الترقوہ یعنی ہنسلی کی ہڈی حاصل کر کے اپنے پاس رکھے تو اس کا ظالم و جابر شوہر اس کا مطیع و فرمانبردار بن جائے اور اسی طرح اگر کوئی مردِ نر خرگوش کی مذکورہ بالا ہڈی اپنے پاس محفوظ رکھے تو اس کی بد زبان و نافرمان گستاخ بیوی ہمیشہ کے لیئے اس کی محبت میں گرفتار ہو جائے۔ حکیم تحریر فرماتے ہیں کہ اگر ایسے میاں و بیوی جو باہمی بغض و عداوت کے سبب ایک دوسرے کو خیال و خاطر میں بھی نہ لاتے ہوں اگر ان دونوں کے پاس یہ ہڈیاں موجود ہوں تو وہ اپنے تمام تر اختلاف کو فراموش کر کے ایک دوسرے کے عاشق صادق بن جائیں۔ حکیم موصوف کا یہ طلسماتی عمل میرا سینکڑوں بار کا آزمودہ و مجرب ہے۔

۸۔ طلسماتِ محبت بین الزوجین

و سیاطوسِ ثانی اپنے مکاشفات میں اعجوبۂ طب کا یہ قول نقل کرتے ہیں کہ اگر عورت سیاہ کتے کا دل خشک کر کے اپنے خونِ فصد یا جراحت میں شامل کر کے دونوں کو خوب باریک پیس کر جو سفوف تیار ہو اسے اپنے شوہر کو کھلا دے تو وہ اس کا مطیع ہو جائے۔

و شیخ شہاب الدین کندی صاحب ایمامۃ الروحانیون کہتے ہیں کہ جو

شخص ہدہد کے ناخن اور خود اپنے ناخن جلا کر اپنی بیوی کو کھلائے تو وہ اس کی طرف ایسی مائل ہو کر اس کے بغیر ایک لمحہ بھی صبر نہ کر سکے۔

و کتاب العجائب والغرائب میں قاضی جلال الدین یزوان ابن شمعون واقدی تحریر کرتے ہیں کہ جو عورت یہ چاہے کہ اس کا خاوند اس پر کبھی ناراض نہ ہو بلکہ ہر وقت اس کے حکم کے تابع رہے تو اس عورت کو چاہیئے کہ وہ چاند گرہن کے وقت اپنے اور اپنے خاوند کے بالوں کو لے کر گدھے کی سوراخ دار ہڈی میں رکھ کر اپنے گھر میں دفن کر دے۔ جب تک یہ ہڈی دفن رہے گی وہ مرد اپنی بیوی کا تابعدار و فرمانبردار رہے گا۔

و فلاطیس کہتا ہے کہ اگر کوئی انسان اپنے دونوں قدموں کو دھو کر اپنی بیوی کو پلائے تو وہ اس کی مطیع و منقاد ہو جائے۔

و امامِ طلسمات قاضی صاعد سماوی وصیل میں محبت زوجین کا ایک مجرب عمل بیان کرتے ہوئے رقمطراز ہیں کہ جن دو میاں و بیوی کو ان کی بے خبری میں گدھ جانور کا دماغ کھانے میں شامل کر کے کھلا دیا جائے تو دونوں ایک دوسرے سے محبت کرنے لگیں گے۔

۹۔ جنات و روحانیات کے مشاہدہ کیلئے

ابوالقاسم مروزی اپنی کتاب بدیع العجائب میں لکھتے ہیں کہ جو شخص جنات و روحانیات کی مخفی مخلوقات کو دیکھنا چاہے تو اس کے لیئے سیاہ بلی کا پتہ اور اس کی چربی اور ہم وزن اس کے سیاہ مرغی کا پتہ اور چربی دونوں کو سرمہ میں ملا کر خوب پیسے یہاں تک کر پیسنے ہی میں خشک ہو جائیں۔ اس سفوف کو بطورِ سرمہ آنکھوں میں لگانے سے جنات و روحانیات کی پوشیدہ مخلوقات کا مشاہدہ ہو گا۔

۱۰۔ تسخیرِ جنات و روحانیات کے لیئے

بدیع العجائب میں بروایت حسن بن موسیٰ الحضرمی عمر ابن عثمان کوفی مصنف معانی البیان کے مجربات و معمولات سے تسخیرِ جنات و روحانیات کے سلسلے کا

ایک دخنہ نقل کیا گیا ہے جو ذیل کے چند ایک اجزاء وادویات کی ترکیب پر مشتمل ہے۔ ملاحظہ ہو۔

قصب الزیرہ، زربنی، دم الحمام، شحم الذئب

متذکرۃ الصدر دخنہ کے تیار کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ قصب الزیرہ یعنی چرائتہ اور زربنی یعنی جدوار دونوں کو ہم وزن جمع کرکے جدا جدا کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور دم الحمام یعنی خونِ کبوتر اور شحم الذئب یعنی بھیڑیئے کی چربی لے کر سایہ میں خشک کرلیں۔ ان مواد کو اوّل الذکر ادویات کے سفوف میں شامل کرکے دوبارہ اس قدر کھرل کریں کہ تمام اجزاء یکجان ہوجائیں۔ تسخیرِ جنّات و رُوحانیات کا دخنہ تیار ہے۔ ترکیبِ عمل اس طرح پر ہے کہ بوقتِ شب اس دخنہ کو آبادی سے دُور کسی ویران مقام میں روشن کریں تو اس دخنہ کے اجزاء کی تاثیر سے اس جگہ کے جنّات و رُوحانیات عامل کے سامنے جمع ہوجائیں گے اور عامل جو حکم کرے گا اسے بجالائیں گے لیکن لازم ہے کہ عامل دل میں کسی خوف یا خطرہ کو جگہ نہ دے بلکہ دل قوی رکھے کیونکہ وہ کچھ اذیت نہ پہنچائیں گے بلکہ عامل کی تابعداری اور اس کی حاجات کی بجاآوری کے پابند ہوں گے۔

۱۰۔ مشاہدۂ جنّات و رُوحانیات کا عملِ عجیب

مشاہدۂ جنّات و رُوحانیات کے اس عمل کو علمائے طلسمات و مخفیات کی اصطلاح میں کحلِ جنّات و رُوحانیات بھی کہتے ہیں۔ صاحب بدیع العجائب فرماتے ہیں کہ یہ عمل نہایت مجرب المجرّب ہے۔ ترکیب عمل کے متعلق لکھتے ہیں کہ جو شخص یہ چاہے کہ وہ جنّات و رُوحانیات کا مشاہدہ کرے تو اس کے لیئے بطِ سیاہ کو حاصل کرکے سیسے کے برتن میں ذبح کرے پھر اس کے خون اور چربی کو نکال کر علیحدہ کرکے محفوظ کرلے اس عمل کے بعد اس ذبیحہ جانور کو بحفاظت تمام چینی یا تانبے کے برتن میں ڈال کر آگ پر جلائے اور اس طرح جو راکھ تیار ہو اس میں جانور مذکور کا خون اور چربی باہم آمیز کرکے خوب پیس کر خشک کرکے مسِ احمر کی سُرمہ دانی میں رکھ چھوڑے۔ ضرورت کے وقت اس سُرمہ کو آنکھ میں لگانے سے جنّات و رُوحانیات کا مشاہدہ عمل میں آئے گا۔

۱۱۔ عمل مشاہدۂ جنّات و رُوحانیات

حکیم طالیوس مصری اپنی شہرۂ آفاق کتاب خواص الحیوانات میں مشاہدۂ جنّات و رُوحانیات کا ایک عمل بیان کرتے ہوئے تحریر کرتا ہے کہ سُرخ رنگ صحرائی بکری کو اس کے عمل کے دَوران ذبح کرکے اس کا بھیجا نکال کر سایہ میں خشک کرلیں اور کھال کھینچ کر اس کو دباغت دے دیں پھر اس خشک شدہ بھیجا کو اسی بکری کی دباغت شدہ کھال میں سی کر محفوظ کرلیں۔ بوقتِ ضرورت اس کھال کو جو شخص بھی اپنے سر پر باندھے جنّات و رُوحانیات اور اپنے ہمزاد کو ملاحظہ کرے آزمودہ ہے۔

۱۲۔ جنّات و رُوحانیات کا مشاہدہ

ذیل کے دخنہ کا عمل ایک نادرِ روزگار طلسم ہے جو متعدد بار میزانِ تجربہ پر پورا اتر چکا ہے۔ کتاب خواص الاشیاء میں تحریر ہے کہ اس عمل کو کسوُف و خسوُف کے اوقات میں بجالایا جاتا ہے۔ طریقہ اس کا یہ بیان کیا گیا ہے کہ کُتّے اور سیاہ بلّی کا خون ہم وزن لے کر سایہ میں خشک کرکے باریک پیس کر آپس میں ملالیں اور جب عمل کرنا مقصود ہو تو عمل کے مقررہ اوقات کے مطابق کسی خلوت کے مکان میں درختِ سدرہ و کنیر کی لکڑی کے کوئلوں کی آگ پر اس مواد کو سلگائیں۔ عامل کے سامنے جنّات و رُوحانیات کی پُراسرار مخفی مخلوقات حاضر ہوجائیں گی۔

۱۳۔ مرضِ صرع کا کامیاب علاج

سیاطوُسِ ثانی کتابِ مکاشفات میں لکھتا ہے کہ ایسے درخت کو تلاش کیا جائے کہ جس پر بُوم یعنی اُلّو جانور کا بسیرا ہو۔ جب ایسا درخت نظر میں آجائے تو پھر جس وقت اس درخت پر جانور مذکور بیٹھا ہوا ہو اس وقت مرگی کا مریض اس درخت کی چھال کو جس قدر بھی اس کے لیئے ممکن ہو سکے اپنے دانتوں سے کاٹ لے اور چبا کر اسی وقت ہی کھا جائے تو اس کا عارضہ اُسی وقت ہی جاتا رہے گا اور زندگی بھر دوبارہ اُس پر اس مرض کا دَورہ عود کر نہیں آسکے گا۔ یہ طلسماتی علاج میں نے اب تک سینکڑوں کی تعداد میں مرگی کے جن

مریضوں کو بتایا ہے وہ خدا کے فضل و کرم سے صحت یاب ہو چکے ہیں۔

۱۴۔ سِل و دِق کا طلسماتی علاج

صاحبِ خواص الحیوانات لکھتا ہے کہ مادہ خچر کے پیشاب کو مقطر کر کے سِل و دِق کے مریض کو دو درصاص یعنی دو چائے کے چمچوں کے برابر صبح اور اسی طرح شام کو ایک ایک چھٹانک سخت گرم پانی میں ملا کر دونوں وقت بعد از طعام پلائیں۔ چند ہی دنوں میں مرض دُور ہو کر مریض مکمل طور پر صحت مند انسان بن جائے گا اور اس شخص پر زندگی بھر دوبارہ اس خبیث و خطرناک مرض کا حملہ نہیں ہو گا۔ راقم الحروف کے نزدیک یہ عمل و علاج، سِل و دِق کے علاوہ ہر قسم کے پرانے سے پرانے بخاروں کو دُور کرنے کے لیئے لاثانی چیز ہے جو اس مرض کے شکار ہر مریض کے لیئے ہر حالت، ہر موسم، ہر عمر میں مفید ہی مفید ہے۔

۱۵۔ دردِ شقیقہ کا شافی علاج

دردِ شقیقہ کے ازالہ کے لیئے افاداتِ جالینوس میں حکیم کا ایک مجرّب المجرّب علاج اس طرح پر مذکور ہے کہ شقیقہ کے عارضہ کا مریض تین اتوار تک متواتر ہر اتوار کو طریقۂ علاج کے مطابق طلوعِ آفتاب کے وقت اپنے پاؤں کے دونوں انگوٹھوں پر کسی تیز دھار اُسترے سے پچھ لگوا کر قدرے خون نکلوائے تو سالہا سال کا پرانا درد بھی فوراً کافور ہو جائے گا۔ یہ بات قارئینِ کرام کی دلچسپی اور اطمینان کا باعث ثابت ہو گی کہ حکیم موصوف کا یہ عمل و علاج میرا ذاتی طور پر آزمودہ و مجرّب ہے جس کی مختصر سی تفصیل یوں ہے کہ میں کوئی بعرصہ چار سال سے دردِ شقیقہ میں مبتلا ہر قسم کے علاج کرنے کے بعد بالکل مایوس العلاج مریض بن چکا تھا کہ اتفاق سے افاداتِ جالینوس کا ترجمہ کرتے ہوئے دردِ شقیقہ کا یہ عمل میری نظر سے گزرا بے حد مفید اور اکسیر الاثر پایا گیا۔ شقیقہ کا وہ حملہ جس کا میں ہر ہفتہ عشرہ کے بعد شکار ہو جایا کرتا تھا اس علاج پر عمل پیرا ہونے کے بعد اب کوئی بیس سال سے بھی زیادہ کا عرصہ ہونے کو آیا ہے مجھے یہ مرض دوبارہ لاحق نہیں ہوا ہے۔

۱۶۔ وجع المفاصل یعنی جوڑوں کے دَرد کا علاج

وجع المفاصل یعنی جوڑوں کے دَرد اور خواص الحیوانات میں طالیوسِ مصری وجع المفاصل یعنی جوڑوں کے دَرد اور گنٹھیا کے لیئے ایک عجیب و غریب علاج تحریر کرتے ہوئے اُسے طلسماتی دنیا کا ایک مشہور اور زود تاثیر علاج قرار دیتے ہیں جس کی تفصیل یُوں ہے کہ گنٹھیا اور جوڑوں کے ہر قسم کے دَرد کے مریض کو شہد کی مکھیوں کی مدد سے اس کے دردناک جوڑوں پر کٹوایا جائے تو دَرد کو فوراً آرام آجاتا ہے۔ طالیوس لکھتا ہے کہ ہزاروں مریض جن میں حرکت کرنے کی بھی تاب نہ تھی اس طلسماتی علاج کے ایک ہی دفعہ کے استعمال سے مکمل صحت یاب ہو گئے ترکیبِ علاج کے متعلق تحریر کیا گیا ہے کہ تین تین مکھیوں سے ایک ایک جوڑ پر کٹوایا جائے اور اس کے بعد مقام ماؤف کو نیم گرم پانی سے دھو دیا جائے تاکہ کسی قسم کی بھی جلن اور سوزش پیدا نہ ہو سکے گی اس علاج کا فائدہ عام طور پر تو ایک ہی دفعہ کے علاج سے ظاہر ہو جاتا ہے لیکن احتیاطاً اس علاج کو ایک ہفتہ تک جاری رکھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ دَردِ ریح، گنٹھیا اور جوڑوں کے دَرد کے لیئے یہ علاج بلاشک و شبہ ایسا اکسیر بے نظیر ہے جس کے استعمال کے بعد جسمانی دَردوں کا نام و نشان تک باقی نہیں رہتا۔

۱۷۔ طلسم دَفع جنوُن

امام ابو طیب صالح کا لسدی کتابِ کبیر میں لکھتے ہیں کہ ذہنی امراض کا ایسا مریض کہ جس کا حافظہ بالکل جاتا رہا ہو۔ عقل و شعور میں فتور واقع ہو چکا ہو۔ یہاں تک کہ وہ اپنی حسِ و فطانت کی قوت کے سلب ہو جانے کی وجہ سے خیر و شر اور مدح و ذم میں تمیز بھی نہ کر سکتا ہو جب کسی ایسے پاگل و مجنوں کا علاج کرنا چاہیں تو اس کے لیئے انسانی کھوپڑی کو حاصل کر کے مغز سر میں تخم خربزہ ڈال کر زمین میں دفن کریں اور آدابِ زراعت کے مطابق اس کی حفاظت کرتے رہیں پھر جب پودے اُگ آئیں اور پرورش پانے کے بعد ان میں پھل آجائیں تو تمام پھل اتار کر سایہ میں خشک کر لیں اور باریک پیس کر محفوظ رکھیں جس وقت ضرورت ہو اس سفوف میں سے ایک رتی بھی جس پاگل و مجنون کو کھلا دیں گے تو اس کے پاگل پن کا عارضہ جاتا رہے گا۔

۱۸۔ بچوں کے سُوکھے پَن کا علاج

سُوکھا پن یعنی دِقُ الاطفال جسے مسان کا نام بھی دیا جاتا ہے بچوں کا ایک خطرناک مرض ہے جس کے علاج کی جانب فوری توجہ نہ دینے کے سبب اس کا شکار بچے عموماً مر جاتے ہیں۔ کتاب خواص الاشیاء میں سُوکھے پن کے تحریر شدہ علاج کے مطابق مریض بچے کو سات روز تک روزانہ صبح و شام دُودھ پلانے کے بعد گائے بکری یا بھینس کی جگالی کے پانی کے سات سات قطرے کر کے پلاتے رہیں۔ اس علاج کی بدولت اس مہلک مرض کے آخری درجہ میں بھی جبکہ بچہ کے بچنے کی امید بہت ہی کم ہو جاتی ہے، سوکھتا ہوا بچہ صحت یاب ہو جاتا ہے۔ سُوکھے پن کے مریض بچوں کے لیے یہ طلسماتی علاج اس خاکسار کا سینکڑوں بار کا آزمودہ و مجرّب ہے۔

۱۹۔ طلسمِ امساک

امساک کے اس طلسم کا ذکر قصائدِ قنیان بن الونش میں کیا گیا ہے۔ ترکیبِ عمل کے مطابق خفاش یعنی چمگادڑ کا خون روغن زیت میں ملا کر خوب حل کریں یہاں تک کہ مثل مرہم کے ہو جائے۔ اس مرہم کو عورت سے شب باش ہوتے وقت دونوں پیروں کے تلووں پر طلا کریں جس وقت خلاص ہونا منظور ہو مرہم کو آبِ گرم سے دھو کر صاف کر لیں فوراً منزل ہو جائیں گے۔ مختار الحکم میں حکیم جالینوس بھی اپنے مجرّبات میں اس طلسم کی بڑی تعریف لکھتے ہیں۔

۲۰۔ برائے امساک

گربہ سیاہ نر جو کہ بالکل یک رنگ ہو اس کے بال لے کر اپنی گوگل کی دھونی دے اور جماع کرتے وقت کپڑے میں باندھ کر کمر میں اس طرح باندھے کہ عین ناف کے اوپر رہے ہرگز انزال نہ ہو گا جس وقت اس کو ناف سے ہٹا کر جانب پشت کرلے گا فارغ ہو جائے گا۔

۲۱۔ اِمساک کا عملِ عجیب

پانی کا سانپ جو تقریباً ایک یا دو میٹر تک لمبا ہو حاصل کر کے اسے اس احتیاط کے ساتھ مار ڈالیں کہ اس کے جسم کی کوئی ہڈی ٹوٹنے نہ پائے اس کے بعد اس سانپ کو کسی چینی کے برتن میں بند کر کے چالیس روز تک گدھے کی لید میں جسے ہمہ وقت پانی میں نمناک رکھا جائے دفن کریں اور پھر نکال کر دیکھیں گے تو سانپ کے جسم کا تمام گوشت پوست جل کر خاکستر ہو چکا ہو گا اور برتن میں صرف اس کی ہڈیوں کا ڈھانچہ موجود ہو گا۔ ان تمام ہڈیوں کو احتیاط کے ساتھ ایک جگہ جمع کر کے ان کا امتحان کریں اس طرح پر کہ تمام ہڈیوں کو ایک ایک ہڈی کر کے کسی گائے یا بھینس کی پُشت پر اس کا دُودھ نکالتے وقت رکھتے جائیں۔ جس ہڈی کے رکھنے پر اس کا دُودھ نکلنا بند ہو جائے اس ہڈی کو باقی تمام ہڈیوں سے علیحدہ کر کے اپنے پاس محفوظ کر لیں کیونکہ یہی مطلوبہ ہڈی ہے۔ مجامعت کے وقت اس ہڈی کو گوگل کی دھونی دیں اور کپڑے میں بطورِ تعویذ پوٹلی بنا کر کمر پر جہاں گردوں کا مقام ہے باندھیں اور مباشرت کریں۔ جب تک اس ہڈی کو کمر سے ہٹا کر پیٹ کی جانب نہ کر لیا جائے گا انزال نہ ہو گا۔ اگرچہ شام سے صبح تک جماع کرتے رہیں یہ طلسم امساک کے لیے جہاں لاجواب ہے وہاں سُرعت انزال جیسی بدترین مرض کو دور کرنے کے لیے بھی عجیب و غریب لاثانی چیز ہے۔

۲۲۔ طلسمِ مانعِ حمل

صاحب الخواص نے لکھا ہے کہ جو عورت فراغت حیض کے بعد متواتر تین روز تک روزانہ صبح و شام گائے کے پِتّے کے پانی کے تین تین قطرے اپنے دونوں کانوں میں ڈالے تو وہ کبھی حاملہ نہ ہو۔ اولاد بندی کے سلسلے کا یہ طلسم جمہور علمائے مخفیات و طلسمات کے مخفی و اسراری مجرّبات سے ہے جو بعرصہ پچاس سال سے میرے ذاتی معمولات میں ایک ایسے بے ضرر قسم کا علاج ثابت ہوا ہے جس میں ایام ماہواری باقاعدہ جاری رہتے ہیں اور کسی قسم کی کوئی ایسی تکلیف نہیں ہوتی کہ جس سے مستورات کی عام جسمانی صحت پر کوئی نقصان دہ اثرات مرتب ہو سکتے ہوں۔ تاہم اس عمل کے متعلق یہ احتیاط رہے

کہ اس کا ناجائز استعمال نہ کیا جائے ورنہ کسی سے ظلم کرنے کی صورت میں خود عذاب کے سزاوار ہوں گے کیونکہ یہ ایک ایسا عمل ہے کہ جس کے استعمال کے بعد عورت ہمیشہ کے لیئے بانجھ ہو کر رہ جاتی ہے۔

۲۳۔ طلسم برائے اولاد بندی

کثرت کے ساتھ اولاد جننے والی عورت اگر حاملہ نہ ہونا چاہے تو زاج سفید یعنی پھٹکڑی سفید کا بریان کیا ہوا سفوف تین ماشہ کی مقدار میں غسل حیض کے دوسرے روز سے شروع کر کے مسلسل اکیس روز تک بلاناغہ نہار پیٹ پانی کے ساتھ استعمال کرے تو وہ ایسی عقیم یعنی بانجھ ہو جائے گی کہ کبھی عمر بھر بچہ نہ جنے۔ یہ نسخہ میں نے کتاب سترالاسرار سے نقل کیا تھا استعمال کرنے پہ بے حد مفید پایا۔ سینکڑوں مستورات پر اس کا تجربہ کیا جا چکا ہے۔ بے شک بلا خوف تجربہ کریں کبھی خطا نہیں کرتا۔

۲۴۔ اسقاطِ حمل کے لیئے

حکیم تغیبان بن انوش قصائدِ طلسمات میں لکھتا ہے کہ جس عورت کے حمل ساقط ہو جاتے ہوں تو جب اس کے حمل کے آثار ظاہر ہوں تو ایسی عورت خرگوش جانور کے گوشت کو نمک کے ساتھ تین یوم تک استعمال کرے تو آئندہ چل کر ہمیشہ کے لیئے اسقاط سے محفوظ رہے گی۔ راقم الحروف عرض کرتا ہے کہ اسقاطِ حمل جیسے پریشان کن خبیث مرض کے لیئے یہ علاج بارہا تجربہ میں آ چکا ہے اور یہ حقیقت ہے کہ اسقاط کو روکنے کے لیئے اس سے بہتر کوئی علاج نہیں ہے اسقاط خواہ کسی قسم کا ہو اس علاج سے رفع ہو جاتا ہے۔ اسقاط کا شکار ایسی عورتیں جو کسی بھی علاج سے صحت یاب نہیں ہوئیں ان کو اس علاج نے صحت بخشی ہے۔

۲۵۔ برائے اولادِ نرینہ

حکیم ابوعبداللہ طیّب محمد بن علی عباس قمی اخبارِ رُوحانیات میں تحریر کرتے ہیں کہ وہ عورت جس کے ہاں صرف لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں اور اولادِ نرینہ یعنی لڑکا

نہ پیدا ہو تو ایسی عورت ذیل کا طلسماتی عمل بطور علاج بجا لائے تو خدا کے فضل و کرم سے آئندہ چل کر شرطیہ طور پر اس کے بطن سے لڑکی کی بجائے لڑکا پیدا ہو گا۔ حکیم موصوف اس طلسماتی علاج کے طریقے کے بارے میں رقمطراز ہے کہ عروجِ ماہ میں بروز اتوار یا جمعۃ المبارک مرغ سفید حاصل کر کے اسے ذبح کریں اور اس کی مری یعنی غذا کی نالی جو حلق سے معدہ تک چلی جاتی ہے احتیاط کے ساتھ نکال لیں۔ اس نالی کو پانی سے خوب اچھی طرح دھو کر صاف کریں اور سُرمہ سیاہ بقدر ضرورت لے کر عرق گلاب خالص میں باریک پیس کر اس نالی میں جس قدر بھی ممکن ہو سکے بھر دیں۔ جو عورت اس نالی کو حمل کے استقرار پکڑنے سے قبل غسل حیض کے بعد صبح کے وقت نہار منہ تازہ پانی کے ہمراہ سالم ہی نگل جائے تو اس عورت کے ہاں لڑکی کی بجائے لڑکا پیدا ہو۔ راقم الحروف نے اس طلسماتی عمل کو آزمایا اور حرف بحرف درست پایا ہے۔

۲۶۔ عقر یعنی بانجھ پَن کے لیئے

طلسمات و رُوحانیات کے علمائے متقدمین کے امام اور قرنِ اوّل کے ایک زبردست عالم و عامل طلسمات قنیان بن انوش اپنی مشہور کتاب قصائدِ طلسمات میں عقر یعنی بانجھ پن کے علاج کو بیان کرتے ہوئے رقمطراز ہیں کہ اگرچہ عقر کو لاعلاج قسم کا مرض خیال کیا جاتا ہے لیکن ذیل کے علاج پر علمائے فن کا اجماع ثابت ہے کہ عقر کے لیئے یہ ایک کامیاب علاج ہے۔ ترکیب علاج میں تحریر ہے کہ عاقرہ عورت گربہ سیاہ کا جگر بریان کر کے غسل حیض کے بعد تین روز تک متواتر پانی کے ہمراہ استعمال کرے تو خدا کے فضل و کرم سے مرض عقر سے نجات پائے گی اور صاحبِ اولاد ہو جائے گی۔

۲۷۔ طلسم برائے اولاد

بے اولاد حضرات اگر اولاد جیسی نعمت کے حصول کے لیئے ہر قسم کا جسمانی و رُوحانی علاج کروا کر تھک ہار چکے ہوں اور دربدر کی ٹھوکریں کھا کر بالکل مایوس، پریشان اور اپنے آپ کو بے اولاد و نامراد سمجھ کر بالکل خاموش زندگی بسر کرنے پر مجبور ہو چکے ہوں تو ایسے لاعلاج اور پریشان بے اولاد حضرات کے لیئے ذیل کا طلسم بلاشک و شبہ کامیاب و بے خطا ثابت

ہوتا ہے اور ان کی خالی گود اولادِ نرینہ سے مالا مال ہو جاتی ہے

حکیم لادن طرابلسی کتاب سرّ الاسرار میں تحریر کرتے ہیں کہ یہ طلسم صرف ان بے اولاد میاں بیوی کے لیئے مفید ثابت ہو سکتا ہے جن کی عمر چالیس سے زیادہ نہ ہو چکی ہو اس سے کم عمر کی عورت خواہ وہ کسی جسمانی و روحانی عارضہ کا شکار کیوں نہ ہو اور وہ عقیمہ یعنی بانجھ کیوں نہ ہو اس علاج کی بدولت اولاد جننے کے قابل ہو جائے گی۔ علاج ملاحظہ ہو۔

بے اولاد عورت ایسی عورت کی آنول لے جو پہلی مرتبہ بچہ جنے آنول کو سایہ میں خشک کرے اور غسل حیض کے بعد نہار پیٹ اس خشک شدہ آنول کو پانی کے ساتھ ہی سالم نگل جائے اس کے تین روز بعد اس کا خاوند اس سے مجامعت کرے انشاء اللہ حاملہ ہو جائے گی صحیح و مجرّب ہے۔

۲۸۔ نظروں سے غائب ہو جانا

نظرِ خلائق سے مخفی ہو جانے کے عملیات کا تعلق نوامیس کے اعظم ترین اعمال سے ہوتا ہے ابوبکر بن وحشید یمانی اس سلسلے کا ایک مجرّب المجرّب عمل کتاب بلنیاس میں بیان کرتے ہوئے تحریر کرتا ہے کہ ممولا جانور جو خاکستری رنگ کا ہر جگہ پایا جانے والا عام ابابیل کی شکل و صورت کے مشابہ پرندہ ہے۔ آخر فصلِ خریف میں پکڑ کر مضبوط فولادی پنجرے میں بند کریں اور بڑی احتیاط کے ساتھ اسے صبح و شام دانہ و پانی کھلاتے پلاتے رہیں پچیسویں روز کے بعد اس جانور کے سر پر تاج نما ہالہ کی طرح کے بال اُگنے لگیں گے۔ ان بالوں کے اُگنے اور سر پر تاج کی صورت کے مکمل بننے تک اس کی خوب احتیاط کے ساتھ پرورش کرتے رہیں۔ جب اس جانور کے سر پر پیدا ہونے والے بالوں کی مقدار پوری ہو جائے گی تو اس کے ساتھ ہی وہ جانور عامل کی نظروں سے پوشیدہ ہو جائے گا۔ جس وقت عامل معلوم کرے کہ وہ جانور نظروں سے غائب ہو گیا ہے تو کسی قسم کی کوئی بھی پریشانی دل میں نہ لائے کیونکہ جانور پنجرہ میں ہی موجود ہوتا ہے جس کا ثبوت پنجرے میں جانور کی آواز اور اس کی پوشیدہ حرکات و سکنات سے ہو سکتا ہے۔ جانور کا عامل کی نظروں سے مخفی ہو جانا دراصل اس کے سر پر اُگنے والے بالوں کے باعث ہوتا ہے چنانچہ عامل کامل احتیاط کے ساتھ قفس سے اس جانور کو نکالے اور نہایت مضبوطی کے ساتھ پکڑے۔ یہ جانور باوجودیکہ عامل کے ہاتھ میں پکڑا ہوا ہوتا ہے لیکن ظاہری طور پر نظر نہیں آتا۔ اس وقت عامل خدا کا نام لے کر اس کے سر پر اُگنے والے بالوں کے تاج کو قینچی سے کتر کر حفاظت کے ساتھ رکھے اور جانور کو دوبارہ قفس میں بند کر دے۔ اس وقت وہ پرندہ جو اپنے سر پر موجود بالوں کی موجودگی کی وجہ سے نظروں سے پوشیدہ ہو گیا تھا۔ بالوں کے اس کے سر سے کاٹ لینے کے بعد دوبارہ نظر آنے لگتا ہے اس عمل کے بعد یہ بات عامل کے اپنے اختیار میں ہوتی ہے کہ وہ اس پرندے کو چھوڑ دے یا دوبارہ عمل کے لیئے اسے قفس میں بند کر رکھے۔ بہتر ہے کہ عمل میں کامیابی کے حصول کے بعد جانور کو آزاد کر دیا جائے پھر جس وقت ضرورت ہو ان تاج نما بالوں کو کتان یعنی السی کے پاک کپڑے میں باندھ دیں اور اپنے پاس رکھیں نظرِ خلائق سے غائب ہو جائیں گے۔

۲۹۔ نظروں سے اوجھل ہونا

دوالنیس کا اعمالِ خفاء کے سلسلے کا ایک عمل جس کے متعلق مندرج ہے کہ یہ عمل نہایت صحیح و مجرّب ہے۔ اس طرح پر ہے کہ صحرائی گرگٹ کو پکڑ کر سورج گرہن میں ذبح کر کے اس کی کھال اتار کر اسے دباغت دے دیں اور باقی جسم کے ڈھانچے سے اس کا تمام گوشت و پوست کاٹ کر پھینک دیں کہ ہڈیاں بالکل صاف ہو جائیں۔ اس عمل کے بعد ان تمام ہڈیوں کو ایک صاف برتن میں رکھ کر برتن میں پانی ڈالیں اور خیال کریں تو ایک ہڈی ان میں سے پانی کے اوپر تیر آئے گی اور ایک پانی کے درمیان میں رہے گی جبکہ دوسری ہڈیاں پانی کی تہہ میں بیٹھ جائیں گی۔ ان دونوں ہڈیوں کو نکال کر نشان کر کے علیحدہ علیحدہ رکھ لیں۔ خفاء کے اس عمل کا دارومدار انہی دو ہڈیوں پر ہے۔ چنانچہ وہ پہلی ہڈی جو پانی کی سطح پر تیر کر آئی تھی اسے گرگٹ کی دباغت کردہ کھال کے خشک ہو جانے کے بعد اس کھال میں لپیٹ کر رکھیں اور دوسری ہڈی کو ویسے ہی رہنے دیں پھر جب عمل کرنا مقصود ہو عمل کے وقت پہلی ہڈی کو سر پر رکھیں اور دوسری ہڈی کو اپنے دائیں ہاتھ میں پکڑ کر رکھیں نظروں سے اوجھل ہو جائیں گے۔

۳۰۔ سلیمانی کاجل

ذیل کا عمل اخفاءِ طلسمات کے اکابر علماء کا بیان کردہ آزمودہ و مجرب عمل بیان کیا گیا ہے۔ حکیم حنین ابن اسحاق مترجم عشرہ مقالات لکھتا ہے کہ جس کو لوگوں کی نظروں سے غائب ہو جانے کے عمل کا شوق ہو وہ دو بلیاں جو سیاہ رنگ کی ہوں تو بہتر ہے ورنہ جس بھی رنگ کی مل جائیں پکڑے۔ ترکیبِ عمل کے مطابق عامل تلاش اور انتظار میں رہے۔ چنانچہ جب موقع آئے اور بلیاں رات کے وقت ایک دوسرے کے ساتھ لڑنے جھگڑنے میں مصروف ہوں تو اسی حالت میں انہیں پکڑ لیا جائے۔ دونوں کو پکڑنے کے بعد دیکھیں کہ اگر وہ دونوں نر ہوں تو چھوڑ دیں اسی طرح اگر دونوں ہی مادہ ہوں تب بھی چھوڑ دیں۔ اگر ایک مادہ اور دوسری نر ہو تو عمل کے لیے مفید ہیں چنانچہ جب بھی نر و مادہ بلیاں ہاتھ لگیں پکڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر کے ایک دیگ میں خوب آنچ دیں یہاں تک کہ دونوں گل کر ہرا ہو جائیں پھر دیگ اتار کر پانی کو ٹھنڈا کریں اور دیکھیں کہ چربی کی طرح کی جو چکنائی پانی کے اوپر جمی ہوئی ہو اسے اتار کر رکھ لیں۔ اس چربی کو تانبے کے چراغ میں ڈال کر کتان کی روئی کی بتی جلا کر اس کا کاجل تیار کر لیں۔ پھر بوقتِ ضرورت یہ کاجل آنکھ میں لگائیں جہاں چاہیں چلے جائیں کوئی آپ کو نہ دیکھ سکے گا۔ اس کے بعد جب اس عمل کو باطل کرنا چاہیں تو آنکھوں کو عرقِ بادیان یعنی سونف سے دھوئیں نظر آنے لگیں گے۔

۳۱۔ انسان کو غیر صورت میں بدل دینا

انسان کو حیوانات کی نوع کی صورت میں تبدیل کر دینے کے اس عمل کے حصول کا طریقہ اس طرح ہے کہ مادہ بندریا کو اس کے ایام وضع حمل کے دوران حاصل کر کے لوہے کے مضبوط پنجرے میں بند کریں اور جب وہ مادہ بندر بچہ جنے تو اسے پکڑ کر اسی وقت ہی ذبح کر ڈالیں اس کے بعد فوراً اس کی کھال کھینچ کر اسے دباغت دے کر علیحدہ کر کے محفوظ رکھیں اور نومولود بندریا کے بچے کے باقی تمام جسم کے گوشت و پوست اور ہڈیوں کو کاٹ کر اس کے خون میں ملا کر تانبے یا چاندی کے کسی برتن میں ڈال دیں پھر اس برتن کے منہ کو بند کر کے گدھے کی لید میں دفن کر دیں۔ چند دن کے بعد اس برتن کو نکال لائیں تو اس میں نہایت عجیب و غریب صورت کے جانور پیدا ہو چکے ہوں گے۔ ان سب کو اس برتن سے احتیاط کے ساتھ نکال کر شیشے کے برتن میں ڈال کر دوبارہ بند کر دیں سات روز کے دوران وہ جانور (کیڑے) آپس میں ایک دوسرے کو کھا جائیں گے اور آخر میں ایک سب سے بڑا جانور رہ جائے گا اس جانور کا منہ بندر کے منہ سے مشابہ اور بدن انسان کی شکل ہو گا۔ یہ جانور سات روز سے زیادہ زندہ نہیں رہتا۔ جب یہ مر جائے تو اسے کمال احتیاط کے ساتھ شیشے کے برتن میں سے نکال کر بندر کی دباغت شدہ کھال میں لپیٹ کر اپنے پاس سنبھال کر رکھیں پھر جس وقت انسان کو بندر کی شکل و صورت میں بدلنے کے عمل کا مظاہرہ کرنا چاہیں تو اس ملفوف جانور کو اپنے عمامہ یا ٹوپی میں رکھ کر جس کے سر پر رکھ دیں گے وہ شخص دوسرے لوگوں کو بندر کی صورت میں نظر آئے گا۔ جب اس کو اصلی حالت میں لانا مقصود ہو تو اپنے عمامہ یا ٹوپی کو اس کے سر سے اتار دیں تو وہ شخص پہلے کی طرح کا انسان ہو گا یہ حقیر پرتقصیر اربابِ علم و فن کی خدمت میں عرض پرداز ہے کہ یہ عمل میرا ذاتی طور پر آزمودہ و مجرب ہے اور یہ جانور آج تک میرے بہت سے دوسرے طلسماتی نوادرات کے ساتھ میرے پاس محفوظ و موجود ہے اور بعض مواقع پر حقیقتِ طلسمات کے مشاہدہ کے لیے اس کا مظاہرہ بھی کیا جاتا ہے۔

۳۲۔ انسان کو غیر صورت میں بدل دینے کا عملِ عجیب

انسان کو حیوانات کی صورت میں بدلنے کا ایک عجیب الاثر عمل مصری ساحر احوطب نے فلاطیس میں ابورادر نے کتاب الاعمال السحر میں صاحبِ سیاسۃ المرزوحانیون نے بحوالہ مندریولارس حکیم ارسطاطالیس سے نقل کیا ہے کہ اگر چاند گرہن کے وقت پتان مادہ سگ کے کاٹ کر آئینہ کی پشت پر چسپاں کیے جائیں جو کوئی اس آئینہ میں دیکھے گا تو اُسے اپنی شکل و صورت کتے جیسی دکھائی دے گی۔

۳۳۔ انسان کو حیوانات کی صورت میں تبدیل کرنے کے لیے

مکاشفات کے باب تذ خفیات میں سیاطوس ثانی انسان کو غیر صورت میں بدل دینے کا

ایک مجرّب دخنہ بیان کرتے ہوئے ترکیبِ عمل میں تحریر کرتے ہیں کہ گدھے اور بندر کی چربی اور دونوں کا خونِ فصد ہم وزن لے کر ان تمام اجزاء کو خوب پیس کر باہم آمیز کر لیں اور کتان کے کپڑے کو اس محلول سے آلودہ کر کے اس کی بتی بنائیں اور تانبے یا کانسی کے نئے چراغ میں روغن تلخ کے ساتھ روشن کریں اہلِ محفل ایک دوسرے کو گدھے اور بندر کی صورت دیکھیں گے۔

۳۴۔ دفائن و خزائن کا مشاہدہ

مرأۃ العاملین میں حضرت خواجہ ارفع شاذلی لکھتے ہیں کہ زمین کے ہر قسم کے پوشیدہ دفائن و خزائن کا پتہ چلانے کے لیئے ذیل کا عمل جسے دخنۃ الدفائن کا نام دیا جاتا ہے۔ علمائے مخفیات و طلسمات کا مجرّب المجرّب عمل ہے۔ قصائد میں اس دخنہ کو حکیم افلاطون کی طرف منسوب کر کے بیان کیا گیا ہے۔ اجزاء اس کے یہ ہیں:۔

گدھے کا خون۔ میعۂ سائلہ۔ زہرہ گاؤ۔ بھیڑیئے کی چربی

ترکیب کے مطابق ان سب اجزاء کو ہم وزن لے کر خوب پیس کر خشک کر لیں پھر جس جگہ پر دفینہ کے موجود ہونے کا گمان ہو وہاں رات کے وقت اس دخنہ کو آگ پر سلگا کر سو رہیں۔ خواب میں دفینہ کے اسرار کو عیاں پائیں گے راقم الحروف اس عمل کے ذریعہ متعدد بار دفینوں کا پتہ چلا چکا ہے۔

۳۵۔ عملِ مَطران

عمل مطران یعنی حسبِ ضرورت و حالاتِ معینہ کا برسانا حکیم ناصر جمال طہرانی اخبار رُوحانیات میں اس عمل کا ذکر کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں کہ یہ ایک نہایت عجیب و غریب عمل ہے جسے علمائے مخفیات و طلسمات نے اسرار میں شمار کیا ہے حکیم فرماتے ہیں کہ جب عامل اس عمل کو بجالانا چاہے تو جَو یا آرد گندم کی نو روٹیاں پکائے اور طلوعِ فجر سے قبل آبادی سے دُور نکل کر یہ روٹیاں نو کتّے تلاش کر کے ان کو ایک ایک روٹی کھلائے اور خاموشی کے ساتھ واپس پلٹ آئے۔ بحکم خدا پہلے ہی روز بادل چھا جائیں گے اور خوب بارش ہو گی اگر ایسا نہ ہو تو دوسرے روز بھی یہ عمل بجالایا جائے اگر دوسرے روز بھی بارش نہ ہو تو پھر تیسرے روز اس عمل کے نتیجہ میں یقینی طور پر رحمتِ خدا جوش میں آجائے گی اور اس قدر بارش ہو گی کہ زمین خدا سیراب ہو جائے گی۔ یہ خاکسار عرض کرتا ہے کہ آج جبکہ اس عمل کو حاصل ہوئے کوئی ربع صدی سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے۔ میں متعدد مواقع پر اس عمل کو آزما کر خدائے بزرگ و برتر کی حکمتِ کاملہ کا عملی مشاہدہ کر چکا ہوں۔

۳۶۔ طلسمِ طلبِ باراں

عبداللہ بن عجلان العقدی عوارف الحروف میں طلبِ باراں کے لیئے اکابر علمائے طلسمات کا ایک مجرّب المجرّب عمل نقل کرتے ہوئے ترکیبِ عمل کے متعلق لکھتے ہیں کہ موسم گرما کے دنوں میں بارش کے پانی کے ساتھ چھوٹی چھوٹی مچھلیاں بھی زمین پر گرتی ہیں انہیں جمع کر کے سایہ میں خشک کریں اور سفوف کی طرح پیس کر سنبھال رکھیں پھر جب بارش کی حاجت ہو تو درخت سدرہ کی لکڑی کی آگ روشن کر کے اس پر اس سفوف کا دخنہ جلائیں جب یہ دھواں آسمان کی طرف بلند ہو گا تو خدا کی قدرت سے مطلع ابر آلود ہو جائے گا اور بارش برسنے لگے گی جب تک یہ دخنہ روشن رہے گا بارش برستی رہے گی۔ جب بارش کا موقوف کرنا مقصود ہو تو دخنہ کو بند کر دیں بارش بند ہو جائے گی۔

۳۷۔ طلسماتِ عجیب

فوراً درخت اُگانے کے لیئے طلسماتِ فلاطیس کا عمل ہے کہ مختلف قسم کے پھل دار درختوں کے بیج لے کر ان کو کسی شیشے کے برتن میں ڈال کر پہلے ایک ہفتہ تک روزانہ انسان کے خونِ فصد سے تر کر کے سورج کی دھوپ میں خشک کریں۔ دوسرے ہفتے میں بھی متواتر روزانہ بقدر ضرورت خون ڈالتے رہیں اور برتن کو سایہ میں رکھ کر خشک کرتے رہیں اس عمل کے بعد یہ تمام بیج اپنے پاس بحفاظت رکھ چھوڑیں۔ پھر جب اس عمل کا مظاہرہ کرنا مقصود ہو تو کھیت کی تازہ مٹی میں ان میں سے چند ایک بیج لے کر لگا دیں۔ پانی کو گرم کر کے اس مٹی پر چھڑکیں اور قدرے انتظار کریں۔ کچھ ہی دیر بعد سرسبز درخت پیدا ہو جائیں گے جن میں پل بھر کے اندر پھول اور پھل بھی آجائیں گے۔

۳۸۔ درخت کو فوراً بارآور کرنے کے لیئے مادہ گائے کے پہلے حمل کے پیدائش کے فوراً بعد ذبح کرکے اس کا کلیجہ نکال کر سایہ میں خشک کرکے باریک پیس لیں پھر جب مطلوب ہو کر کسی درخت میں فوراً پھل آجائیں تو اس سفوف میں سے حسب ضرورت لے کر اس کو پانی میں حل کرکے اس درخت کی جڑوں میں ڈال دیں۔ تھوڑی دیر میں وہ درخت پھل پھول لے آئے گا۔

۳۹۔ طلسم حصولِ زر و مال

قنیان بن انوش اپنے قصائد میں حکیم حمورابی سے نقل کرتا ہے کہ جب چاند کو گرہن لگتا ہے تو اس وقت خدائے تعالیٰ کی حکمتِ کاملہ سے گرگٹ جانور کے جسم میں یاقوت کی طرح کا سرخ رنگ کا ایک چمکدار پتھر پیدا ہوتا ہے جو سات روز میں پختہ ہو کر مکمل ہو جاتا ہے چنانچہ چاند گرہن کے ایک ہفتہ بعد اس جانور کو پکڑ کر ہلاک کیا جائے تو یہ پتھر اس کے پوٹہ یعنی سنگ دانہ سے دستیاب ہو گا۔ اس پتھر کو جو کوئی انگوٹھی میں نگینہ کی جگہ لگوائے اور کسی سعید ساعت میں اپنے دائیں ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی میں پہن لے تو دولت، شہرت عزت خوش اقبالی اور حسن و صحت کی لازوال دولت سے مالا مال ہو گا۔ جس کام میں ہاتھ ڈالے گا اس میں اسے بطورِ احسن کامیابی حاصل ہو گی۔ تجارت اور کاروباری امور میں سو فیصدی نفع ہو گا غرضیکہ ایسا شخص جہاں کہیں بھی جائے مال و دولت کی کمی نہ ہو گی۔ یہ عمل مجرّب المجرّب ہے۔

لوامیس کے عملیات کے سیر حاصل مطالعہ کے لیئے حضرت علاّمہ محمد رفیق صاحب زاھد کی تصنیفِ جلیلہ "انوارِ طلسمات" ملاحظہ فرمائیں۔

شائع کردہ:۔ ادارۂ مقیاس الجفر
ریاض احمد روڈ علی سٹریٹ
نزد علی مسجد شالامار ٹاؤن لاہور



طلسماتِ سامری

کالے جادو کے جن شائقین کی تشنگی حضرت شاہ زنجانی صاحب مدظلہ العالی کی انمول تصنیف "سحر اسود" سے دُور نہیں ہو سکی۔ وہ اپنے شوق کی پیاس آپ کی تازہ تصنیف "طلسمات سامری" سے بجھا سکتے ہیں جس کا پہلا ایڈیشن چھپ کر آگیا ہے قیمت مجلد ۴۰ روپے

مکتبہ آئینہ قسمت ۱۲۵۔ ڈی گلبرگ ۲ لاہور کوڈ ۵۴۶۶۰

بیاض مخفی کے عجائبات و مجرّبات کا خزینہ

طلسماتی کرشمہ

(۱) اپنے جسم سے چاقو، چھُری اور تلوار کا گزارنا

عامل اس طلسم کا اپنے جسم کے سر سے پاؤں تک جس بھی حصہ سے چاہے تیز دھار چاقو، چھُری، تلوار اور فولادی کانٹا (سُوا) کو گزار سکتا ہے۔ اس طلسم کا ذکر حکیم ناصر جمال طہرانی نے السّحر والبیان میں بڑی تفصیل سے کیا ہے۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ یہ طلسم ساحرانِ کالدہ و سریان کا قدیم سحری عمل ہے جسے عموماً تفنّنِ طبع کے لیئے عمل میں لایا جاتا ہے۔

ترکیبِ عمل میں تحریر کرتے ہیں کہ ذیل کے کلماتِ طلسمات کو سات مرتبہ تلاوت کر کے کسی نوکدار ہتھیار یا آہنی سُوئے پر دم کریں اور اسے جسم کے کسی پُر گوشت حصہ پر رکھ کر ایک طرف سے چھبوتے ہوئے زور سے دبائیں اور فوراً دوسری طرف سے نکال دیں۔ اس عمل میں حیرت انگیز طور پر نہ تو کسی قسم کا زخم پیدا ہوتا ہے اور نہ ہی خون نکلتا ہے اور نہ ہی کوئی تکلیف محسوس ہوتی ہے۔ کلماتِ طلسمات ملاحظہ ہوں:

صَامِتاً هَرُوشْ مَرْقَدْ قاُ سُوهَرْ قاُمَرْ هَداُ ٥ دَهُوْ شاُعُوْعَتاُ
طَلُوشْ ٥ عَاشاُ خَاشاُ يَاشاُ قَلُوشْ ٥ هَيَا مَرْطَادِ قاُ صِباُ غَابُوْنَ
مَدْ كَانُوْنَ فرْقَاداُ ظَلُوش ٥ اَنُوخاُ اَطَرْ دَاخاُ يَاالْحَمَا الْجِلْدِ وَالدَّمِ
طَرْقُوْ شاُ خَلُوش ٥ اَهَا مَاُ هَلَاهَا مَلَا مَاُ فَرْفَداُ ٥

حکیم موصوف اس عمل کے متعلق احتیاط و انتباہ کے طور پر تحریر کرتے ہیں کہ عامل اس عمل کا کسی بھی قسم کا خوف و خطر دل میں نہ لائے۔ عمل کی حقانیت و صداقت پر اعتقادِ کامل رکھے اور چاقو، چھُری، تلوار یا کسی بھی ہتھیار کو جسم کے مطلوبہ حصہ سے گزارتے ہوئے اس بات کی احتیاط رکھے کہ ہڈی کو کوئی نقصان نہ پہنچے۔ یہ عمل نہایت عجیب و غریب صحیح و مجرّب ہے۔ عمل میں کامیابی حاصل کرنے کے لیئے کسی قسم کے چلّہ یا وظیفہ کی بھی ضرورت نہیں ہے۔ بلکہ ہر شخص جو مضبوط قوتِ ارادی اور بلند حوصلے کا مالک ہو جب اور جہاں چاہے اس عمل کو بجالا سکتا ہے۔

(۲) طلسماتی معجزہ

ذیل کا طلسماتی عمل اپنے عجیب و غریب خواص و فوائد کے اعتبار سے علمائے عملیات و رُوحانیات کے نزدیک طلسماتی معجزہ کے نام سے مقبول و معروف ہے۔ اس حیرت انگیز عمل کی رُوحانی قوت و تاثیر کی وجہ سے اس کے عامل پر چاقو، چھُری، تلوار اور کوئی بھی دوسرا کسی قسم کا ہتھیار کارگر نہیں ہوتا۔ حکیم ناصر جمال طہرانی اپنی کتاب السحر والبیان میں خواجہ جمال الدین محمد ابن یزدان کوفی صاحبِ لطائف النجوم کا یہ قول بیان کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں کہ خواجہ صاحب اس عمل کے حصول کی تفصیل میں فرماتے ہیں کہ میں اس عمل کا برسوں سے متلاشی تھا۔ آخر شہر قزوین کے قاضی اور طلسمات کے نامور عالم و عامل قاضی ابوالفرح علی ابن حسین اصبہانی سے یہ عمل مجھے ملا۔ طلسماتی معجزہ کے اسمائے عمل کی عبادت درج ذیل ہے:

يَا هَرْطَهَيَالِ يَا عَرْطَعْكِيَالِ يَا صَسْ تَحْطِيَالِ يَا فَرْطَفْهِيَالِ يَا قُرْ
طَقْفِيَالِ طَرْ كَهُوْ شاُ جَسْتَهُوْ شاُ جُظْنَهُوْ شاُ صَرُوْ هُوْ شاُ
نَعَاهُوْ شاُ مَارَ بُوْ شاُ اَلاَقْرُوْ شاُ اَيَاهَنُوْ شاُ اَصْبَاؤُ شاُ اَهيَا شاُ
يَاكُنْتَا لُوْ شاُ يَا مُتَعَلُّوْ شاُ يَا طَهَا لَمُوْ شاُ يَا عَمْلِيُوْ شاُ يَا كَافِياً
قَوِيّاً اَحَاشاُ اَلُوْ اَمَاشاُ اَحَاشاُ قَدِيْراُ ٥

مذکورہ طلسم کی تسخیر کے متعلق تحریر کرتا ہے کہ جب آفتاب برُج شرف میں ہو تو اس وقت سونے، چاندی اور تانبے کی ہموزن دھاتوں کی ایک مخلوط لوح تیار کریں۔ اس لوح کو سوہن سے خوب صاف کر کے عبارتِ طلسم کو اس کے دونوں طرف احتیاط کے ساتھ کندہ کر لیں۔ پھر جب یہ لوح تیار ہو جائے تو اس کو کوکبِ شمس کے سامنے چالیس روز تک متواتر تنجیم کریں۔ جس کا طریقہ عمل یوں ہے کہ شرائط و آدابِ عمل کے مطابق ترکِ حیوانات جلالی و جمالی کے پابند ہو کر اس عمل کے چلّہ کے دوران روزے رکھیں اور روزانہ طلوعِ آفتاب سے قبل کسی ایسے تنہا اور محفوظ مقام پر چلے جایا کریں۔ جہاں طلوعِ شمس کا نظارہ ہو سکتا ہو۔ جب قرصِ آفتاب مشرق سے نکلتا ہوا نظر آئے تو اس لوح کو سورج کے سامنے رکھ کر عبارتِ عمل کو

پڑھنا شروع کر دیں اور جب سورج مکمل طور پر نکل آیا کرے تو اس وقت عمل کو ترک کر دیا کریں۔ تنجیم کے اس چلّہ کی تکمیل کے بعد لوح کو سرخ رنگ کے ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھیں یا گلے میں ڈال لیں یا بازو بند بنا لیں۔ حکیم ناصر جبال طہرآنی اس عمل کی ترکیب کی مندرجہ بالا تفصیل کو تحریر کرنے کے بعد لکھتے ہیں کہ عمل کی تسخیر و ریاضت کے بعد جب اس طلسم کی تاثیر کا امتحان کرنا مقصود ہو تو اس لوح کو بکری کے گلے میں باندھ کر اس پر تلوار کی ضرب لگائیں تو بحکم خدا تلوار کی دھار کند ہو جائے گی لیکن اس جانور پر مطلق کوئی اثر نہ ہوگا۔ یہاں تک کہ اس کا ایک بال بھی نہ کٹ سکے گا۔ حکیم کہتا ہے کہ اگر عامل اس عمل کے چلّہ کے بعد بھی عمل پر مداومت جاری رکھے تو متذکرۃ الصدر خصوصی فائدے کے علاوہ اس عمل کے عامل اور اس لوح کے حامل کی دنیاوی عزت اور وقار میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ وہ جملہ ارضی و سماوی آفات و بلیات سے مامون رہتا ہے۔ رزق کے دروازے اس کے لئے کشادہ ہو جاتے ہیں۔ صوری اور معنوی فتوحات ہونے لگتی ہیں۔ رزق میں فراخی کے ساتھ دستِ غیب ہونے لگتا ہے یہاں تک کہ اس کا عامل کسی کا محتاج نہیں رہتا بلکہ تمام مخلوق اس کی تابعدار اور فرمانبردار ہو جاتی ہے۔ حکیم رقمطراز ہے کہ علمائے فن کے نزدیک اس طلسم کے کچھ ایسے خواص و فوائد ہیں جو بیان کیئے جا سکتے ہیں اور کچھ ہیں جو بیان نہیں کیئے جا سکتے۔ حکیم کا بیان ہے کہ جو شخص اس طلسماتی لوح اور اس کے عمل کے فضائل سے واقف ہو اس کو چاہیئے کہ وہ اس عمل کے اسرار کو نااہل سے پوشیدہ رکھے۔

حکیم کا قول ہے کہ جو عامل اس لوح کو اپنے پاس رکھے اور آدابِ عمل کے مطابق ترکِ حیوانات کے ساتھ عمل کا ذاکر بن جائے تو خدائے بزرگ و برتر اس کے ظاہری و باطنی امور کو درست فرما دے گا اور اس عامل کو اپنی اطاعت کی توفیق بخشے گا۔ عامل اپنے دشمنوں پر غالب رہے گا جو ظالم اس کو دیکھے گا اس کے رعب میں آ جائے گا۔ ہر سرکش اس کے آگے ذلیل ہو جائے گا۔ اس طلسم میں تالیفِ قلوب اور محبت کا اس قدر عظیم اثر پایا جاتا ہے کہ عوام و خواص اس کے عامل کی اطاعت بجا لانے کو اپنے لیئے عزت و افتخار سمجھتے ہیں۔

(۳) حُب کا بے نظیر طلسم

واصل ابنِ عطا البغدادی اپنے مُصحف میں حُب و تسخیر کے عملیات کے باب میں حُب کا ایک عجیب و غریب عمل جسے وہ حُب کے بے نظیر طلسم کا نام دے کر تحریر کرتے ہیں۔ ذیل میں عربی زبان سے ترجمہ کر کے اس فن کے ماہرین حضرات کے لیئے ضبطِ تحریر میں لایا جاتا ہے اس عمل حُب کے خواص و فوائد میں بیان کیا گیا ہے کہ یہ ایک ایسا بے نظیر طلسم ہے جس کی نظیر فی الحقیقت طلسماتی عملیات میں موجود نہیں ہے۔ ایک ایسا اکسیر الاثر عمل ہے جو کبھی بھی اور کسی بھی حالت میں خالی نہیں جاتا۔

اس عمل کا عامل جس بھی مطلوب و محبوب کی طرف ایک ہی نظر اٹھا کر دیکھے گا تو وہ اسی وقت ہی عامل کی محبت میں گرفتار ہو کر اس کے قدموں میں آ پڑے گا۔ اس عمل کے عامل کے لیئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ سب سے پہلے ترکِ فواحشات کرے پھر اس عمل کی ریاضت و تسخیر کا آغاز کرے۔ جب عمل کا عامل بن جائے تو آئندہ تمام زندگی بھر کے لیئے فسق و فجور، حرام کاری و بدکاری کے کاموں سے تائب ہو جائے۔ اگر عامل کے لیئے ایسا کرنا اس کی قدرت میں نہ ہو تو پھر ہرگز ہرگز اس عمل کی تسخیر و ریاضت کا ارادہ نہ کرے کیونکہ یہ ایک زبردست قسم کا جلالی عمل ہے جس کے لیئے حیوانی خواہشات کے مکمل طور پر ترک کر دینے کی شرط کے علاوہ کوئی دوسری شرط نہیں رکھی گئی ہے اور اس شرط کے سلسلہ میں یہ سخت قسم کا انتباہ کیا گیا ہے کہ اگر عامل اس عمل کی ریاضت کے دوران یا عمل کی تسخیر کر لینے کے بعد کسی بھی وقت فسق و فجور میں مبتلا ہو گیا تو فوراً ہی رجعت کا شکار ہو کر اپنی زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھے گا۔ مصحفِ بغدادی کے مطابق جب عامل اس عمل کی متعلقہ اس متذکرۃ الصدر شرط کی پابندی کا پابند ہونے کا پختہ عزم و ارادہ کرے تو ترکیبِ عمل کے مطابق یہ عمل بجا لائے۔

جب سورج گرہن لگے تو کسی خلوت کے پُرسکون مکان میں تانبے کے کسی کشادہ منہ کے برتن میں پانی بھر کر اس کو اپنے سامنے رکھے اور اس برتن کے پانی میں گرہن زدہ سورج کے عکس کو بغور دیکھتے ہوئے ذیل کے اسمائے طلسمات کو گرہن کے مکمل طور پر ختم ہونے تک مسلسل تلاوت کرتا رہے تو اس عمل کا عامل ہو جائے گا۔ عمل کے بعد عمل پر مداومت کرنے سے عمل کی قوتِ تاثیر میں زبردست اضافہ ہو جاتا ہے۔ حُب کے اس طلسماتی عمل سے کام لینے کا طریقہ یہ بیان کیا گیا ہے کہ عامل جس بھی عورت یا مرد کی تسخیر کرنا چاہتا ہو تو عمل کے اسماء کا وِرد کرتا ہوا اس کی آنکھوں میں آنکھیں ملا کر واپس پلٹ آئے تو عامل کا وہ مطلوب اس کے قدموں کے نشانات پر اپنے قدم رکھتا ہوا عامل کے قدموں میں آ کر اپنا سر رکھ دے گا اور جب تک عامل خود اپنی مرضی سے اس کو اپنے پاس سے چلے جانے کا حکم نہیں دے گا اس وقت تک وہ مطلوب عامل کے پاس

سے حرکت تک بھی نہ کرے گا۔ عمل کی عبارت حسبِ ذیل ہے۔

هَدْيَهُوْ قَاهَيُوْ قَبَاً مَشْطَا يَاخَشْبَتَاً خَلَيْثَهَاً جَلِيْثَهَاً عَشْهَطاً
هَمْلُوْهَاً سَلِيْمُوْخَا يَرَاخَاً مَهِيْجَاً طَلْشَمَاً طَلَيَاً خَلْثَهَاً طَهِيْشَاً
شَمْطَهَاً طَشْشَهَاً حُوْحَكَهْفَاً فَتَنْطَاً طَمْشَاً هَلُوْمَهَاً حَمْطَيَاً حَطِيْمَاً
هَفِيْطَاً سَعُوْرَاً هَمِيْشَاً هَيُوْمَاً اَهْمُوْشَاً اَشُوْهَمَاً اَهْيُوْزَاً ذَاخْلَشَاه

(۴) طلسماتی عملِ حُبّ

ذیل کا عملِ حُبّ کے طلسماتی حقائق کے حامل مخفی و اسراری قسم کے عملیات میں سے حاضری مطلوب کے سلسلہ کا ایک سریع التاثیر عمل ہے۔ مصحفِ بغدادی کا مصنف اس عمل کی ترکیب و تفصیل کے ضمن میں تحریر کرتا ہے کہ اس عمل کی تیاری کے لیئے سب سے پہلے مطلوب اور اس کی والدہ کے نام کے حروف کے برابر کاغذ کے پرزے کر کے علیحدہ علیحدہ ہر پرزے پر ترتیب کے مطابق ایک ایک حرف لکھ کر ان کی بتیاں بنالیں پھر عروجِ ماہ سے عمل کا آغاز کریں۔ طریقِ عمل کے مطابق مطلوب کے نام کے پہلے حرف کی بتی کو روئی میں لپیٹ کر مٹی کے چراغ میں روغن گاؤ یا چنبیلی کا خوشبودار تیل ڈال کر جلائیں اور خود چراغ کے سامنے بیٹھ کر عزیمت ذیل کو مطلوب اور اس کی والدہ کے نام کے حروف کے اعداد کے مجموعہ کی تعداد کے برابر پڑھیں۔ دوسرے روز مطلوب کے نام کے دوسرے حرف کی بتی کو جلائیں اور عزیمت عمل کو اس کی مقررہ تعداد کے مطابق پڑھیں۔ ہر روز ایک ایک کر کے تمام بتیاں جلا کر عمل کو مکمل کرلیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کے مؤکلات مطلوب کے دل میں اس کے طالب کی محبت کو پیدا کر دیں گے اس کا قلب رجوع ہو جائے گا اور خواہ وہ کتنے ہی فاصلے پر ہو اور کتنے ہی قید و بند میں ہو فوراً طالب کے پاس حاضر ہو گا۔ واصل ابنِ عطاء بغدادی فرماتے ہیں کہ اگر اس عمل کی تسخیر کی مدت کے دوران ہی مطلوب کی حاضری عمل میں آجائے تو پھر عمل کو موقوف کر دیں۔ عزیمت عمل یہ ہے:۔

اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَعْشَرَ الرُّوْحَانِيُّوْنَ الطَّائِعِيْنَ هٰذِهِ
الْاَسْمَاءِ وَالْجِدَاهِ وَبِهٰذِهِ الْحُرُوْفِ الْجَلْثِيَّةِ كَشْقِيَاً
تُوْشَاً مِيَاهَشْعِيَاً قَامَشُوْ هَشَاكِرُ وْنَاً يَادَلِيَ الْاَمُوْرِ

الْقَوِيِّ قَاقُوْدَاطَاً قَشْتَمَاً قِيْقُوْرَطَاً قَشْكُوْ قِيْهَاً قَطْطُوْ
بِهَا جَحَمْشَقْلَةِ هَقْلَخَاً سَفُوْسَاقَدْ هَلَكَةِ الْبِهَا
لُوْجَا لِبَهِيْبَتِهِ وَبِاَسْمَاءِ الْكَرِيْمَةِ الْبَاهِرَةِ قَيُوْهَاً
اَتُوْهَاً بِحَقِّ هٰذَا الْقَسَمِ الَّذِيْ يَجِبُ طَاعَتُهٗ عَلٰى
كُلِّ رُوْحَانِيْ وَجِسْمِ وَجِسْمَانِيْ وَسَخِّرُوْلِيْ فُلَانِ
بِنْ فُلَانِ اَسْرَعُوْا اَكَانْفِذُوْ وَاَجِيْبُوْا بِتَسْخِيْرِ
فُلَانْ بِنْ فُلَانَةِ فِيْ هٰذَا الْمَكَانِ سَرِيْعًا بَارَكَ اللّٰهُ
فِيْكُمْ وَعَلَيْكُمْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥

(۵) سحر و جادو کی حاضری و علاج کا حیرت انگیز طلسماتی عمل

سحر و جادو کی حاضری بلانے کے سلسلہ کا یہ ایک ایسا عظیم النفع عمل ہے جس کا ذکر علمائے مخفیات و روحانیات نے کتبِ طلسمات و سحر میں بڑی تفصیل کے ساتھ کیا ہے اس حیرت انگیز عمل کی ایک سب سے بڑی خوبی یہ بھی بیان کی گئی ہے کہ اس سے کام لینے کے لیئے کسی قسم کا چلہ یا وظیفہ وغیرہ کی کوئی ضرورت نہیں ہے بلکہ ہر شخص بلا تمیز مذہب و ملت اس عمل کے عجائبات سے استفادہ کرسکتا ہے جادو و سحر کی حاضری کے اس عمل کی ترکیب و تفصیل کو بیان کرنے سے قبل یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ اربابِ علم و فن کی خدمت میں یہ حقیقت واضح کر دی جائے کہ اس عمل میں سحر زدہ مریض کا جادو و سحر اس کے جسم پر عمل کی قوت و تاثیر سے اس طرح حاضر و ظاہر ہوتا ہے کہ عاملِ عمل کا جاپ کرنا شروع کرتا ہے اور جادو اپنے تباہ کن و خطرناک اثرات کے ساتھ جل سڑ کر بھسم ہونا شروع ہو جاتا ہے اور اس کے ساتھ ہی خاک یعنی مسان کی شکل میں مریض کے جسم سے نکل کر خود بخود زمین پر گرنے لگتا ہے جس کو دیکھ کر ہر شخص ورطۂ حیرت میں گم ہو جاتا ہے۔ اس اعتبار سے یہ عمل ایک کراماتی طلسم ہے۔

سحر و جادو کی حاضری اور اس کے روحانی علاج کے حامل اس زبردست قسم کے

نادرِ روزگار کا عامل، عمل کو بجالاتے وقت سب سے پہلے مریض پر خواب کی حالت طاری
کر کے اُس سے اُس پر اثر انداز ہونے والے جادو و سحر کی تفصیل معلوم کرتا ہے چنانچہ
عامل ترکیب عمل کے مطابق سحر زدہ مریض کو اپنے سامنے کھڑا کر کے ذیل کے عمل حصار
کو گیارہ مرتبہ تلاوت کر کے اس کا حصار کر لیتا ہے پھر ذیل کی دوسری عبارتِ عمل کو ایک
سو دس (۱۱۰) مرتبہ کی مقررہ تعداد کے مطابق پڑھ کر مریض کے سر سے پاؤں تک اس کے
تمام جسم پر پھونکتا ہے اس عمل کے نتیجہ میں مریض کا جسم بخار کے مریض کی طرح بخار کی
تپش و حرارت سے کانپنے لگتا ہے اور اس کے ساتھ ہی مریض بے ہوش ہو کر گرنے
کے قریب ہو جاتا ہے تو عامل عمل کا جاپ کرنا بند کر دیتا ہے اور مریض کو سہارا دے کر
زمین پر پہلے سے آراستہ کردہ فرش پر ڈال دیتا ہے اس عمل کے بعد عامل مریض کو اس
کا نام لے کر پکارتا ہے جس پر عمل کی قوت سے بے ہوش ہو جانے کے باوجود وہ مریض
عامل کے بلانے پر حیرت انگیز طور پر اس کی ہر بات کا جواب دیتا ہے چنانچہ عامل اس
سے اس کے مرض کے بارے میں دریافت کرتا ہے کہ اس پر اثر انداز ہونے والا جادو و
سحر کس قسم کا ہے۔ جادو و سحر کروانے والے لوگ کون ہیں کتنی مدت کے لیئے جادو کروایا
گیا ہے جادو و سحر کروانے کا سبب کیا ہے کس قسم کا علاج کیا جائے کہ جادو کا عمل باطل
ہو جائے۔ عامل سوال کرتا جاتا ہے اور مریض اس کے دریافت کردہ ہر سوال کا مکمل
اور تسلی بخش جواب دیتا جاتا ہے۔ چنانچہ جب عامل سحر زدہ مریض سے خود اس کی زبانی
اس کے مرض کی حقیقت اور اس سلسلہ کی تمام تر معلومات کو جان لیتا ہے تو اس
کے بعد اس عمل کی متعلقہ ذیل کی تیسری عبارت کو بلند آواز کے ساتھ چند ایک بار تلاوت
کر کے مریض پر دم کرتا ہے اور اسے نیند اور بے ہوشی کی حالت سے فوراً بیدار ہونے
کا حکم دیتا ہے جس پر وہ مریض اسی وقت ہی اُٹھ کھڑا ہوتا ہے لیکن اس کو اپنے
طور پر عمل کے دوران پیش آنے والے حالات و واقعات کی کوئی خبر تک بھی نہیں
ہوتی۔

عملِ حصار کی عبارت :۔

هَوْ يَا يَا قِدَاً يَوْ قَاقَا هِدَاً هَوْ قَيْهَا يَا قَاَيُوْ
طَشِمَا قَا يَاً هَا سَا خَشْبَاً سَا هَا حَبْسَاً يَا هَا لِيْخَا

يَا مَا لِيقَاً يَا هَا مَا هَمَا لِيْجَاً طَهَا عَمْسَاً هَطَا سَمْعَاً
اَهَا حَمَا طَلِمَا هَا مَحَا مَلْطَاً هَمِيْطَاً طَمِيْهَاً هَمْطَشَاً
مَشْهَطَاً دَا سُوعَاً شَا هِيْمَاً عَا سُوْدَاً شَا مِيْهَاً شَا
هُومَا دَا لُبُوهَاً دَا مُوهَاً هَوْ يِدَاً اَرَى نِيْدَاً ٥

سحر و جادو کی حاضری کی عبارتِ عمل :۔

كَشْعَاً كَشْكَعُوشَا كَشْطَاً كَشْكَعُوطَاً طَشْكَا طَشْكُوْ
شَاً كَشْوْ طَاشَاً كَشُوعَا طَاً كَهَيَا عَصَا يَا هَيَا كَعْصَا
سَيْوُحَا هَيْطُوحَا جَهَا لَاسِ كَسْطَسْطَاً اَهْطَاطِ
هَيْفَطَاً حَطْبِيَاً حَمِيْنَاً فَطُوشَيْ لَيُوسِ ذَيْدُ وَحَا
يَدُ وَحَا يَوْ مَاسَا طَالُوْمَا سَادِ نَهُومَا سَا قِيُّوْمَا مَا ٥

سحر زدہ کو خواب سے بیدار کرنے کا عمل

هَقَا هَلَقْلُهَا تَا هَلْهَا يَا بَرْ يَا اَوْ صَلْ صَا يَا صَوْ صَا
بِهَا طَيْفِ طِيْعَاً اَسْمَا طُونَا اَطْوَانَا هَكَشْ يَوْ كَشْ
فَاهَيَا رَ وْشْ دَوْشْ شَفُوْمِ مَشْهُوْ مِ فَقُوسِ
عَلْشَا تَشْ فَا هَيُوْشِ عَلَا فَتَوْنِ كَتُوْ نَا قَا
قَرِ لَيْعَا سَرِ ثِعَاً ٥

متذکرہ بالا عمل کے بعد عامل مریض کو دوبارہ پہلے کی طرح اپنے سامنے کھڑا
کر کے ذیل کی عبارتِ عمل کو بلا تعینِ تعداد تلاوت کرتے ہوئے فولادی چھری سے اس کے
جسم کا جھاڑا کرنا شروع کر دے گا۔ عامل اس عمل کو جاری رکھتا ہے یہاں تک کہ کچھ ہی دیر
بعد مریض کے بدن سے سیاہ رنگ کی جلی سڑی ہوئی خاک نکلنے لگتی ہے پھر جب اس
خاک کا نکلنا موقوف ہو جاتا ہے تو عامل اپنے عمل کو ترک کر دیتا ہے۔ یاد رہے کہ عمل
کے دوران سحر زدہ مریض کے جسم سے برآمد ہونے والی یہ خاک آگ کی طرح سخت قسم
کی گرم ہوتی ہے اور فوراً ہی چھونے پر ہاتھ کو جلا کر رکھ دیتی ہے اس لیئے اس خاک
کو عمل کے ختم کر لینے کے بعد ہی جب وہ خود بخود ٹھنڈی پڑ جائے تو ہاتھ لگانا چاہیئے
ورنہ بے احتیاطی اور جلد بازی کے نتیجہ میں نقصان پہنچ جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

عمل کی عبارت یہ ہے :-

یَاخِیَا تَہشَا رَاھُوْدَا ثِیَا فَنْشَا لَوْمَا کَاخِیَا عَلْشَا ثِیَا
طَلْمَا لَوْ دَانَا ھَایَا لَا فَاحِطَا خِیَا فَلَا فَنْطَا ثِیَا حَفَا
کَفَا یَوْثَا یَرْوَثَا مَدْخَا مَدْشَا کَافِیَا ۝

قاضی صاعد ینابیع الطلسمات میں اس عمل کو طلسماتِ فلاطیس سے نقل کرتے ہوئے امام فلاطیس کا اس سلسلہ میں یہ قول بھی بیان فرماتے ہیں کہ اگرچہ اس عمل کے عامل کے لیے کسی حلیہ وغیرہ کی کوئی پابندی نہیں ہے تاہم عامل کے لیئے ضروری ہے کہ وہ مضبوط قوتِ ارادی کا مالک ہو، نیک سیرت اور عمدہ خصائل وعادات کا حامل ہو۔

اس عمل کے سلسلہ میں جن چند ایک دوسری شرائط و آداب کو پیشِ نظر رکھنا ضروری قرار دیا گیا ہے ان کے مطابق عامل اس عمل کو بجا لانے کے لیئے کسی پرسکون خلوت کے پاک وصاف مقام کا انتخاب کرے۔ عمل کے دوران خوشبویات وبخورات کو روشن رکھے۔ عمل کو ہمیشہ غروبِ آفتاب کے بعد بجا لایا کرے۔ عمل کے لیئے طہارتِ ظاہری و باطنی کی پابندیوں کا پابند رہے۔ عمل سے پہلے اور عمل کے بعد حسبِ استطاعت صدقہ و خیرات کرے۔ عمل کے نتیجہ میں مریض کے جسم سے جو کچھ خاک وغیرہ برآمد ہو اسے فوراً کسی دریا، ندی، نہر یا جاری پانی میں بہا دینا ضروری ہوتا ہے تاکہ عامل سحر و جادو کے خطرناک اثرات سے خود محفوظ رہ سکے۔ سحر و جادو کے اخراج کے بعد عامل سحر زدہ کا یا تو خود اس کے اپنے بتائے ہوئے طریقہ کے مطابق ایسا علاج کرے کہ جس کے بعد آئندہ چل کر اس پر دوبارہ سحر و جادو کا کوئی اثر نہ ہو سکے یا پھر ذیل کے کلمات کو ہرن کے پوست پر لکھ کر مریض کے بازوئے راست پر باندھے تو خدا کے فضل و کرم سے اس شخص کو زندگی میں کبھی بھی سحر و جادو سے کوئی ضرر نہ پہنچے گا۔

کلمات یہ ہیں :-

بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ بِسْمِ اللّٰہِ مَاشَاءَ اللّٰہُ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِہِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰہَ سَیُبْطِلُہٗ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ وَیُحِقُّ اللّٰہُ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِہٖ

وَلَوْ کَرِہَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝ فَغُلِبُوْا ھُنَالِکَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِیْنَ ۝

(۶) آسیب و جنّ دُور کرنے کا طلسماتی عمل

قاضی صاعد ینابیع الطلسمات میں لکھتے ہیں کہ ذیل کا طلسماتی عمل آسیب زدہ مریض کے آسیب و جنّ کو دور کرنے کے لیئے نہایت معتبر اور مجرّب المجرّب علاج کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔

ترکیبِ علاج کے متعلق تحریر فرماتے ہیں کہ عامل مریض کو پاک وصاف فرش پر اپنے سامنے بٹھائے اور ذیل کے کلماتِ عمل کو چند ایک بار پڑھ کر مریض پر دَم کرے عمل کی قوت و تاثیر سے مریض پر مسلّط اس کا آسیب و جنّ فوراً اس کے جسم پر حاضر ہو جائے گا۔ عامل آسیب و جنّ کو حکم دے کہ وہ اس مریض کا پیچھا چھوڑ کر چلا جائے۔ اگر آسیب و جنّ عامل کا حکم بجا لانے سے انکار کر دے تو اس صورت میں عامل مریض کا حصار باندھے اور عبارتِ عمل کو سات فولادی کیل لے کر ایک ایک کیل پر سات سات مرتبہ پڑھ کر پھونکے اور ان کیلوں کو حصار کے چاروں طرف گاڑ دے۔ اس عمل کے بعد عامل مریض کو اس کی جگہ پر سے اٹھ کھڑے ہونے کا حکم دے۔ مریض عامل کے حکم کرنے پر اپنی نشست سے اٹھنے کی کوشش تو کرے گا لیکن وہ کسی صورت بھی کھڑے ہونے پر قادر نہیں ہو سکے گا

ینابیع الطلسمات میں قاضی صاعد لکھتے ہیں کہ جونہی عامل ان کیلوں کو مریض کے حصار کے دائرہ کے چاروں طرف گاڑ دے گا مریض پر مسلّط اس کا آسیب و جنّ زیر دست چیخ و پکار کرنے لگے گا اور عامل کو خدا اور رسول کا واسطہ دے کر اسے آزاد کر دینے کی فریاد کرنے لگے گا۔ کیونکہ اس عمل کی زبردست قوّت کے سبب زمین میں گاڑ دی جانے والی کیلیں درحقیقت مریض کے جسم پر حاضر ہو جانے والے آسیب و جنّ کے جسم میں لگتی ہیں جس کی وجہ سے وہ خوفزدہ ہو کر درد سے بلبلا اٹھتا ہے اس وقت عامل کے لیئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ آسیب و جنّ کے واویلا و فریاد کی طرف ہرگز کوئی توجہ نہ دے بلکہ نہایت اطمینان کے ساتھ عبارتِ عمل کو تلاوت کرتا اور مریض پر پھونکنا شروع کر دے اور اس کے ساتھ ہی اسے تکرار بھی کرتا رہے۔ یہاں تک کہ جب وہ دیکھے کہ اب مریض کا آسیب و جنّ تکلیف کی

کی بھی طاقت نہیں رہی تو اس وقت عامل عمل کو تلاوت کرنا بند کردے اور اس آسیب و جن سے یہ عہد و پیمان لینے کے بعد کہ وہ کبھی بھی اب دوبارہ اس مریض کی طرف پلٹ کر نہیں آئے گا حصار کے دائرہ میں گاڑی ہوئی کیلیں اکھاڑ دے۔ عامل کے ایسا کرنے پر آسیب و جن مریض کا جسم چھوڑ کر بھاگ اٹھے گا۔ آسیب و جن کے مریض کا جسم چھوڑتے ہی مریض کی قوت و طاقت دوبارہ بحال ہوجائے گی اور وہ اس عمل کے بعد پہلے کی طرح آسانی کے ساتھ اٹھ کھڑا ہوگا۔

عمل کی عبارت یہ ہے :-

یَا عَیُوْ قَافَا یَا طَوْمَوْ قَفَا مَا قَیُوْ سَاطَا سَاھَیُوْ قَیَا سَفَا یَا شَا
ھَمْعُوْ ثَا قَیْقُوْ لَخَتَا وَ قُوا نُوْ اطَا قِفَا یَا قَلْعَیَا سَا قَیُوْ طَا
قُوْشَا عُوْشَا قَلْ وْشَقَا یَا جَبُوْرَ الشَّیَاطِیْنِ ذِرْطَا وَ تُوْ
فَاھِرَا قَاطُوْ رَا اَتَیْرُوْ قَنَا فَتَرْ طَوْ تَسَا قَوْاھَا سَوْ آقَا قَیُوْ
قَیُوْ شَا ٥

قاضی صاحب ینابیع الطلسمات میں اس عمل کی تسخیر و ریاضت کے سلسلہ میں فرماتے ہیں کہ اس عمل کی تسخیر کرنے کی کل مدت ایک چلّہ کامل یعنی چالیس (۴۰) یوم ہے۔ عامل عمل کی ریاضت کرنا چاہے تو شرائطِ عمل کے مطابق ترکِ حیوانات کی پابندی سے عمل مذکورہ بالا کی عبارت کو ایک لاکھ پچیس ہزار (۱۲۵۰۰۰) مرتبہ کی مقررہ و معیّنہ تعداد کے مطابق پڑھ کر مکمل کرے چلّہ کے بعد عامل ہوجائے گا۔

ینابیع الطلسمات میں ہے کہ مذکورہ بالا عمل کو بجا لانے کے بعد ذیل کی حرزِ مقدس کو لکھ کر اپنے پاس رکھنا جنّات و شیاطین کے شر سے حفاظت کا باعث ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ
وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ مَا شَاءَ اللّٰهُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَاْ
لَمْ یَکُنْ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ
قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ
شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا

اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ٥

طلسم نَافِعُ الاَمراض

(۷)

ابوالحسن اعمالی عوارف الحروف میں قصائدِ حمورابی سے نقل کرتے ہیں کہ طلسم نافع الامراض جسم انسانی میں اندرونی اور بیرونی طور پر پیدا ہوجانے والی ہر قسم کی بیماریوں کے لیے تیر بہدف قسم کا کبھی نہ خطا کرنے والا عمل و علاج ہے۔ وہ امراض جن میں یہ اکسیر صفت طلسم خصوصیت کے ساتھ بے حد مفید اور زود الاثر ثابت ہوتا ہے ان میں ذات الجنب، ذات الریہ، دردِ سر بلغمی، دردِ شقیقہ، ریحی دردیں، گنٹھیا، فالج مزمن، لقوہ، جوڑوں کی ہر قسم کی دردیں، شکم میں پیدا ہونے والے اورام و ثبورات اور سرطان معدہ کی وجہ سے ہونے والی جلن دار دردوں، ورمِ طحال، ورمِ جگر، سوزشِ گردہ و مثانہ، اندرونی رسولیاں، قروحِ خبیثہ جیسے بھگندر، خنازیر، ناسور، غدود کا غیر طبعی طور پر بڑھ جانا، سنگِ گردہ و مثانہ اور پتہ کی پتھری جیسے عسیر العلاج امراض شامل ہیں۔ ابوالحسن اعمالی عوارف الحروف میں حکیم حمورابی کے اس عمل کی تسخیر کے سلسلہ میں فرماتے ہیں کہ جو شخص اس عمل کا عامل بننا چاہے اس کے لیئے ضروری ہے کہ وہ عروجِ ماہ کے کسی نوچندے دن سے شروع کر کے اس عمل کو روزانہ تین ہزار ایک سو پچیس (۳۱۲۵) مرتبہ پڑھے بلاناغہ پڑھنے سے چالیس (۴۰) دن میں اس عمل کی مقررہ تعداد سوا لاکھ پوری ہوجائے گی۔ یہ اس عمل کی زکوٰۃ ہے۔

اس کے بعد بھی عامل کے لیئے اس عمل کو مداومت کے طور پر ایک سو سات (۱۰۷) مرتبہ روزانہ پڑھتے رہنا ضروری ہوتا ہے تاکہ عمل قابو میں رہے اور اس کی تاثیر اور قوت میں کوئی کمی واقع نہ ہونے پائے۔

طلسم نافع الامراض کی عبارت ملاحظہ ہو۔

سَانَا زَھُوَا شَھُوْرِ اَقَسَتْ نَا بَرَوْ مَا ٥ دَرْ لَیُوْ دَا اَسَا عُوْ
قَالُوْمَا ثَا اَذَرْ اَلْفَسَا اَلَوْ قَاسَا ٥ صَا اِلْبَا جَبَا عِزَا شَرَا
ھَطَا لَوْ قَرْ نَبَا جَرُوْ ثَا ٥ سَلْطَا رَکُوْ صَا خَنَا لِھَا جَعْفَا لَا
تَوَا مَا ٥ عَزَا شَرُوْ فَاطَا سِرْ دَا فَنُوْ جَنَا دَوَا مَا ٥

ترکیبِ عمل و علاج کے مطابق عامل جس مریض کا علاج کرنا چاہے اسے اپنے سامنے زمین پر چت لٹائے اور اس سے اس کے مرض اور جسم میں اس مرض کی جگہ کے متعلق دریافت کرے اس کے بعد عامل مریض کو تو آنکھیں بند کیئے اطمینان کے ساتھ لیٹے رہنے کا حکم دے اور خود مریض کے مرض اور مقامِ مرض کا پختہ تصور کر کے مرض کو ختم کر دینے کے کامل ارادہ کے ساتھ عبارتِ عمل کو ایک سو سات (۱۰۷) مرتبہ تلاوت کر کے مریض پر دَم کرے اور پھر عمل کو ختم کر دے اس عمل کے نتیجہ میں مریض کو اس کے جسم میں مرض کی جگہ پر ہلکی سی خارش کا احساس ہوگا اور اس کے ساتھ ہی اندرونِ جسم اس کے مرض کا حیرت انگیز طور پر عملِ جراحی سے علاج مکمل ہو جائے گا۔ چنانچہ اگر مریض سنگِ گردہ و مثانہ اور پتے کی پتھری کے عارضہ میں مبتلا ہوگا تو اس کی پتھری جس بھی مقام پر پیدا ہو چکی ہوگی خود بخود ٹوٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گی اور مریض کے پیشاب کے ہمراہ ریت کی طرح خارج ہونے لگے گی۔

غدود کے مریض کی غیر طبعی طور پر بڑھی ہوئی غدود خود بخود کٹ جائیں گی اسی طرح رسولیاں، عظمِ طحال، ورمِ جگر اورام و ثبورات اور قروحِ خبیثہ بھی اس عمل کی روحانی قوتِ جراحت سے ختم ہو جائیں گے۔ اس کے علاوہ اندرونی و بیرونی طور پر پائی جانے والی ہر قسم کی دردیں بھی فوراً جاتی رہیں گی۔

محرّر السطور اربابِ علم و فن کی خدمت میں عرض کرنا چاہتا ہے کہ آج کے ایٹمی دار میں اس دورِ جدید کی خطرناک اور مہلک قسم کی امراض کے علاج کے لیئے جہاں بے شمار طریقے دریافت ہو چکے ہیں وہاں اس حقیقت کو بھی جھٹلایا نہیں جا سکتا کہ جدید ترین دلیسرچ پر مبنی ادویات اور سریع الاثر مجربات جہاں کام نہ کرتے ہوں وہاں روحانی عمل و علاج ہی مسیحائی کا اثر دکھائی دیتا ہے۔ طلسم نافع الامراض کا یہ عمل میرا ذاتی طور پر آزمودہ و مجرب ہے جسے میں اب تک سینکڑوں پریشان حال لاعلاج قسم کے مریضوں پر عملی طور پر آزما چکا ہوں۔ اس لیئے میری طرف سے روحانی قوتوں کے منکران کے لیئے چیلنج ہے کہ وہ اس عمل کے عامل بن کر ذاتی طور پر اس عمل کو آزمائیں اور اس کی زود اثری کا امتحان کر کے دیکھیں کہ اس جیسے اعمال و اوراد میں کس قدر صداقت کی قوتیں موجود ہیں۔

(۸) دردِ شقیقہ کا سریع الاثر علاج

ابو الحسن اعمانی صاحبِ عوارف الحروف لکھتے ہیں کہ دردِ شقیقہ کے علاج کے لیئے ذیل کا عمل علمائے طلسمات سے منقول ہے جو اس مقصد کے لیئے نہایت مجرب اور اسرار میں سے ہے۔ اعمانی تحریر کرتا ہے کہ جو شخص آدھا سیسی یعنی دردِ نیم سر کا مریض ہو تو اس کو چاہیئے کہ ذیل کے طلسمات کو کاغذ پر تحریر کر کے کسی حرام جانور کی سوراخ دار ہڈی میں رکھ کر اس ہڈی کو زمین میں دفن کر دے اور تین روز تک طلوع و غروبِ آفتاب کے اوقات میں صبح و شام اس ہڈی کی جائے مدفن پر پیشاب کرتا رہے یہ طریقۂ عمل اس قدر موثر ہے کہ مریض کے ایک دفعہ کے ہی پیشاب کرنے پر اس کا مدتوں سے لاحق ہو جانے والا درد فوراً دُور ہو جاتا ہے لیکن مریض کے لیئے ضروری ہے کہ وہ شرائطِ عمل کے مطابق شفایاب ہو جانے کے باوجود اس عمل کو تین یوم تک مسلسل بجا لاتا رہے۔

طلسمات یہ ہیں:۔

ہَانَاھَا دَدْمَرْنَاً نَوْرَنْعَاً نَوْ عَلْمًاً رَدْفَاقَاً دَاشَادَگَوْسَوْداً نَوْ عَلْمًاً یَوْ عَاھِمًاً فَامِیَاقَاً طَاشِیَانَاً نَوْ عَلْمًاً ۝

راقم الحروف تحریر کرتا ہے کہ کہاں ہیں وہ لوگ جو عملیات و وظائف کو غلط اور لغو قرار دیتے ہیں۔ وہ میدانِ عمل میں اتریں اور خود آزمائش کر کے روحانی و طلسماتی حقائق کا مشاہدہ کریں جس کے بعد وہ یقینی طور پر ان علوم کی صداقت پر ایمان لے آئیں گے۔ اس متذکرۃ الصدر عمل کو ایک مدت تک آزمانے کے بعد اب میں اسے اپنے خصوصی قسم کے مجربات و معمولات میں شامل کر چکا ہوں۔ میرے نزدیک تو یہ عمل و علاج شقیقہ جیسے مرض کے رفع کرنے کے لیئے کسی معجزہ سے کم نہیں ہے۔ کیا یہ بات معجزہ نہیں ہے کہ درد کی شدت سے تڑپتا ہوا مریض ترکیبِ عمل کے مطابق پیشاب کر کے اپنی جگہ سے اٹھنے بھی نہیں پاتا کہ اس کا درد کافور ہو جاتا ہے۔

(۱۰) طلسم محبت بین الزوجین

کتاب سر الاسرار میں مسطور ہے کہ میاں بیوی کے درمیان پائی جانے والی ناچاقی و نااتفاقی ختم کرنے کے لیئے جمعہ کے روز غسل کر کے نمازِ فجر ادا کریں اس کے بعد رو بقبلہ بیٹھ کر نہایت اخلاص کے ساتھ ذیل کی عبارتِ عمل کو زعفران و عرقِ گلاب سے لکھیں اور تعویذ کو لپیٹ کر جس تکیہ پر میاں و بیوی سوتے ہوں اس کے نیچے چھپا کر رکھ دیں حکیم لاون طرابلسی لکھتے ہیں کہ یہ روحانی عمل محبتِ زوجین کے مقصد کے لیئے نہایت مجرب ہے خدا کے فضل و کرم سے دونوں کے درمیان پائی جانے والی نفرت و عداوت دور ہو کر محبت پیدا ہو جائے گی۔

عبارت عمل یہ ہے :

سَوْطَامَا سَوْعَیَامَا لَوْعَامَا لَوْ کَامَا یَوْحَامَا یَوْتِیَامَا سُبْحَانَ
مَنْ بِذِکْرِہٖ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ اِطْمَئِنْ قَلْبُ فُلَانَ ابنَ
فُلَانَۃ کَمَا اَصْلَحْتَ بَیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ
وَسَلَّمَ وَالْصَارِہٖ اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ اَدْخَلَ مَحَبَّۃَ یُوْسُفَ
فِیْ قَلْبِ زُلَیْخَا وَیَا مَنْ اَدْخَلَ مَحَبَّۃَ مُوْسٰی فِیْ قَلْبِ اٰسِیَۃ
بِنْتِ مُزَاحِمْ اَدْخِلْ مُحَبَّۃِ کَذَا وَکَذَا فِیْ قَلْبِ کَذَا وَکَذَا
اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ اَدْخَلَ مُحَبَّۃَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ
وَسَلَّمَ فِیْ قَلْبِ خَدِیْجَۃِ بِنْتِ خُوَیْلِدٍ اَدْخَلَ مُحَبَّۃ
کَذَا وَکَذَا فِیْ قَلْبِ کَذَا وَکَذَا کَمَا اَدْخَلْتَ اللَّیْلَ فِی
النَّھَارِ وَالنَّھَارَ فِی اللَّیْلِ وَالذَّکَرَ فِی الْاُنْثٰی لَوْ اَنْفَقْتَ
مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّا اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ
اَلَّفَ بَیْنَھُمْ اِنَّہٗ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ
اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ٥

(۱۱) محبتِ زوجین کے لیئے

حکیم لاون طرابلسی سے منقول ہے کہ اگر زوجین میں موافقت نہ ہو تو ذیل کے طلسمات کو بلا کسی شرط اور قید کے لکھ کر کسی درخت پر لٹکا یا جائے تو تھوڑے ہی عرصہ میں ان دونوں کے درمیان ایسی محبت ہو گی کہ طالب و مطلوب کی طرح ایک دوسرے کی محبت میں گرفتار ہو جائیں گے

طلسمات یوں ہیں :-

طَقْطَا طَھطَا طَھَمْ طَمْسَطًا ھَشْطَمًا طَمْشَسَھًا طَمْشَھَا
طَکْھَا طَمْسَص اَطْیَصَمْ طَمْھُوْطًا قَلْبَ بِفُلَانِ قَلْبُ
فُلَانْ بِنْ فُلَانَۃَ بِالْخَیْرِ لِاَدَاءِ الْحُقُوْقِ یَا طَاطُوْرًا طُوْرَا
طَاطَشَا طَوْھَا طَا ھَوْطَا ٥

(۱۲) دفائن و خزائن کے مشاہدہ کے لیئے

صاحب ابن عباد البوالذنا سمرطا لقانی کتاب النوانت والاغان میں دفائن و خزائن کے مشاہدہ کے حقائق پر مشتمل ایک عجیب و غریب عمل کو بیان کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ علمائے مخفیات و طلسمات کے معمولات و تجربات سے ہے کہ جس جگہ پر دفینہ کی موجودگی کا شک ہو اس جگہ کو پاک و صاف کر کے ذیل کے عمل کو ایک سو ایک (۱۰۱) مرتبہ پڑھ کر اس جگہ کا حصار باندھیں اور رات کے وقت حب السوس، فرفیون، زبد البحر، چوب آبنوس اور سداب کے اجزاء پر مشتمل دخنہ کو روشن کر کے خود کسی دوسری جگہ پر رات بسر کریں اور دوسرے روز طلوعِ فجر سے قبل بیدار ہو کر اکیلے ہی بڑی خاموشی کے ساتھ

اس جگہ پر جائیں۔ اگر وہاں کسی قسم کا دفینہ موجود ہوگا تو اس صورت میں عامل کو اس حصار کے اندر سیاہ رنگ کا ایک خوفناک سانپ کنڈلی مار کر بیٹھا ہوا دکھائی دے گا۔ سانپ عامل کو دیکھتے ہی اس جگہ سے غائب ہو جائے گا۔ عامل کے لیے ضروری ہے کہ اس عمل کو تین شب متواتر بجا لائے تو تین روز تک ہی عمل کی جگہ پر اس سانپ کو موجود پائے گا۔ طالقانی کہتا ہے کہ اس عمل کے نتیجہ میں سانپ کا نظر آنا علمائے طلسمات کے نزدیک اس جگہ پر دفینہ کی موجودگی کی علامت سمجھا جاتا ہے۔

عبارت عمل یہ ہے:۔

ھَیَاھَشْ ھَیَاقَرْ ھَشْوْ قَرْحَشْ ھَیَاھَرْمَشْ بَرْشَھَاقِیْر
قَرْمَھَاعِیْشْ آبَرْ ھَشَاھَوْ شَاقَرْ ھَمَاتُوشَا مَشَارِقَا
دَمَغَارِبًا جَنُوبًا دَشِمَالًا دَمَارِشْ طَھَارِشْ اَرْھُوشْ
طَھَارِیْ دَشَاھَوْ ھَارِیْ دَشَا ھَارِشْ ھَرَشْ ھَرَشْ

طالقانی اس عمل کے سلسلہ میں رقمطراز ہے کہ جب عامل کو مذکورہ بالا عمل کی مدد سے دفینہ کے موجود ہونے کا پختہ یقین ہو جائے تو اس کے بعد عامل اس جگہ کو خدا کا نام لے کر کھود ڈالے اور جو کچھ دولت وغیرہ وہاں سے برآمد ہو اس کے تین برابر حصے کرے۔ ایک حصہ کو تو راہِ خدا میں تقسیم کر دے اور باقی دو حصے اپنے استعمال کے لیے رکھے۔

(۱۳۳) چور شناخت کرنے کا عجیب و غریب عمل

چور کی دریافت و شناخت کرنے کا یہ عمل بلاشبہ ایک کثیر النفع عمل ہے جو کہ نہایت مفید اور سو فیصد کامیاب ثابت ہوتا ہے۔ کتاب النوات والاغان میں اس کی ترکیب کے متعلق تحریر ہے کہ عامل اس عمل کو بجا لاتے وقت تمام مشکوک افراد کو ایک جگہ پر جمع کر لے اور ذیل کی عبارتِ طلسمات کو کاغذ پر فولادی قلم کے ساتھ روغن سے لکھے پھر اس کاغذ کو فتیلہ کی طرح کپاس کی نئی روئی میں لپیٹے اور تانبے یا کانسی کے چراغ میں رائی کا تیل ڈال کر جلائے۔

عبارتِ طلسمات یہ ہے:۔

عَاجِش۔ ھَوْکَادِش۔ مَھَافِتِش۔ عَلقِتِش۔ سَاہِتِی۔ سَشْھَاھِش۔ مَھَافِنِش۔

عامل اس روشن چراغ کے سامنے بیٹھے اور فتیلہ کے درمیان غور سے دیکھنا اور اس عمل کے ساتھ ذیل کے اسمائے طلسمات کو بھی تلاوت کرنا شروع کر دے۔ چند ہی لمحے بعد عامل کو خدا کی قدرت اور اس عمل کی قوت و برکت سے چراغ کی بتی میں چور کی شکل و صورت نظر آ جائے گی جونہی عامل کے سامنے یہ منظر رونما ہو تو وہ فوراً چراغ کو بجھا دے اور دیکھے کہ اس وقت موجود ان مشکوک افراد میں سے کس شخص کی تصویر اس نے دیکھی ہے جو شخص بھی ان میں سے عامل کو چراغ کی لو میں نظر آیا ہوگا وہ یقینی طور پر مجرم ہوتا ہے۔ چنانچہ چور کی شناخت و دریافت کے بعد عامل اپنی صوابدید کے مطابق جس طرح مناسب خیال کرے اس طرح سے اس شخص کو اقبالِ جرم اور چوری کردہ مال و اسباب کے واپس کر دینے پر مجبور کر دے۔ اگر وہ مجرم شخص کسی بھی طریقہ سے کوئی بات ماننے پر تیار نہ ہو تو اس کے لیے عامل اسے دوبارہ دوسرے لوگوں کی جماعت میں جا کر بیٹھ جانے کا حکم دے اور خود کسی سیاہ یا بالکل سفید رنگ کے کتے کو تلاش کر کے لائے اور ان تمام لوگوں کو مخاطب کر کے یہ کہے کہ تم میں سے جو بھی مجرم ہے وہ ابھی اور اسی وقت میرے اور باقی سب کے سامنے اپنے جرم کا اقرار کر کے معافی مانگ لے تو اسے خدا اور رسول کے نام پر معاف کر دیا جائے گا اور اگر وہ شخص اس رعایت سے فائدہ نہیں حاصل کرنا چاہتا تو پھر وہ ذلت و رسوائی کو برداشت کرنے کے لیے تیار ہو جائے۔ عامل اس اعلان کو تین مرتبہ دہرائے اور انتظار کرے کہ جو بھی شخص خود بخود اس کے سامنے اٹھ کر اپنے جرم کا اقرار کر لے تو اسے حسبِ وعدہ معاف کر دیا جائے اگر عامل کے اس اعلان کے باوجود کوئی بھی شخص اپنے آپ کو مجرم تسلیم کرنے پر تیار نہ ہو تو اس کے لیے عامل ذیل کے کلمات کو کاغذ پر تحریر کر کے اس کاغذ کو تعویذ کی طرح لپیٹ کر اس کتے کے گلے میں ڈال دے۔ اس کے بعد اس جانور کو ان لوگوں کی جماعت کے سامنے کھڑا کر کے خود اسمائے عمل کو بلند آواز کے ساتھ مسلسل تلاوت کرنا شروع کر دے تو وہ جانور کچھ دیر تک بالکل خاموشی کے ساتھ کھڑا رہنے کے بعد اچانک ان تمام مشکوک افراد کی طرف بغور دیکھنے اور ایک ایک کے جسم و لباس کو سونگھنے لگے گا اور پھر اس کے ساتھ ہی ان میں سے جو شخص چور ہوگا اس کے دامن کو دانتوں سے پکڑ لے گا اور نہایت غیظ و غضب کا اظہار کرے گا۔

چنانچہ جب وہ حیوان مجرم کو تلاش کر کے قابو کر لے تو عامل عمل کو ترک کر کے فوری قدر بھی اس کے لیئے جلدی ممکن ہو سکے وہ تعویذ اس جانور کے گلے سے اتار ڈالے ورنہ کتا اس شخص کو کاٹ کاٹ کر کھا جائے گا۔

عمل کی عبارت ملاحظہ ہو :۔

یَاحَلْبُوْ سَاحَبَائِیْلُ یَاطَلْبُوْ سَاطَبَارَئِیْلُ یَاقَلْبُوْ سَاقَبَائِیْلُ یَادَلْبُوْ سَا
دَسَائِیْلُ یَاعَلْبُوْ سَاعَسَائِیْلُ یَامَعْلَبُوْ سَامَعَبَائِیْلُ یَافَعْلَبُوْ سَافَسَائِیْلُ
اَفْمَادِرًا سَارِتَاغَاشِرًا اَحْبُوْنًا حَیُوْنًا حَلْوُنًا دَفْلُوْنًا حَسِیْرَہٗ

صاحب ابن عباد ابرالقاسم طالقانی اس عمل کی تفصیل میں فرماتے ہیں کہ اگر ایسے حالات ہوں جن میں عامل کے لیئے مشکوک لوگوں کو ایک جگہ پر اکٹھا کر کے مندرجہ بالا ترکیب کے مطابق عمل کا بجالانا ناممکن نظر آتا ہو تو اس صورت میں اس عمل کی ایک دوسری ترکیب سے کام لیا جا سکتا ہے جو اس طرح پر ہے۔

کہ عامل کسی ایسے مکان میں جہاں مکمل تخلیہ ہو رات کے وقت خوشبویات وبخورات کو جلائے اور چور معلوم کرنے کے پختہ ارادہ کے ساتھ عبارتِ عمل کو ایک سو ایک (۱۰۱) مرتبہ تلاوت کر کے سو جائے تو عالمِ خواب میں چور اور چوری شدہ مال واسباب کے متعلق کی تمام تر باتوں کا انکشاف ہو جائے گا۔ طالقانی رقمطراز ہے کہ چور اور چوری شدہ مال و اسباب کا پتہ چلانے کے سلسلہ کا یہ عمل علمائے فن کے نزدیک حاضراتُ السّارق کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ عامل عمل کی تسخیر کے لیئے عمل کی عبارتِ مذکورہ بالا کو عروجِ ماہ کے نوچندے اتوار سے ایک ہزار بار روزانہ پڑھے۔ ایک چلّہ میں عمل کی زکوٰۃ پوری ہو جائے گی۔ جس کے بعد حسبِ ضرورت اس عمل سے کام لیا جا سکتا ہے۔

(۱۴) تسخیر ہمزاد کا مجرّب المجرّب طلسماتی عمل

یَاهَمْزَ اَدَا هَمْشُوْ اقَا یَاهَمْزَ اَدَا هَمْشُهُوْقَا یَاهَمْزَ اَدَا فَقْهُوْتَا
یَاهَمْزَ اَدَا هَقْهُوْقَا یَاهَمْزَ اَدَا هَمْقُوْ تَا یَاهَمْزَ اَدَا قَفْهُوْتَا
یَاهَمْزَ اَدَا قَمْهُوْقَا سَرِیْعًا سَرِیْعًا سَرِیْعًا ۰

اس عمل کے بجالانے کی ترکیب اس طرح رہے کہ عامل عمل کی تسخیر سے قبل ہمزاد

عملیات کی پابندیوں کا پابند ہو کر سات یوم تک روزے رکھے اور عروجِ ماہ کی جمعرات یا اتوار کے دن سے اس عمل کا آغاز کرے چنانچہ عامل کسی تنہائی کے کمرہ یا مکان میں عمل کے لیئے پاکیزہ نشست بچھائے۔ خوشبویات وبخورات روشن کرے اور عمل کو شروع کرنے سے قبل اپنا اور عمل کے مکان کا حصار کرے۔ جب ایک پہر رات گزر جائے تو عامل سیاہ رنگ کا لباس پہنے اور خدا کا نام لے کر نشست گاہ پر تشہد کی طرح دو زانوں ہو کر بیٹھے اور عمل کی محولہ بالا عبارت بخورات کے ساتھ گیارہ سو گیارہ مرتبہ پڑھ کر عمل کو ختم کر دیا جائے۔ عمل کی مدت گیارہ یوم ہے۔ آخری دن عامل کا ہمزاد اپنے حواریوں کے ساتھ سات گھوڑ سواروں کی جماعت کی شکل میں حاضر ہوتا ہے۔ عامل کے لیئے ضروری ہے کہ وہ حسبِ معمول عمل کو پڑھ کر تمام کرے اور اختتامِ عمل کے بعد حصار میں ہی اپنی نشست پر بیٹھا رہے۔ نہ تو کسی قسم کا کوئی خوف وخطر ہی دل میں لائے اور نہ ہی ان گھوڑ سواروں کی طرف کوئی توجہ دے۔ بلکہ بالکل اطمینان وسکون کے ساتھ خاموش بیٹھا پڑھتا رہے یہاں تک کہ جب ایک گھوڑ سوار خود بخود آگے بڑھ کر عامل کو سلام و آداب بجا لا کر دریافت کرے کہ اسے اس کے مددگاروں کے ساتھ کیوں طلب کیا گیا ہے۔

اس وقت عامل نہایت وقار ومتانت کے ساتھ ہمزاد کو اپنے بلانے کا مقصد بتائے اور شرائط کے مطابق باقاعدہ معاہدہ جات طے کرے۔ تسخیر ہمزاد کے عمل کے عامل کے لیئے جن ضروری امور کی رعایت کرنا اشد ضروری قرار دیا ہے ان کے مطابق عمل کے دوران عامل کے لیئے ہر قسم کی میل ملاقات کو ختم کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اگر عامل اس پابندی کی رعایت نہیں کرتا تو یقینی طور پر ہمزاد خود ہی اس کے شناسا لوگوں کی شکل وصورت میں حاضر ہو کر ہر صورت ایسے حالات پیدا کر دیتا ہے کہ جس سے عامل ترکِ عمل پر مجبور ہو جاتا ہے اس لیئے انتباہ کے طور پر تحریر کیا جاتا ہے کہ جو شخص اس عمل کے گیارہ روز کی مدت کے دوران میل جول کی پابندی کا پابند نہیں ہو سکتا وہ ہرگز ہرگز اس عمل کے بجا لانے کا قصد نہ کرے ورنہ فائدہ کی بجائے الٹا سخت قسم کا نقصان اٹھائے گا۔

اس عمل کے سلسلہ کی ایک دوسری شرط یہ بھی ہے کہ عامل یا تو غیر شادی شدہ ہو اگر شادی شدہ ہو تو اسے اپنی حیوانی و شہوانی خواہشات پر مکمل طور پر قابو ہو۔ اگر عامل عمل کے دوران شہواتِ نفسانی سے مغلوب ہو کر کوئی غلط حرکت کر بیٹھا تو نتیجہ کے طور پر اپنی جان سے ہی ہاتھ دھو بیٹھے گا اس لیئے عامل اس عمل کی تسخیر کے لیئے اس وقت ہی کوئی قدم اٹھائے جب اسے اپنی خواہشات پر پوری طرح قدرت حاصل ہو جائے۔ کیونکہ یہ ہمزاد عمل کے بعد بھی صرف اس وقت تک ہی عامل کے زیرِ اثر رہتا ہے جب تک کہ عامل ترک حیوانات جلالی و جمالی قسم کی پابندیوں کے ساتھ اپنی شہوانی قوتوں پر بھی قابو رکھ سکتا ہے۔ یہ طلسماتی عمل میرا ذاتی طور پر آزمودہ و مجرّب ہے۔

(۱۵) تسخیر ھمزاد

امام البوطیّب صالح کالمدی کتاب کبیر میں لکھتے ہیں کہ جس کو ہمزاد کی تسخیر کرنا منظور ہو تو وہ جلالی و جمالی پابندیوں کے ساتھ تیار ہو کر عروجِ ماہ سے اس عمل کو شروع کرے چنانچہ ذیل کے اسمائے طلسمات کو سات روز کے اندر تین نشستوں میں بیٹھ کر سو لاکھ مرتبہ پڑھے تو اس کا ہمزاد بلا توقف حاضر ہو جائے گا۔

اسمائے طلسمات یہ ہیں :-

یَا ھَمزَادَ ا ھَشْقَارٍ قَاً یَا ھَمزَ ادَ ا ھَمْشَادِ طَاً یَا ھَمزَادَا
ھَشْطَا قَاً یَا ھَمزَ ادَ ا عَشْقَا طَاً یَا ھَمزَ ادَ ا ھَمْشَا
اَھْیَاً اَشْرَا ھَیَا ○

(۱۶) حاضراتِ جنّات کے لیئے

اگر خواہد کہ بادشاہِ لشکر جنّیان حاضر کند جامۂ معصفری دخترائے نابالغہ را از سر تا پا بپوشاند و خوشبو معطر کند و گل چنبہ در گلو اندازد و در دست و پاو ریسمان معصفری بہ بندد و دست راست سیاہ کند و بر آن روغن کنجد بمالد و منڈلہ از گل کند و غلولہ خالص سازد و جو گرفتہ بخواندن مشغول شود و دخترائے را بگوید در کف دست راست سیاہ شدہ بہ بیند

و آنچہ در جو پرسد جواب آن بگوئند این عزمیت بخواند سہ بار

یٰسُبُّوحٌ ذَا طِیعُونِی یَا صَمَدُ حُ الْوَاحِدُ یَا ھَیُوسَّا لِیشِمْ الْمَکَارِمْ
ھَلْشُمَا یَا صَلَاحُ الشَّمَدُ اَرَا دَائرُ مَنْ رَ یَا مَرقُوسَّا بِحَقِّ کَلْیَسُوْمًا
شُوْمَا اَحِدًا وَاحِدًا دَمَا سَھْمَعًا سَنُو سَمْعًا سَوْتَسْ حَاتِیْ لُوحًا
سُوْدًا سَلاَ مَا ن

(۱۷) حاضراتِ پریان کے لیئے

برائے تسخیر و حاضراتِ پریان، روز یک شنبہ دختر نابالغہ را دستِ راست سیاہ کند و در دست و پاو دگو ریسمان معصفری بہ بندد و جامہ لعل بپوشاند و باخوشبو معطر کند و گل در گلو اندازد و منڈلہ از گل کشد و عود خالص بسوزد و چند دانہ جو بگیرد و این عزمیت خواندہ یک یک جو را اندازد خوردن حیوانات ترک کردہ صائم باشد در حال بادشاہ پریان حاضر آید۔ ہرچہ از و پرسیدنی باشد بپرسد انشاءاللہ جواب گوئند

کاسَرِیْ سَرَاھُوْ تَاسُوْ تَا اَحْشُوْ ثَاسَتَدُ وَسَّا بِیَا اِشْوُسَّا حَسَانًا
نَدَا اَشْتَدُ یَا سَرِیْ اَقْ دَاسِ لَبَ اسِ تَوَاسِ مَشْنَا یَنُوْ سَیَا یَوْنَسَا
لَوْ یَا دَیَا قِیَا مِنْ حَبْنُ وِقِیَا فِیکُمْ یَا تَنْ دَ زَادَتْ ھَرْ تَلَاتْ بِحَقِّ
اَشْرَا لِیَا اَخْلَسَ اَخْوَانًا اَخُوْ نَا مِنِیمُوْنَا وَاحْعَنْرُوَا دَا
دَعْیُوْ نَا سَسْ بِیْ سَرَا قُوْتَا فَتُوْ لِیْثْفِیَا مُنُوْ لِیْثْقِیَا وَاِنْ قُومَا یَھْلِیْقَا

(۱۸) برائے زبان بندی

ازجہتِ زبان بندی روز یک شنبہ آرد و شکر تری آمیختہ و خمیر نمودہ و زبان ہا درست نمودہ و بر آن این اسماء خواندہ در روغن بریان کند و بخورد زبان جملہ دشمنان بستہ گردد

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ از آسمان تا زمین لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ از زمین تا آسمان
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ از کرسی تا عرش لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ از عرش تا کرسی
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ از لوح تا قلم لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ از قلم تا لوح
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ از بہشت تا دوزخ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ از دوزخ تا بہشت

بستم زبان فلان بن فلان بحقِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ ٥

۲۔ زبان بندی حیلہ دشمنان نوشتہ بر خود دار زبان حیلہ دشمنان بستہ گردد لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ برجانِ دشمنان مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ بر زبانِ دشمنان ذوالفقار شاہِ علیؑ بر جگرِ دشمنان مہر امام محمد مہدی بر دہن و زبانِ دشمنان صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ٥ بحقِ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ بستم زبان فلان ابن فلان بحرمۃِ این اسماء ٥

۳۔ زبان بندی حیلہ بنی آدمؑ و خلائق این دعا بخواند بر دستِ خود دم نمودہ بر بروئے بمالد۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ھَنْ اَرَمْ ھَنْ اَرَمْ یَادِیْ کس دلا ماہ کردہ بالا حصاری قفل کردی بدستِ توحیدِ جبّاری جلیلِ جبّاری جلیل ٥

کالے جادو پر لکھی گئی ایک مکمل کتاب

سحرِ اسود

مصنف : سید ناظر حسین شاہ زنجانی

چھپ کر تیار ھے قیمت =/۱۰ روپے

۱۹۔ امساک کے لیئے

...شخص سرعتِ انزال جیسے پریشان کن مرض کا شکار ہو اور کسی بھی علاج سے اس کا ... ہو تو اس خبیث عارضہ کے دفع کرنے کے لیئے ذیل کا عمل نہایت مجرب علاج ہے۔

... عمل کے مطابق عامل سب سے پہلے یہ معلوم کرے کہ چاند گرہن کب ہوگا۔ جب گرہن کے اوقات کا پتہ چل جائے تو عامل گرہن کے شروع ہونے سے قبل سرخ رنگ کی مٹی ... میں دریا ندی یا کسی چشمے کا پانی بھر کر لائے پھر جب گرہن لگے تو اس برتن کے پیندے ... ایک سوراخ کرے کہ جس سے قطرہ قطرہ پانی گرتا رہے۔ عامل اس برتن کو مغرب کی طرف ... دیوار یا لکڑی کی مدد سے لٹکائے اور خود جسمانی طہارت کے ساتھ برتن کے بالمقابل ... ہو کر ذیل کے اسمائے طلسمات کو بلا تعین تعداد پڑھنا شروع کردے۔

اسمائے طلسمات یہ ہیں :۔

... یَا ھَرَاھَا مَاتَرَسُوْھَا ھَا مَوْلَوْ نَلْھَا سَامَا عَقْدَاً لَوْ دَعَا اِلَّا ھَمْشَاً ... اَقْطَامَا مَاسَا وَطَاخَا نَافِنَ الْکَلِمَۃِ لَوْعَاجَا اِلَّا ھَھُوْبَاً ... اَلْیَوْدَا وَھَوْ مَاصَوْلَیُوْ نَا ذِیْ نُنَوْرَا قَتَالِمَاصَوَابَا اِلَّا ... فَاسَارَ وَقَامَارَ وَسَا وَسَامَارَا قَوْیَا ط

... اس عمل کے دوران تمام تر وقت برتن کے سوراخ سے گرتے ہوئے پانی کی طرف برابر نظر ... معلوم کرے کہ پانی کے قطروں کا گرنا بند ہو گیا ہے تو فوراً عمل کی تلاوت کو ختم کردے ... قدر پانی موجود ہو اسے عمل کے مقام پر ہی کھڑے ہو کر پی جائے اس کے بعد انہی ... کو ہرن کی دباغت شدہ کھال پر لکھ کر اپنے پاس محفوظ رکھے اس طلسم کی خاصیت ... علاج مریض اگر اس کھال کو بطورِ تعویذ بوقت مباشرت اپنی کمر سے باندھ لے تو جب ... جائے گا امساک قائم رہے گا۔

(۲۰) استخارہ کا مجرّب المجرّب طلسماتی عمل

استخارہ کے ذریعے نیک و بد حالات کا پتہ چلانے کے لیئے ذیل کا طلسماتی عمل اپنی مثال آپ ہے۔ علمائے طلسمات فرماتے ہیں کہ جس کسی کو بھی کوئی مشکل درپیش ہو اور اس مشکل کا کوئی حل نکلتا ہوا نظر نہ آئے چوری ہو جائے اور چور کا پتہ نہ چلتا ہو۔ مقدمہ کی فتح و شکست کے متعلق قبل از وقت معلومات حاصل کرنا ہو۔ گمشدہ انسان یا حیوان کا پتہ چلانا مقصود ہو۔ امراض کی تشخیص مطلوب ہو یا پھر کسی بھی کام کا انجام معلوم کرنا ہو تو اس کے لیئے عامل بدھ، جمعرات اور جمعہ تین رات تک یہ عمل کرے۔

عامل کو چاہیئے کہ اپنے مقصد کو ذہن میں رکھے اور تنہائی کے کسی پاک و پاکیزہ کمرہ میں اس عمل کو بجا لائے۔ ترکیب عمل کے مطابق عامل نمازِ عشاء کے بعد اپنے بستر پر لیٹ کر ذیل کے کلمات عمل کو تلاوت کرنا شروع کر دے جب نیند آجائے تو مطلب کا دھیان رکھتے ہوئے سو جائے انشاء اللہ تعالیٰ پہلی رات ہی عامل کو اس کے مقصود کے متعلق تمام تر باتوں کا علم ہو جائے گا خدا نہ کرے اگر کسی وجہ سے کامیابی نہ ہو سکے تو اس عمل کو دوسری رات پہلی رات کی طرح بجا لائے۔ مقصد میں کامیابی ہو جائے تو بہتر ورنہ پھر تیسری رات کو بھی حسبِ معمول اس عمل کو سرانجام دے تو خواب میں تمام حالات آشکارا ہو جائیں گے

کلماتِ عمل یہ ہیں:۔

مِیَاکَرْ اَکَاسَرْ مَلَاہَتْہَمَا اَقْ نَیْطَعَمَا ہَجَا اَلْہَمْنَا عَبَاحَقْبَا شَقْ قَدْغَیَاشَرْ عَاعِطَا ہَوْ مَجْیَا شَادَاش شَمَوْ مَتَا رَجْهَتَا حَرْ بَرْ ہَکْتَا مَدْرَا قَا تَوْ طَیَا نَوْ لِیْعًا جَرْ سَلْعَا شَیْنَفَا طَاً ہَخِیْسًا ہَجَاسًا یَا خَبِیْرًا عَلِیْمًا ۝

امام ابوالحسن نور الدین علی ابن جریر لخمی شطنوفی المتوفی ۱۲۷ھ جن کا شمار اکابر علمائے طلسمات و اولیائے عصر سے تھا۔ اپنی کتاب مستطاب نفطۃ المحیط فی حل دائرۃ الوسیط میں متذکرۃ الصدر طلسماتی عملِ استخارہ کو بیان کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ عالمِ خواب میں حل طلب مسائل کے بارے ہر سوال کے صحیح اور تسلی بخش جواب اور معلومات کے لیئے یہ عمل سب سے بڑھ کر عجیب الاثر اور کثیر الفوائد خصوصیات کا حامل ہے۔

امام محمد بن ادریس خوارزمی نافع الاعمال میں لکھتے ہیں کہ یہ عمل علمائے فن کے صدری و اسراری عملیات میں سے ایک ایسا عجیب و غریب اور حیرت انگیز کمالات کا جامع عمل ہے جس کے ذریعے اس عمل کا عامل مستقبل میں پیش آنے والی ہر قسم کی مشکلات کا قبل از وقت علم بھی حاصل کر سکتا ہے اور ان مشکلات سے نجات حاصل کرنے کے لیئے مفید قسم کی معلومات اور عقدہ کشائی کے آسان طریقے بھی جان سکتا ہے۔

کاتب حروف حکیم محمد رفیق زاہد عرض کرتا ہے کہ میں نے بھی اکثر معلومات طلب امور اور حل طلب مسائل کے لیئے اس استخارہ سے کام لیا ہے اور بہت سی عجیب و غریب باتیں شاہدہ کی ہیں۔ میرے نزدیک تو استخارے کا یہ عمل عملیاتی دنیا کا ایک معجزہ ہے کیونکہ میری نظر میں آج تک ایسا کوئی عمل نہیں گزرا جس کے اندر چلہ کشی کی کسی پابندی کے بغیر اس عمل جیسی عظیم الشان خصوصیات پائی جاتی ہوں۔

عاملین حضرات اپنے مطلوبہ امور کے لیئے اس عمل کو آزما کر دیکھیں گے تو یقینی طور پر مقصد میں کامیاب ہو سکیں گے

(۲۱) کشائشِ رزق کا سریع الاثر طلسم

حکیم طاؤس ابن طرطاح نے کتاب آثار الاعداد میں فراخی رزق کے اس عمل کے متعلق ابوبکر ابن وحشیہ سے روایت کی ہے۔ موصوف فرماتے ہیں کہ اگر کسی تاجر کو مالِ تجارت میں نقصان ہو رہا ہو۔ دکاندار ہو اور گاہک نہ آتے ہوں یا کسی بھی قسم کا کاروبار ہو اس میں نفع کی بجائے نقصان ہو رہا ہو تو اس کے لیئے اس عمل کا بجا لانا ہر قسم کی کاروباری نحوست کے ختم ہونے کا باعث بنتا ہے اس عمل کے عامل کی محتاجی مالداری سے بدل جاتی ہے۔ کاروبار میں خیر و برکت پیدا ہو جاتی ہے۔ یہاں تک کہ عامل کے لیئے اپنے کاروباری امور سے ایک لمحہ کے لیئے بھی فرصت و فراغت کا کوئی موقع باقی نہیں رہتا۔ حکیم لکھتا ہے کہ اس عمل کی قوت و تاثیر سے تجارت کی خیر و برکت اور مال میں کثرت کے آثار پیدا ہو جاتے ہیں۔ اگر دوکان ہے تو اس پر خریداروں کا اس قدر ہجوم ہو جاتا ہے کہ دکاندار کا آرام و سکون ختم ہو کر رہ جاتا ہے۔ ترکیب اس عمل کی

(۲۰) استخارہ کا مجرّب المجرّب طلسماتی عمل

استخارہ کے ذریعے نیک و بد حالات کا پتہ چلانے کے لیئے ذیل کا طلسماتی عمل اپنی مثال آپ ہے۔ علمائے طلسمات فرماتے ہیں کہ جب کسی کو بھی کوئی مشکل درپیش ہو اور اس مشکل کا کوئی حل نکلتا ہوا نظر نہ آئے چوری ہو جائے اور چور کا پتہ نہ چلتا ہو۔ مقدمہ کی فتح و شکست کے متعلق قبل از وقت معلومات حاصل کرنا ہو۔ گمشدہ انسان یا حیوان کا پتہ چلانا مقصود ہو۔ امراض کی تشخیص مطلوب ہو یا پھر کسی بھی کام کا انجام معلوم کرنا ہو تو اس کے لیئے عامل بدھ، جمعرات اور جمعہ تین رات تک یہ عمل کرے۔

عامل کو چاہیئے کہ اپنے مقصد کو ذہن میں رکھے اور تنہائی کے کسی پاک و پاکیزہ کمرہ میں اس عمل کو بجا لائے۔ ترکیبِ عمل کے مطابق عامل نمازِ عشاء کے بعد اپنے بستر پر لیٹ کر ذیل کے کلماتِ عمل کو تلاوت کرنا شروع کر دے جب نیند آ جائے تو مطلب کا دھیان رکھتے ہوئے سو جائے انشاء اللہ تعالیٰ پہلی رات ہی عامل کو اس کے مقصود کے متعلق تمام تر باتوں کا علم ہو جائے گا خدا نہ کرے اگر کسی وجہ سے کامیابی نہ ہو سکے تو اس عمل کو دوسری رات پہلی رات کی طرح بجا لائے۔ مقصد میں کامیابی ہو جائے تو بہتر ورنہ پھر تیسری رات کو بھی حسبِ معمول اس عمل کو سرانجام دے تو خواب میں تمام حالات آشکارا ہو جائیں گے

کلماتِ عمل یہ ہیں:-

مِیاکَرْ اکَاسَرْ مَلَا هتَهَهَا اَقْ لَيْطَعمَا هَجَا اَلْهَنَا عَبَا حَقبَا

شَوْ قَدْ غَيَاً شَرْ عَاعِطَا هَقْ مَجَيَا شَادَاش شَمَوْ مَتَارَ جهتَا

حَرْ بَرْ هكَتَا مَدْ رَا قَاً تَوْ طَيَا لَنَوْ لِيعَاً جَوْ سَلْعَا شَينَفَا طَاً

هَخَيسًا هَجَاسًا يَا خَبِيْرًا عَلِيْمًاo

امام ابوالحسن نورالدین علی ابنِ جریر لخمی شطنوفی المتوفی ۱۲۷ھ جن کا شمار اکابر علمائے طلسمات و اولیائے عصر سے تھا۔ اپنی کتاب مستطاب لنقطۃ المحیط فی حل دائرۃ الوسیط میں متذکرۃ الصدر طلسماتی عملِ استخارہ کو بیان کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ عالمِ خواب میں اپنے حلِ طلب مسائل کے بارے ہر سوال کے صحیح اور تسلی بخش جواب اور معلومات کے لیئے یہ عمل سب سے بڑھ کر عجیب الاثر اور کثیر الفوائد خصوصیات کا حامل ہے۔

امام محمد بن ادریس خوارزمی نافع الاعمال میں لکھتے ہیں کہ یہ عمل علمائے فن کے صدری و اسراری عملیات میں سے ایک ایسا عجیب و غریب اور حیرت انگیز کمالات کا جامع عمل ہے جس کے ذریعے اس عمل کا عامل مستقبل میں پیش آنے والی ہر قسم کی مشکلات کا قبل از وقت علم بھی حاصل کر سکتا ہے اور ان مشکلات سے نجات حاصل کرنے کے لیئے مفید قسم کی معلومات اور عقدہ کشائی کے آسان طریقے بھی جان سکتا ہے۔

کاتب حروف حکیم محمد رفیق زاہد عرض کرتا ہے کہ میں نے بھی اکثر معلومات طلب امور اور حل طلب مسائل کے لیئے اس استخارہ سے کام لیا ہے اور بہت سی عجیب و غریب باتیں شاہد کی ہیں۔ میرے نزدیک تو استخارے کا یہ عمل عملیاتی دنیا کا ایک معجزہ ہے کیونکہ میری نظر میں آج تک ایسا کوئی عمل نہیں گزرا جس کے اندر چلہ کشی کی کسی پابندی کے بغیر اس عمل جیسی عظیم الشان خصوصیات پائی جاتی ہوں۔

عاملین حضرات اپنے مطلوبہ امور کے لیئے اس عمل کو آزما کر دیکھیں گے تو یقینی طور پر مقصد میں کامیاب ہو سکیں گے

(۲۱) کشائشِ رزق کا سریع الاثر طلسم

حکیم طاؤس ابیت طرصاح نے کتاب آثار الاعداد میں فراخی رزق کے اس عمل کے متعلق ابوبکر ابن وحشیہ سے روایت کی ہے۔ موصوف فرماتے ہیں کہ اگر کسی تاجر کو مالِ تجارت میں نقصان ہو رہا ہو۔ دکاندار ہو اور گاہک نہ آتے ہوں یا کسی بھی قسم کا کاروبار ہو اس میں نفع کی بجائے نقصان ہو رہا ہو تو اس کے لیئے اس عمل کا بجا لانا ہر قسم کی کاروباری نحوست کے ختم ہونے کا باعث بنتا ہے اس عمل کے عامل کی محتاجی مالداری سے بدل جاتی ہے۔ کاروبار میں خیر و برکت پیدا ہو جاتی ہے۔ یہاں تک کہ عامل کے لیئے اپنے کاروباری امور سے ایک لمحہ کے لیئے بھی فرصت و فراغت کا کوئی موقع باقی نہیں رہتا۔ حکیم لکھتا ہے کہ اس عمل کی قوت و تاثیر سے تجارت کی خیر و برکت اور مال میں کثرت کے آثار پیدا ہو جاتے ہیں۔ اگر دوکان ہے تو اس پر خریداروں کا اس قدر ہجوم ہو جاتا ہے کہ دکاندار کا آرام و سکون ختم ہو کر رہ جاتا ہے۔ ترکیب اس عمل کی

یہ ہے:۔

کہ روزانہ نمازِ فجر ادا کرنے کے بعد ذیل کے کلماتِ طلسمات کو کاغذ پر لکھیں اور اس کاغذ کے ٹکڑے کا فتیلہ بنا کر صاف روئی میں لپیٹ کر مٹی کے نئے چراغ میں روغن یاسمین ڈال کر جلا دیا کریں۔ اس عمل کے متعلق احتیاط کے طور پر تحریر کیا گیا ہے کہ جب عامل اس عمل کو شروع کر لے تو پھر کسی بھی صورت ناغہ نہ ہونے دے روزانہ ایک ہی وقت پر فتیلہ کو روشن کرتا رہے۔ اگر اس ترتیب میں کوئی فرق پیدا ہو گیا تو فی الفور اس عمل کا اثر باطل ہو جائے گا اور پھر دوبارہ یہ عمل اُس عامل کے لیئے کبھی بھی مؤثر و مفید ثابت نہیں ہو سکتا۔ کلماتِ عمل ملاحظہ ہوں۔

اَمْتَعْنَا طَاعِیْنَا مَا لَنَمَا قَبَا حَنَرَا لَوَا طَاعَوْ قَاحَبَا مَیَا ذَا ھَبَانَا
فَصَادَلْثُوْثَ حَبَوْ فَا ھَا غَیَا عَدَا طَوْھَرَ قَتَا نَا ھِبَیَا اھَوَنَدَا
سَرَا دْھَمَاجْ اَکَاشْ جَامِعَاسَ جَامُوْعَادَا سَرِیْعَا صَعُوْدَا
عَادَا لِقَدْرِ مَکْنُوْنَ ط ۝

واضح رہے کہ کشائشِ رزق و ترقیٔ دولت کے عملیات میں یہ ایک پُر تاثیر عمل ہے عاملین حضرات اس عمل کو باشرائط انجام دیں گے تو تا زیست سلاطین و امراء سے زیادہ اطمینان و سکون سے زندگی بسر کریں گے۔ بلاشبہ یہ عمل کبریتِ احمر ہے۔ خود اس خطاکار نے بھی اس عمل کو ذاتی طور پر آزما کر اس کے اکسیر صفت فوائد کا ایک مدت تک مشاہدہ کیا ہے اور آج اس عمل کو سپردِ قلم کرتے ہوئے اس بات کو اپنی بدقسمتی خیال کر رہا ہوں کہ میں اپنی مصروفیات کے سبب اس عمل کو ضائع کر چکا ہوں خدا کرے کہ قارئینِ قانونِ طلسمات اس عمل کے فیوض و برکات سے ہمیشہ فیض یاب ہوتے رہیں۔

۲۲۔ ترقیٔ جاہ و منصب کے لیئے

جاہ و منزلت کے لیئے ذیل کا عمل حکیم طاؤس ابن طرماح صاحبِ کتاب آثار الاعداد کا وضع کردہ ہے۔ میں نے ذاتی طور پر بہت سے لوگوں کے لیئے جن کو کسی بنا پر ملازمت سے جبری طور پر علیحدہ کر دیا گیا تھا اور وہ اپنی ملازمت پر دوبارہ بحالی چاہتے تھے۔ ایسے سائلوں جو نئی ملازمت کی خواہش رکھتے یا ایک ہی عہدہ و منصب میں ترقی حاصل کرنے کے لیے

...ت سے بدمقابل ہونے اور ان میں سے ایک شخص کو تمام پر ترجیح دلوا کر اس مقام یا منزلت تک پہنچانے کے لیئے اس عمل کو تیار کر کے دیا ہے۔

عمل کی عبارت یہ ہے:۔

لِھَا نَیُوْدَا عَاھِدَا اشَا ھِلَا حَبُوْمَا ھَتَا اَھَلَدَا تَا ھَتْ تَاعَشْ قَا
طِھَمَا لُوْھَا اَقْ تَا ھَیَا ھَا سَوْ عَلِقَیَا قَا یَزْحَسَا غَلِقَنَا مَا ھِمَیْحَا
یُطَاحِیْھَا یُطَا قَا سُھَا طِیْقَا ھَا قَا قِرْتِیْھَا سَرِیْعَا ۝

ترکیبِ عمل کے مطابق عامل متذکرۃ الصدر عبارتِ عمل کو سرخ تانبے کی تختی پہ عروجِ ماہ میں جمعرات کو عطارد کی ساعت میں نقش کرے اور عمل کے ساتھ ضرورت مند شخص کا اور اس کی ماں کا نام بھی لکھے اس تختی کو وہ شخص اپنے پاس رکھے اس کے علاوہ عامل خود اپنے اس سائل کی طرف سے یا وہ شخص خود ذاتی طور پر چالیس (۴۰) دن تک اس عمل کو طلوعِ آفتاب کے بعد روزانہ ایک ہزار بار پڑھے تو خدائے تعالیٰ اس کو اس کے مقصد میں کامیابی بخشے گا۔

(۲۳) محبت و مواصلتِ زوجین کا روحانی عمل

کتاب آثار الاعداد میں محبت و مواصلت کے اس عمل کا موضوع میاں و بیوی کے درمیان پیدا ہونے والی رنجش و نفرت کو ختم کر کے دونوں میں ابدی محبت کا قائم کرنا بتایا گیا ہے۔ حکیم طاؤس لکھتے ہیں کہ اگر کسی شخص کی بیوی گھریلو ناچاقی و نااتفاقی یا کسی بھی دوسری وجہ سے تنگ آ کر اپنے گھر سے ناراض ہو کر اپنے میکے جا بیٹھی ہو اس کا شوہر اسے واپس لانا چاہتا ہو اور وہ عورت کسی بھی صورت واپس نہ آنا چاہتی ہو تو اس کے لیئے ذیل کا عمل نہایت زود اثر ثابت ہوتا ہے۔

اس عمل کو قمرِ زائد النور کی کسی سعید ساعت میں لکھ کر عود و مصطگی اور گوگل و چراتہ کی دھونی دیں اور سبز رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر کسی پھل دار درخت پر لٹکا دیں اس شخص کی روٹھی ہوئی بیوی بہت جلد خود بخود واپس چلی آئے گی۔ عمل کی عبارت یہ ہے:۔

لَنْ تَکْلُوْا یَا خُدَّا اَمَرْھٰذِہٖ الْاَسْمَاءِ بِالْقَاءِ الْمُحَبَّۃِ وَالْمَوَدَّۃِ

...عمل یوں ہیں:-

...شوعن منطا موشو عنیطا ھموش یو عنیشا ما عو عمیشا یوجیشا
...بوھا شا برشیا تا حموخیشا یا باسط لوشما ھنیطا دلیشلا
...شوھر ھنیشا لیبیر اعوصیبرا گفیشلا ٥

...شرائط عمل کے مطابق عمل کے چلّہ کے مکمل ہو جانے کے بعد بھی عامل کے لیئے ضروری ہوتا ہے
...عمل کو قابو میں رکھنے کے لیئے ہر روز پنجگانہ نماز کے بعد اسمائے عمل کو ایک سو ایک، (۱۰۱)
...ورد کرتا رہے۔

...اصبہانی لکھتے ہیں کہ اس عمل کے عامل کے پاس نمازِ فجر کے وقت ایک مؤکل حاضر ہو کر
...اس کی ضرورت کے مطابق رقم دے جایا کرے گا۔ عامل کو چاہیئے کہ وہ دستِ غیب
...تسخیرِ عظیم کو حاصل کرنے کے بعد کسی کو بھی اس راز سے آگاہ نہ کرے ورنہ اس کا عمل باطل
...ہو جائے گا۔

(۲۶) طلسم تسخیرِ حکّام و امرائے عظام

آثار الاعداد میں واصل ابن عطار البغدادی سے مروی ہے کہ علمائے مخفیات و طلسمات
...حروف کی مختلف اشکال کی بنیاد پر اسمائے سبعہ کا ایک عمل ترتیب دیا ہے جو اپنے عجیب و
...غریب اور پرتاثیر خواص و فوائد کے اعتبار سے حکّام و سلاطین کی تسخیر، وزراء و امراء سے کام
...نکالنے، غضبِ حاکم سے محفوظ رہنے اور خلقت میں معزز و محترم ہونے کے لیئے اکسیرِ بے نظیر
...کا حکم رکھتا ہے۔

...اسمائے سبعہ یہ ہیں:-

یا اسوما ھیا تیل یا یقرتا مھاتیل یا ضغخیا قہاتیل یا کھکزلا
...تیل یا دفشطا صھاتیل یا صدظثا عھاتیل یا جھنعا
ھفاتیل ٥

...البغدادی کے تحریر کردہ طریقۂ ترکیب کے مطابق عامل قمر زائد النور کے دنوں میں شرفِ قمر
...کے وقت سونے یا چاندی کی لوح پر عبارتِ عمل کو نقش کر کے اپنے پاس رکھے۔ یاد رہے کہ یہ
...لوح ہر وقت اپنے پاس رکھنے کی چیز نہیں بلکہ اسے احتیاط کے ساتھ محفوظ رکھ کر چھوڑ دیا

بین فلان ابن فلانۃ بحق ھذہ الاسماء علیکم یا
مؤلف القلوب الف بین قلب فلان بن فلانۃ وبین
قلب فلان بن فلانۃ بحق من قال للسموات والارض
ائتیا طوعا او کرھا قالتا اتینا طائعین والقیت علیک
محبۃ منی ولتصنع علی عینی توکل یا عنقود بالقاء
المحبۃ والمودۃ بین قلوب المتباغضین علی سرر
متقابلین توکل یا خادم ھذا الیوم وھذہ الساعۃ
بجذب قلوب المتباغضین الی المحبۃ بحق ھذہ
الاسماء وبحق ایوش ایوش بدوح ودوح
یا بدوح الق المحبۃ بعد البغضۃ والالفۃ
بعد الفرقۃ اھیا اشراھیا ادونای اصباؤت ال
شدای وانہ لقسم لو تعلمون عظیم ھیا الوحا
العجل الساعۃ ٥

(۲۷) عمل تسخیرِ ہمزاد

تسخیرِ ہمزاد کا یہ عمل ہمارا خاندانی صدری و اسراری قسم کا سینکڑوں مرتبہ کا آزمودہ
و مجرّب عمل ہے جسے میرے والد مرشد مرزا محمد عبد اللہ قدس سرہٗ العزیز نے مجھے اپنے مرض
الموت کے آخری ایام میں خود اپنے طور پر تحریر کر کے عطا فرمایا تھا۔ عزیمت یا دعوت
اس عمل کی یہ ہے:-

عزمت علیک یا ھمزاد الارواح بحق الاسماء ببوقالیم
یا شونا ھیل یا شہش بن انسلک یا ھمزاد الارواح
بحرمۃ کشبتیل برھیم نہراتیل عجاجیل عزاشیل و
اقسمت علیک بحرمۃ جبرائیل ومیکائیل واسرافیل
وعزرائیل ان تسخر لی دائما ابدا ٥

ترکیب اس عمل کے بجالانے کی یہ ہے کہ عامل جلالی و جمالی شرائط کی پابندیوں کے

ساتھ عروجِ ماہ کی نوچندی جمعرات سے عمل کو شروع کر دے۔ عمل کے لیئے بالکل علیحدہ کسی مکان کی ضرورت ہے۔ عمل کے وقت عامل سبز رنگ کا لباس زیبِ بدن کر کے خوشبودار بخورات کو روشن کرے اور ہر نمازِ فرض کے بعد جائے نشست پر بیٹھ کر عزیمت مندرجہ بالا کو ایک ہزار بار پڑھے۔ اس عمل کی مدت کل چودہ روز ہے۔

عمل کے آخری روز عامل کا ہمزاد خود اس کی شکل و صورت میں سامنے آ کر اس سے ہم کلام ہو گا۔ اس وقت عامل کے لیئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ علمائے فن کے بتائے ہوئے طریقوں پر عمل کرے اور ہمزاد سے معاہدہ کرنے میں اس کی کوئی ایسی شرط نہ مان لے جس کا پورا کرنا اس کے بس کی بات نہ ہو۔ البتہ عامل اسے اپنی شرائط کا پابند کرنے میں کسی کوتاہی سے کام نہ لے معاہدہ کی تکمیل کے بعد عامل اس لطیف ترین شخصیت سے جو اس کا اپنا روحانی جسم ہے عظیم کام لے سکتا ہے اور اس طرح نیک جذبات کے تحت دین اور دنیا دونوں کمائے جا سکتے ہیں

اس عمل کے لیئے مکمل رازداری کی شرط ہے۔ اگر عامل نے کسی شخص کو اپنے ہمزاد کی حقیقت سے مطلع کر دیا تو اس کا عمل باطل ہو جائے گا اور اسی دن سے ہمزاد بھی خود بخود تمام پابندیوں سے آزاد ہو جائے گا۔

(۲۵) دستِ غیب کا طلسماتی عمل

ابوالفرج علی ابن حسین اصبہانی کتاب معانی الاعداد میں طلسمات کے ایک نامور عالم عامل منصور ابنِ حلاج سے منقول دستِ غیب کے ایک عمل کی تفصیل فرماتے ہیں کہ جو شخص دستِ غیب سے رزق حاصل کرنا چاہے اس کے لیئے ضروری ہے کہ وہ عمل سے قبل حرام کی روزی سے اپنے پیٹ کو پاک کرے۔ ترکِ حیوانات کا پابند بنے۔ عمل کے لیئے آبادی سے دور کسی ایسے خلوت کے مکان کا انتظام کرے جہاں کسی غیر شخص کی مداخلت نہ ہو۔ عمل کی چلہ کشی کے دوران روزے رکھے۔ عمل کو عروجِ ماہ میں نوچندے اتوار سے شروع کرے۔

چنانچہ ترکیبِ عمل کے مطابق عامل نمازِ عشاء کے بعد قبلہ رو ہو کر بیٹھے اور ذیل کے اسمائے عمل کو روزانہ تین ہزار ایک سو پچیس (۳۱۲۵) مرتبہ پڑھے۔ عمل کے پڑھنے کے دوران احتیاط رکھے کہ نیند نہ آنے پائے ورنہ عمل بیکار ہو جائے گا۔ عمل کے بعد جب نیند آئے تو عمل کے مکان میں ہی سو جایا کرے۔

اور صرف ضرورت کے وقت اسے اپنے پاس رکھیں۔

بغدادی فرماتے ہیں کہ جب عامل اپنے کسی کام کے سلسلہ میں کسی حاکم یا افسر سے ملاقات کرنے کے لیئے جانا چاہے تو اس لوح کو اپنے بازوئے راست پر باندھے اور عمل کے کلماتِ مبارکہ کو پڑھتے ہوئے جس کے بھی سامنے جائے گا وہ عامل کے ساتھ عزت سے پیش آئے گا عامل جو حکم بھی کرے وہ اس کے حکم سے سرتابی نہیں کر سکے گا۔

راوی کہتا ہے کہ اگر عامل عمل کے کلمات کو طلوعِ آفتاب کے بعد ایک ہزار (۱۰۰۰) بار پڑھے اور اس عمل پر مداومت کرے یعنی عمل کو اپنے روزانہ کا معمول بنا لے تو ایسا شخص خلقت میں مقبول اور سربلند ہو گا۔ لوگ اس کی نزدیکی کے خواہاں ہوں گے۔ وہ امراء، حکام، افسرانِ بالا اور مقتدر لوگوں میں قدر و منزلت پائے گا۔ اس سے بڑے اور چھوٹے واقف اور ناواقف سب لوگ محبت کریں گے۔ اور انتہائی عزت سے پیش آئیں گے۔

(۲۶) قید سے رہائی حاصل کرنے کے لیئے

جلال الدین محمد ابن یزدان کوفی صاحبِ لطائف النجوم قیدی کی رہائی کے ذیل کے عمل کے حصول کی تفصیل میں فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ میں اپنے استاد شیخ کعب ابن العمید کی خدمت میں حاضر تھا اس وقت علومِ مخفیہ کے حقائق و دقائق کا ذکر ہو رہا تھا کہ ایک شخص جو نہایت پریشان حال، اداس اور غمگین نظر آتا تھا شیخ کے پاس آیا اور ان کے قدموں میں گر کر زار و قطار رونے لگا۔ شیخ نے دریافت فرمایا کہ اے اجنبی تو کیوں روتا ہے اس نے عرض کیا کہ یا شیخ میں سامرہ سے چل کر آپ کی خدمت میں پہنچا ہوں۔ میرا بھائی کوئی دو سال سے زیادہ کا عرصہ ہونے کو آیا ہے دشمنوں کے مکر و فریب کا شکار ہو کر قید و بند میں پڑا ہوا ہے نہ تو مجھے اس کی رہائی کی کوئی امید نظر آتی ہے اور نہ ہی حاکمانِ وقت تک میری رسائی کا کوئی ذریعہ موجود ہے خدا کے لیئے آپ میری مدد فرمائیں اور اس پریشانی سے چھٹکارا پانے کے لیئے اس کا کوئی آسان ترین حل تجویز کر دیں

شیخ نے یہ سن کر فرمایا کہ کچھ فکر نہ کر خدا کے فضل و کرم سے تیرا بھائی بہت جلد قید ناحق سے خلاصی پائے گا۔ پھر شیخ نے ایک کاغذ پر ذیل کی عبارتِ عمل کو لکھا اور یہ کاغذ اس شخص کے حوالے کر کے کہا کہ بھائی کی قید سے رہائی کی نیت کے ساتھ سات روزے رکھ کر ہر روز افطار

کے وقت اس کاغذ پر تحریر کردہ عبارتِ عمل کو دو سو پچیس (۲۲۵) مرتبہ پڑھا کر خدائے تعالیٰ سے ایسے اسباب پیدا کرے گا کہ تیرا بھائی قید سے چھوٹ جائے گا۔

عبارتِ عمل حسبِ ذیل ہے:۔

کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ جَهْلَاسٍ وَاحَصِلِي وَلِجَشِمَا كَشَطَشَطِيْ اَهَطْ مَطْهِيطًا اَهْطَاهِيْثًا هِيْقٍ اَجِيْثُ نَارَثُ فَاشْتَنَارَثُ طَوْبُ طُوْبًا سُبُّوْحٌ سُبُّوْحًا هَيطُوْطْ هَشِيْطُوْطًا قُلْ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى لَادَافِعَ لِمَا قَضٰى وَلَا مَانِعَ لِمَا اَعْطٰى يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ فِيْ مُلْكِهٖ وَيَحْكُمُ فِيْ خَلْقِهٖ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

صاحبِ لطائف النجوم لکھتے ہیں کہ اس عمل کے خواص بے حد و حساب ہیں خصوصیت کے ساتھ قیدی کی رہائی کے سلسلے کے عملیات میں سے یہ ایک عظیم ترین عمل ہے جو شخص بھی اس عمل کا ورد کرے گا وہ ہمیشہ غضبِ سلطانی سے بچا رہے گا اس کو کسی بھی قسم کا کوئی شر نہیں پہنچے گا اور اس کا ذاکر قید و بند کی صعوبتوں سے زندگی بھر کے لیئے محفوظ رہے گا۔

(۲۸) برائے حُبّ

عروجِ ماہ میں عامل جمعہ کے روز پہلی ساعت میں بادام کے دو ایسے مغز حاصل کرے جو ایک ہی بادام سے نکلے ہوں ان دونوں پر ذیل کے کلمات کا ایک سو تین (۱۰۳) دفعہ جاپ کر کے دم کرلے۔ ایک مغز کو تو خود کھا جائے اور دوسرے کو اپنے مطلوب کو کھلا دے تو کھاتے ہی وہ مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا۔

کلمات یہ ہیں:۔

هَشْطًا طَشَا هَامَشْهَشًا هَشًا مِشًا قَطُوْشًا طُوْقَاشًا هَيُوْشًا يُوْهَاشًا لَيُوْشًا يُوْلَاشًا قَيُوْهَشًا يَوْقَاهَشًا هَقْطَشًا قَطَاهِشًا ○

(۲۹) حالاتِ حمل کی دریافت کے لیئے

صاحب الخواص نے لکھا ہے کہ اگر یہ معلوم کرنا چاہیں کہ عورت حاملہ ہے یا نہیں تو عامل عورت کو اپنے سامنے کھڑا کر کے اس کے سر پر اپنا داہنا ہاتھ رکھے اور ذیل کی عبارت کی تلاوت کر کے اس کے سر سے پاؤں تک پھونکے۔ حاملہ ہونے کی صورت میں اس عورت کو زور کا پیشاب آجائے گا ورنہ نہیں۔ شناختِ حمل کے بعد اگر یہ بھی معلوم کرنا مطلوب ہو کہ حمل نر ہے یا مادہ تو اس عبارتِ عمل کو تلاوت کر کے حاملہ کے دائیں اور بائیں دونوں پاؤں میں پھونکے۔ اگر عورت کے ہر دو ٹخنوں میں درد پیدا ہو تو حمل نر ہے اور اگر اس عمل کے نتیجہ میں عورت کے سر میں درد ہو تو مادہ حمل کے ہونے کی نشانی ہوتی ہے۔

عبارتِ عمل یہ ہے:۔

اَكَارِدِيَا مَسَا حَاحَطَانِ نَوْخَا خَيُوْمَا سَيَا مَاشَرَا هَايَرَا هِيًّا ○

(۳۰) فراخیٔ رزق کے لیئے

کتاب فردوس الاعمال میں وارد ہے کہ جو شخص غربت و افلاس کا ایسا شکار ہو کہ طلبِ معاش کے تمام راستے اس کے لیئے مسدود ہو چکے ہوں اور وہ حصولِ رزق کے لیئے چاروں طرف سے مایوس و نامراد ہو کر فاقہ کشی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہو گیا ہو تو اس قسم کے مایوس و پریشان کن حالات سے دوچار ہو جانے والے بدقسمت شخص کے لیئے ذیل کا عمل فراخیٔ معاش اور وسعتِ رزق کے لیئے اس سلسلے کے مجرب عملیات میں سے ایک ایسا عمل ہے جو کسی بھی حالت میں تخلف نہیں کرتا۔

چنانچہ منقول ہے کہ اگر گردشِ روزگار کا ستایا ہوا انسان اس عمل کو ترتیل اور قواعدِ قرأت کی پابندی کے ساتھ پڑھے گا اور عمل کے اسرار سے کسی کو مطلع نہ کرے گا۔ عمل کے دوران حضورِ قلب اور تقویٰ و پرہیزگاری کا بھی خیال رکھے گا۔ ہر قسم کی ناجائز اور خلافِ شریعت باتوں سے اجتناب برتے گا تو خدا کے فضل و کرم سے روزی اس کی فراخ ہو جائے گی کاروبار کے بند دروازے اس کے لیئے کشادہ ہو جائیں گے۔ دنیا کے اسباب اور فتوحات کی نوبت اس حد کو جا پہنچے گی کہ اس کے رکھنے اور سنبھالنے کے لیئے اس کے پاس کوئی جگہ تک باقی نہیں رہے گی۔ فقر و فاقہ اور غربت و افلاس کی زنجیروں میں جکڑا شخص چند ہی روز میں بے سر و سامانی سے نجات پا کر امیر و کبیر بن جائے گا۔

عمل کی عبارت یوں ہے:۔

کے وقت اس کاغذ پر تحریر کردہ عبارت عمل کو دو سو پچیس (۲۲۵) مرتبہ پڑھا کر خدائے تعالیٰ
سے ایسے اسباب پیدا کرے گا کہ تیرا بھائی قید سے چھوٹ جائے گا۔

عبارت عمل حسب ذیل ہے:۔

کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ جَهَلَاسٍ وَاحَصِلِيْ وَلِجَشَهَا كَسْطَشَطِيْ اَهَطْ مَطْهِيْطًا اَهْطًا هَيْفًا هِيْفْ اَجِبْ نَارُتْ فَاشْتَنَارُتْ طَوْبْ طَوْبًا سُبُّوْحٌ شَبْحًا هَيْطُوْطْ هَشْطُوْطًا قَلَهٗ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى لَا دَافِعَ لِمَا قَضٰى وَلَا مَانِعَ لِمَا اَعْطٰى يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ فِيْ مُلْكِهٖ وَيَحْكُمُ فِيْ خَلْقِهٖ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

صاحب لطائف النجوم لکھتے ہیں کہ اس عمل کے خواص بے حد و حساب ہیں خصوصیت کے ساتھ قیدی کی رہائی کے سلسلے کے عملیات میں سے یہ ایک عظیم ترین عمل ہے جو شخص بھی اس عمل کا ورد کرے گا وہ ہمیشہ غضب سلطانی سے بچا رہے گا اس کو کسی بھی قسم کا کوئی شر نہیں پہنچے گا اور اس کا ذاکر قید و بند کی صعوبتوں سے زندگی بھر کے لیئے محفوظ رہے گا۔

(۲۸) برائے حُبّ

عروج ماہ میں عامل جمعہ کے روز پہلی ساعت میں بادام کے دو ایسے مغز حاصل کرے جو ایک ہی بادام سے نکلے ہوں ان دونوں پر ذیل کے کلمات کا ایک سو تین (۱۰۳) دفعہ جاپ کر کے دم کر لے۔ ایک مغز کو تو خود کھا جائے اور دوسرے کو اپنے مطلوب کو کھلائے تو کھاتے ہی وہ مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا۔

کلمات یہ ہیں:۔

هَشْطًا طَشًا هَا مَشْهَشًا هَشًا مِشًا قَطُوْشًا طُوْتَا شًا هَيُوْشًا يُوْهَا شًا لَيُوْشًا يُوْلَا شًا تَيُوْهَشًا يُوْتَا هَشًا هَقْطَشًا قَطَاهِشًا ○

(۲۹) حالاتِ حمل کی دریافت کے لیئے

صاحب الخواص نے لکھا ہے کہ اگر یہ معلوم کرنا چاہیں کہ عورت حاملہ ہے یا نہیں تو عامل عورت کو اپنے سامنے کھڑا کر کے اس کے سر پر اپنا دائیاں ہاتھ رکھے اور ذیل کی عبارت تلاوت کر کے اس کے سر سے پاؤں تک پھونکے۔ حاملہ ہونے کی صورت میں اس عورت کو اول ثیاب آجائے گا ورنہ نہیں۔ شناخت حمل کے بعد اگر یہ بھی معلوم کرنا مطلوب ہو کہ حمل نر ہے یا مادہ تو اس عبارت عمل کو تلاوت کر کے حاملہ کے دائیں اور بائیں دونوں پاؤں پر پھونکے۔ اگر عورت کے ہر دو ٹخنوں میں درد پیدا ہو تو حمل نر ہے اور اگر اس عمل کے نتیجہ میں عورت کے سر میں درد ہو تو مادہ حمل کے ہونے کی نشانی ہوتی ہے۔

عبارت عمل یہ ہے:۔

اَكَارْدِيَا مَسَاهَا حَطَانٍ نَوْخَا خَيُوْ مَا سَيَا مَاشَرَا هَا يَرَا هِيًّا ○

(۳۰) فراخیٔ رزق کے لیئے

کتاب فردوس الاعمال میں وارد ہے کہ جو شخص غربت و افلاس کا ایسا شکار ہو کہ طلب معاش کے تمام راستے اس کے لیئے مسدود ہو چکے ہوں اور وہ حصول رزق کے لیئے چاروں طرف سے مایوس و نامراد ہو کر فاقہ کشی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہو گیا ہو تو اس قسم کے مایوس و پریشان کن حالات سے دوچار ہو جانے والے بدقسمت شخص کے لیئے ذیل کا عمل فراخیٔ معاش اور وسعت رزق کے لیئے اس سلسلے کے مجرب عملیات میں سے ایک ایسا عمل ہے جو کسی بھی حالت میں تخلف نہیں کرتا۔

چنانچہ منقول ہے کہ اگر گردش روزگار کا ستایا ہوا انسان اس عمل کو ترتیل اور قواعد قرأت کی پابندی کے ساتھ پڑھے گا اور عمل کے اسرار سے کسی کو مطلع نہ کرے گا۔ عمل کے دوران حضور قلب اور تقویٰ و پرہیزگاری کا بھی خیال رکھے گا۔ ہر قسم کی ناجائز اور خلاف شریعت امور سے اجتناب برتے گا تو خدا کے فضل و کرم سے روزی اس کی فراخ ہو جائے گی کاروبار کے بند دروازے اس کے لیئے کشادہ ہو جائیں گے۔ دنیا کے اسباب اور فتوحات کی نوبت اس حد تک جا پہنچے گی کہ اس کے رکھنے اور سنبھالنے کے لیئے اس کے پاس کوئی جگہ تک باقی نہیں رہے گی۔ فقر و فاقہ اور غربت و افلاس کی زنجیروں میں جکڑا شخص چند ہی روز میں بے سر و سامانی سے نجات پا کر امیر و کبیر بن جائے گا۔

عمل کی عبارت یوں ہے:۔

تَلْعَسَاً تَلْهَكَاً اَهْيُوْ ذَ اَشْوَ اَهَمَا اَهْمُوْ سَتَاً
طَشْهَنَ عَقْشِ صَاً مَعْلِمَاً طَلْهَسَاً هَشْطَاً
نِعَيْمَاً كَرَثِيَاً ٥

ترکیبِ عمل کے متعلق تحریر ہے کہ اس عمل کو عروجِ ماہ کے تو چندے اتوار یا بدھ کے روز سے شروع کیا جائے۔ عامل ہر روز طلوعِ فجر سے قبل بیدار ہو کر غسل کیا کرے پھر عمدہ پاک و صاف لباس پہنے اور نمازِ فجر ادا کرنے کے بعد مصلّےٰ عبادت پر ہی بیٹھے ہوئے ذکرِ خدا اور درودِ پاک پڑھنے میں مشغول رہا کرے پھر جب معلوم کرے کہ اب سورج نکلنے کے قریب ہے تو اس وقت کسی بلند جگہ یا مکان وغیرہ کی چھت پر چلا جایا کرے اور طلوع ہوتے ہوئے آفتاب کے سامنے ہو کر تین سو (۳۰۰) مرتبہ عمل کی عبارت مذکورہ بالا کو پڑھا کرے۔ عامل اس عمل پر اپنی مداومت رکھے گا تو اس پر ایک چلّہ بھی نہ گذرنے پائے گا کہ کشائشِ کار کے بہت سے دروازے اس کے لیئے کھل جائیں گے۔

یہ خاکسار اربابِ علم و فن کی خدمت میں عرض کر دینا چاہتا ہے کہ فردوس الاعمال کے علاوہ اس فن کی بہت سی دوسری مستند کتب میں بھی یہ عمل اسی ترکیب و تفصیل کے ساتھ میری نظر سے گزرا ہے۔ کتاب مدارج البروج میں اس عمل کے ضمن میں تحریر ہے کہ عامل کو چاہیئے کہ اس عمل کا عروجِ ماہ کے پہلے جمعہ کے دن سے افتتاح کرے اور عمل کو اکتالیس دن تک ہر روز چار سو اکتالیس (۴۴۱) مرتبہ سورج کے بالمقابل سامنے کھڑے ہو کر بلاناغہ پڑھے۔ اگر کسی روز ناغہ ہو جائے تو پھر از سرِ نو شروع کرے اور ہر روز عمل کو ختم کرنے کے بعد حسبِ استطاعت صدقہ کیا کرے۔

فراخیٔ رزق کے اس عمل کی اس دوسری ترکیب سے استفادہ کرنے اور اس سے منسوب طریقہ کے مطابق عمل کی مداومت کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے کیونکہ مدارج البروج کے علاوہ بھی بعض دوسری معتمد علیہ کتبِ معتبرہ میں اس طریقہ کا ذکر کیا گیا ہے۔ تاہم اکثریت کی رائے کے مطابق صاحبِ فردوس الاعمال کا بیان کردہ طریقِ عمل اس عمل کے لیئے صحیح ترین ہے۔ اس طریقہ میں عامل کے لیئے ضروری قرار دیا گیا کہ مقرر کردہ دنوں کی کسی قسم کی پابندی کے بغیر ہمیشہ کے لیئے اس عمل پر مداومت کرتا رہے جبکہ مدارج البروج وغیرہ میں اس عمل کا محض ایک چلّہ تک بجا لانا ہی حصولِ مطلب کے لیئے کافی قرار دیا گیا ہے۔

تونگری و آسودگی کے حیرت انگیز اور سریع الاثر اثرات کا حامل یہ عمل میرا ذاتی طور پر آزمودہ و مجرّب ہے۔ میرے نزدیک کثرتِ رزق اور افزونیٔ مال و متاع کے لیئے یہ عمل اپنی مثال آپ ہے اپنے تجربہ و عمل کے علاوہ میں اس عمل کو اب تک بہت سے مالی و معاشی طور پر پریشان حال لوگوں کو بھی تعلیم کر چکا ہوں میرے دیکھنے میں یہ بات آئی ہے کہ ایسے لوگ جن کو دو وقت پیٹ بھر کر کھانے کو روٹی بھی میسّر نہ آتی تھی اس عمل کی خیر و برکت سے دنوں میں ہی آسودہ حال ہو گئے۔

بلاشبہ اس عمل کی بابت عمل و تجربہ کی روشنی میں یہ بات دعویٰ کے ساتھ کہی جا سکتی ہے کہ غناء و ثروت کے لیئے یہ ایک عجیب الاثر عمل ہے کہ جس کا عامل خدا کے سوا کسی کا محتاج نہیں رہتا۔ اس عمل کے سلسلہ میں یہ بھی عرض کر دینا چاہتا ہوں کہ جو شخص حرام و حلال کی تمیز نہ رکھتا ہو۔ خدا اور اس کے بندوں کے حقوق کا خیال نہ کرتا ہو۔ ظاہری و باطنی طہارت کا پابند نہ بن سکتا ہو وہ کبھی بھی اس عمل کے فوائد سے بہرہ ور نہیں ہو سکتا اس لیئے ایسے شخص کے لیئے یہ عمل رحمت بننے کی بجائے زحمت ثابت ہو گا۔ اور نتیجہ کے طور پر اس کے ہاتھ کچھ بھی نہ آ سکے گا۔

(۳۱) بُغض و عداوت کے طلسماتی عملیات

بُغض و عداوت کے عملیات پر اکابر علمائے طلسمات نے سیر حاصل مقالے اور ضخیم کتب تصنیف کی ہیں اور ان اعمال کو طلسمات کے باب میں اس فن کے ابتدائی حقائق کی بنیاد کے طور پر بیان کیا ہے۔ بُغض و عداوت کے متعلقہ عملیات تین قسم کے ہیں۔ امامِ طلسمات حکیم قنیان بن انوش اپنے رسائل میں تحریر فرماتے ہیں کہ اگرچہ بُغض و عداوت سے بہت سے عملیات وابستہ ہیں لیکن ظالم کے ظلم کا مقابلہ کرنے، ظالم کو اس کے ظلم سے روکنے اور ظالم کو اس کے ظلم کی سزا دینے کے عملیات ہی بُغض کے موضوع کی بنیاد اور اصل ہیں۔ ذیل میں ہم بُغض و عداوت کے صرف ایسے عملیات کا ذکر کریں گے جن کو موضوع کے اعتبار سے جائز اور مباح قرار دیتے ہوئے ضروریات کی حد تک ہی کام لینے کے لیئے بیان کیا گیا ہے۔

ظالم کا مقابلہ کرنے کے لیئے

ظالم و جابر دشمن کا مقابلہ کرنے سے مراد ایسے عملیات کا اختیار کرنا اور ان کو بجا لانا ہے جن کی مدد سے دشمن کے ہر قسم کے مکر و فریب، ظلم و شر اور نقصان پہنچانے والے حربوں سے محفوظ رہا جا سکے۔ علمائے فن کا اس بات پر اتفاق ثابت ہے کہ اگر ظالم اپنے ظلم و جور سے کسی بھی صورت باز نہ آتا ہو اور مظلوم کے لیئے اس کے شر سے بچنے کی کوئی صورت باقی نہ رہ گئی ہو تو ایسے میں ظالم کے سرکش ہو جانے اور مظلوم کے تباہ و برباد ہونے کو کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کیا جا سکتا۔

چنانچہ حکیم قنیان بن انوش رسائل طلسمات میں لکھتے ہیں کہ علمائے فن کا اس بات پر اتفاق ہے کہ ایسا ظالم و جابر دشمن جو اپنے کمزور مدِ مقابل پر اپنی طاقت و قوت کے بل بوتے پر ظلم و زیادتی کرنے سے کسی بھی صورت میں باز نہ آ رہا ہو تو اس وقت مظلوم کو اپنے ذاتی دفاع اور ظالم کو اس کے ظلم سے روک دینے کے لیئے بغض و عداوت کے عملیات سے امداد لینے کی اجازت ہو جاتی ہے۔ ظالم و جابر دشمن کا مقابلہ کرنے کے حقائق پر مشتمل حکیم موصوف اپنے ایک مجرّب المجرّب عمل کو بیان کرتے ہوئے ترکیب عمل کے ضمن میں رقمطراز ہیں کہ اگر عامل کا مقصد محض اپنے دشمن کے ظلم و ستم کا مقابلہ کرتے رہنا ہو تو اس کے لیئے عامل ذیل کے کلماتِ طلسمات کو اپنے دشمن کے نام کے حروف کے اعداد کی تعداد کے برابر ہر روز طلوعِ آفتاب کے وقت پڑھے اور دشمن کا تصور کر کے اس کی طرف پھونک دیا کرے تو اس عمل کی خیر و برکت سے ظالم کے ہر قسم کے ظلم سے محفوظ ہو جائے گا۔

کلماتِ طلسمات اس طرح ہیں:

يُظَامِ مَظَا يَاظِيَامِ مِيرَامِ مَمَا بَابَ يَامِ مَلْظَامِ ظَلْمَاتَا اَشْحَامِلَا حَقْ مَافِيَا حَقْرَرْ شْعَا خَا صِنْعَا خَا يَاتِيَا بَا خِيشْرَا ٥

علمائے طلسمات کے نزدیک یہ عمل کفایۃ البلاد کے نام سے موسوم و مقبول ہے جس کا مذکورہ بالا ترکیب کے مطابق پڑھنا دشمن کے مکر و فریب اور ظلم و شر سے اس کو

...ن رہنے کا باعث ہوتا ہے حکیم موصوف لکھتے ہیں کہ عامل کو چاہیئے کہ وہ اس عمل کو ہر ماہ قمر ناقص النور کے مقررہ دنوں کے دوران ہی پڑھے۔ یاد رہے کہ قمر ناقص النور سے مراد چاند کی پندرہ تاریخ سے لے کر تیس تاریخ تک کے سولہ دن ہیں

ظالم کو ظلم سے باز رکھنے کے لیئے

صاحبِ رسائل طلسمات لکھتے ہیں کہ ظالم کو اس کے ظلم و شر سے باز رکھنے کے لیئے ذیل کا عمل عجیب و غریب اثر رکھتا ہے۔ اس عمل کی قوت و تاثیر سے دشمن ایسے پریشان کن حالات کا شکار ہو جاتا ہے کہ جس میں مبتلا ہونے کے بعد وہ کسی پر بھی آئندہ چل کر ظلم و ستم کرنے کے قابل نہیں رہ جاتا۔ ترکیب عمل کے متعلق لکھا گیا ہے کہ عامل ذیل کے کلماتِ عمل کو متواتر سولہ (۱۶) روز تک قمر ناقص النور کے حساب سے ہر روز کسی علیحدگی کے مکان میں زوال آفتاب کے وقت سات سو (۷۰۰) مرتبہ پڑھے اور عمل کے چلّہ کے دوران ترکِ حیوانات کرے تو خدائے تعالیٰ اس کے دشمن پر ارضی و سماوی آفات و بلیّات کو مسلط کر دے گا کہ اس ظالم کے لیئے سانس تک لینا مشکل ہو جائے گا اور وہ اس وقت تک اسی عذاب میں ہی مبتلا رہے گا جب تک کہ وہ مخلوقِ خدا پر ظلم و ستم کرنے سے تائب نہ ہو جائے گا

کلماتِ عمل ملاحظہ ہوں۔

اَيَاشَشْ مُعَاطَا رَفَضَا رَخَطَا رَكِيشَا مَعَيْظَا شَوحَمَا مَعَاشَطَوْ اشَوَا شَوْدَرْ وَاشْطَا هَوْطَا جَبَارِشَا فَهَارِشَا فَصَرَاخَطَا شَوْحَمَا مَشَاطَوِيَا طَلَشْ وَشَا ٥

ظالم کے ظلم کے لیئے بڑھنے والے ہاتھوں کو توڑ ڈالنے کا یہ عمل ایسا زبردست قسم کا طلسماتی عمل ہے کہ اس کا خالی جانا ناممکن ہے۔ علمائے سحر و طلسمات نے اس عمل کی صحت پر اتفاق کرتے ہوئے اس کی تعریف میں بہت کچھ لکھا ہے۔ چنانچہ مکاشفات حمورابی نامی پتھر کے ٹکڑوں پر کندہ ہونے والی کتاب میں حمورابی جیسا متبحر عالم علومِ مخفیات و طلسمات بغض و عداوت کے عملیات کے باب میں اس عمل کو تحریر کرتے ہوئے موضوع کے اعتبار سے تیر بہدف تسلیم کرتا ہے۔ حمورابی لکھتا ہے کہ جو کوئی بھی شرائط کے مطابق

اس عمل کو پڑھے گا وہ کیدِ اعداء سے محفوظ رہے گا اس کے دشمن اگر اس پر باطنی طور پر
جادو بھی کریں گے تو وہ سحر خود ان پر لوٹ جائے گا۔ عامل کے جملہ دشمنان مصائب و آلام میں
گرفتار ہو کر تباہ و برباد ہو جائیں گے۔ یہ عمل بلا شبہ نہایت مجرب ہے مگر عمل پر مداومت شرط

ظالم کو سزا دینے کے لیئے

مکاشفاتِ حمورابی میں ظالم کو سزا دینے کے لیئے حکیم کا ایک مجرب عمل اس طرح
ہے کہ جس شخص کو اپنے دشمن سے انتقام لینا منظور ہو وہ قمر در عقرب یا سورج گرہن کے
وقت جراحت یا فصد کے عمل سے خود اپنا ایک مثقال کے برابر خون حاصل کرے۔ اس
خون کے ساتھ ذیل کی عبارتِ عمل کو کاغذ پر تحریر کرے اور سایہ میں خشک کرنے کے لیئے
رکھ دے پھر جب یہ کاغذ اچھی طرح خشک ہو جائے تو اس کی عبارت کو پانی سے دھو
کر اس پانی کو کسی شیشے یا چینی کے برتن میں سنبھال کر رکھ چھوڑے۔ ضرورت کے وقت
عامل اس پانی کو جس طرح بھی اس کے لیئے ممکن ہو سکے اپنے دشمن کو کھانے پینے کی
چیزوں میں شامل کر کے کھلا پلا دے۔ مکاشفات میں مندرج ہے کہ اگر اس پانی کا ایک
قطرہ بھی ظالم کے حلق سے اتر جائے گا تو وہ ایک ہفتہ عشرہ کے اندر ہی خطرناک و
خوفناک امراض میں مبتلا ہو کر اپنے انجام تک جا پہنچے گا۔

عمل کی عبارت یہ ہے:۔

آکَوَ آرَا لِ نَاوَ سَ لَکَو سَا سَ دَکَوَ رَابتَا رَسَ آکَوَ کَا سَ سَو نَاطَشَ
قَنَا آقَ نَ آرَ سَوَ نَ آرَاکَیُو نَ مَرَ سَا سَ سَا کَوَ دَا سَ آدَ ثَمَ آدَمَ
طَاسَ آکَوَ سَتَا عَوَ سَ سَوَ سَا سَ ٥

حکیم قنیان بن انوش رسائلِ طلسمات میں مکاشفاتِ حمورابی سے اس عمل کو نقل کرتے
ہوئے اس کی تفصیل میں لکھتے ہیں کہ ظالم و جابر دشمن کو فوراً سزا دینے کے لیئے اس عمل سے بڑھ
کر کوئی دوسرا عمل سحر و طلسمات کے باب میں موجود نہیں ہے اس عمل کی ہلاکت خیز تاثیر کے
سبب دشمن ایسے ناقابلِ بیان و برداشت قسم کے حالات، مرض و مصائب کا شکار ہو جاتا ہے
کہ جس سے چھٹکارا پانے کی کوئی صورت موجود نہیں ہوتی اور اس طرح وہ ظالم و جابر دشمن ذلت
قسم کے شدید عذاب میں مبتلا ہو کر ایک دن ہلاکت کے گھاٹ اتر جاتا ہے۔

حکیم موصوف فرماتے ہیں کہ چونکہ یہ ایک خطرناک قسم کا طلسماتی و سحری عمل ہے اس لیئے
اس عمل کو مظلوم و مجبور کے علاوہ محض ذاتی دشمنی و عداوت اور شک کی بنیاد پر جو شخص بھی
بجا لائے گا وہ یقینی طور پر اس عمل کی رجعت کا شکار ہو جائے گا اور اپنے مطلوب کو ناجائز
طور پر مصائب و آلام میں مبتلا کر دینے سے قبل خود ہی عذابِ الٰہی کا نشانہ بن جائے گا

دشمن کو ہلاک کرنے کے لیئے

صاحبِ رسائلِ طلسمات حکیم قنیان بن انوش لکھتے ہیں کہ جب مریخ و آفتاب
ساقط از قران ہوں۔ اس وقت عامل خوردنی نمک کے نخود کے برابر چھوٹے چھوٹے ایک
ہزار سنگریزے کرے اور ہر ایک سنگریزے پر ذیل کے کلماتِ عمل کو ایک ایک مرتبہ پڑھ کر
تمام کو ایک جگہ پر جمع کر کے کفن کے کپڑے میں باندھ لے۔ اس عمل کے بعد نصف شب
کے وقت اس پوٹلی کو دریا، ندی، نہر یا کسی جاری پانی میں ڈال کر خاموشی کے ساتھ واپس
چلا آئے۔

حکیم فرماتے ہیں کہ عامل کے لیئے ضروری ہے کہ وہ عمل کے پہلے دن سے لے کر
جب تک اس پر ایک چلّہ کامل یعنی چالیس (۴۰) دن نہ گزر جائیں اس وقت تک بھول کر بھی
کسی سے اس عمل کا ذکر نہ کرے۔ اگر ایسی غلطی کر بیٹھے گا تو پھر اپنے دشمن کی بجائے خود لقمۂ
اجل بن جائے گا۔ اس احتیاط کے علاوہ عامل چالیس روز تک اپنے دشمن کے سامنے
خود بھی نہ جائے اور یہ بھی خیال رکھے کہ اس کا دشمن بھی اس دوران اس کے روبرو نہ
ہو سکے کیونکہ اس بے احتیاطی کے نتیجہ میں عمل کا اثر مکمل طور پر باطل ہو جاتا ہے۔

حکیم موصوف بیان کرتے ہیں کہ عامل جب نمک کے سنگریزوں کی پوٹلی کو پانی میں پھینک آتا
ہے تو اس کے ساتھ ہی اس عمل کے اثرات ظاہر ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ جس طرح
نمک کے سنگریزے پانی میں گھلتے جاتے ہیں اس طرح عامل کا دشمن خوفناک قسم کے پوشیدہ و
پیچیدہ عوارضات کا شکار ہوتا چلا جاتا ہے یہاں تک کہ چالیس (۴۰) دنوں کے عرصہ
کے دوران ہی اس ظالم و جابر شخص کی زندگی کا چراغ ہمیشہ کے لیئے بجھ جاتا ہے۔

کلماتِ عمل یہ ہیں

عَطَا طُوْ عَصَا صُوْ هَا طُوْ هَتَا صَوْ عَطَا عَا عَصَا صَا

هاطینا هتا مینطا جطا حفطا جطا مفطا جنھطا منھطا علی الاعداء و ائمھا اعوذ ایا اھنوذ ایا البطشتا علی فلان ھاحوجا ماحوجا ہ

• برائے مفارقت وعداوت

رسائل طلسمات میں امام ہرمس سے نقل ہے کہ زہرہ خردس و زاغ حاصل کر کے دونوں کو باہم ملا کر سایہ میں خشک کریں اور باریک پیس کر جو مواد تیار ہو اس میں روغن تلخ کا اضافہ کر کے اس کی سیاہی بنا کر محفوظ رکھیں پھر جب مفارقت و عداوت کے اس عمل کا بجالانا مقصود ہو تو مریخ و شمس یا عطارد و زحل کے مقابلہ کے اوقات میں حریر سرخ کے کپڑے پر متذکرۃ الصدر سیاہی کے ساتھ ذیل کی عبارت کو تحریر کریں اس کے بعد اس کپڑے کے ٹکڑے کو مٹی کے برتن میں رکھ کر برتن کے منہ کو مضبوطی کے ساتھ بند کر کے آگ کے نیچے دفن کر دیں تین یا نو یا پھر زیادہ سے زیادہ بارہ دن کے اندر اندر عامل کے مخالف دشمنوں کے مابین بغض و عداوت کی آگ بھڑک اٹھے گی

عبارت عمل یہ ہے:-

بدرش یطوس تبرش لطوس یا ذا الفھم والحکمۃ و العلوم یا من احصی عدد النجوم والرمل المرجوم یا عالما بعدد الحصی وما فوق البینۃ العالیۃ وما تحت البینۃ السفلی یا مفید العطیۃ علی ردی الالباب والاداب یا ذا المکر والخدیعۃ یا ذا البخل والخیل یا لندرطوس یا حولاتیش یا محجرا لیش یا کیکلو الیش بحق مھلکک من فلک الشدید ومحل الفلک المدیر وابیک کیوان الذی افادک الحنکۃ والتجارب والشعوذۃ فی المذاھب ایدت شیداد عملی ھذا وانزع بروحانیۃ الاتفاق من قلب فلان ابن فلانۃ وفلان ابن فلانۃ وھیج بینھما بحق روحانیتک

الغدارۃ المکابرۃ ودروحانیۃ ابیک تبدل انسھما بالوحشۃ وحبھما بالبغضۃ ولا تزال رویتھما متباینۃ غیر منفعۃ متقادیۃ غیر متجانسۃ متضادۃ غیر متشاکلۃ ما دمت فی فلک الشدید والدوام فلک المدیر ہ

حکمائے اسطور کے نزدیک ظالموں اور جابروں کے درمیان افتراق و انتشار پیدا کر دینے کے حوالے سے یہ عمل اعمالِ جلیلہ میں سے ہے۔ اس عمل کے متعلق اکابر علمائے فن اور عاملانِ علوم خفیات نے اپنی تصانیف میں بہت کچھ تحریر کیا ہے۔ صاحب رسائل طلسمات امام ہرمس سے منقول اس عمل کی تفصیل میں لکھتے ہیں کہ مفارقت و عداوت کے لیئے کوئی عمل اور طلسم اس عمل سے بہتر موجود نہیں ہے۔ یہ عمل بغض و نفرت کے لیئے اس قدر قوی الاثر اثرات کا حامل ہے کہ اس عمل کے ذریعے جن دو شخصوں کے مابین نفرت و جدائی پیدا کر دی جائے گی۔ وہ زندگی میں پھر کبھی بھی ایک دوسرے کے دوست نہ بن سکیں گے بلکہ وقت کے گزرنے کے ساتھ ساتھ ان کی دشمنی میں برابر اضافہ ہوتا چلا جائے گا۔

• عملِ انتشار در اعداء

صاحب رسائل طلسمات لکھتا ہے کہ اگر عامل یہ سمجھتا ہو کہ وہ اپنے دشمنوں کے درمیان انتشار پیدا کر کے خود ان کے ظلم و شر سے محفوظ ہو جائے گا تو اس مقصد کے لیئے ذیل کا عمل تمام اعمال کا سر دفتر ہے جس کے بجالانے کی مشہور ترکیب یہ ہے۔ کہ عامل بارش کے پانی پر ذیل کی عبارت عمل کو سات بار پڑھے اس پانی سے گندم کا آٹا گوندھے اور اس کی ایک روٹی پکائے پھر اس پکی ہوئی روٹی کے دو حصے کرے ان میں سے ایک حصہ کتے اور دوسرا حصہ کتیا کو کھلا دے۔ عامل کے مطلوبہ دشمنوں کے درمیان نفرت و عداوت پیدا ہو جائے گی۔

عمل کی عبارت یہ ہے:-

یا شجاع ... سماء و سیاف الفلک الاعلی یا ذا البطش و الجبارۃ والسطوۃ القاھر القاصمۃ والجرأۃ والاقدام

يَا ذَا الْقُوَّةِ الْغَالِبَةِ وَالصَّرَامَةِ الشَّدِيْدَةِ الْمُهْلِكَاءِ
مِنَ الْقُدْرَةِ وَالْهَوٰى يَا ذَا الرُّوْحَانِيَّةِ الْمُحْرِقَةِ يَا صَاحِبَ
الزَّلَازِلِ وَالرُّعُوْدِ يَا مُضْرِمَ النِّيْرَانِ النَّاجِحَةِ وَمُرْسِلَ
الصَّوَاعِقِ الْمُهْلِكَةِ وَالرَّجَفَاتِ الْمُسَيَّرَاتِ اَسْاَلُكَ
بِحَقِّ فَلَكِكَ الْمُدَوَّرِ الَّذِيْ لَا يَتَعَدّٰى مُحِيْطَةً فِيْ مُسْرِكَ
الْمَشْحُوْنِ بِقُوَاكَ وَجُنُوْدِكَ وَرُوْحَانِيَّتِكَ بِالْاِفْتِرَاقِ
وَالْعَدَاوَةِ بَيْنَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ وَفُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ
يَا هُبْرَامِ الْاَكْبَرِ يَا طَبُوْسِ يَا فَارِيُوْسِ يَا ذَا الْقَهْرِ لِصَوْلَتِهِ
الْبَاهِرَةِ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ السَّاعَةَ السَّاعَةَ يَا مَلَائِكَةَ
الشَّرِّ وَالْكَدِّ وَزُرَاتٍ فَرِّقُوْا بَيْنَ اَعْدَائِیْ فِیْ طِبَاعِهِمْ
وَجَلِبُوْا مَوَدَّتَهُمْ وَمَحَبَّتَهُمْ بِحَقِّ حَقِّكُمْ اَيَا شُجَاعَ
الْمَلَائِكَةِ الْمُوَكَّلُوْنَ فِي الْاُمُوْرِ الْكَائِنَةِ كَيْوَانَ وَ
سَاقِيْطُوْنَ وَسَاطِيُوْسَ يَا فَارَلُوْشِ بِالْفِرَاقِ وَالْعَدَاوَةِ
اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ ٥

مسودِ اوراق حکیم محمد رفیق زاہد کہتا ہے کہ بغض و عداوت کے سلسلہ کے عملیات میں سے یہ عمل میرا ذاتی طور پر آزمودہ و مجرب ہے۔ ضرورت کے وقت جب بھی میں نے اس عمل کو آزمایا ہے۔ ہمیشہ بے خطا پایا ہے۔ اس عمل کی ایک سب سے بڑی خوبی یہ بھی ہے کہ یہ شرائط و آداب اوقات کے بغیر ہی بغض و عداوت کے لیے سریع الاثر ثابت ہوتا ہے۔ ارباب علم و فن اس عمل کو عمل و تجربہ کی میزان پر ہمیشہ عجیب الاثر اور سریع التاثیر خصوصیات کا حامل پائیں گے

عمل فتح و نصرت بر اعداء

تَرْشَيَا تَرْشَيْتَا تَرْهَيْشَا هَيَاشَا تَرْمَيْشَا تَرْنَاشَا
تَرْفَاشَا فَرْطَاشَا فَرْحَاشَا فَرْقَاشَا قَيَاشَا فَرْقَيْشَا فَرْهَاقَا
فَرْقَافَا تَرْشَا فَرْشَا هَا تَرْنَشَا هَا فَرْهَشَا تَرْفَرْ رَفْتَرْ
شَاهَشْ فَرْشِيْرَا ٥

قاضی برہان الدین بربری نے شمائل السحر میں امام ہرمس سے روایت کی ہے کہ جو شخص عمل متذکرۃ الصدر کو ہمیشہ پڑھتا رہے تو اسے مقدمہ مجادلہ و مقابلہ غرضیکہ ہر کام میں دشمنوں پر فتح حاصل ہوگی

تباہی و خرابیٔ دشمنان کے لیئے

اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا سَمْسَائِيْلُ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ
وَجَعَلَكَ نُوْرًا فِيْ فَلَكِهِ اِلَّا مَا كُنْتَ مُحْدًّا فِيْ سَلْطَنَتِكَ
عَلٰى فُلَانٍ وَعَوْنًا لِيْ فِيْمَا اُرِيْدُ مِنَ الْاِنْتِقَامِ
مِنْ كَذَا وَكَذَا وَفَقْدِ حَوَاسِّهِ وَتَمْتَزِجُ بِحَرَارَةِ
الْمِرِّيْخِ فِيْ حَرَارَةِ طَبْعِهِ وَتُهَيِّجُ فِيْهِ حَرَارَةَ النَّارِ
بِقَمْعِ اَوْمَالِهِ وَتَفِيْضُ بِهَا بَطْنَهُ وَقَلْبَهُ وَتُتْلِفُ
بِهَا عَقْلَهُ وَتَنْزِلُ عَلَيْهِ مَلَائِكَةُ الْعَذَابِ
وَنَارُ الْمِرِّيْخِ وَتُحَرِّكُ النِّيْرَانَ وَالصُّدَاعَ وَسَائِرَ
الْاَوْجَاعِ بِحَقِّ الْمِرِّيْخِ وَمَا فِيْهِ مِنْ نَحْسٍ وَنَارٍ بِحَقِّ
مَنْزِلَتِكَ الْعَالِيَةِ الْمِقْدَارِ الْيَابِسَةِ الْحَارَّةِ الْمُنْتَقِمَةِ
مِنْ ظَلَمَةِ الطَّاغِيْنَ وَالْبَاغِيْنَ وَاَرْسِلْ اِلَيْهِ
رُوْحَانِيَّةَ هٰذَا الْجَبَّارِ الطَّاغِيْ الْمُتَكَبِّرِ الْبَاغِيْ وَاسْكُنُوْا
فِيْ جِسْمِهِ مِنْ عَذَابِ الْاِنْتِقَامِ وَسَلِّطُوْا عَلٰى
بَاطِنِهِ الْهَمَّ وَالْغَضَبَ وَالْاِنْتِقَامَ فَاِنِّيْ اَقْسَمْتُ
عَلَيْكُمْ بِالْقَوِيِّ الْمُحِيْطِ الظَّاهِرِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ اَجِيْبُوْا
طَائِعِيْنَ لِاَسْمَاءِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ٥

ایسا سرکش و کینہ پرور بدباطن دشمن جس کا ظلم و ستم بڑھتا ہی جاتا ہو اور اس کے ظلم کا شکار مظلوم و مجبور شخص اس کا ہر طرح سے مقابلہ کرتے کرتے تھک ہار کر بالکل عاجز آچکا ہو کر کوئی بھی تدبیر اسے اپنے بچ نکلنے کی نظر نہ آتی ہو تو ایسے ستم رسیدہ شخص کو یہ

عمل بجا لانا چاہیئے۔

صاحبِ شمائل السحر اس عمل کی تفصیل و ترکیب میں تحریر کرتا ہے کہ تباہی و بربادیِ اعداد کا یہ عمل انتہائی سریع التاثیر خطرناک طلسماتی عمل ہے جس کا موضوع دشمن کو ذلیل و رسوا کرنے، اس کے کاروبار کو تباہ و برباد کر کے آوارہ و بے خانماں کر دینے اور اس کے ساتھ ہی مختلف جسمانی و روحانی امراض میں مبتلا کر کے پاگل و مجنون بنا کر موت کے منہ میں دھکیل دینا ہے۔

اس عمل کے بجا لانے کا طریقہ یہ ہے

کہ عامل مریخ کے برجِ عقرب میں ہونے پر سیسہ کی ایک لوح تیار کر کے اس پر عمل کی مذکورہ بالا عبارت کو کندہ کرے پھر نوشتہ برابر اس لوح کو مریخ کے سامنے لوبان و اسپند اور زیرہ کرمانی و سندرس کے اجزاء پر مشتمل تلخ ادویات کے بخور کے ساتھ تبخیم کرے۔ عمل تبخیم کی ترکیب اس طرح پر ہے کہ عامل کسی تاریک مکان میں غروبِ آفتاب کے بعد مریخ کی ساعت میں دخنہ کو سلگائے اور لوح کو اپنے سامنے زمین پر رکھ دے۔ خود عامل ننگے سر اور پاؤں کے کھڑے ہو کر عبارتِ عمل کو ایک سو انیس (۱۱۹) مرتبہ پڑھے۔ جب عمل تبخیم ختم ہو جائے تو لوح کو اپنے پاس محفوظ کر لے۔ عامل اس لوح کو پانی میں دھو کر جس بھی دشمن کے ہاں اس پانی کو قمر ناقص النور کے دنوں میں نو روز تک متواتر چھڑکے گا تو اس عمل سے وہ ظالم و متکبر شخص چند ہی روز میں محتاج و عاجز، ذلیل و خوار اور مہلک قسم کی بیماریوں کا شکار ہو کر ہلاکت کے گھاٹ اتر جائے گا۔

• عداوت کا عملِ عجیب

آثار الحروف کا عمل ہے کہ دشمن کا پیشاب بند کرنے کے لیئے ذیل کا طلسم بہت زود اثر ہے۔ عمل کے لیئے قمر ناقص النور کے اوقات میں پوست بیضۂ مرغ پر ذیل کے طلسم کو لکھ کر جس ظالم شخص کا پیشاب بند کرنا ہو اس کا اور اس کی ماں کا نام تحریر کر کے حریرِ احمر کے پارچہ میں لپیٹ کر آگ کے قریب دفن کر دیا جائے تو اس کا پیشاب بند ہو جائے گا اور وہ شخص اس وقت تک اس عذاب میں مبتلا رہے گا جب تک کہ عامل اس پارچہ کو زمین سے نکال کر جاری پانی میں نہ ڈال دے گا۔

کلمات یہ ہیں:-

قَطَاصًا فُنۡ صَیَاهًا فُنۡ شَیَانًا مَاصُنۡ صُنۡخَیًا فَصَا قَطَا نَاصَعَطَا

فَعۡصًا کَعۡصَفًا فُلَانٍ اِبۡنِ لِفۡسُدَنۡ هَقَارًا هَارًا صَفًا اَحۡسَا

هَمۡفَا صَنَا ۵

• برائے ہلاکت اعداء

صاحبِ آثار الحروف فرماتے ہیں کہ ذیل کا طلسم دشمن کو بیمار کر کے ہلاکت کے گھاٹ اتار دینے کے سلسلہ کا ایک مؤثر ترین عمل ہے چنانچہ جس دشمن کو مرضِ استسقاء میں مبتلا کر کے ہلاک کرنا ہو تو اس کے لیئے ذیل کے کلمات کو اس دشمن کے نام کے ساتھ تحریر کریں اور پانی میں گھول کر اس کو پلائیں وہ شخص فوراً بیمار پڑ جائے گا اور استسقاء جیسی موذی مرض کا شکار ہو کر ہلاک ہو جائے گا۔

کلماتِ عمل ملاحظہ ہوں:-

هَادَادُدۡهَاهُـتُقۡدۡدَآهَاهَاحُوۡدُاهَا

آثار الحروف میں اس عمل کے لیئے عمل کو قمر در عقرب کے اوقات میں بجا لانے کی شرط بیان کی گئی ہے اس کے علاوہ عمل کے کلمات کا گرگٹ جانور کے خون سے تحریر کرنا اور عمل کے وقت تلخ بخور کا روشن کرنا بھی ضروری قرار دیا گیا ہے۔

اعمالِ عشرہ برائے عوارضاتِ عشرہ

(میرے ذاتی معمولات و مجربات)

• چھلا برائے دردِ عرق النساء

عرق النساء یعنی رنگین کا درد۔ یہ ایک انتہائی تکلیف دہ درد ہے جو ران سے لے کر قدم تک پہنچتا ہے۔ طلسماتی چھلا کا عمل اس عارضہ کا مخصوص و مؤثر علاج ہے

جو اس مرض کے تمام درجات میں مفید ہے اس چھلے کی بدولت راقم الحروف کے ہاتھوں سینکڑوں حضرات صحت یاب ہو چکے ہیں۔ چھلے کی تیاری کا طریقہ یوں ہے کہ مریض اپنے درد زدہ پیر کے انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی کے برابر سُرخ تانبے کا ایک چھلا تیار کروائے۔ اس چھلے پر ذیل کے کلمات کو نو (۹) بار پڑھ کر پھونکے اور انگلی میں پہن لے خدا کے فضل و کرم سے فوراً درد جاتا رہے گا۔ اس چھلے کی تیاری کے لیئے اگرچہ مہینہ، دن یا وقت کی کوئی قید نہیں ہے تاہم یہ عمل اسی صورت میں ہی مؤثر ثابت ہو سکتا ہے جبکہ اس کی باقاعدہ زکوٰۃ ادا کر دی جائے جس کے لیئے یہ عمل چاند گرہن کے لگنے کے وقت تین سو (۳۰۰) بار پڑھنے سے شدھ ہو جاتا ہے اس کے بعد بھی عامل کو ہر گرہن پر اس کی تجدید کرتے رہنا چاہیئے تاکہ عمل کی زودِ اثری ہمیشہ برقرار رہے:

(کلماتِ عمل ملاحظہ ہوں)

حَبُوجًا تَعَا لَوا عَنُوَ مَدًّا حَيَطٍ سًا مَرْحَهَا جَرْ شُقَا سَيَغَا تَهْلِيلًا مُعَطِيلًا وَهُوَ بِعًا هَرْ وَبِرًا ذُوانَحَمًا صَسَ اقِدًا هَلَفَمْ حَلَفَمْ حَبُوحًا اَمُوهَسًا طَنَسَقًا بِيَبِيرًا ۝

• چھلا برائے بواسیر

بواسیر جیسی پریشان کن مرض سے نجات حاصل کرنے کے لیئے ذیل کے طلسماتی چھلے کا عمل اپنی مثال آپ ہے۔ بواسیر کے اس کراماتی و روحانی چھلے کو مریض اپنے بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں پہن لے تو چند روز کے دوران ہی بواسیر خونی ہو یا بادی، نئی ہو یا پرانی مسّوں کی تکلیف اور جلن سے کیسی ہی پریشانی کیوں نہ ہو نیست و نابود ہو جاتی ہے۔ جو حضرات بواسیر میں مبتلا ہوں اور اس مرض سے چھٹکارا پانے کے لیئے اس چھلا کو تیار کرنا چاہیں تو عید الاضحیٰ کے دن ذیل کے کلمات کو ایک ہی نشست میں بیٹھ کر سات سو (۷۰۰) مرتبہ پڑھ کر اس کی زکوٰۃ ادا کر لیں تو اس عمل کے عامل ہو جائیں گے اس کے بعد جب بھی عید الاضحیٰ کا یومِ سعید آئے عمل کی پہلے کی طرح زکوٰۃ کے لیئے عمل کو اسی مقررہ تعداد میں پڑھ لیا کریں۔

عمل کے کلمات یوں ہیں:۔

يَمَادَانَ ذِهَدْ وَامَادَ ذِكَنْ مَدْ وَاحًا هَسْ هَدًا اهَرْ وَاقِدًا اَدَرْ مَوْسْ دَرْ مَوْسْ ۝

مذکرۃ الصدر بواسیری چھلے کو مریض کے بائیں ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی (چھنگلی) کے صحیح ناپ کے مطابق اصلی چاندی کا بالکل سادہ بنوائیں جس پر کسی قسم کا نشان و نقش و نگار یا نگینہ وغیرہ نہ ہو۔ چھلے کے لیئے وزن کی کوئی پابندی نہیں ہے۔ اس چھلے پر عمل کے اسمائے مبارکہ کو ایک سو ایک (۱۰۱) مرتبہ پڑھ کر پھونکیں اور پہن لیں بفضلہٖ تعالیٰ پرانی سے پرانی ہر قسم کی بواسیر کے لیئے مفید ہے۔ یاد رہے اس چھلے کا ہر وقت پہنے رہنا بہت ضروری ہے۔

• مارگزیدہ کا شافی علاج

اگر کسی کو سانپ یا افعی یا بچھو نے کاٹ لیا ہو اور اس مریض کے زندہ بچ رہنے کی کوئی امید باقی نظر نہ آتی ہو تو اس عالم میں بھی دم توڑتے ہوئے مریض کو ذیل کے کلمات کو پانی پر پاک حالت میں رُو بقبلہ پانچ (۵) مرتبہ پڑھ کر پلا دیا جائے تو مارگزیدہ کو یقینی طور پر شفا ہو جائے گی۔

کلمات یہ ہیں:۔

سَهُوْغْ هَمُوْغْ سَمُوْغْ سَوَسَرْ سَقْ شُوْنْ ۝

اس عمل کا عامل ہونے کے لیئے عمل کی زکوٰۃ کا ادا کرنا بہت ضروری ہے۔ جس کی ترکیب یہ ہے:۔

کہ محرم الحرام کا چاند دیکھ کر مذکورہ بالا اسمائے عمل کو کسی علیحدہ جگہ پر بیٹھ کر ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔ عمل قابو میں آجائے گا اسی طرح ہر سال عمل کی تجدید کی نیّت سے عمل کی مداومت کرتے رہنا عمل کی قوتِ تاثیر میں اضافہ کا سبب بنتا ہے۔ یہ عمل جو میرا سینکڑوں بار کا مجرّب و آزمودہ ہے میرا خاندانی طور پر صدری و اسراری عمل ہے۔ اربابِ علم و فن اگر اس عمل کے فوائد سے دلچسپی رکھتے ہوں تو ان کے لیئے اس عمل کے سلسلہ کی ایک خاص شرط کی پابندی کا لحاظ کرنا بہت ضروری ہے جو یہ ہے کہ عامل ہر قسم کے گوشت کا استعمال ہمیشہ کے لیئے ترک کر دے۔ اگر عامل خود کو ترکِ حیوانات کا پابند بنا لینے

میں کامیاب ہو جائے گا تو پھر ہر قسم کے زہریلے سے زہریلے سانپ کے کاٹے ہوئے مریض کا بھی کامیاب علاج کر سکے گا۔

● برائے دردِ ناف

ناف کا درد دُور کرنے کے لیئے ذیل کا عمل اسرارِ عجیبہ سے ہے۔ یہ عمل مجھے حکیم قنیان بن انوش کے قلمی رسائل کا ترجمہ کرتے ہوئے حاصل ہوا تھا اس عمل کی صداقت کے لیئے اس قدر کافی ہے کہ یہ عمل کوئی ربع صدی سے میرے ذاتی معمولات و تجربات میں سے ایک ہے اس عمل کا عامل بننے کے لیئے اس کی زکوٰۃ کا ادا کرنا بہت ضروری قرار دیا گیا ہے۔ جس کا طریقہ یہ ہے۔

کہ رمضان المبارک کی پہلی تاریخ کا چاند دیکھ کر عمل کے ذیل کے کلمات کو تلاوت کرنا شروع کر دیں اور مسلسل تلاوت کے عمل کو جاری رکھیں یہاں تک کہ جب چاند غروب ہو جائے تو عمل کو ختم کر دیں۔ عمل کے عامل و کامل ہو جائیں گے۔

کلمات یوں ہیں:۔

لَاھُوْقَ وَلَاسُوْقَ وَالکَیشُوْنَ اَنْ گَیشُوْنَ مَاسُوْنَ مَھَاطُوْنَ طَرْعُوْنَ ۝

ترکیبِ عمل کے مطابق عامل ناف کے درد میں مبتلا مریض کو اپنے سامنے زمین پر چت لٹائے اور خود عمل کے کلمات کو سات دفعہ پڑھ کر اپنی انگشتِ شہادت کو اپنے لعاب دہن سے تر کرے اور مریض کی ناف کے سوراخ میں خوب زور دے کر دبا کر رکھے اس کے ساتھ ہی کلماتِ عمل کو دوبارہ سات دفعہ پڑھ کر انگلی کو اٹھالے۔ ناف جہاں پر بھی ہوگی فوراً ہی اپنے ٹھکانے پر آجائے گی۔ اس عمل میں ناف اپنے مرکز کی طرف چکی کی طرح گردش کرتے ہوئے واپس پلٹ کر آتی ہے جس سے ایک عجیب طرح کی آواز پیدا ہوتی ہے۔ یہ آواز خود مریض کو عامل کو اور عمل کے وقت موجود تمام حضرات کو بھی بخوبی سنائی دیتی ہے۔ اس معجز نما عمل کے محض ایک دفعہ کے بجالانے سے ہی ناف کے ٹل جانے کا پرانے سے پرانا عارضہ ہمیشہ کے لیئے جاتا رہتا ہے تاہم ضروری ہے کہ اس عمل کو متواتر تین یوم تک بجالایا جائے تاکہ یہ عارضہ دوبارہ پیدا نہ ہونے پائے۔

حکیم قنیان بن انوش فرماتے ہیں کہ اس عمل کے عامل کے لیئے کسی قسم کی اجرت لینا حرام ہے اگر کوئی شخص اس کے باوجود اس عمل پر اجرت طلب کرے گا تو یقینی طور پر وہ سخت قسم کا نقصان اٹھائے گا۔ ایک تو اس کا عمل ہی باطل ہو جائے گا اور دوسرے وہ خود بھی ناف کے درد کا مریض بن جائے گا۔ ایسا مریض کہ پھر جس کا جیتے جی کوئی بھی علاج ممکن نہ ہو سکے گا۔ میرے نزدیک جہاں ناف جیسے عارضہ کے لیئے یہ طلسماتی عمل ایک مؤثر ترین علاج ہے وہاں اس کے لیئے مذکورہ شرط کی پابندی بھی انتہائی ضروری ہے امید کی جاتی ہے کہ صاحبانِ ذوق و شوق اس شرط کی پابندی کا خیال رکھیں گے اور اس عجیب و غریب شفا بخش طلسماتی علاج کے عامل بن کر اس حقیر کو دعائے خیر سے یاد فرمائیں گے۔

● عظمِ طحال کا طلسماتی علاج

عظمِ طحال یعنی تلی کے غیر طبعی طور پر بڑھ جانے کے لیئے ذیل کا عمل نہایت مجرب ثابت ہوا ہے۔ یہ عمل اپنے حیرت انگیز طلسماتی و روحانی فوائد کے اعتبار سے ایک ایسا نادر و نایاب مسیحائی علاج ہے جو طحال جیسے خوفناک اور مہلک مرض کے فوری تدارک کا ضامن ہے اس عمل کی معجز نمائی سے اس حقیر کے ہاتھوں اب تک ہزاروں مریض شفایاب ہو چکے ہیں۔ اس عمل سے علاج کرنے کا طریقہ یہ ہے۔

کہ حسبِ ضرورت سوتی کپڑا لے کر اسے چہار تہہ کر کے پانی سے اچھی طرح تر کریں اور مریض کی تلی کے مقام پر رکھیں اس کے بعد ذیل کے عمل کو اکیس (۲۱) مرتبہ پڑھ کر دہکتے ہوئے کوئلوں کو تانبے یا کانسی کے برتن میں بھر کر اس برتن کو کپڑے پر رکھ کر ہاتھ سے آہستہ آہستہ دباتے جائیں اور ساتھ ہی ساتھ عبارتِ عمل کو بھی پڑھتے جائیں اس کے تھوڑی ہی دیر کے بعد جب مریض تپش و حرارت سے بلبلا اٹھے تو فوراً برتن کو ہٹا لیں اس عمل سے مریض کی تلی کے مقام پر ایک آبلہ سا نمودار ہو جائے گا۔ اس آبلہ پر گائے کا گھی لگاتے رہیں تو دو تین روز میں خود بخود ٹھیک ہو جائے گا اور اس کے ساتھ ہی اسی عرصہ کے دوران طحال کی شکایت سے مکمل طور پر نجات مل جاتی ہے۔

عمل کی عبارت یہ ہے:۔

دَہَاشْ نَنَوْ مَاشْ یَاعَظَمُ الکَبَدِ وَالطِّحَالِ عَانِقَاتَاھَا

مِسَاقَاً فَنَوْبَاشْ هَوْقَاشْ هُوْنِقَاسًا يَوْطِسَاقَاً هَنْدهَاشْ
هَوْطَاشْ عَلَوْطَاثٍ هَلَوْهَاثٍ دَدُوطَاً عَوْطَاً دَوطَاشْ
عَوْطَاشْ هَيَاهَا سَرَاهَا سَسٍ ثَعَاً يَاهَا بَاهَا صَادَّلَحَاداً
اَهْيَاً ٥

• برائے نظرِ بد

علمائے مخفیات و روحانیات فرماتے ہیں کہ جیسے سانپ کی زبان اور بچھو کے ڈنگ میں زہر موجود ہوتا ہے بالکل اسی طرح انسان کی آنکھ میں بھی زہر پایا جاتا ہے یہ زہر نظر کا لگنا ہے۔ جاننا چاہیئے کہ نظرِ بد کا اثر صرف انسان پر ہی نہیں بلکہ حیوانات، جانور، باغات دولت اور اسباب وغیرہ ہر چیز پر ہوتا ہے نظرِ بد سے محفوظ رہنے اور نظرِ بد کے علاج کے لیئے علمائے فن نے مختلف عملیات و اوراد کو بیان کیا ہے ذیل میں اس سلسلہ کا ایک جامع الاعمال عمل درج کیا جاتا ہے جس کی تفصیل و ترکیب میں ابو عبداللہ طائیؒ لکھتے ہیں

کہ جس شخص کو اس بات کا خوف یا وہم لاحق ہو جائے کہ وہ نظرِ بد کا شکار ہو جائے گا تو ایسا شخص ہر روز ذیل کی آیاتِ عمل کو تین بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کرے۔

دَشَدَكَاسٍ مَاحَلَاحٍ خَصْعَاسٍ لَامَاسٍ يَاعَيْنٍ وَلَشْهَاحٍ
مَا اَهْلُهَا فَهَاسٍ قَهَاسٍ حَمْعَشَتَاً سَقْحَمْعَاً عَقْطَهَا
يَاكَهْيَعَاصٍ اَضْلَ قٍ اَشْ قَاسٍ يَاكَيْخُوْ سَاخَجْطَاسٍ حَجْطَاسٍ
يَاعَشْ غَمَاسٍ اَكْفِنِيْ شَوْاَهَوْ اَهْيَا هَيَا ٥

اسی طرح اگر کسی شخص کو کوئی چیز جیسے مال، اولاد، مکان، دکان، کھیتی، باغات یا گائے بھینس اور بکری وغیرہ پسند آئے اور نظروں کو خوب اچھی لگے تو اسے فوراً ہی آیاتِ عمل کو پڑھنا چاہیئے اس عمل کی خیر و برکت سے وہ چیز نظرِ بد سے محفوظ رہے گی۔

ابو عبداللہ طائیؒ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص کو یہ معلوم ہو کہ میری نظر بہت سخت اور نقصان دہ ہے تو اس کے لیئے ضروری ہے کہ جب بھی اس کی کسی خوب صورت و پسندیدہ چیز پر نظر پڑے تو وہ اسی وقت ہی آیاتِ عمل کو پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کی نظر کا زہر

ہو جائے گا اور مطلوبہ چیز نظرِ بد کے زخم سے بچی رہے گی۔ کتاب غایۃ الحکیم میں لکھا ہے ابوالحسن اعمالی بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ میرا لڑکا سخت علیل ہوا اور بیماری کی شدت کے سبب قریب المرگ ہو گیا کہ اتفاق سے مجھے امام ابو عبداللہ طائیؒ کی عالمِ خواب میں زیارت نصیب ہوئی۔ میں نے امام صاحب کی خدمت میں اپنے لڑکے کی بیماری کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا کہ ابوالحسن اعمالی تم آیاتِ طلسمات برائے نظرِ بد سے کیوں غافل ہو۔ حکیم تحریر فرماتے ہیں کہ میں نے صبح کے وقت نیند سے بیدار ہو کر پہلے نمازِ فجر ادا کی اور اس کے بعد آیاتِ طلسمات کو زعفران و عرقِ گلاب سے کاغذ پر لکھا اور پانی میں گھول کر لڑکے کو پلایا جس کی برکت سے وہ ایسا تندرست ہو گیا کہ جیسے وہ کبھی بیمار ہوا ہی نہ تھا

ابو عبداللہ طائیؒ رقمطراز ہیں کہ جس شخص کو معلوم ہو جائے کہ اس کی کسی پریشانی، بیماری اچانک صدمہ و حادثہ یا نقصان کا سبب نظر کا لگ جانا ہے تو اس کو چاہیئے کہ وہ آیاتِ عمل کو لکھ کر اپنے گلے میں لٹکائے۔ اس کے علاوہ عمل کو پانی پر پڑھ کر پھونکے اور پیئے۔ غایۃ الحکیم میں مسطور ہے کہ اگر کسی جانور کو نظر لگ جائے تو مندرجہ بالا آیاتِ عمل کو پڑھ کر تین بار اس جانور کے دائیں نتھنے میں اور تین بار بائیں نتھنے میں پھونک دے اس عمل کی بدولت وہ جانور صحیح و تندرست ہو جائے گا۔ صاحبِ غایۃ الحکیم کے مطابق یہ عمل نظرِ بد کے اثرات دور کرنے کے لیئے جہاں ایک لاریب طلسم تسلیم کیا جاتا ہے وہاں علمائے فن نے نظرِ بد کی تشخیص کے لیئے بھی اس طلسم کو ایک عجیب و غریب عمل کے طور پر بیان کیا ہے۔

چنانچہ نظرِ بد کا اثر معلوم کرنے کا طریقہ یوں ہے کہ فلفل احمر یعنی سرخ مرچ کے سات دانے لے کر ان پر محوّلا بالا آیاتِ عمل کو سات مرتبہ پڑھ کر پھونکیں اور ان کو مریض کے گرد [illegible] کر دہکتے ہوئے کوئلوں پر ڈال دیں۔ مریض پر نظرِ بد کا اثر ہونے کی صورت میں دانے جل کر خاک ہو جائیں گے اور کسی قسم کا کوئی دھواں یا ناخوشگوار صورت پیدا نہ ہوگی اس کے برعکس اگر مریض کے مرض کا سبب قدرتی و جسمانی ہوگا تو فلفل کے دانوں کے جلنے سے سخت قسم کا تلخ اور بدبودار دھواں اٹھے گا۔ اس عمل کے لیئے کسی پرہیز یا شرط وغیرہ کا کوئی ذکر نہیں ملتا۔ البتہ عمل کے لیئے ظاہری و باطنی طہارت کی پابندی بہت ضروری ہے۔

چندری کے لیئے

چندری کے درد کے لیئے ذیل کے طلسمات کو تانبے کی لوح پر لکھ کر چندری میں مبتلا مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ چند دنوں میں مرض دور ہو گا۔

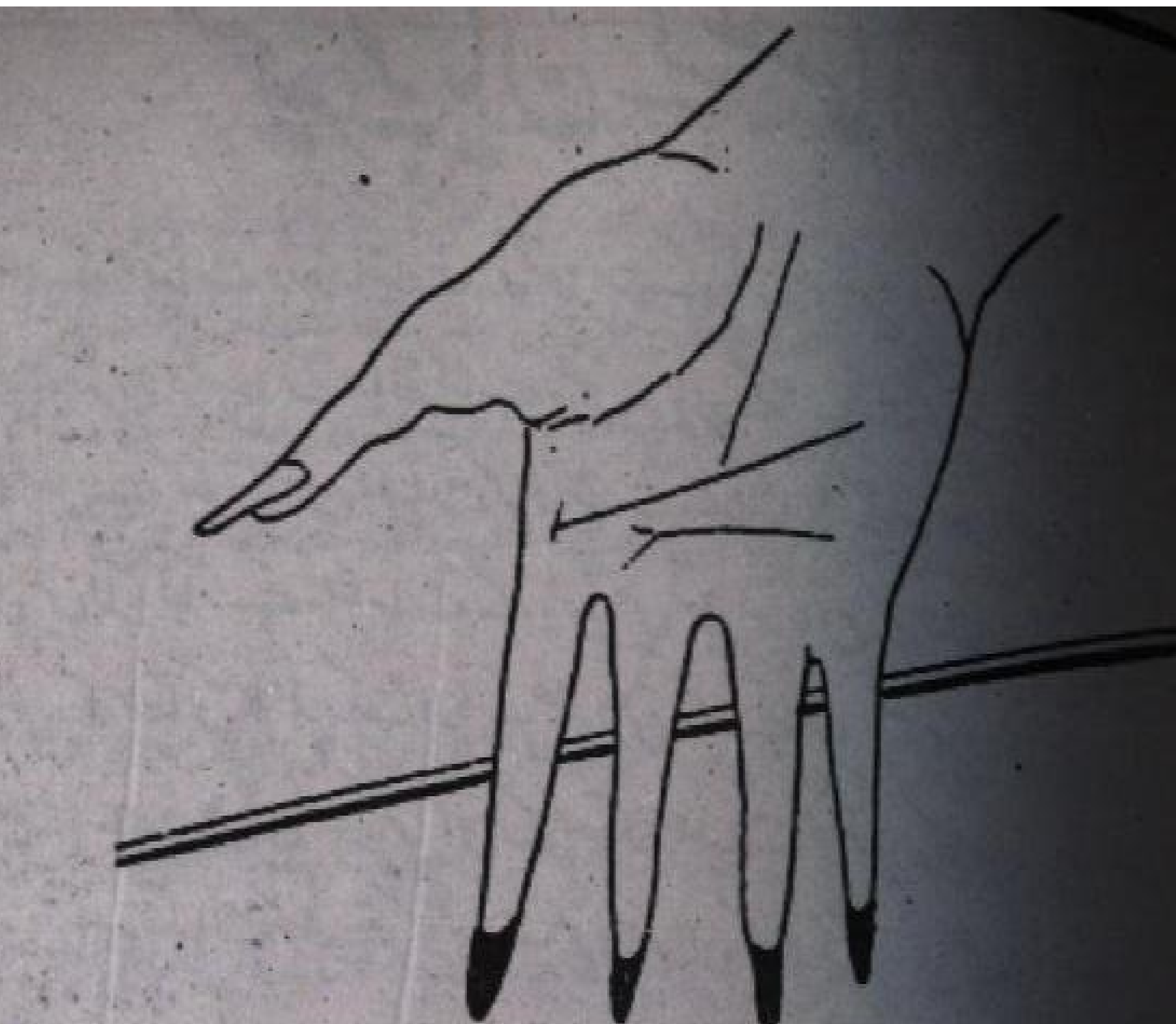
طلسمات یہ ہیں:۔

لَوْ هَيَابْ نَوْهَوْ نَابْ هَبَا هَوْ يَابْ دَرْ عَابْ قَدْ خَابْ
هَدْ هَوْثْ قَدْ عَوْثْ ٥

بچوں کے سُوکھے پَن کے لیئے

نوامیس رحمانی میں تحریر ہے کہ اونٹ کی ہڈیوں کے برادہ کو کوئلوں پر سلگا کر بچے کو تین روز تک صبح و شام اس کی دُھونی دیں سُوکھے پَن کے لیئے بہت مفید ہے راقم الحروف دعا کرتا ہے کہ خدائے تعالیٰ صاحب ابن عباد مشہدی کے درجات کو بلند فرمائے کہ موصوف نے سُوکھے پن جیسے مہلک اور عسیر العلاج مرض کے لیئے کس قدر عجیب النفع عمل دریافت کیا ہے ایسا عمل کہ جو صدیوں سے اس عارضہ کے لیئے تریاق ثابت ہو رہا ہے اور یقین کے ساتھ کہا جا سکتا ہے کہ اس کی اثر آفرینی ہمیشہ برقرار رہے گی۔

رئیس المنجمین
شہزادہ سید انتظار حسین زنجانی کی کاوشوں کا نچوڑ
سیرِ روُح
عنقریب شائع ہو رہی ہے : قیمت : ۲۰ روپے



مِصباحُ الرّمل
نقطوں اور لکیروں کے اس بے پایاں علم میں
...ی، حال اور مستقبل کے واقعات پوشیدہ ہیں اور علوم فلکیات
کے لیئے اطمینان کا لاجواب بے مثال مُرقع ہے
قیمت ۴۰ روپے
مکتبہ آئینہ قسمت
کوڈ: ۵۴۶۶۰
۱۲۵۔ ڈی گلبرگ ۲ لاہور

تسخیر پریان کے طلسماتی عملیات

علمائے مخفیات و روحانیات نے تسخیرات کے باب میں تسخیر پریان کے سلسلہ کے عملیات کا ذکر نہایت شرح و بسط کے ساتھ کیا ہے۔ تسخیر پریان کے عملیات کو طلسمات کی دنیا میں بڑی اہمیت حاصل ہے کیونکہ ان عملیات کو عجائبات کے مشاہدہ کے ساتھ بالعموم تفننِ طبع کے لیئے بھی عمل میں لایا جاتا ہے۔ طلسمات کے باب میں تسخیر پریان کے عملیات کا ایک عظیم ذخیرہ ملتا ہے جس کے حقائق کا علم رکھنا اربابِ علم و فن کے لیئے نہایت ضروری قرار دیا گیا ہے۔ اسی رعایت سے ذیل میں تسخیر پریان کے متعلقہ عملیات کو قلمبند کیا جاتا ہے۔ صاحبانِ ذوق و شوق ان عملیات کو اپنے تجربات میں لا کر ان کے گوناگوں خواص و فوائد سے متمتع ہو سکتے ہیں۔

۱۔ پریوں کے جہان میں

صاحبِ مدارج البروج امام حلبدا آقی کی تحقیقات کے مطابق علمائے متقدمین و متاخرین کا اس بات پر اتفاق ثابت ہے کہ حاضرات و روحانیات اور جنات و موکلات کی طرح پریوں کی بھی ایک علیحدہ نوع کی مخفی مخلوق کا ایک جہان موجود ہے۔ یہ حسین و جمیل مخلوق ہر قسم کی پابندیوں سے آزاد اور زبردست قوتوں کی مالک ہے۔ حلبدا آقی تحریر کرتا ہے کہ حکمائے فن سے منقول ہے کہ حضرتِ انسان چونکہ اشرف المخلوقات ہے اس اعتبار سے اگر وہ خدائے قدوس کی اس مخفی مخلوق سے رابطہ و تعلق پیدا کرنا چاہے تو عملیات و ریاضت کے ذریعے ایسا کر سکتا ہے۔ تسخیر پریان کے سلسلہ کے عملیات کی تفصیل بیان کرتے ہوئے حلبدا آقی رقمطراز ہے کہ علمائے فن نے تسخیر پریان کے عملیات کو بھی اعمالِ اکبر و اصغر دو طرح کے عملیات کے طور پر تحریر کیا ہے۔

اس وقت ہم اس سلسلہ کے جن چند ایک اعمال کو سپردِ قلم کرنا چاہتے ہیں وہ علمائے فن کے نزدیک مجرب المجرب بیان کیئے گئے ہیں۔ ان اعمال کے متعلق معتمد کتب طلسمات میں مسطور و مذکور ملتا ہے کہ علمائے فن ان عملیات کو صدیوں سے میزانِ عمل و تجربہ پر پرکھنے کے بعد ان کی صداقت و حقانیت پر مہر تصدیق ثبت کر چکے ہیں۔ تسخیر پریان کے متعلق اس وقت (پریوں کے جہان میں) کے عنوان سے جو پہلا عمل تحریر کیا جا رہا ہے اس کے ضمن میں امام حلبدا آقی مدارج البروج میں لکھتا ہے کہ یہ عمل اس سلسلہ کے ایسے سریع التاثیر عملیات میں سے ایک ہے جس کا عامل پریان جیسی جلیل و جمیل روحانیات کی دنیا کا مشاہدہ بھی کر سکتا ہے اور اس مخفی مخلوق سے تعلق پیدا کر کے اپنے مطلوبہ امور کے لیئے ہر طرح کی معلومات اور امداد بھی حاصل کر سکتا ہے۔

حلبدا آقی کہتا ہے کہ یہ نادر و نایاب عملِ روحانی میرا ذاتی طور پر آزمودہ اور انتہائی کامیاب بے خطا اور حد درجہ کا آسان ترین عمل ہے چنانچہ ترکیبِ عمل کے متعلق تحریر کرتا ہے کہ جو عامل تسخیر پریان کے لیئے پریان کی دنیا کے عجائبات کا مشاہدہ کرنا چاہتا ہو اس کے لیئے ضروری ہے کہ وہ شریعتِ مطہرہ کے مطابق اپنے آپ کو عبادت الٰہیہ کا پابند بنائے رزقِ حلال کمائے، زبان پر قابو رکھے، فسق و فجور سے بچے، ترکِ حیوانات کرے۔ جب ان بنیادی اصولوں پر کاربند ہو جائے تو پھر اس عمل کے بجا لانے کا اہتمام کرے اور اگر اپنے طور پر یہ محسوس کرلے کہ میں ان امور کی رعایت نہیں کر سکتا تو پھر تسخیر کے عملیات کی چلہ کشی کرنے کا تصور تک بھی ذہن میں نہ لائے۔

متذکرۃ الصدر اصول و قواعد پر عمل پیرا ہونے کے بعد اس عمل کی ایک دوسری اہم شرط کے مطابق عامل اس عمل کے لیئے خلوت کی کسی ایک ایسی جگہ کا انتظام کرے جو آبادی سے اس قدر دُور ہو کہ جہاں لوگوں کی آمد و رفت وغیرہ ممکن نہ ہو سکے۔ جب تمام انتظامات مکمل ہو جائیں تو اس کے بعد عروجِ ماہ میں قمر زائد النور کے دنوں سے عمل کا آغاز کرے۔ عمل کے لیئے رات کے وقت کسی بھی قسم کا کوئی خوشبو دار دخنہ سلگائے اور اپنے مقصد کا خیال رکھتے ہوئے پختہ عزم و یقین کے ساتھ ذیل کے کلماتِ عمل کو اپنے عمل کی نشست گاہ پر بیٹھ کر ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ اس عمل کے چلہ کے دوران روزے رکھے۔ غذا کے طور پر جو کی روٹی اور روغنِ زیتون کا استعمال کرتا رہے۔

عبارتِ عمل ملاحظہ فرمائیں۔

اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا اَيُّهَا الْمُلُوْكُ الْكَامِلُوْنَ عَلٰى بَنَاتِ مُلُوْكِ الْجِنِّ وَالسُّوَاحِرِ وَالرُّوْحَانِيُّوْنِ اَنْ اَقْبِلُوْا سَرِيْعًا فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ

مِنَ الْاُمُوْرِ الْکَائِنَۃِ عَلٰی عَالِمِ الْغَیْبِ بِحَقِّ عَشِیْدَا طُوْ
قَشِ وَمَدْیُوْ قَشِ وَقَرْہُوْ قَشِ ذَاتَ الْحُسْنِ وَالْکَمَالِ
یَاکَنِیْدَہَیُوْ قَشِ قَشْیَابِ طَوْثُقَیْشِ قَلَیَاشِ وَکَشْمُوْ ذَرَاقَاثُ
ھَنْطِیْمَا قَشِ طَنْطِیُوْ قَشِ اُجْنِیُوْا دَعْوَتِیْ یَا اَیُّہَا الرُّؤَسَاءُ
الْعَامِلُوْنَ یَا رَنْدَا وِنِیْقَشِ طَلِیُوْ قَاشِ ھَیْبُوْ قَاشِ بِحَقِّ
ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ الْکَرِیْمَۃِ الْعَزِیْزَۃِ ۝

حلبدآتی لکھتا ہے کہ چلّے کے آخری روز عامل عبارتِ عمل کو اس کی مقررہ تعداد کے مطابق پڑھنے بھی نہ پائے گا کہ پریوں کی ایک جماعت اس کے سامنے حاضر ہو گی۔ عامل کے لیے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ ان سے کچھ خوف نہ کرے بلکہ انتہائی انہماک اور توجہ کے ساتھ اپنے عمل کے پڑھنے میں مشغول رہے پھر جب حسبِ دستور عمل کو مکمل کر چکے تو ان کی طرف متوجہ ہو اور ان میں سے جس کے ساتھ پسند کرے گفتگو کرے۔ پریوں کی اس جماعت میں سے ان کی تاجدار پری آگے بڑھ کر عامل کی خدمت میں یہ عرض کرے گی کہ ان کی خواہش ہے کہ ان کا عامل ان کے ساتھ پریوں کے جہان کی سیر کے لیے چلے۔ عامل کو چاہیے کہ وہ ان کے جواب میں فوراً یہ کہے کہ اے مخلوقِ خدا میرا تمہیں تسخیر کرکے بلانے کا مقصد بھی تو یہی ہے کہ میں تمہاری دنیا کی سیر کروں اور وہاں کے عجائبات و غرائبات کو ملاحظہ کروں۔

امام حلبدآتی فرماتے ہیں کہ اس وقت عامل کے لیے ضروری ہوتا ہے کہ وہ اپنے حواس پر قابو رکھے۔ کسی قسم کی بھی جلد بازی سے کام نہ لے اور پریوں کے ہمراہ ان کی دنیا کی سیر کے لیے نکلنے سے قبل ان کی ملکہ سے اس کے ہمیشہ کے لیے تابعدار و فرمانبردار رہنے کا عہد و پیمان لے۔ جب باقاعدہ معاہدہ جات کو طے کر لیا جائے تو پھر عامل اپنی صوابدید کے مطابق جو حکم کرے گا پریاں فوراً اس کا حکم بجا لائیں گی۔

حلبدآتی کے بقول تمام پریاں ایک غول کی شکل میں عامل کو چاروں طرف سے اپنے حصار میں لے کر نہایت وقار و متانت کے ساتھ ایک قطار میں کھڑی ہو جائیں گی اور عامل کے سامنے اپنی صدائے خوش الحان کے ساتھ محبت و پیار کے ایسے روح پرور و دلپذیر نغمے گائیں گی کہ جس سے ایک عجیب اور پُرلطف سا سماں پیدا ہو جائے گا اور اس طرح پریوں کی یہ جماعت گاتے اور رقص کرتے ہوئے چشم زدن میں عامل کو اپنے ساتھ ایک تختِ یاقوتی پر سوار کرکے اپنی خوبصورت دنیا میں لے جائیں گی۔ عامل کو اس کی خواہش کے مطابق وہ جہاں بھی جانا چاہے گا اسے وہاں لے جائیں گی اور جب تک وہ ان کے ہاں مہمان رہنا پسند کرے گا وہ بڑی تواضع اور انکساری کے ساتھ اس کی مہمان نوازی کرتی رہیں گی۔

پریوں کے جہان کی سیر و سیاحت کے بعد جب کبھی عامل اپنی دنیا کی طرف واپس پلٹ جانے کا قصد کرے گا تو اس وقت پرستان کی ملکہ کی طرف سے وہاں کی دنیا کے عجیب و غریب اور بیش قیمت نوادرات کو تحفہ کے طور پر عامل کے حضور پیش کیا جائے گا اور اس طرح نہایت شان و شوکت کے ساتھ عامل کو واپس بھیج دیا جائے گا۔ حلبدآتی لکھتا ہے کہ پریوں کی تسخیر کے اس عمل کا عامل دیوتاؤں کی مانند قوت و طاقت رکھتا ہے۔ لوگوں کو فیضِ روحانی بخش سکتا ہے۔ امراضِ کہنہ کو پل بھر میں دور کر سکتا ہے۔ وہ زمین کے مخفی خزائن و دفائن کو دیکھنے پر قادر ہو جاتا ہے۔ سلاطین و خواتینِ عظام اس کی تعظیم بجا لاتے ہیں۔ وہ اپنی زیرِ اثر پریوں کی مدد سے جس شخص کو چاہے ہزاروں کوس کی مسافت سے بلا سکنے کی قوت کا مالک بن جاتا ہے۔ تمام علوم اس پر منکشف ہو جاتے ہیں وہ ہر قسم کی مخفی مخلوق سے گفتگو کرنے اور ان کی گفتگو سمجھنے کی قابلیت حاصل کر لیتا ہے۔

صاحبِ مدارج البروج کے بیان کردہ حقائق کے مطابق اس عمل کا عامل نہ صرف خود ہی اس مخفی مخلوق کا مشاہدہ کر سکتا ہے بلکہ ہر شخص کو اس کا مشاہدہ کرا سکتا ہے مدارج البروج میں تحریر کیا گیا ہے کہ علمائے مخفیات کا اس امر پر اتفاق پایا جاتا ہے کہ جملہ نسل کی روحانیات میں سے پریاں ہی ایک ایسی مخفی مخلوق ہے جو غیر معمولی طور پر اپنے عامل سے دل و جان کے ساتھ محبت کرتی ہے اور کسی بھی حالت میں عامل کے نقصان کا کا قصد نہیں کرتی بلکہ عامل کو پیش آنے والی مشکلات سے قبل از وقت خبردار کرتی رہتی ہے۔ عامل کی صحت و بیماری، جوانی و بڑھاپا ہر حالت میں اس کا ساتھ دیتی ہے۔ عامل کے ساتھ کیے گئے اپنے معاہدہ جات سے کبھی بھی سرگردانی نہیں کرتی اور عامل کے طلب کرنے پر فوراً حاضر ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں تسخیرِ پریاں کا عامل جب بھی چاہے اپنے زیرِ عمل پریاں کو آزاد کر سکتا ہے۔

صاحبِ مدارج البروج تسخیرِ پریاں کے اس عمل کے متعلق احتیاط و انتباہ کے طور

مقام پر ٹھہر کر ہو کر عمل کے تمام ...

وقت کسی تنہا اور محفوظ مقام پر بیٹھ کر پڑھے۔ آخری دن جب عامل اس عمل کو تین سو مرتبہ کی مقررہ تعداد کے مطابق پڑھ کر ختم کر لے گا اور عمل کے چودہ دن کا چلہ پایۂ تکمیل تک پہنچ جائے گا تو عامل عمل سے باہر بھی نہ نکلنے پائے گا کہ حیرت انگیز طور پر ایک خوفناک اژدہا غیب سے ظاہر ہو گا اور عامل کے دیکھتے ہی دیکھتے اس کے گلے میں لپٹ جائے گا۔

امام علیدا آقی لکھتے ہیں کہ اس سے کسی قسم کا کوئی خوف نہ کیا جائے کیونکہ یہ اژدہا حقیقت میں ایک جن ہوتا ہے جو اس عمل کے عامل کو محض خوف دلانے اور پریشان کرنے پر مقرر ہے۔ عامل خاموشی اور سکون کے ساتھ حصار کے دائرہ ہی میں موجود رہے اور اس سانپ کی طرف کوئی توجہ نہ دے کیونکہ تھوڑی ہی دیر کے بعد یہ اژدہا جس طرح ظاہر ہوتا ہے اسی طریقہ سے ہی خود بخود غائب ہو جاتا ہے۔ اس اژدہا کے جاتے ہی چار نہایت ہی خوبصورت عورتیں پر تکلف لباس اور زیورات سے آراستہ و پیراستہ عامل کے سامنے حاضر ہو کر تابعداری کا اظہار کرتی ہیں۔ علیدا آقی رقمطراز ہے کہ یہ عورتیں اس قدر حسین و جمیل ہوتی ہیں کہ اگر کوئی فرشتہ بھی ان کے حسن کو ایک نظر دیکھ لے تو اس کی ملکوتی قوتیں سلب ہو کر رہ جائیں اس لیئے عامل کو چاہیئے کہ وہ صبر و ضبط سے کام لے ورنہ عمل کے خراب ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے چنانچہ عامل خاموش انتظار کرتا رہے یہاں تک کہ جب وہ عورتیں دوسری مرتبہ عامل کے حضور سلام کر کے دوبارہ تابعداری کا اقرار کریں تو بھی عامل خاموش رہے اس پر وہ چاروں عورتیں یک زبان ہو کر تیسری مرتبہ عامل کی خدمت میں عرض کریں گی کہ اے ہمارے آقا ہم چاروں پریاں ہیں جو آپ کے عمل کا نتیجہ ہیں۔ محنت کا ثمر ہیں۔ ہماری طرف توجہ فرمائیے۔ ہم آپ کے جیتے جی آپ کی تابعداری میں رہیں گی۔ اور آپ کے ہر حکم کو بجا لائیں گی اور آپ کی ہر خواہش کا احترام کریں گی۔

اس وقت عامل کو چاہیئے کہ وہ ان چاروں پریوں کے ساتھ اپنے معاہدہ کی شرائط کو طے کرے جس کے بعد وہ عامل کے معاہدہ کی پابند رہیں گی اور عامل ان کی شرائط کا پابند رہے گا۔

عبارتِ عمل یہ ہے:-

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا مَلَائِکَۃُ الْجَلَالِ وَالْجَمَالِ یَا اَیُّھَا

پر تحریر کرتا ہے کہ اس عمل کے عامل کے لیئے زندگی بھر ترکِ حیوانات کرنا اور اپنی نفسانی خواہشات پر قابو رکھنا عمل کو قابو میں رکھنے کے لیئے لازمی قرار دیا گیا ہے۔ اگر عامل کبھی غلطی سے حیوانی غذا کا استعمال کر بیٹھے گا یا خواہشاتِ نفسانی سے مغلوب ہو کر کسی عورت سے زنا کر لے گا تو فی الفور اس کا عمل باطل ہو جائے گا۔ یاد رہے کہ غلطی کرنے کی صورت میں عمل کے باطل ہونے کے باوجود پریاں عامل کا کسی قسم کا کوئی نقصان نہیں کرتیں نہ ہی عامل کو کسی قسم کی کسی رجعت سے واسطہ پڑتا ہے البتہ یہ ضرور ہے کہ پریاں جیسی حسین ترین اور ہمدرد و مددگار روحانیات کو ضائع کر دینے کے بعد عامل اپنے ہوش و حواس کھو بیٹھتا ہے اور ایسے پریشان کن حالات کا شکار ہو جاتا ہے کہ جس سے چھٹکارا حاصل کر لینا اس کے بس میں نہیں رہتا۔

اس عمل کے متعلق یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ اگر عامل اس عمل کو ایک دفعہ ضائع کر دے گا تو پھر کبھی بھی دوبارہ اس عمل کی تسخیر نہیں کر سکے گا۔ گویا یہ ایک ایسا عمل ہے جسے عامل زندگی میں صرف ایک بار ہی بجا لا سکتا ہے دوسری مرتبہ کسی بھی صورت میں کامیاب نہیں ہو سکتا۔ اس عمل کی اس خصوصیت کے پیشِ نظر عامل کے لیئے ضروری ہو جاتا ہے کہ وہ عمل کی متعلقہ شرائط کا ہر قیمت پر پابند رہے اور بھول کر بھی کسی کوتاہی سے کام نہ لے تاکہ زندگی بھر عمل کے فوائد سے مستفید ہو سکے۔ مدارج البروج کے علاوہ اس عمل کا ذکر طلسمات کے موضوع پر پائی جانے والی تقریباً تمام کتب میں بڑی تفصیل کے ساتھ ملتا ہے امام ہرمس و حکیم حمورابی، تغیان بن الوش اور سلاروس جیسے مشاہیر علمائے فن بھی اس عمل کو مجرب المجرب بیان کرتے ہیں۔

۲- تسخیرِ پریاں کے لیئے

تسخیرِ پریان کے حقائق کا حامل یہ عمل بھی صاحبِ مدارج البروج کا بیان کردہ ایک مجرب المجرب عمل ہے۔ کتاب مدارج البروج میں اس عمل کی ترکیب کے متعلق تحریر کیا گیا ہے کہ اس عمل کے عامل کے لیئے ضروری ہے کہ وہ سب سے پہلے سات یوم تک ترکِ حیوانات کر کے روزے رکھے اور عروجِ ماہ میں نوچندی جمعرات سے عمل کو شروع کر کے عمل کی چودہ یوم کی مدت تک صبح طلوعِ آفتاب کے وقت اور شام غروب

پر تحریر کرتا ہے کہ اس عمل کے عامل کے لیئے زندگی بھر ترکِ حیوانات کرنا اور اپنی نفسانی خواہش پر قابو رکھنا عمل کو قابو میں رکھنے کے لیئے لازمی قرار دیا گیا ہے۔ اگر عامل کبھی غلطی سے بھی حیوانی غذا کا استعمال کر بیٹھے گا یا خواہشاتِ نفسانی سے مغلوب ہو کر کسی عورت سے زن کر لے گا تو فی الفور اس کا عمل باطل ہو جائے گا۔ یاد رہے کہ غلطی کرنے کی صورت میں عمل کے باطل ہونے کے باوجود پریاں عامل کا کسی قسم کا کوئی نقصان نہیں کرتیں نہ ہی عامل کو کسی قسم کی کسی رجعت سے واسطہ پڑتا ہے البتہ یہ ضرور ہے کہ پریاں جیسی حسین ترین اور ہمدرد و مددگار روحانیات کو ضائع کر دینے کے بعد عامل اپنے ہوش و حواس کھو بیٹھتا ہے اور ایسے پریشان کن حالات کا شکار ہو جاتا ہے کہ جس سے چھٹکارا حاصل کر لینا اس کے بس میں نہیں رہتا۔

اس عمل کے متعلق یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ اگر عامل اس عمل کو ایک دفعہ ضائع کر دے گا تو پھر کبھی بھی دوبارہ اس عمل کی تسخیر نہیں کر سکے گا۔ گویا یہ ایک ایسا عمل ہے جسے عامل زندگی میں صرف ایک بار ہی بجا لا سکتا ہے دوسری مرتبہ کسی بھی صورت میں کامیاب نہیں ہو سکتا۔ اس عمل کی اس خصوصیت کے پیشِ نظر عامل کے لیئے ضروری ہو جاتا ہے کہ وہ عمل کی متعلقہ شرائط کا ہر قیمت پر پابند رہے اور بھول کر بھی کسی کوتاہی سے کام نہ لے تاکہ زندگی بھر عمل کے فوائد سے مستفید ہو سکے۔ مدارج البروج کے علاوہ اس عمل کا ذکر طلسمات کے موضوع پر پائی جانے والی تقریباً تمام کتب میں بڑی تفصیل کے ساتھ ملتا ہے امام ہرمس و حکیم حمورابی، تفیان بن الوش اور رسلارلوس جیسے مشاہیر علمائے فن بھی اس عمل کو مجرب المجرب بیان کرتے ہیں۔

۲۔ تسخیرِ پریاں کے لیئے

تسخیرِ پریاں کے حقائق کا حامل یہ عمل بھی صاحبِ مدارج البروج کا بیان کردہ ایک مجرب المجرب عمل ہے۔ کتاب مدارج البروج میں اس عمل کی ترکیب کے متعلق تحریر کیا گیا ہے کہ اس عمل کے عامل کے لیئے ضروری ہے کہ وہ سب سے پہلے سات یوم تک ترکِ حیوانات کر کے روزے رکھے اور عروجِ ماہ میں نوچندی جمعرات سے عمل کو شروع کر کے عمل کی چودہ یوم کی مدت تک صبح طلوعِ آفتاب کے وقت اور شام غروب

...کے وقت کسی تنہا اور محفوظ مقام پر کھڑے ہو کر عمل کے کلمات کو تین سو... پڑھے۔ آخری دن جب عامل اس عمل کو تین سو مرتبہ کی مقررہ تعداد کے مطابق پڑھ کر ختم کر لے گا اور عمل کے چودہ دن کا چلّہ پایۂ تکمیل تک پہنچ جائے گا تو عامل عمل کے حصار سے باہر بھی نہ نکلنے پائے گا کہ حیرت انگیز طور پر ایک خوفناک اژدہا غیب سے نمودار ہو گا اور عامل کے دیکھتے ہی دیکھتے اس کے گلے میں لپٹ جائے گا۔

امام علیدآتی لکھتے ہیں کہ اس سے کسی قسم کا کوئی خوف نہ کیا جائے کیونکہ یہ اژدہا حقیقت میں ایک جن ہوتا ہے جو اس عمل کے عامل کو محض خوف دلانے اور پریشان کرنے پر مقرر ہے۔ عامل خاموشی اور سکون کے ساتھ حصار کے دائرہ ہی میں موجود رہے اور اس سانپ کی طرف کوئی توجہ نہ دے کیونکہ تھوڑی ہی دیر کے بعد یہ اژدہا جس طرح ظاہر ہوتا ہے اُسی طریقہ سے ہی خود بخود غائب ہو جاتا ہے۔ اس اژدہا کے جاتے ہی چار نہایت ہی خوبصورت عورتیں پر تکلف لباس اور زیورات سے آراستہ و پیراستہ عامل کے سامنے حاضر ہو کر تابعداری کا اظہار کرتی ہیں۔ حلیدآقی رقمطراز ہے کہ یہ عورتیں اس قدر حسین و جمیل ہوتی ہیں کہ اگر کوئی فرشتہ بھی اُن کے حسن کو ایک نظر دیکھ لے تو اس کی ملکوتی قوتیں سلب ہو کر رہ جائیں اس لیئے عامل کو چاہیئے کہ وہ صبر و ضبط سے کام لے ورنہ عمل کے خراب ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے چنانچہ عامل خاموش انتظار کرتا رہے یہاں تک کہ جب وہ عورتیں دوسری مرتبہ عامل کے حضور سلام کر کے دوبارہ تابعداری کا اقرار کریں تو بھی عامل خاموش رہے اس پر وہ چاروں عورتیں یک زبان ہو کر تیسری مرتبہ عامل کی خدمت میں عرض کریں گی کہ اے ہمارے آقا ہم چاروں پریاں ہیں جو آپ کے عمل کا نتیجہ ہیں۔ محنت کش رہیں۔ ہماری طرف توجہ فرمائیے۔ ہم آپ کے جیتے جی آپ کی تابعداری میں رہیں گی۔ اور آپ کے ہر حکم کو بجا لائیں گی اور آپ کی ہر خواہش کا احترام کریں گی۔

اس وقت عامل کو چاہیئے کہ وہ ان چاروں پریوں کے ساتھ اپنے معاہدہ کی شرائط کو طے کرے جس کے بعد وہ عامل کے معاہدہ کی پابند رہیں گی اور عامل ان کی شرائط کا پابند رہے گا۔

عبارتِ عمل یہ ہے:-

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَلَائِكَةُ الْجَلَالِ وَالْجَمَالِ يَا اَيُّهَا

اَلطَّاھِرُوْنَ وَالظَّاھِرُوْنَ مِنَ النَّفْرَۃِ الْجِنِّ ثَرَاھِیًّا بَرَاھِیًّا
اَحْضَرُوْا یَابَنَاتَ الْجِنِّ اَھْیًا اَشْرَاھِیًّا بِحَقِّ قَرْجَشُوْطَا
وَحَمُوطِیُوْمَا ھِیُوْمَا نَتُوْمَا اَجِیْبُوْا دَعْوَتِیْ یَانِسَاءُ الْقَوْمِ
مِنَ الْجِنَّۃِ بَیُھَابِرْبِیْنَ فَھَابِرْبِیْنَ ھَبْرِیًّا فَبْرِیًّا بِحَقِّ
الْمِیْثَاقِ بَیْنَنَا وَبَیْنَکُمْ وَبِحَقِّ شَاھٍ ۱۸ اَوْ مُنْتَھُوحًا
اُذْفُوْا لِلْعَھْدِ عَلَیْکُمْ کَفَیْدًا ط

۳- برائے تسخیرِ پریاں

امام حلبدآقی مدارج البروج میں شمائل السحر سے تسخیرِ پریاں کا ایک عمل نقل کرتے ہوئے اس کی تفصیل میں تحریر کرتے ہیں کہ جو شخص پریوں کو اپنے قابو میں لانا چاہتا ہو تو اس کے لیئے آبادی سے دُور تنہائی کے کسی پُرسکون مکان میں چلا جائے اور وہاں تین روز تک قیام کرے۔ عمل کے لیئے رات کے آخری حصہ میں اُٹھ کر غسل کرے اور پاکیزہ لباس پہن کر ذیل کے کلماتِ عمل کو پانچ سو (۵۰۰) بار روزانہ پڑھے۔ عمل کے تیسرے روز تین پریاں حاضر ہوں گی۔

کلمات یوں ہیں:-

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا اَرْھَاشَاتِ اَمْرَاقَاتِ ھَرْمَاقَاتِ ھَالُوْشًا
مَاقَوْشَاطَا فَوْشًا یَانُوْشَۃَ یَامَیْمُوْنَۃَ وَیَا ذُوَیْلَۃَ اِئْتُوْنِیْ
سِرَانِیْجًا ھَیَا اَھْفًا ھَیَا اَھْفًا ھَیَا اَھْفًا ہ

امام موصوف لکھتے ہیں کہ اس عمل کے تابع پریاں عامل کے سامنے حاضر ہونے کے بعد سلام و آداب بجا لاتی ہیں اور اُن میں سے ہر ایک پری عامل کے ساتھ نکاح کی درخواست کرتی ہے۔ عامل کو چاہیئے کہ وہ ان میں سے جس کے ساتھ بھی پسند کرے فوراً نکاح کرلے لیکن ایسا کرنے سے قبل ان تینوں کو اس بات پر رضامند کرے کہ وہ ان میں سے جس ایک کے ساتھ عقد کرے گا باقی دو اس کے ساتھ کسی قسم کا کوئی حسد و بغض نہیں کریں گی بلکہ وہ اس کو سردار سمجھتے ہوئے ہمیشہ کے لیئے اس کی تابعداری میں رہیں گی۔ جب عامل ان سے یہ عہد و پیمان کرلے تو پھر جس کے ساتھ چاہے شریعت کے مطابق باقاعدہ شادی کرلے۔

امام حلبدآقی کے مطابق اس عمل کے عامل کے لیئے تسخیر کے متعلقہ عملیات کی شرائط کے علاوہ ایک شرط یہ بھی رکھی گئی ہے کہ وہ پری جیسی مخفی قوت سے شادی کرنے کے بعد زندگی بھر کسی دوسری عورت سے شادی نہیں کرسکتا اور اگر وہ ایسا کرے گا تو نتیجہ کے طور پر اس کی جان جاتی رہے گی۔

(۴) پریوں کی تسخیر کے لیئے

امام حلبدآقی مدارج البروج میں تحریر کرتے ہیں کہ تسخیرِ پریاں کے اس عمل کا دارومدار ذیل کے دخنہ پر ہے۔ دخنہ کی ترکیب یہ ہے کہ جب عطارد نے آفتاب سے نظرِ تثلیث بنائے تو اس وقت عنبرِ اشہب، عروس السماء، زنجار، لاجورد، مشکِ خالص اور ہُدہُد ابابیل کی چربی۔ ان تمام اجزاء کو ہم وزن لے کر جدا جدا پیس کر باہم ملالیں پھر اس مرکب کو تانبے یا چاندی کے برتن میں ڈال کر محفوظ رکھ لیں۔ ضرورت کے وقت اس مواد کو آبنوس کی لکڑی کی آگ پر سلگائیں۔ پریاں کی ایک جماعت حاضر ہو کر حاجت روائی کرے گی۔ عامل کے لیئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ اس عمل کے بجالانے سے قبل ایک ہفتہ تک روزے رکھے اور ترکِ حیوانات کرے۔ مدارج البروج میں تحریر ہے کہ یہ عمل اگرچہ وقتی ضرورت کے لیئے کیا جاتا ہے تاہم اس عمل کے زیرِ اثر پریاں عامل کی ہر قسم کی امداد کرنے کی پابند ہوتی ہیں۔ یہ پریاں عامل کی حاجت روائی کے بعد خود بخود آزاد ہو جاتی ہیں اس طرح عمل کی بجا آوری کے بعد عامل کے لیئے بھی ترکِ حیوانات وغیرہ کی کسی بھی پابندی کا پابند بنے رہنا ضروری نہیں رہ جاتا۔ نہایت مجرّب عمل ہے۔

(۵) پریاں کا مشاھدہ

کتاب مدارج البروج میں تسخیرِ پریاں کے باب میں جن اعمال کا ذکر ملتا ہے ان میں سے ذیل کا عمل جسے پریاں کے مشاہدہ کے عمل کے نام سے تحریر کیا گیا ہے نہایت معتبر و مجرّب عمل کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ ترکیبِ عمل کے ضمن میں مندرج

ہے کہ عامل ذیل کے طلسمات کو قمر ز اثڈ النور کے دنوں میں استقامت مشتری کے وقت ہرن کی جھلی پر مشک و زعفران سے لکھے۔ بعدازاں اس جھلی کو جلا کر خاکستر کر کے باریک پیس کر محفوظ رکھے جس وقت اس کاجل کو بطور سرمہ آنکھ میں لگائیں گے پریاں اور پرستان کا مشاہدہ ہو گا

طلسمات یہ ہیں :۔

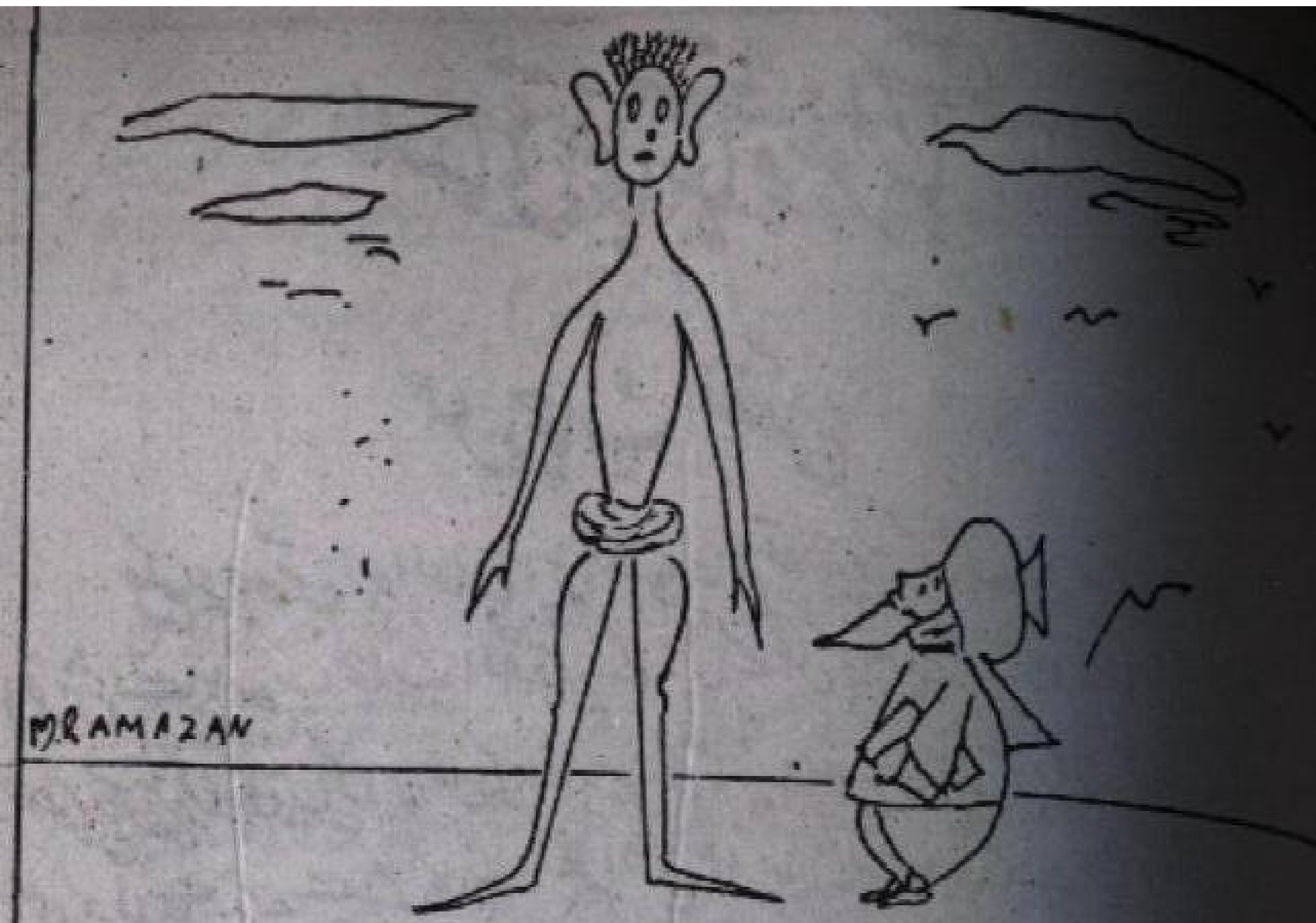
اکھو صوھیو وھیطو دھناھی ماہ مالا لیشالطو داکیشا

اھلاطاطوش مھدیت ماما امطلیاع عوطاطع

ھیاعبواھنابنات ھماشابن ؁

علامہ آتی تحریر کرتا ہے کہ یہ حیرت انگیز طلسماتی کاجل میرا تیار کردہ مجرب المجرب ہے جس کے ذریعے میں متعدد بار پریوں کا مشاہدہ کر چکا ہوں۔ راقم الحروف کی طرف سے بھی یہ عرض کر دینا قارئین قانونِ طلسمات کی دلچسپی کا سبب بنے گا۔ کہ میں بھی ذاتی طور پر اس کاجل کو تیار کر کے بذاتِ خود پریاں جیسی حسین ترین مخلوق کا مشاہدہ کر چکا ہوں۔ میرے علاوہ بہت سے دوسرے صاحبانِ ذوق و شوق بھی اس کاجل کو آزما کر متذکرۃ الصدر عجائبات کا معائنہ کر چکے ہیں۔

میرے نزدیک یہ ایک ایسا طلسم ہے کہ جو تسخیر کے چلہ کشی پر مشتمل عملیات سے بھی بڑھ کر عجیب و غریب حقائق کا حامل ہے اس لیئے یہ حقیر اربابِ علم و فن کی خدمت میں یہ پرزور اپیل کرے گا کہ وہ تسخیر پریاں کے سلسلہ کے کسی بھی عمل پر عمل پیرا ہونے سے قبل مشاہدہ پریاں کے اس طلسم کو ایک بار ضرور تیار کر کے خدا کی اس مخفی مخلوق کو خود اپنی آنکھوں سے ملاحظہ کر لیں اور ایسا کرنے کے بعد پھر جب وہ اس سلسلہ کے کسی بھی عمل کو بجا لانا چاہیں گے تو ان کے لیئے بہت سی آسانیاں پیدا ہو جائیں گی اور وہ پختہ عزم و یقین کے ساتھ عمل کی تسخیر کر کے اپنے مقاصد میں کامیاب و کامران ہو سکیں گے۔



مردم شناسی انسان بنیادی جوہر ہے

اور جو اس جوہر سے محروم ہے وہ زندگی کے ہر موڑ پر ٹھوکر کھاتا ہے !

حضرت منجم اعظم قبلہ نے انسان کو انہی ٹھوکروں سے بچانے کیلئے

مردم شناسی کے موضوع پر ،

"مصباحُ القیافہ"

عام فہم زبان میں تصنیف کیا ہے نیز قارئین کی سہولت کے لئے متعلقہ تصاویر بھی شامل کر دی گئی ہیں جس سے معمولی اُردو پڑھا لکھا انسان بھی بخوبی اندازہ لگا سکتا ہے ... طب کن خصوصیات کا حامل ہے چار رنگا دیدہ زیب سرورق ... باتصویر۔ قیمت

... آئینہ قسمت

۱۲۵۔ ڈی نزد مین مارکیٹ گلبرگ ۲ لاہور

کوڈ: ۵۴۶۶۰

کاشانۂ زنجانی آرام باغ روڈ نزد جامع مسجد کراچی

طلسماتی عجائبات و غرائبات

عمل حجابُ القفل

حکیم عرسوس ابوالعمان اپنی مشہور عالم تصنیف کتاب دوسم میں قنیان ابن انوش سے منسوب حجابُ القفل کے ذیل کے عمل کو قلمبند کرتے ہوئے اس کی سندِ جید کے طور پر تحریر کرتے ہیں کہ اس عمل کی افادیت کی تائید و تصدیق جملہ اکابر علمائے فن کی کتب سے بھی ہوتی ہے جس سے اس کا ایک عظیم النفع عمل ہونا ثابت ہو جاتا ہے چنانچہ حکیم عرسوس لکھتا ہے کہ قنیان بن انوش کہتا ہے کہ اگر ضرورت کے وقت کسی بند قفل کا کھولنا مطلوب ہو تو اس کے لیئے عامل ذیل کے کلمات کو سات بار پڑھے اور قفل کھولنے کی نیت کے ساتھ آنکھیں بند کر کے قفل پر ہاتھ مارے تو اسی لمحہ وہ قفل کھل جائے گا۔

عمل حجابُ القفل یہ ہے:-

اَللّٰھُمَّ یَا رَبِّ مَنْ فَتَحَ السَّمَاءَ بِالْمَطَرِ الْعَزِیْزِ اِفْتَحْ ھٰذَا الغُلَّ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَا رَبِّ اَشْبِیَۃٌ اَشْبِیَۃٌ وَذَنِیْدُوْحُ دَیْدُوْحُ وَطَاحُوْلُ وَمَحِیْلُ لَہٗ وَمَکَایِدُ وَسَلَامٌ وَمَالُوْحِیْ وَمَخْلُوْتٌ دَامُ اخْوَارُہٗ جُنُوْدُھَا حَالُوْرَہٗ لُوْرُہٗ وَکَابِیْحًا وَحَابُلِیْبِ حَالُوْنَۃَ مَرْدُوْدَہٗ نَانْ مَحْ مَعْ طَفِفْ کَہِفْ فَعِیْلٌ یَالَیْطَا وَطَا یَا طَیَا کَکَہْ بَزَہٗ اِلَّا مَا اَتَوْکَلْتُمْ وَاجِبْتُمْ اِفْتَحُوْا ھٰذَا الْقُفْلَ وَاِنْ کَانَ مِنَ الْحَدِیْدِ طَیِّرُوْہُ وَاِنْ کَانَ مِنْ مَفْرَقٍ اَوْ نُحَاسٍ اَوْ عَوْدٍ فَاکْسِرُوْہُ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ عَلَیْکُمْ ۝

حکیم عرسوس کہتے ہیں کہ قنیان بن انوش حجابُ القفل کا ایک دوسرا عمل بیان کرتے ہوئے رقمطراز ہیں کہ علمائے مخفیات کا اس بات پر اتفاق ہے کہ حضرت موسٰی علیہ السلام کی والدہ ماجدہ کا اسم مبارک قفل کھولنے کے لیئے نہایت مجرب اور صحیح ہے۔ حکیم تحریر کرتا ہے کہ شدید ضرورت کے وقت ذیل کے کلمات کو جو حضرت موسٰی علیہ السلام کی والدہ مکرمہ کے نام مقدسہ سے عبارت ہیں چند ایک بار پڑھ کر قفل کی لوح پر پھونکیں تو اسی وقت ہی وہ قفل کھل کر عامل کے قدموں میں آ گرے گا۔

کلمات یہ ہیں۔

یَا رَبِّ ھُلْبَا بِنْتِ رَغْبَا الْمُؤْمِنَۃِ الصِّبْنِ لَقِیَۃِ اُمِّ مُوْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ وَبِاللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ الْکَبِیْرِ الْمُتَکَبِّرِ الْمُھَیْمِنِ الْعَظِیْمِ الَّذِیْ یَفْتَحُ بِہِ الْاَطْبَاقُ وَاسْتَنَارَتْ بِنُوْرِہِ الْاٰفَاقُ وَفُتِحَتْ بِہِ الْاَقَاسِیُ اِفْتَحْ ھٰذَا الْقُفْلَ اَوْ ھٰذَا الْغُلَّ ۝

راقم الحروف اس جگہ پر اس عمل کے متعلق ایک ضروری وضاحت کے طور پر عرض کر دینا چاہتا ہے کہ اگرچہ حضرت موسٰی علیہ السلام کی والدۂ گرامی کے نام کے بارے مختلف اقوال ملتے ہیں تاہم اکثریت کی رائے کے مطابق حجابُ القفل کے مذکورہ بالا عمل میں جو نام پایا جاتا ہے یہی صحیح ترین اور متواتر اسناد کے ساتھ ثابت ہے جہاں تک اس نام کی برکت سے قفل و زنجیر کے کشادہ ہو جانے کا تعلق ہے اس سلسلہ میں میری ذاتی تحقیق کے مطابق مخفیات و طلسمات کے موضوع پر ملنے والی تقریباً تمام تر کتابوں میں علمائے فن نے اس امر کی تصدیق کی ہے۔ میرے نزدیک اس عمل کی صحت کے لیئے حکیم قنیان بن انوش جیسے عظیم المرتبت عالم و عاملِ طلسمات کا نام ہی کافی ہے جبکہ اس عمل کے ناقل ابوالعمان جیسے برگزیدہ اور کامل و اکمل انسان ہیں۔ اس کے علاوہ اس عمل کے متعلق یہ تحریر کرتے ہوئے مجھے انتہائی اطمینان و ایقان حاصل ہوتا ہے کہ میں اس عجیب الاثر عمل کو متعدد مرتبہ آزما کر اس کی قوتِ تاثیر کا امتحان کر چکا ہوں۔

عمل حجابُ النّار

کتاب دوسم میں حکیم عرسوس عمل حجابُ النّار کو بیان کرتے ہوئے اس کی تفصیل میں تحریر کرتا ہے کہ اس عمل کا عامل آگ کو اپنے منہ میں رکھ لے تو اس کا منہ نہ جلے۔ اپنے جسم

کے پہنے ہوئے کپڑوں کو آگ میں ڈال دے تو نہ جلیں ہاتھوں کو آگ میں الٹ پلٹ کرے تو ہاتھ نہ جلنے پائیں۔ آگ پر چلے تو پیر نہ جلیں اور اگر عامل روشن تنور میں داخل ہو جائے تو صحیح وسالم باہر نکل آئے۔ حکیم فرماتے ہیں کہ یہ ایک ایسا عمل ہے کہ جس کا عامل اگر آگ کے دریا میں بھی کود جائے تو بھی اس پر آگ کا کوئی اثر نہ ہو۔

عمل حجابُ النار ملاحظہ فرمائیں

عَزَمْتُ عَلَيْكَ يَا اَيُّهَا النَّارُ الْمُوْقَدَةُ بِالْحَرَارَةِ وَالْاِحْتِرَاقِ

بَرْدًا لِصَاحِبِ الدَّعْوَةِ بِالسَّائِرِ الْاَحْوَالِ وَالْاَسْرَارِ بِحَقِّ

مَلَائِكَةِ النَّارِ بِالْاَسْمَاءِ الْاَخْيَارِ قَرْقَوْ قَمَائِيلَ قَرْقَيُوْ

شَمَائِيلَ قَرْ قَوْ هَمَاكِيلَ قَرْ قَيُوْ مَكَائِيلَ قَرْ قَعْنَاشِ قَرْ قَيُوْشِ

قَرْ قَوْ قَيُوَاشِ اَجِبْ دَعْوَتِيْ يَا عَبَدَ النَّارِ بِحَقِّ حَقِّكَ الْقَيُوَاشِ

يَا قَرْ قَاطُوْشِ فَقَدْ قُوْشِ نَرْقَدُوشِ بَرْدًا وَّسَلَامًا مَاقِيَا

اَهْيَا اَقْيَا قَرْ قِيَا قَيُوْقَا ٥

حکیم موصوف اس عمل کے خواص و فوائد کو بڑی شرح وبسط کے ساتھ بیان کرنے کے بعد عمل کی متعلقہ ترکیب کی تفصیل میں رقمطراز ہیں کہ جب بھی عامل کو آگ میں کود جانے کے عمل کا مظاہرہ کرنا ہو تو وہ خدا کا نام لے کر عمل حجابُ النّار کو سات مرتبہ پڑھے اور بلا خوف وخطر آگ میں چلا جائے۔ خدا کے فضل وکرم سے آگ کی تپش وحرارت کا اس پر مطلقاً کوئی اثر نہ ہو سکے گا۔

اس عمل کا ذکر ابن عراقی نے بھی اپنے رسائل میں بڑی وضاحت کے ساتھ کیا ہے اس عمل کا ایک حیرت انگیز پہلو یہ بھی ہے کہ اس کے لیئے کسی قسم کے چلّہ وغیرہ کی کسی پابندی کا کوئی ذکر نہیں ملتا ہے۔ میں نے کتاب دوسم اور رسائل ابن عراقی میں کسی بھی جگہ پر اس عمل کی تسخیر کے لیئے کسی پابندی کے متعلق کچھ بھی نہیں دیکھا ہے البتہ ابن عراقی تحریر کرتا ہے کہ جو شخص اس عمل کا عامل بننا چاہے اس کے لیئے ضروری ہے کہ وہ مضبوط قوتِ ارادی کا مالک ہو، نیک عادات اور عمدہ خصائل کا حامل ہو جس دن عمل بجالانے کا ارادہ رکھتا ہو اس دن ترک حیوانات کی پابندی کے ساتھ روزہ رکھے، عمل کے دوران طہارت کا خیال کرے، احکاماتِ شریعت کا پابند

عمل کی صداقت پر ایمان رکھے اور عمل کو عمل کی صداقت کے عملی مظاہرہ کے لیئے جب چاہے بجالائے۔

ابن عراقی کہتا ہے کہ اگر عامل اس عمل کو بطورِ تماشا بجالائے گا تو سخت قسم کا نقصان اٹھائے گا کیونکہ اس طرح عمل کا اثر بھی مکمل طور پر باطل ہو جائے گا اور اس غلطی کے نتیجہ میں عامل زندگی بھر کبھی بھی اس عمل کے عجائبات سے کچھ بھی فوائد حاصل نہ کر سکے گا۔ حجابُ النّار کے اس عمل کو میں نے دو ایک بار خود آزمایا ہے اور حرف بحرف کامیاب و بے خطا پایا ہے۔ اس سلسلہ میں یہ بھی تفصیل عرض کر دوں کہ میں نے ترکیب عمل کے مطابق عمل کا ورد کرتے ہوئے دہکتے کوئلوں پر ننگے پاؤں چل کر دیکھا ہے۔ چنانچہ میرے مشاہدہ میں یہ بات آئی ہے کہ بلاشبہ یہ ایک ایسا کراماتی عمل ہے کہ جس کی طلسماتی تاثیر کے سبب آگ کی تپش وحرارت کا احساس تک بھی نہیں ہونے پاتا۔ آگ کے انگاروں پر چلتے ہوئے مجھے ایسا محسوس ہوتا تھا کہ میں آگ پر نہیں برف پر چل رہا ہوں۔ نہایت عجیب اور پُرتاثیر عمل ہے۔

حُبّ وتسخیر کے لیئے

مکاشفاتِ حمورابی کا عمل ہے کہ جو عامل ذیل کے کلمات کو ایک چلّہ میں ترکِ حیوانات جلالی وجمالی کی پابندیوں کے ساتھ سوا لاکھ مرتبہ پڑھے تو وہ شخص جس کسی بھی عورت یا مرد سے آنکھ ملائے وہ فوراً ہی بے ہوش ہو کر گر پڑے۔ طلسمات فلاطیس کا مصنّف اس عمل کو حمورابی سے نقل کرتے ہوئے اس کی مختصر سی تفصیل میں تحریر کرتا ہے کہ عرب ساحر بالعموم اس عمل کو حُبّ وتسخیر کے مقصد کے لیئے سرانجام دیتے ہیں۔ یہ ایک ایسا پُراسرار عمل ہے کہ جو بلاشک وشبہ درست ہے۔

کلماتِ عمل حسب ذیل ہیں:۔

يَاسَشْ قَاسَشْ يَاقَرْ سَاسَرْ قَرْ سَشْ يَا

قَرْ قَيَاسَشْ قَرْ سَيَاقَرْ يَاسَشْ قَيَا قَرْ سَيَا ٥

خواب اور خواب بندی کے لیئے

حکیم ہرمس کہتا ہے کہ عرب ماہرین مخفیات خیال کرتے ہیں کہ جس دن قمر منزل غفرا میں داخل ہو اس دن سے شروع کر کے چالیس یوم تک تین ہزار مرتبہ ذیل کے اسمائے عمل کا روزانہ جاپ کرنے والا شخص اس عمل کا عامل ہو جاتا ہے ایسا عامل ضرورت کے وقت جس کسی بھی شخص کے سرہانے کھڑے ہو کر اس پر خواب طاری کر دینے کے ارادہ کے ساتھ عمل کو تین بار پڑھے اور اس شخص کو خاموشی کے ساتھ سو جانے کا حکم دے پھر اس کے ساتھ ہی کسی توقف کے بغیر اس شخص کو پکار کر کہے کہ وہ اپنی آنکھیں کھول دے لیکن پلک جھپکنے کے اس عرصہ کے دوران اس شخص پر نیند اس طرح سے غالب آجائے گی کہ عامل کیا اگر سارا جہان بھی اسے پکارے تو وہ ہرگز ہرگز بیدار نہ ہو سکے گا بلکہ خوب سوئے گا اور اطمینان کے ساتھ سو کر اٹھے گا

ہرمس لکھتا ہے کہ اگر یہ مطلوب ہو کہ نیند نہ آئے تو خواب بندی کے لیئے عامل اس عمل کو تین بار پڑھ کر نیند سے بیدار ہوتے وقت جس شخص کی آنکھوں میں پھونکے اس کی نیند اڑ جائے گی۔ اس عمل کو عموماً عملیات اور چلہ کشی کے دوران بیدار رہنے کے لیئے عمل میں لایا جاتا ہے۔

عمل یہ ہے:۔

یَاغَارِیقُوسَا اَفطِیمُوسَا یَاسَلمِیطُوشَا سِلیمُوسَا سَبُوسَا سَبُوسَا سَبُوسَا ٥

مشکل کشائی کے لیئے

حکیم قتنیان بن انوش اپنے قصائد میں مکاشفاتِ حورا آبی سے نقل کرتا ہے کہ جس شخص پر کوئی ناقابل بیان و برداشت خوفناک مصیبت نازل ہو، غم و الم میں مبتلا ہو یا کسی ظالم و جابر حاکم کے ظلم و شر سے خوفزدہ ہو کسی اچانک مہم کے درپیش ہونے کا خطرہ محسوس کرتا ہو غربت و افلاس کا ستایا ہوا ہو، دشمنوں کے مکر و دجل کے سبب ذلیل و مغلوب ہو چکا ہو یا کسی پریشان کن لاعلاج مرض کا مریض بن چکا ہو تو ایسا مظلوم و مجبور شخص ان تمام امور کے حل اور حیلۂ حالات و مشکلات سے چھٹکارا پانے کے لیئے مؤکلات کی مخفی مخلوق سے رہنمائی و استمداد حاصل کر سکتا ہے جس کے لیئے ذیل کا عمل نہایت مفید و مؤثر بیان کیا گیا ہے چنانچہ ترکیبِ عمل کے مطابق تحریر ہے:۔

کہ عامل طلوعِ فجر سے قبل اٹھ کر غسل کرے اور آبادی سے دور نکل کر کسی صحرائے لق و دق یا ویران مقام پر چلا جائے جہاں پہنچ کر عمل کے لیئے ایک صاف اور ہموار جگہ تلاش کرے۔ پہلے اپنا حصار کرے۔ حصار کے بعد مغرب کی طرف منہ کر کے ذیل کے اسمائے عمل کو ایک سو ایک (۱۰۱) دفعہ پڑھے۔ حکیم لکھتا ہے کہ عامل اس عمل کو مکمل بھی نہ کر پائے گا کہ جہاتِ اربعہ یعنی مشرق و مغرب اور جنوب و شمال چاروں اطراف سے ایک ایک گھوڑ سوار نمودار ہو گا۔ یہ چاروں گھوڑ سوار جو اس عمل کے مخفی مؤکل ہوتے ہیں عامل کے سامنے حاضر ہو کر اس سے اس کا مقصود دریافت کرتے ہیں۔ عامل کو چاہیئے کہ وہ اُن سے کچھ خوف نہ کھائے بلکہ جو کچھ کہنا چاہتا ہو پوری تفصیل کے ساتھ کہے اُن میں سے جو مؤکل بھی عامل کی طرف سے بیان کردہ پریشانی کے مداوا پر مقرر ہو گا وہ فوراً ہی اس کی دستگیری کرے گا اور عامل کی سخت سے سخت تر مشکلات کے حل کرنے اور شدید سے شدید تر حاجات کی حاجت روائی میں اس کی ہر طرح سے مدد کرے گا۔

اسمائے عمل یہ ہیں:۔

یَا شَوْقَا طُوْسَا یَا شَوْقَا عُوْسَا یَا شَوْقَا قُوْسَا یَا شَوْقَا لُوْسَا عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا اَیُّهَا الْمُوَکَّلُوْنَ الظَّاهِرُوْنَ اَجِیْبُوْا وَتَوَکَّلُوْا فِیْمَا اَمَرْ کُمْ بِحَقِّ الْاَسْمَاءِ عَلَیْکُمْ وَطَاعَتِهَا لَدَیْکُمْ مَا فِیْهَا مِنَ الْاَسْرَارِ وَمَنْ تَخَلَّفَ مِنْکُمْ اُحْرِقُ بِالنَّارِ هَیَا اَلْعَجَلُ اَلسَّاعَةَ یَا عَقْشَطْیَا سِیْلُ وَیَا هَمْقَحْیَا سِیْلُ یَا هَطْمَقْیَا سِیْلُ وَیَا کَفْهَمْقْیَا سِیْلُ صَمْوَا کَاسَا هَمُوَا کَاسَا فَحُوَا کَاسَا قَحُوَا کَاسَا یَا خَدَّا امْ

هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْمُبَارَكَةِ مَاتَلَوْتُہٗ عَلَیْکُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ بِصَاحِبِکُمْ صَاحِبُ الْعِزِّ وَالْکَرَامَۃِ ھَیَّا الْعَجَلْ یَااَیُّھَا الْعَامِلُوْنَ لِقَضَاءِ حَوَائِجِنَا اَلْوَحَا السَّاعَۃَ ٥

حکیم رقمطراز ہے کہ تسخیرات کے جملہ قسم کے اعمال میں سے تسخیر مؤکلات برائے حاجات و مشکلات نام کا یہ عمل ایک ایسا لاجواب و بے مثال عمل ہے کہ اس جیسا سریع الاثر اور کامیاب و بے خطا عمل عملیات کی دنیا میں موجود نہیں ہے۔ تسخیر کے اس مشکل کشا عمل کو علوم مخفیہ و رُوحانیہ کے مسلّمہ و مقتدر علماء نے اپنے اپنے معمولات و مجرّبات میں بڑی تعریف کے ساتھ بیان کیا ہے۔

سلار لوس کا قول ہے کہ یہ عجیب و غریب عمل حکماء کے مخفی و اسراری عملیات میں سے ایک عظیم ترین عمل ہے۔ یاد رہے کہ یہ حقیر بھی اس عمل کا تجربہ کر کے اس کے حقائق کو اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کر چکا ہے جبکہ ارباب علم و فن بھی ضرورت کے وقت اس عمل کا خود تجربہ کر کے اس کے عجائبات کا نظارہ کر سکتے ہیں۔

فراخئ رزق کیلیئے

فراخئ رزق کا یہ عمل اس حقیر کا بیسیوں مرتبہ کا آزمودہ و مجرّب ہے۔ میرے نزدیک اس عمل کا عامل ترقئ رزق و کشادگئ روزگار کے سلسلے کے ہر قسم کے عملیات سے بے نیاز ہو جاتا ہے۔ حکیم قنیانؔ بن انوش اپنے قصائد میں اس عمل کی تفصیل میں لکھتا ہے کہ اس اکسیری و اسراری عمل کی جس قدر بھی تعریف کی جائے کم ہے۔ حکیم کہتا ہے کہ فراخئ رزق کا یہ عمل علمائے فن کا مانا ہوا عمل ہے اور ایک ایسا عمل ہے کہ جس سے کاروباری حالات کے شاکی خاطر خواہ فائدہ اٹھا سکتے ہیں

صاحبانِ علم و فن اس عمل کو آزما کر دیکھیں۔ دنوں میں امیر و کبیر ہو جائیں گے

ترکیبِ عمل کے مطابق نمازِ فجر ادا کرنے کے بعد ذیل کے کلماتِ عمل کو تین سو سات (۳۰۷) دفعہ تلاوت کر کے پانی پر پھونکیں۔ اس پانی کو سنبھال رکھیں اور اپنی دکان یا کاروباری جگہ پر خریداری کے لیئے آنے والے لوگوں کو اس پانی کے چند ایک قطرے مشروبات میں شامل کر کے پلائیں جب بھی خریدار یا گاہک کے حلق سے اس پانی کا ایک قطرہ بھی اتر جائے گا وہ خدا کی قدرت سے ایسا تسخیر ہو گا کہ وہیں کا ہو کر رہ جائے گا اور اس نے جو کچھ بھی مال و اسباب خریدنا ہو گا اسی جگہ سے خریدے گا یہاں تک کہ وہ مستقبل میں بھی اپنی ضروریات کے لیئے ہمیشہ اسی دکان کا ہی رخ کیا کرے گا۔

کلماتِ عمل یہ ہیں:۔

صَمَدْ صَحَامَدْ اَجْوْھَا ھُوَا صَوَاھَیًّا صَمُوْ اھَادًا صَامِدًا اَشْرَاھَیًّا ٥

برائے حُبّ و تسخیر

صاحبِ کتاب الآیات لکھتا ہے کہ ذیل کے اسمائے طلسمات کو ایک سو ایک (۱۰۱) مرتبہ پڑھ کر حُبّ و تسخیر کے ارادہ کے ساتھ بروز یک شنبہ زہرہ کی ساعت میں کسی کہنہ و بوسیدہ قبر سے ایک مٹھی بھر مٹی اٹھا لائیں۔ اس مٹی کو شکر یا مصری کے ہمراہ اپنے مطلوب کو کھلائیں اور عمل کی قوتِ تسخیر کو ملاحظہ کریں کہ مطلوب اپنے طالب کی محبّت میں کس طرح مضطرب و بے قرار ہو جاتا ہے

اسمائے طلسمات یوں ہیں:۔

دَھُوْدُ وَدُوْدُ حُوْھُوْدُ ھَدُ وْدُ حُوْدَسُ ھَدُ وْدَسُ کَلَاقَاطَالِہَا اَجْنُوْدَ اَاھَنُوْدَ اَمَارِسُ ھَارِسُ اَحُوْشُ اَمُوْشُ السَّاعَۃِ السَّاعَۃِ ٥

برائے تسخیر

کتاب الآیات میں ذیل کے عمل کو تسخیر کے عالمگیر اثرات کا حامل عمل قرار دیتے ہوئے ...ابا کی طرف منسوب کر کے بیان کیا گیا ہے۔ ترکیبِ عمل کے مطابق عامل ذیل کی عبارت

عمل کو انیس (۱۹) بار تلاوت کر کے جس بھی شخص کی تسخیر کے ارادہ کے ساتھ اس کے دل و دماغ کی طرف متوجہ ہوگا تو وہ شخص فوراً ہی عامل کے مطلوب کو اس کی کسی طلب کے بغیر ہی حاضر کر دے گا

عبارتِ عمل درج ذیل ہے۔

شَاقِیَاشَاً سْتَشْ تِیَاقَاً شَاھَیُوقَاً شَوْتَیُوْشَاًھَشْ شَامَاً
قَشْ یَامَاً شَھَاشَوْشَاً اَشْ ھَوْ ثَاھَطَاِ شَالَھَاِشَاً
شَاھِیَاً شَوْھِیَاً ہ

مار گزیدہ کیلئے

حکیم ارسطو اپنے مجربات میں تحریر کرتا ہے کہ مینڈک کلاں کے سر سے گہرا سیاہی مائل بیضوی شکل کا ایک پتھر نکلتا ہے۔ اس پتھر کی خاصیت یہ ہے کہ سانپ کے کاٹنے والی جگہ پر رکھنے سے یہ پتھر وہاں چپک کر تمام زہر چوس لیتا ہے جس کے بعد از خود ہی علیحدہ ہو جاتا ہے اس کے بعد اس پتھر کو دودھ میں ڈال دیا جائے تو سارا زہر دودھ میں آجاتا ہے۔ ارسطو کہتا ہے کہ اس پتھر کو کشتہ بنا کر محفوظ رکھیں اور ایسا مار گزیدہ جسے ایک دورہ کی شکل میں ہمیشہ سانپ کاٹے۔ اگر وہ اس کشتہ کی راکھ کو صبح کے وقت ایک چٹکی بھر لے کر تین روز تک پانی کے ہمراہ استعمال کرے تو اسے ہمیشہ سانپ کے کاٹنے کی تکلیف سے نجات مل جائے گی۔

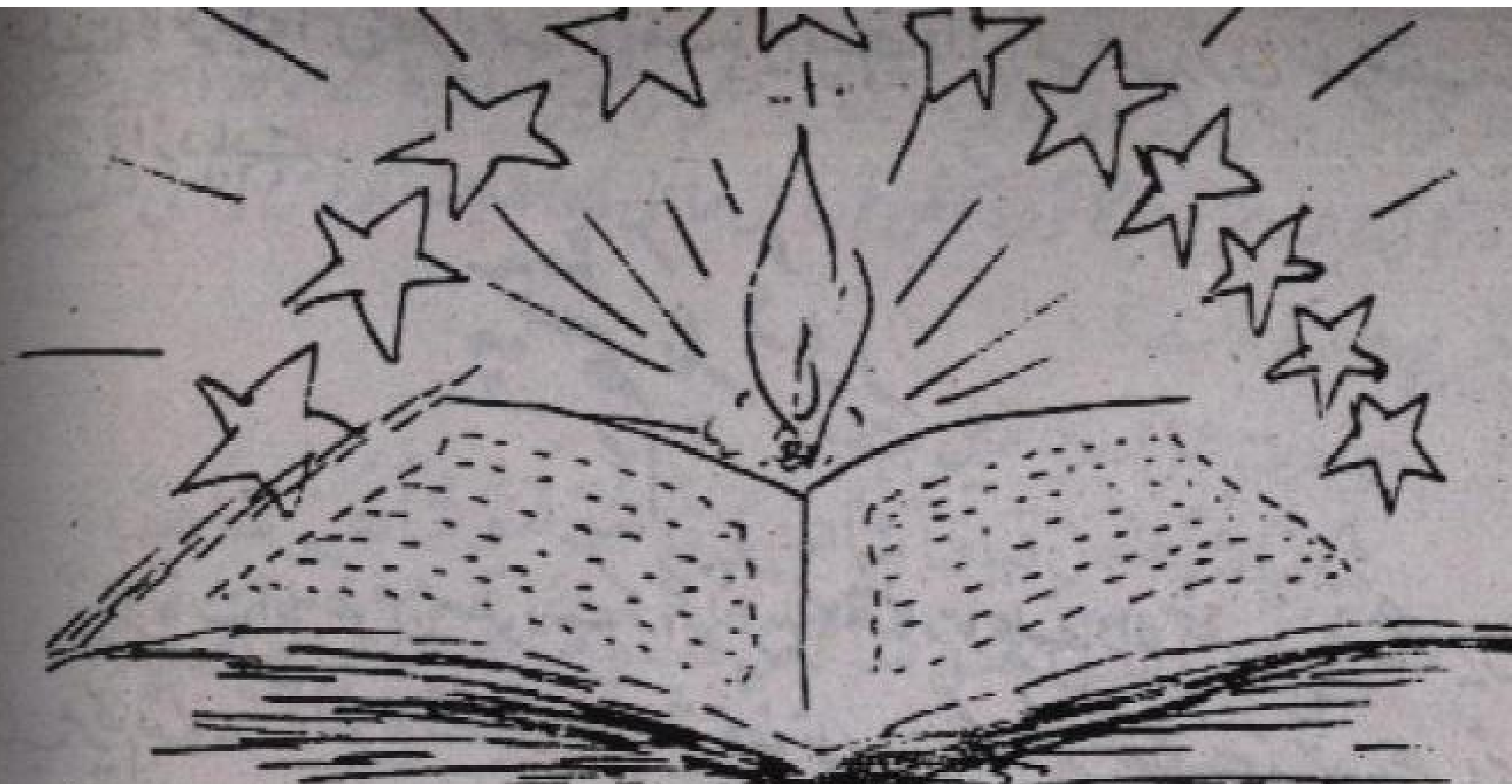
راقم الحروف عرض کرتا ہے کہ یہ پتھر بلاشبہ مار گزیدہ کے علاج کے لئے اکسیر بے نظیر ثابت ہوتا ہے۔ میرے نزدیک اس کی جس قدر بھی تعریف و توصیف کی جائے کم ہے۔ یاد رہے کہ یہ پتھر صرف بڑے اور پرانے مینڈک کے سر سے ہی دستیاب ہوتا ہے۔ یہ کوئی پچاس سال قبل کی بات ہے کہ برما کے علاقہ میں جہاں پانی کے علاوہ خشکی پر بھی بکثرت مینڈک پائے جاتے ہیں ایک مینڈک کے سر سے جراح کی مدد سے یہ پتھر حاصل کیا تھا جو آج بھی میرے پاس محفوظ موجود ہے اور بہت زمانہ گزر جانے کے باوجود بھی کارآمد ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ خدائے بزرگ و برتر نے اپنی حکمتِ کاملہ سے اس پتھر کو صدیوں تک باقی رہنے والی ایک مفید ترین خصوصیت کے ساتھ نواز دیا ہے۔

چشمِ بد دور

مجربات ارسطو میں مسطور ہے کہ اگر نظر بد کا شکار ہو جانے والا شخص اپنے گلے میں سنگِ مریم لٹکائے تو نظرِ بد کے اثر سے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔ حکیم لکھتا ہے کہ جب بھی اس شخص پر کسی کی نظر بد پڑتی ہے تو یہ پتھر فوراً ہی سیاہ رنگ کا ہو جاتا ہے اور پھر ایک شبانہ روز کے بعد خود بخود اصلی رنگت پر واپس آجاتا ہے۔

قارئین قانونِ طلسمات کو مطلع کیا جاتا ہے کہ سنگِ مریم گلابی رنگ کا ایک انتہائی نرم پتھر ہے جو ہر جگہ سے دستیاب ہو جاتا ہے۔ یہ حقیر اس پتھر کی متذکرۃ الصدر خصوصیت کا از خود تجربہ کر چکا ہے۔ امید ہے کہ ناظرین کرام کو اس سے مستفید ہونے کا موقع ملے گا تو اس حقیر کو دعائے خیر سے یاد کریں گے۔

ادارہ آئینہ قسمت کا اہلِ وطن کے لئے تحفہ
تاش کے پتے
عنقریب شائع ہوگی ؛ قیمت : ۱۰ روپے



مصباح الاعداد

مصنّفہ: حضرت منجم اعظم شاہ زنجانی صاحب قبلہ

دنیا کا کوئی حساب، شمار و اعداد سے باہر نہیں ہے۔ علم الاعداد وہ مقدس علم ہے جو ہمیں انبیائے سلف سے بطور ورثہ عطا ہوا ہے۔ اس علم پر ہر ملک و ملت کے دانشوروں نے اپنے اصول وضع کئے چنانچہ چین، مصر، ہندوستان، ایران، یونان، عرب، جملہ جدید و قدیم تہذیبوں کے علم اعداد کو اس کتاب میں یکجا کر دیا گیا ہے۔

اعداد سے پیش گوئی کرنے کے متعدد طریقے اس کتاب میں مل سکتے ہیں نیز گھوڑ دوڑ میں جیتنے والے گھوڑوں کے متعلق علم الاعداد سے پیش گوئی کرنے کا جو طریقہ اس میں دیا گیا ہے وہ تیر بہدف ہے۔ قیمت مجلد ۲۰ روپے (علاوہ محصول ڈاک)

مکتبہ آئینہ قسمت ۱۲۵۔ڈی گلبرگ ۲ لاہور کوڈ ۵۴۶۶۰

تسخیر جنات کے طلسماتی عملیات

امام ابو طیب صارع کالدی کتاب کبیر میں تحریر کرتے ہیں کہ علمائے مخفیات نے طلسمات کے باب میں تسخیر جنات کے عملیات کو اس سلسلے کے عظیم ترین اعمال کے طور پر بیان کیا ہے چنانچہ تسخیر جنات کے متعلقہ مختلف تراکیب و طریقہ جات پر مبنی جس قدر بھی عملیات کا ذکر ملتا ہے ایک تو ان تمام عملیات کا طریق یکساں ہے دوسرے اس قسم کے تمام تر اعمال جلالی و جمالی شرائط کی پابندیوں کے ساتھ سالہا سال کی چلہ کشی پر مشتمل ہیں۔ کتاب کبیر میں تسخیر جنات کے جن عملیات کو صاحب کتاب نے علمائے فن کے مجرب المجرب اعمال کے طور پر نقل کیا ہے ان میں سے ایک انتہائی مستند اور میرے ذاتی طور پر پسندیدہ مجرب و آزمودہ آسان ترین عمل کو ذیل میں درج کیا جاتا ہے

جبکہ اس سے قبل یہ عرض کر دینا نہایت ضروری سمجھتا ہوں کہ ایسے شائقین حضرات جو تسخیر جنات کے عملیات سے دلچسپی رکھتے ہیں ان پر یہ واضح رہنا چاہیئے کہ تسخیر جنات کے عملیات کا بجا لانا کوئی آسان کام نہیں ہے ایسے عملیات پر وہی شخص قادر ہو سکتا ہے جسے خدا نے بزرگ و برتر نے عزم و حوصلہ مضبوط قوت ارادی اور جفاکشی جیسے اوصاف سے بہرہ ور کر رکھا ہو۔ عوام کو تو ایک طرف رہنے دیجئیے۔ خواص کا یہ حال ہے کہ وہ بھی تسخیر جنات کے عملیات کا نام سن کر لرز جاتے ہیں کیونکہ ایسے عملیات کو شروع کر کے انہیں کامیابی کے ساتھ بخیر و خوبی انجام تک پہنچانا صرف اور صرف، خداداد صلاحیتوں کے حامل حضرات کا ہی کام ہے۔ علاوہ ازیں ایسے عملیات کی بجا آوری کے لئے کسی کامل قسم کے عامل کی سرپرستی اور اجازت کی ضرورت ہوتی ہے کیونکہ عمل میں رجعت یا نقصان سے پیدا ہونے والے حالات سے نجات دلانے کے لئے عامل و رہبر و پیشوا ہی اس کا محافظ و مددگار بن سکتا ہے۔

عمل اوّل

اعظم ترین اعمال میں سے ایک ایسا عمل ہے جو مختلف تراکیب کے حقائق پر مشتمل ہے چنانچہ اس عمل کی مرحلہ وار ترتیب کے مطابق عمل کے پہلے مرحلہ میں جنات کا مشاہدہ کرنا دوسرے مرحلہ کے طور پر جنات سے دوستی کا پیدا کرنا، تیسرے اور آخری مرحلہ میں جنات کو تسخیر کرنے کے لیے باقاعدہ چلہ کشی کے عمل پر عمل پیرا ہونا ہے۔

صاحب کتاب کبیر صالح کالدی علمائے فن سے روایت کرتے ہیں کہ ایسا عامل جو تسخیر جنات کے متعلقہ عملیات میں سے کسی بھی عمل پر عمل پیرا ہونا چاہے تو اس کو چاہیئے کہ کسی عمل کو شروع کرنے سے پہلے اس کا طریق عمل اور انجام کے متعلق خوب سوچ سمجھ لے تاکہ بعد میں اُسے مصائب و آلام کا شکار ہو کر پچھتانا نہ پڑے۔ امام موصوف لکھتے ہیں کہ اکابر علمائے فن کا ارشاد ہے کہ جب عامل تسخیر جنات کا ارادہ کرے تو پہلے ذیل کا استخارہ کرے جس سے عامل کو اس کے عمل میں کامیابی و ناکامی کے متعلق واضح طور پر معلومات حاصل ہو جائیں گی۔ استخارہ کے اس عمل کا طریقہ یوں ہے:۔

کہ بالکل علیحدہ مکان میں تسخیر جنات کے عمل کے بجالانے کی نیت کے ساتھ حسب ذیل عمل کو پڑھتے ہوئے سو جائیں۔ اسی رات کو ہی عامل پر تمام حالات آشکارا ہو جائیں گے۔ امام صالح کالدی فرماتے ہیں کہ اگر عامل کو عمل کے خواص و فوائد کا پتہ چل جائے اور استخارہ کے ذریعہ سے عمل کے بجالانے کی اجازت مل جائے تو پھر بلا خوف و خطر خدا کا نام لے کر عمل کو شروع کر دے اور اگر عمل کے بجالانے کی ممانعت کر دی جائے تو پھر کسی بھی صورت عمل کے بجا لانے کا قصد نہ کیا جائے۔ کیونکہ تسخیر جنات کے عملیات میں ایسے خوفناک حالات و واقعات سے واسطہ پڑتا ہے کہ معمولی سے فروگذاشت ہی سے جنات عامل کو ہلاکت کے گھاٹ اتار دیتے ہیں یا پاگل و مجنون بنا کر رکھ دیتے ہیں۔

عمل استخارہ کی عبارت یہ ہے:۔

آدٰ نِیَا دَدَا ھَیَا لَوِ نَا اِھْدَ انَا ھَوَ اھَا اَطْیَا شْ طَیَا شْ بَادَا
ھَوْلٰذٰ اَھَوْ لَاَ اَھُو اَھَاَ اَخْیَا شَاَ اَشْمَوَ اَسِ اَیَاشِ وَدَاَدَاَ
ھَاشْ اَحَا لَوْ تَعَالَوْ اُطَاجِبًا طَابِعًا مَالِیعًا ٥

امام الوطیب لکھتے ہیں کہ استخارہ کے عمل سے اجازت کے حصول کے بعد عمل کی ترکیب کے مطابق ابتدائی مرحلہ میں جنات کا مشاہدہ کرنا ہوتا ہے جس کی تفصیل یوں ہے کہ عامل ذیل کے اسماء کو سفید رنگ کے پہاڑی بکرے کی کھال پر لکھ کر مٹی کے برتن میں بند کر کے آگ پر جلائے اور اس کی جو راکھ تیار ہو اس کو آنکھ میں لگائے تو جنات کو دیکھے۔

اسماء یہ ہیں:۔

طیھلو یابادورا یا ملطیا شوما مسودھیا دخمشا تلوحا
لموثا لورثا علھیا شاملکو شیا دمیا غناھر قیا ڈث مھو یا
اجب طو طلمیا فتمیلا الومیحبا ھطوجا رطیا ھوج یاھوا
شیا اسد الابد ٥

مدارج البروج میں مسطور ہے کہ اگر کوئی شخص جنات کا مشاہدہ کرنا چاہے تو اس کے لئے محولہ بالا اسمائے عمل کو گربہ سیاہ کی دباغت شدہ کھال پر لکھے اور اس کھال کو اپنے سرہانے رکھ کر خلوت کے مکان میں سو رہے اور کسی سے گفتگو نہ کرے تو رات کے تیسرے پہر جنات اس کے پاس حاضر ہو کر اس کو خواب سے بیدار کریں گے اور عامل ان سے جو کچھ دریافت کرے گا جنات اس کا جواب دیں گے۔

مشاہدہ جنات کے لئے کتاب کبیر کا عمل ہے کہ عامل قمر و مریخ کے قرآن کے وقت اسمائے عمل کو پاک کپڑے پر کبوتر کے خون سے لکھے پھر اس کو جلا کر اس کی راکھ کو محفوظ رکھے اس عمل کے بعد اس راکھ کو اصفہانی سُرمہ کے ساتھ گلاب میں حل کرے اس سرمہ کو جو شخص اپنی آنکھ میں لگائے جنات کا مشاہدہ کرے۔

صاحب کتاب کبیر رقمطراز ہے کہ عامل پوست مار پر مندرجہ بالا اسمائے عمل کو اس وقت لکھے جبکہ قمر برج سرطان میں مشتری سے نظر تسدیس رکھتا ہو پھر جب جنات کا مشاہدہ کرنا مقصود ہو تو کسی تنہا اور پاک و صاف مقام کا انتخاب کر کے پوست کو کپاس کی نئی روئی میں لپیٹ کر اس کا فتیلہ تیار کرے۔ اس فتیلہ کو تانبے یا کانسی کے نئے چراغ میں روغن کنجد ڈال کر جلائے اور خود چراغ کے روبرو بیٹھ کر مقصد کا تصور کرے بفضلہ تعالیٰ چراغ کی لو میں جنات نظر آئیں گے

الوطیب لکھتا ہے کہ جب عامل جنات کا مشاہدہ کر کے خدا کی اس مخفی اور عظیم قوتوں کی مالک مخلوق کی حقیقت کو اچھی طرح جان لے تو عمل کے دوسرے مرحلہ کے لئے جس میں جنات سے دوستی پیدا کرنا ہے تیار ہو جائے۔

جس کی ترکیب یہ ہے:۔

کہ عامل سب سے پہلے آفتاب کے برجِ سرطان میں ہونے کے وقت سنیچر کے روز تقریباً عصر کے وقت ایک نقرئی لوح تیار کروائے اور اس لوح پر قلم آہنی سے اسمائے عمل کو کندہ کروا کر اپنے پاس محفوظ رکھے پھر جب سورج غروب ہو جائے تو غسل کر کے آبادی سے دور نکل جائے اور کسی ویران کنوئیں کو تلاش کر کے اس لوح کو کنوئیں میں ڈال دے اور ایسا کرتے وقت پکار کر کہے کہ اے قومِ جنات حاضر ہو جاؤ۔ عامل کے پکارنے پر فی الفور جنات کی ایک جماعت اس کے سامنے آموجود ہو گی جو عامل سے اس کا مطلب دریافت کرے گی۔ امام صالح کالدی تحریر فرماتے ہیں کہ عامل جنات کی پرہیبت و خوفناک اشکال و ہئیاتِ عجیبہ سے کوئی خوف نہ کھائے بلکہ دل کو قوی کر کے اُن سے دوستی رکھنے کا عہد لے۔ اس عمل کو ہر ہفتہ عشرہ کے وقفہ کے بعد متواتر بجا لاتا رہے یہاں تک کہ جب عامل یہ اطمینان کر لے کہ اب اس کے لئے جنات کی حاضری کا طلب کرنا کوئی مشکل کام نہیں ہے تو پھر تیسرے مرحلہ کا آغاز کرے جس میں جنات کو تسخیر کیا جاتا ہے۔

کتابِ کبیر میں مندرجہ ترکیب کے مطابق تسخیرِ جنات کے عامل کے لئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ شرائطِ معینہ ترکِ حیوانات جلالی و جمالی کے ساتھ عروجِ ماہ میں جمعرات کی رات سے اس عمل کو شروع کرے۔ چنانچہ نمازِ عشاء کے بعد آغازِ عمل سے پہلے اپنے چاروں طرف حصار کھینچے پھر عمل کو شروع کیا جائے اور چالیس (۴۰) روز میں ذیل کی عبارتِ عمل کو سوا لاکھ (۱۲۵۰۰۰) کی مقررہ تعداد کے مطابق تلاوت کر کے عمل کی زکوٰۃ ادا کر دی جائے۔ عمل کے آخری روز جنات عامل کی خدمت میں حاضر ہو کر اطاعت و تابعداری کا اظہار کریں گے۔ عامل کو چاہیئے کہ وہ اُن سے مناسب شرائط تجویز کرے۔

امام ابوحنیفہ تحریر فرماتے ہیں کہ عامل کے لئے ضروری ہے کہ وہ ادائے زکوٰۃ کے بعد بھی اس عمل کو ہر روز ایک سو دس (۱۱۰) مرتبہ مداومت کے طور پر پڑھا کرے تاکہ عمل ہمیشہ کے لئے قابو میں رہے۔

عبارتِ عمل یہ ہے :-

اَجِبْ یَاکَسْتَبْیَائِیْلُ یَارُوْقِیَاثِیْلُ وَحَرْقِیَائِیْلُ وَیَامُنْبَدْغَائِیْلُ وَیَاهَیْکَائِیْلُ وَیَامِنْهَائِیْلُ وَیَامُرْحُیَائِیْلُ وَیَادَهْرَوَائِیْلُ وَیَامَطْرَیَائِیْلُ وَیَاسَرْقِیَائِیْلُ وَیَااَلْیَائِیْلُ وَیَاطَوْطِیَائِیْلُ وَیَاهَقْیَائِیْلُ وَیَاقَوْطِیَائِیْلُ وَیَاعَقْیَائِیْلُ وَیَادَهْیَائِیْلُ وَیَافَلْدَائِیْلُ وَیَادَرْدَیَائِیْلُ وَیَامَرْقَدْیَائِیْلُ وَیَادَقْیَائِیْلُ وَیَاهَرْقِیَائِیْلُ وَیَاجِبْرَائِیْلُ وَیَاسَمْشَائِیْلُ وَیَاسَعْیَائِیْلُ اَلْوَحَا اَلْعَجَلْ اَلسَّاعَۃَ

صاحبِ کتابِ کبیر کے مطابق متذکرۃ الصدر عمل تسخیرِ جنات کے سلسلہ کے تمام تر اعمال کا جامع ہے اور ایک عظیم ترین عمل ہونے کے باوجود اپنے ظاہری و باطنی حقائق و دقائق کے ساتھ نہایت آسان ترین تراکیب کا حامل بھی ہے جس میں کسی قسم کی رجعت یا نقصان کا احتمال نہیں ہے۔

عملِ ثانی

مصحفِ ہرمس کا مترجم ابنِ حلاج تحریر کرتا ہے کہ رسالہ اعمال السحر جو دس ابواب پر مشتمل ہے۔ حکیم بلبناس کی تصنیفات میں سے مخفی علوم پر ایک بہترین تصنیف ہے۔ حکیم بلبناس نے اس رسالہ کو تحریر کر کے اپنی موت کے وقت زمین میں دفن کر دیا تھا۔ کافی زمانہ گزر جانے کے بعد امام ہرمس نے اس مدفون علمی خزانہ کو نکالا اور اپنے مصحف میں افاداتِ بلبناس کے نام سے ایک علیحدہ باب کے طور پر شامل کر لیا۔ ابنِ حلاج لکھتا ہے کہ اس رسالہ میں حکیم موصوف نے تسخیرِ جنات کے سلسلہ کے ایسے عجیب و غریب آزمودہ و مجرب اور سہل الحصول قسم کے کراماتی عملیات کو بیان کیا ہے جن کی افادیت و واقعیت میں کسی قسم کا کوئی بھی شک و شبہ نہیں کیا جا سکتا۔

اس سلسلہ میں ابنِ حلاج حکیم بلبناس کا وہ قول بھی نقل کرتا ہے جسے حکیم نے اپنے رسالہ کے ابتدائیہ میں اس رسالہ کے تحریر کرنے کی غرض و غایت کے طور پر لکھا ہے چنانچہ لکھتے ہیں کہ ان عملیات کو ضبطِ تحریر میں لانے کا مقصدِ وحید یہ ہے کہ حضرتِ انسان کی جملہ نوع کی مخلوقات پر برتری ثابت ہو سکے اور خود انسان بھی جنات جیسی مخفی مخلوق کو تسخیر کر کے خدائے بزرگ و برتر کی عظمت و کبریائی کا اپنے طور پر مشاہدہ کر سکے۔ رسالہ اعمال السحر جو سینکڑوں لاجواب و بے مثال قسم کے عملیات کا مجموعہ ہے ان میں سے ایسے منتخب شدہ خاص الخاص اعمال جن کو مترجم موصوف تسخیرِ جنات کے مقصد کے لئے انتہائی کارآمد اور مفید قرار دیتا ہے۔ ذیل کا عمل سب سے بڑھ کر آسان ترین ترکیب پر مشتمل ایک عجیب و غریب اور پرتاثیر عمل ہے۔ اس عمل کے عامل کے لئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ طہارتِ ظاہری و باطنی کے ساتھ مضبوط قوتِ ارادی کا مالک بھی ہو۔

عمل کے بجا لانے کی ترکیب کے متعلق بیان کیا گیا ہے کہ عامل عمل سے قبل ترکِ حیوانات جلالی و جمالی کا پابند ہو کر سات روز سے رکھے پھر آٹھویں روز آبادی سے دُور نکل کر کسی جنگل و

بیابان یا صحرائے لق و دق کی طرف چلا جائے جہاں پہنچ کر سب سے پہلے ایک سو ایک (۱۰۱) دفعہ حسب ذیل کلماتِ عمل کو پڑھ کر اپنا حصار کرے۔

کلماتِ حصار یہ ہیں :-

نَهْشِ شَرَ اَنَهَيْطَشْ شَكَيْطَشْ نَوْشِ اَشْشَتَ مَقُوْشْ
لَيْطِيْخِ اَخْمَا حَمِيْشِ اَبْرَ زْنَا مَوْلُوْسَا كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ
اَحْجُبُوْنِيْ يَاخُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ مِنْ جَمِيْعِ الْاَرْوَاحِ
الْمُؤْذِيَةِ مِنْ كُلِّ ضَرَرٍ فِيْ لَيْلِيْ وَنَهَارِيْ وَيَقْظَتِيْ
وَنَوْمِيْ وَفِيْ اَحْوَالِ وَاَعْمَالِ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ عَلَيْكُمْ

حصار کے عمل کے بعد کچھ دیر کے لئے سکوت اختیار کر لے۔ بعد ازاں ذیل کے اسمائے طلسمات کو تسخیرِ جنات کی نیت کے ساتھ مغرب کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو کر پڑھنا شروع کر دے۔ عمل کے بجا لانے کا وقت ظہر سے عصر تک کا عرصہ بیان کیا گیا ہے۔ عمل کے دوران عامل کے سامنے عجیب و غریب قسم کے خوفناک مناظر پیدا ہوتے ہیں جن سے خوفزدہ نہیں ہونا چاہیئے کیونکہ ان واقعات کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ یہ سب کچھ عامل کو محض پریشان کرنے کے لئے ظہور میں آتا ہے تاکہ وہ کسی نہ کسی طرح عمل کو ترک کر دے۔ عامل تمام تر حالات کے مشاہدہ کے باوجود اپنا عمل جاری رکھے

حکیم لکھتا ہے کہ عامل اس عمل کو عمل کی اکتالیس (۴۱) مرتبہ کی مقررہ تعداد کے مطابق پڑھ کر ختم بھی نہ کرنے پائے گا کہ اس کے چاروں طرف گرد و غبار کے طوفانی بگولے پیدا ہونے لگیں گے اس وقت عامل کو چاہیئے کہ وہ اپنے عمل کو ختم کر کے بلا خوف خطر گرد و غبار کے کسی ایک طوفانی بگولے کی طرف تیزی کے ساتھ دوڑے اور اس کے درمیان میں چل کر کھڑا ہو جائے۔ عامل کو اس طوفانی بگولے میں موجود جنات کا ایک لشکر صف آرا نظر آئے گا جس کے جنات عامل کو سلام و آداب پیش کر کے اس کی اطاعت قبول کریں گے اور انہیں جو حکم دیا جائے گا اسے فوراً بجا لائیں گے۔ حکیم کا قول ہے کہ عامل کو جنات سے کوئی ناجائز کام نہیں لینا چاہیئے ورنہ نفع کی بجائے الٹا نقصان ہو گا

اسمائے طلسمات یہ ہیں:-

اَنْكَابِيْلُ مَرْمُوْشِ هَطَاءِ كَرْفَاشِ اَرْمُوْنِ هَمِيْرِ مَرْ
صَدَا اَيَا اَمْطَاشِ بَيْطَرَشِ هَرْ قَرْشِ عَجْدَاشِ سَطْفَاشِ مَرْ
دَمَرْشِ صَنَا هَنْخَمَا كَشْخِ بَارَدْقِ سَرْطَا مَنْمُوْشِ سَعْصَا لَهُوْدِ
بَنْمَا بَالَيُوْسِ هَقْعَهَا كَيْشَا رَثِ خَمْعَا بَا يَا رَنُوْسِ كَفَالَحْيَنْ
اَغْيَارَا بَالغَشْمِ لَبَانَا وَبِالْعَطْرَثِ اَوْطَمَا كَانَيْكَ تَهْبَا تَيْجَبَانِ
لَغْهَمَا سَبْحَالِخِ عَهْلَا سَكَا بَالَاوْنِ سَجَدَ بَالَاثْرَنُوْنِ اَدْنِيَا
سَوْشِ مَنِيْعَزْنَا رَدِيْنِ مَفْرَمَا دَرْسِ سَلْسَلَا مَيِنِ اَرْ فَاسِ
لَغْنِيْعُوْنَ ٥

یاد رہے کہ مصنفِ ہرمس کے علاوہ طلسمات کے موضوع پر دستیاب تقریباً تمام تر مستند قسم کی کتابوں میں اکابر علمائے فن نے تسخیرِ جنات کے سلسلہ کے عملیات کے بیان میں متذکرۃ الصدر عمل کو بڑی تعریف کے ساتھ نقل کیا ہے چنانچہ ینابیع الطلسمات میں قاضی صاعد لکھتے ہیں کہ تسخیرِ جنات کا یہ عمل تیر بہدف کے مصداق کبھی نہ خطا کرنے والا ایک سریع التاثیر عمل ہے۔ موصوف تسخیر کے اس عمل کے طریقۂ عمل کے متعلق اپنے تجربات کی روشنی میں رقمطراز ہیں کہ اس عمل کے عامل کے لئے نہ تو ترکِ حیوانات جلالی و جمالی کی شرائط کا پابند بننا لازمی ہے اور نہ ہی عمل کے لئے روزے رکھنا ضروری ہے۔

اس طرح حصار کا عمل اور عمل کے اسماء کو ایک مقررہ تعداد کے مطابق پڑھنا بھی اس عمل کی شرائط میں سے نہیں ہے۔ قاضی صاعد کے نزدیک یہ عمل بلا شرائط مؤثر ہے جس کے بجا لانے کا طریقہ یہ ہے کہ عامل تسخیرِ جنات کی نیت کر کے کسی ویران و دور افتادہ مقام پر طلوعِ آفتاب سے قبل چلا جائے اور اسمائے عمل کو چند ایک بار پڑھ کر ایک مٹھی بھر مٹی اٹھائے اور اس مٹی کو اپنے چاروں طرف پھینک دے۔ جوں ہی عامل ایسا کرے گا سرخ و سیاہ آندھی کے طوفان پیدا ہونے لگیں گے اور چشم زدن میں ہی وہاں کا پورا ماحول گرد و غبار سے سیاہ رات کی طرح تاریک ہو جائے گا اس وقت عامل کے لئے ضروری ہے کہ وہ بلا خوف و خطر اپنا عمل جاری رکھے۔ کچھ ہی دیر بعد گرد و غبار کے اس منظر میں جنات حاضر ہوں گے اور عامل سے نہایت ادب و احترام کے ساتھ سلام کر کے اس کا مطلب دریافت کریں گے۔ عامل اپنا جو کچھ مقصد ہو ان سے بیان کرے۔ جنات فوراً ہر حکم بجا لائیں گے

میرے نزدیک فی الحقیقت یہ عمل طلسماتی اسرار و عجائبات میں سے ایک ایسا نادر روزگار

عمل ہے جسے میں نے ذاتی طور پر متعدد بار آزمانے کے بعد قانونِ طلسمات میں درج کیا ہے۔ مشاہدہ کے حقائق کا مظہر یہ عمل سینکڑوں قسم کے عملیات کا سرتاج ہے۔ اس وقت جبکہ جنات کی تسخیر کرنے کے لئے بہت کم ایسے عملیات ملتے ہیں جو کہ تجربہ کرنے پر کامیاب ثابت ہوں۔ یہ عمل ہر حالت میں خصوصیت کے ساتھ کامیاب و بے خطا ثابت ہوتا ہے۔ شائقینِ مخفیات و طلسمات کی خدمت میں عرض کروں گا کہ طلسماتی عجائبات کا مشاہدہ کرنے کے لیے حسبِ ضرورت و حالات جب بھی پسند کریں اس عمل کو آزمائیں اور جنات جیسی حیرت انگیز مخفی مخلوق سے رابطہ پیدا کرکے فوائد حاصل کریں۔

عملِ ثالث

جنات جیسی طاقتور مخفی مخلوق کو تسخیر کرنے اور ان سے حل طلب مسائل کے لئے تسلی بخش امداد لینے کے لئے ذیل کا عمل ایک لاثانی عمل ہے۔ مصحفِ ہرمس کا مترجم ابنِ حلاج اس عمل کا ذکر کرتے ہوئے تحریر کرتا ہے کہ اس عمل کے لئے عامل کسی جنات زدہ مریض کی تلاش میں رہے۔ چنانچہ جب بھی عامل کا کسی ایسے مریض سے واسطہ پڑ جائے اور اس کے متعلق عامل اپنے طور پر اس بات کا اطمینان کرلے کہ وہ مریض حقیقی طور پر جناتی اثرات کے ہی زیرِ اثر ہے تو پھر خدا کا نام لے کر اس عمل کا آغاز کردے جس کی ترکیب یوں ہے:-

کہ عامل جنات زدہ مریض کا حصار کرکے ذیل کے کلماتِ عمل کو تین دفعہ تلاوت کرکے مریض پر دم کرے۔ مریض پر مسلط اس کا جن اس کے جسم پر حاضر ہو جائے گا عامل کو چاہیئے کہ وہ اس جن کو حکم دے کہ وہ مریض کا جسم چھوڑ کر اس کا تابعدار ہو جائے۔ اگر مریض پر اثر انداز جن عامل کا حکم بجا لائے تو بہتر ورنہ اسی ترکیب کے مطابق ایک چلّہ کامل تک متواتر روزانہ اسی عمل کو بجا لاتا رہے اور حاضری کے وقت اس جن سے اپنے اسی مطالبہ کا ذکر کرتا رہے۔ ابتدائے عمل میں تو مریض کا جن عامل کے اس مطالبہ کو رد کردیتا ہے لیکن دنوں کے گزرنے کے ساتھ ساتھ عمل کے زبردست اثرات اور عمل کی مخفی روحانی قوتوں کا مقابلہ کرنے سے عاجز آجاتا ہے اور اس طرح ایک چلّہ کے دوران ہی عامل کا مطالبہ تسلیم کرتے ہوئے مریض کا پیچھا بھی چھوڑ دیتا ہے اور عامل کے تابع فرمان بھی ہو جاتا ہے۔

عمل کے کلمات یوں ہیں:-

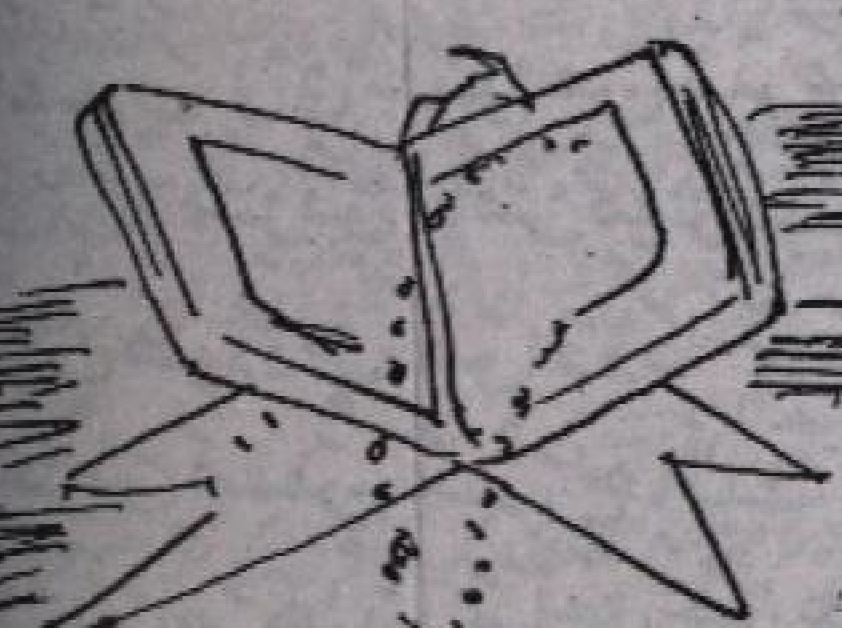
اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ اَیَّتُهَا الْعُمَّارُ وَالْجَانُّ الَّذِیْ عَلٰی هٰذَا الْمَرِیْضِ بِذِی الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ وَالْهَیْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْعَظَمَةِ وَالسَّطْوَةِ وَالْجَلَالِ وَالْجَمَالِ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ بِاللّٰهِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ الَّذِیْ لَا یَغْفَلُ وَلَا یَنَامُ وَلَا یَمُوْتُ وَبِکُلِّ کِتَابٍ اَنْزَلَهٗ وَبِکُلِّ رَسُوْلٍ اَرْسَلَهٗ وَبِکُلِّ مَلَکٍ مُقَرَّبٍ فِی السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ وَبِکُلِّ رُوْحَانِیَّةٍ عَلْوِیَّةٍ وَبِالْاِمَامِ الْعَصْرِ وَالزَّمَانِ حَضْرَتِ مُحَمَّدَ الْمَهْدِیِّ الَّذِیْ اَطَاعَهُ الْجِنُّ وَالْاِنْسُ وَالْمَرَدَةُ وَالشَّیَاطِیْنُ وَالسِّبَاعُ وَالْوُحُوْشُ وَالطُّیُوْرُ اَنْ تَبَرَّءُوْا وَتَنْصَرِفُوْا عَنْ هٰذَا الْمَرِیْضِ حَتّٰی تَخْضَعَ الْمَمْلُوْکُ وَالْاَعْوَانُ وَتَکُوْنُوْا مُسَاعِدِیْنَ لِیْ فِیْ عَمَلِیْ مِنْ غَیْرِ ضَرَرٍ وَلَا اِفْسَادٍ بِحَقِّ طَنْبَطَةٍ مُزْنِیْقٍ مَافَتْ کَلِیْشٍ مَلِیْشٍ بَیْهُوْشٍ هَیْشٍ سَکَنْشَمُوْنٍ فَتُوْدُوْشٍ هَوَادَوْنَا بِیْ هُوَ آلُ اَدُوْنَا بِیْ یَهِ بِحَزَنِیْنٍ مَقْفَنٍ مَقْرَحٍ اِیْلِکَ اَعْنُوْا ذٰلِکَ اَقُوْلُ یَا عَامِرَ هٰذَا الْمَرِیْضِ بِحَقِّ هٰذَا الْقَسَمِ الْعَظِیْمِ وَبِحَقِّ الْمَلِکِ الْحَاکِمِ عَلَیْکُمْ طَارِشٍ وَبِحَقِّ الْمَلِکِ الْاٰخِذِ بِنَاصِیَتِهٖ کَرَاکِیْلَ وَبِحَقِّ الْعَهْدِ الْمَاْخُوْذِ عَلَیْکُمْ اَنْ تَنْصَرِفُوْا وَتَعْزِلُوْا عَنْ هٰذَا الْمَرِیْضِ اَنْتُمْ وَحَرِیْمُکُمْ وَاَوْلَادُکُمْ وَکَبِیْرُکُمْ وَصَغِیْرُکُمْ وَمَنْ یَلُوْذُ بِکُمْ وَمَنْ یَخْشٰی عَلَیْهِ بِحُضُوْرِ الْاَرْوَاحِ وَالْمُلُوْکِ حَتّٰی اَقْضِیَ ثُمَّ تَعُوْدُوْا اِلٰی مَکَانِکُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا عَلَیَّ عَمَلِیْ وَلَا تُشَوِّشُوْا عَلَیَّ فِی اِسْتِحْضَارِیْ وَکُوْنُوْا عَوْنًا

فِیْ عَقْلِیْ وَ... فِیْ عَنْ اُمُوْرِیْ وَفِیْ قَضَاءِ حَوَا
ئِجِیْ كُلِّهَا يَا عَمَّارُ الدَّارِ وَيَا سُكَّانَ هٰذِهِ الْمَرِيْضِ
اِنْصَرِفُوْا حَيْثُ شِئْتُمْ بِحَقِّ هٰذَا الْقَسَمِ الْعَظِيْمِ
عَلَيْكُمُ الَّذِیْ تُحْكِمُوْنَهٗ هَيَّا اَلْوَحَا الْعَجَلَ السَّاعَةَ
بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ وَعَلَيْكُمْ ٥

مریض پر مسلّط جنّات کو مریض پر حاضر کر کے تسخیر کرنے کے سلسلہ کا یہ عجیب و غریب عمل طلسماتی نوادرات میں سے ہے جس کا عامل تسخیر کے عملیات کی متعلقہ شرائط کی پابندیوں کے بغیر ہی جنّات کی تسخیر کرنے پر قادر ہو جاتا ہے نہایت لاجواب عمل ہے۔

شریعت و طریقت کا عمدہ امتزاج

مصنف : سیّد ناظر حسین شاہ زنجانیؒ



"مصباح العملیات"
قیمت : ۴۵ روپے
سلسلہ ہائے روحانیات
عملیات کا گلدستہ

تسخیرِ حاضرات کے طلسماتی عملیات

حاضرات کے عملیات سے اپنی خصوصی دلچسپی کے سبب شروع سے ہی اس سلسلہ کے مستند و مجرب قسم کے عملیات کی تلاش میں رہا ہوں چنانچہ میری طلسماتی و روحانی جائیداد کے علمی ذخیرہ میں تسخیرِ حاضرات کے موضوع پر بیسیوں کتب موجود ہیں اور میں خدائے تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ عزم رکھتا ہوں کہ اس موضوع پر ایک ایسی مستند کتاب تصنیف کر دوں جو مخفی علوم کے شائقین حضرات کے لئے بیش قیمت اور تیر بہدف عملیات و مجربات کا لاجواب مجموعہ ثابت ہو۔ اس وقت جو چند ایک عملیات سپردِ قلم کر رہا ہوں ان کے بیان کرنے سے قبل یہ واضح کر دینا ضروری سمجھتا ہوں کہ علمائے مخفیات نے حاضرات کے جملہ قسم کے عملیات کو ان کے قواعد و ضوابط اور دائرہ کار کے وسیع ہونے کے لحاظ سے اکبر و اصغر دو حصوں میں تقسیم کر کے بیان کیا ہے۔

چنانچہ طلسمات کے ایک نامور عالم و عامل منصور ابن حلاج اپنی تصنیفِ لطیف "لمعۃ السیارگان" میں تحریر فرماتے ہیں کہ تسخیرِ حاضرات کے عملیات جو طلسماتی و روحانی علوم و فنون کی ایک شاخ تسلیم کئے جاتے ہیں اپنے موضوعات کے اعتبار سے اعمالِ اکبر و اعمالِ اصغر دو طرح پر تقسیم کر کے بیان کئے گئے ہیں۔ اعمالِ اکبر حاضرات کی تسخیر کے عملیات کی سب سے زیادہ مشہور اور مفید قسم ہے۔ اس قسم کے عملیات کے طریقہ کار کی رُو سے صرف نابالغ عمر کے بچے ہی حاضرات کا نظارہ کر سکتے ہیں۔ طلسمات میں حاضرات کے مندرجہ بالا صرف دو قسم کے ہی طریقے ملتے ہیں جن پر حاضرات کی تسخیر کے جملہ حقائق کا دار و مدار ہے۔ حاضرات کی تسخیر کے سلسلہ میں طلسمات کے باب میں جس قدر بھی مواد موجود ملتا ہے اس سے آسانی کے ساتھ کچھ بھی حاصل نہیں کیا جا سکتا کیونکہ قدیم زمانہ کے ماہرینِ فن نے اس قسم کے اعمال و اوراد کو صرف رمز و کنایہ ہی میں مرتب کیا تھا جس کی وجہ سے تسخیرِ حاضرات کے عملیاتی حقائق معلوم نہ ہو سکے اور اس طرح یہ روحانی فن اربابِ علم و فن کے سینوں تک ہی محفوظ و محدود ہو کر رہ گیا۔

تسخیر کے عملیات کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ حاضرات کے عملیات جن کا شمار طلسماتی حقائق کے مبادیات کے طور پر ہوتا ہے اُن کا علم حاصل کیئے بغیر طلسمات و مخفیات کی دنیا میں قدم رکھنا خطرناک نتائج کا پیش خیمہ ثابت ہو سکتا ہے اسی لیئے تسخیرِ حاضرات کے عملیات کو ضبطِ تحریر میں لاتے ہوئے اربابِ تحقیق کی خدمت میں عرض کروں گا کہ وہ طلسماتی حقائق کو اپنے عمل و تجربہ میں لانا چاہتے ہوں تو سب سے پہلے تسخیرِ حاضرات کے عملیات کو عمل میں لائیں کیونکہ بنیادی اعمال پر عمل پیرا ہوئے بغیر کوئی بھی شخص کسی بھی علم کی اصلیت و حقیقت کو نہ تو جان ہی سکتا ہے اور نہ ہی اس علم کا ماہر و حاذق بن سکتا ہے۔

تسخیرِ حاضرات کے عملیات کے متعلق اس قدر تفصیل بیان کرنے کے بعد ہم ضروری سمجھتے ہیں کہ حاضرات کی حقیقت کے بارے میں بھی وضاحت کر دی جائے کہ حاضرات سے کیا مراد ہے۔ علمائے فن فرماتے ہیں کہ حاضرات ارواحِ ملکوتی کا دوسرا نام ہے یہ غیبی و علوی مخلوق ہر قسم کی قیود سے بالکل آزاد زبردست قسم کی روحانی قوتوں کی مالک ہوتی ہے۔ خدائے بزرگ و برتر نے اس مقدس مخلوق کو حضرتِ انسان کی حفاظت و خدمت پر مامور کر رکھا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہر شخص تسخیرِ حاضرات کے متعلقہ عملیات پر کاربند ہو کر اس روحانی مخلوق کو اپنا تابع فرمان بنا سکتا ہے۔ تسخیرِ حاضرات کے عملیات کے سلسلہ میں اربابِ علم و فن کے علم میں یہ بات بھی رہے کہ حاضرات کی تسخیر کے جملہ قسم کے عملیات میں حاضرات کا مشاہدہ صرف اور صرف ان کے باطنی وجود کے ساتھ ہی ممکن ہوتا ہے یعنی حاضرات کو ہمزاد و جنات کی طرح ان کے حقیقی وجود کے ساتھ تسخیر نہیں کیا جا سکتا اس لیئے کہ حاضرات اپنے باطنی وجود کے ساتھ ہر شکل و صورت میں ظاہر تو ہو سکتے ہیں لیکن کسی مادی و ظاہری وجود کے نہ ہونے کے سبب متشکل ہو کر سامنے نہیں آ سکتے۔

علامہ زرقانیؒ کتاب الآثار میں لکھتے ہیں کہ حاضرات کی تسخیر کا علم اکابر علمائے متقدمین و متأخرین کی طرف منسوب ہے اور ان بزرگان نے اس علم کی بنیاد تقویٰ و طہارت پر رکھی ہے اور اس عمل کے عامل کے لیئے ضروری قرار دیا ہے کہ وہ اس علم کے متعلقہ عملیات کی بجا آوری سے قبل پہلے تو کسی مرشد کامل کو تلاش کرے۔ اس کے بعد تقویٰ و طہارت کا پابند بنے، شریعتِ مقدسہ و مطہرہ پر عمل پیرا ہو۔

حیرت تو اس بات پر ہوتی ہے کہ مخفیات کے مسلمہ و مقتدر علماء نے بھی اس موضوع پر جو کچھ تصنیف کیا ہے وہ محض منقوطِ حروف کی شکل و صورت پر مبنی ہے جن کے رموز و اسرار کا آسانی کے ساتھ سمجھ میں آنا ناممکن ہے کیونکہ منقوط عبارت کی ترتیب و تقسیم تو کسی قدر سمجھ میں آ سکتی ہے لیکن اعمال کی عملی ترتیب کی وضاحت نہ ہونے کے سبب اصطلاحات و تراکیب کا استعمال سمجھ سے بالاتر ہو جاتا ہے اور یہ ایک حقیقت ہے کہ عملیات کی عملی ترتیب کے فقدان کی بناء پر اکثر لوگ اس مقام پر آ کر ناکام رہتے ہیں اور اصطلاحات کے غلط استعمال سے کچھ بھی حاصل نہیں کر پاتے۔ میری تحقیقات کے مطابق محققِ فلکیات علامہ زرقانیؒ علمائے متقدمین کی جماعت کے پہلے عالمِ طلسمات ہیں جنہوں نے تسخیرِ حاضرات کے عملیات کی منقوط اشکال کو بدل کر اس کی ترتیب حروف و اعداد پر رکھ دی جس کی وجہ سے اس فن کے ماہرین کے لیئے بہت سی آسانیاں پیدا ہو گئیں۔

علامہ زرقانیؒ کے تراکیب کردہ عملیاتی قواعد نہ صرف صحیح ترین ہیں بلکہ سہل الحصول بھی ہیں ان عملیات کی مدد سے ماضی، حال اور مستقبل تینوں زمانوں کے حالات کو معلوم کر کے درپیش مشکلات کا مقابلہ کرنے کے علاوہ ان کا حل بھی تجویز کیا جا سکتا ہے طلسمات کے باب میں علامہ زرقانیؒ کی تصنیفِ جلیلہ کتاب الآثار وہ معرکۃ الآرا کتاب ہے جو تسخیرِ حاضرات کے موضوع پر ایک جامع و مانع کتاب تسلیم کی جاتی ہے تسخیرِ حاضرات کے ایسے عملیات جن کا موضوع معلومات اور حلِ طلب مسائل میں روحانی امداد کا حصول بیان کیا جاتا ہے ان میں سے میرے ذاتی طور پر منتخب کردہ اعمال جو میرے اپنے تجربات کی روشنی میں مجرب و آزمودہ اور جواہرات سے تولنے کے قابل ہیں اور جن کو میں نے برسوں کی محنت و کاوش اور جانفشانی کے بعد کتاب الآثار سے ترجمہ کر کے حاصل کیا ہے اربابِ علم و فن کے لیئے درج کر رہا ہوں۔ یاد رہے کہ تسخیرِ حاضرات کا علم ایک ایسا علم ہے کہ جس کے متعلق علمائے طلسمات کا اتفاق ہے کہ طالبانِ علومِ مخفیات کے لیئے سب سے پہلے تسخیرِ حاضرات کے عملیات کا عامل بننا ضروری ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قدیم علمائے فن کی کتابوں میں تسخیرِ حاضرات کے عملیات کا بڑی شرح و بسط کے ساتھ ذکر ملتا ہے۔

عیسیٰ بن علی تمیمی اخبارِ روحانیات میں تسخیرِ حاضرات کے باب میں حاضرات کی

لحاظ رکھتے ہوئے اگر عمل کرے گا تو پھر یقینی طور پر کامیاب ہو سکے گا ورنہ اس کا انجام اچھا نہ ہو گا۔ علامہ موصوف فرماتے ہیں کہ عامل کو چاہیئے کہ وہ کسی نااہل کو اس علم کی حقیقت سے آگاہ نہ کرے۔ اگر ایسا کرے گا تو وہ اسرارِ ربّانیہ کو ضائع کر بیٹھے گا اور اس طرح خود بھی حاضرات جیسی مددگار مخلوق کے فیضان سے ہمیشہ کے لئے محروم ہو جائے گا۔

صاحبِ کتاب الآثار کے مطابق حاضرات کی تسخیر کے دونوں طرح کی عملیات میں کسی قسم کی چلّہ کشی کی کوئی پابندی نہیں ہے بلکہ ہر شخص جو پسند کرے اپنی پسند کے عمل کے طریقہ پر عمل کرتے ہوئے حاضرات کو حاضر کر کے ہر قسم کے سوالات کے تسلی بخش جوابات بھی معلوم کر سکتا ہے اور حل طلب مسائل میں ہر طرح کی رُوحانی امداد بھی حاصل کر سکتا ہے۔ علامہ زرقانی کتاب الآثار میں علمائے طلسمات سے نقل کرتے ہیں کہ حاضرات کی تسخیر کے اعمالِ اکبر کا تعلق ایامِ سبعہ کے ملوک علویّہ سے بیان کیا گیا ہے اس لئے عامل کو چاہیئے کہ وہ جس دن حاضرات کو بلانا چاہے ہفتہ کے اس دن کے متعلقہ رُوحانی مؤکل کی اس کے بخور کے ساتھ دعوت کرے اور اس دن کے حاضرات کی تسخیر کی متعلقہ عبارتِ عمل کو پڑھے تو اس عمل کا مؤکل اپنے تابع حاضرات کو فوراً عامل کے حضور حاضر ہونے کا حکم کرتا ہے جس پر حاضرات اپنے رُوحانی مؤکل کے حکم پر کسی توقف کے بغیر عامل کے پاس حاضر ہو جاتے ہیں اور عامل کی طرف سے دریافت کئے جانے والے سوالات کے مکمل اور تسلی بخش جواب دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ عامل اُن سے جس بھی کام میں امداد طلب کرتا ہے حاضرات فوراً اس کا ہر حکم بجا لاتے ہیں۔ کتاب الآثار میں مندرجہ ایامِ سبعہ کے مؤکلات اور ان کے متعلقہ بخورات کی تفصیل کی جدول حسبِ ذیل ہے۔

کلیدِ یسؔ سطہ

قیمت : روپے

مصنف : سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی

ایام	مؤکلات	بخورات
روز یکشنبہ	دُوقیایِیْل	زرد موم۔ میٹھہ سالٹہ۔ لاون
روز دوشنبہ	شَدْغَیَایِیْل	عُود۔ کافور۔ اسفیداج
روز سہ شنبہ	مَھْفِیَایِیْل	قسط۔ بابونہ۔ قشر۔ انجیر
روز چہار شنبہ	شَنْشِیَایِیْل	سندروس۔ زعفران۔ لوبان
روز پنجشنبہ	جَھْلِیَایِیْل	مصطگی۔ صندل سفید۔ چوب چینی
روز جمعہ	عَیْنِیَایِیْل	اسپند۔ گوگل۔ گلنار
روز شنبہ	کَسْفِیَایِیْل	کشنیز۔ تخم سداب۔ فرفیون

علامہ موصوف بیان کرتے ہیں کہ جو لوگ عملیات کے متعلقہ قواعد و ضوابط کی پابندی اور عباراتِ عمل کو ان کی صحت کے بغیر پڑھتے ہیں تو وہ کسی طور پر بھی حاضرات کے عجائبات و غرائبات سے مستفید نہیں ہو سکتے۔ ایسے لوگوں کو چاہیئے کہ وہ پہلے اپنی اصلاح کریں پھر ایسے عملیات کے بجا لانے کا قصد کریں کیونکہ ایسے بے اصول لوگ ہمیشہ اپنے مقصد میں ناکام رہتے ہیں لیکن اپنی لاپرواہی اور کوتاہی کا اعتراف کرنے کی بجائے عملیات کی صحت پر شک و شبہ کا اظہار کرنے لگتے ہیں۔

طلسماتی عبارات برائے دعوتِ حاضرات درجِ ذیل ہیں۔

دعوتِ یکشنبه

اَجِبْ یَا رُوقِیَائِیْلُ مَا اَعْظَمَ سُلْطَانِ اللّٰہِ اَحْتَرَقَ مَنْ عَصٰی
اللّٰہَ بِنَارِہِ الْمُوْقَدَۃِ اَھْنَا تَاہٍ حَتْرُخٍ اَھْیَا شَرَاھِیَّا اَدُوْنَائِیْ
اَصْبَاؤُتْ آلُ شَدَائِیْ یَاہٍ صَبُوْحٍ مَا اَعْزَ اَصَبَا یَا قَیُّوْمُ
الْاَزَلِیُّ اَجِبْ یَا رُوْقِیَائِیْلُ بِالْجُنُوْدِ الْحَاضِرَاتِ بِحَقِّ سَبُّوْحٌ
قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ اَلْوَحَا اَلْعَجَلْ اَلسَّاعَۃَ ○

دعوتِ دوشنبہ

اَجِبْ یَا شَدْغِیَائِیْلُ بِحَقِّ طَھْشٍ طَھْشَرَۃٍ طَھْشُوْہٍ جَارُوْشَۃٍ
جَنْجَرُوْشَۃٍ ھُبْشَرَہٍ اَجِبْ یَا شَدْغِیَائِیْلُ بِحَقِّ سَامٍ
بِالَّذِیْ تَجَلّٰی لِلْجَبَلِ فَجَعَلَہٗ دَکًّا وَّخَرَّ مُوْسٰیؑ صَعِقًا
اَلْعَجَلْ اَلْوَحَا اَلسَّاعَۃَ ○

دعوتِ سہ شنبہ

اَجِبْ یَا مَھْفِیَائِیْلُ بِحَقِّ اَلْطَفَفٍ اَجْلَفَفٍ شَفَفٍ لَنْطَشْدَ
شَدَادُوْنَ ھَلَّیْ فَقَھَشٍ جَھْلَفَفٍ مَھْتَقَکٍ صَھْلَعَصٍ
ھَنْھَلَصٍ شَھْلَیْصٍ نَمُوْلَاہٍ دَمَلْیَخٍ اَجِبْ بِاَعْوَانِکَ یَا
مَھْفِیَائِیْلُ بِحَقِّھَا عَلَیْکَ وَبِحَقِّ الْمَلِکِ الْغَالِبِ عَلَیْکَ
سَمْسَمَائِیْلُ وَتَوَکَّلْ بِکَذَا وَکَذَا اَلْعَجَلْ اَلْوَحَا
اَلسَّاعَۃَ ○

دعوتِ چہارشنبہ

اَجِبْ مَعَ اَعْوَانِکَ الْحَاضِرُوْنَ یَا شَنْشِیَائِیْلُ بِحَقِّ ھَتٍ
مَرْثٍ یَوْلَثٍ اَیُوْلَہٍ لَیُوْہٍ ھَلْیُوْنٍ یَاہٍ ھَیُوْثٍ طَلْطَیُوْثٍ
ھَیَّا لَوْثٍ اَھْیَاشٍ خَلَقَ اللّٰہُ اللَّیْلَ وَالنَّھَارَ کَرَابِیْلَ
اَھْیَا شَرَاھِیَا اَدُوْنَائِیْ اَصْبَاؤُتْ آلُ شَدَائِیْ لَوْ کَلَّ
یَا شَنْشِیَائِیْلُ بِکَذَا وَکَذَا بِحَقِّ الْمَلَکِ الْمُوَکَّلِ بِکَ
مِیْکَائِیْلَ الَّذِیْ تَشْرَعُ لِخِدْمَتِہٖ اَلْعَجَلْ اَلْوَحَا
اَلسَّاعَۃَ ○

دعوتِ پنجشنبہ

اَجِبْ یَا جَھْلِیَائِیْلُ بِحَقِّ الْمَلَکِ الْمُوَکَّلِ بِکَ الَّذِیْ
تَشْرَعُ لِخِدْمَتِہٖ صَرْفِیَائِیْلُ وَبِحَقِّ شَطْطَلَشٍ شَطْھَشٍ
مَلَکٍ عَجْرَشٍ بِعَجْرَشٍ ھَنْبَقًا اَجِبْ یَا شَمْھُوْرَشٍ بِحَقِّ
وَرْدَھِیْشٍ وَبِحَقِّ مَا لَوْحِ الْقُدْرَۃِ مَکْتُوْبٌ اَنْ
تَتَوَکَّلَ بِکَذَا وَکَذَا اَلْعَجَلْ اَلْوَحَا اَلسَّاعَۃَ ○

دعوتِ جمعۃُ المبارک

اَجِبْ یَا عَنْیَائِیْلُ بِالْمَلٰٓئِکَۃِ الرُّوْحَانِیُّوْنَ الْمُوَکَّلُوْنَ
بِکَ الَّذِیْنَ تَشْرَعُوْنَ اِلٰی خِدْمَتِہٖ وَبِحَقِّ مُوْسٰی
اَبِیْہِ بِشَمْلٰی حَبْ ھَطَطْ سَبُّوْحٌ اِذَا لَمْ تَاتِ
یَا صَاحِبُ الدَّعْوَتِ وَاِلَّا اَعْرِضُھَا عَلَی النَّارِ اَجِبْ

وَاشْسَ غ وَلْتَوَكَّلْ بِكَذَا وَكَذَا اَبَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ وَعَلَيْكَ ○

دعوتِ شنبہ

اَجِبْ بِالْاِسْ دَاحِ الْعَلْوِيَّةِ يَاكَشْفِيَا بِيْلُ بِحَقِّ اَنْ لِي اَنْ دَابِ دَ اَنْفِهَشِ هَلْكِمَا اَشْلَطْلَشْ كَلَسَتِ لَطْهٖ نَفْعَا بِمَ بَشْمَغْلِيْصِ عَلْشَا قَشْ مَهْرَ اقَش اَقْشَا مَقْشِ كَنْقَمُوْ نَهَشِ اَرْكِشًا لِيْخَ كَيْلَخْ كَبْشَكَيْخ عَلْمَسَشْ لَهْشِ نَمُوْهٖ اَجِبْ يَا كَشْفِيَا بِيْلُ وَتَوَكَّلْ بِكَذَا وَكَذَا بِحَقِّ مَا اَقْسَمْتُ بِهٖ عَلَيْكَ اَلْعَجَلْ اَلْوَحَا اَلسَّاعَةَ ○

علامہ زرقانی کے بیان کردہ طریقہ کے مطابق ایام سبعہ کے حاضرات کی تسخیر دعاضرات کی تسخیر و دعوات کی ترکیب کا عمل یوں ہے کہ عامل کسی صاف و شفاف شیشہ پر خوشبودار تیل لگا کر جس دن کے حاضرات کو بلانا مقصود ہو اس دن کی ساعت میں اس کے متعلقہ مؤکل کا بخور روشن کر کے اسی دن کے حاضرات کی مخصوص عبارتِ عمل کو گیارہ (۱۱) مرتبہ تلاوت کر کے اس آئینہ پر دم کرے اور نہایت خشوع و خضوع کے ساتھ آئینہ میں دیکھے۔ چند ہی لمحے بعد آئینہ میں حاضرات کا نزول ہو جائے گا جن سے عامل ہر قسم کی مفید معلومات اور امداد حاصل کر سکتا ہے۔ تسخیر و دعواتِ حاضرات کے اعمالِ اکبر کی اس قسم کا عامل خود بھی حاضرات کا مشاہدہ کر سکتا ہے اور اپنے علاوہ جس کسی کو بھی چاہے اس حیرت انگیز مخفی مخلوق کا نظارہ کرا سکتا ہے۔

کواکب سبعہ اور ان کے مخصوص دنوں کی ساعات کی جدول درج ذیل ہے

کواکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
ایام	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ
ساعات	زحل	شمس	قمر	عطارد	مریخ	مشتری	زہرہ

تسخیرِ حاضرات کی دوسری قسم کے عملیات جن کو اعمالِ اصغر کا نام دیا گیا ہے ان کا طریقِ کار اگرچہ اعمالِ اکبر سے کوئی مختلف نہیں ہے تاہم ان عملیات کی بجا آوری کے لئے ایام و ساعات اور مؤکلات و بخورات وغیرہ کی کوئی قید و شرط موجود نہیں ہے چنانچہ اگر نابالغ عمر کے بچے کے ذریعے حاضرات کو طلب کرنا مقصود ہو تو اس کے لئے ترکیبِ عمل کے مطابق دس سے بارہ سال تک کی عمر کے کسی لڑکے یا لڑکی کے دائیں ہاتھ کے ناخن پر سیاہی لگائیں اور خشک ہونے پر چنبیلی یا گلاب کے عطر سے معطر کر کے ذیل کے عمل کو تلاوت کر کے بچے پر پھونکیں اور اسے اپنے ناخن میں دیکھنے کے لئے کہیں ناخن میں فوراً حاضرات کا نزول ہو گا۔

عمل کی عبارت درج ذیل ہے۔

اَجِبْ يَا اَبُوْ الْعَجَائِبِ بَرْقَانِ يَا اَحْمَرُ اَبُوْ مُحَرِّزِ يَا اَبُوْ النُّوْرِ اَبْيَضِ دَيَا مَيْمُوْنِ اَنَا نُوْخِ تَوَكَّلُوْ بِكَذَا وَكَذَا اَلْعَجَلْ اَلْوَحَا اَلسَّاعَةَ ○

حاضرات کا مشاہدہ

تسخیرِ حاضرات کے سلسلے کا اس وقت جو آخری عمل پیش کر رہا ہوں۔ یہ نادر و نایاب عمل میرے روحانی پیشوا کا عطیہ کردہ ایک مجرب المجرب عمل ہے اور سچ تو یہ ہے کہ اگرچہ میرے پاس حاضرات کے سینکڑوں اعمال اور بھی موجود و محفوظ ہیں لیکن جب کبھی بھی مجھے حاضرات کے مشاہدہ کی ضرورت پڑی ہے۔ میں نے اسی عمل سے ہی کام لیا ہے اور اس طرح یہ عمل اب تک سینکڑوں بار میرے ذاتی تجربہ میں آ چکا ہے۔ یہ عمل بھی اپنی خصوصیت کے اعتبار سے ایک ایسا عمل ہے کہ جس کے ذریعے ہر شخص جب بھی چاہے حاضرات کا مشاہدہ کر کے اپنے حل طلب مسائل میں ان سے ہر طرح کی روحانی امداد حاصل کر سکتا ہے۔

ترکیب اس عمل کی یوں ہے کہ عمل کے لئے غسل کر کے پاک و صاف لباس پہن کر غروبِ آفتاب کے وقت شیشے کے ایک صاف و شفاف برتن میں پانی ڈال کر اپنے خون کا ایک قطرہ اس پانی میں گرائیں اور حاضرات کے مشاہدہ کا تصور کر کے برتن کے پانی میں اپنے عکس پر نظر جماتے ہوئے ذیل کے اسمائے طلسمات کو تلاوت کرنا شروع کر دیں۔ عمل کے کچھ ہی وقفہ بعد پانی میں حاضرات کا نزول ہو جائے گا جن سے عامل جو دریافت کرے گا اور جس کام کے لئے امداد طلب کرے گا حاضرات روحانی و مخفی طور پر ...

عمل کی عبارت یہ ہے :-

يَا غِيَا مُوْشَا مَرْشَا بَا قِيَا هُوْشَا هَشَا يَا هِيَا قُوْشَا قَشَا اَجِبْ هَيَا دَوْنَا يِ هَوَا اَهْيَا اَلْوَحَا اَلْعَجَلْ اَلسَّاعَةَ ٥

مشاہدۂ حاضرات کے اس عمل میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ سب سے پہلے اس عمل کی زکوٰۃ ادا کی جائے جس کا طریقہ یوں ہے کہ عروجِ ماہ کی نوچندی جمعرات سے اس عمل کا وظیفہ شروع کرکے ایک چلّہ کے دوران ایک لاکھ پچیس ہزار (۱۲۵۰۰۰) کی تعداد پوری کرلی جائے زکوٰۃ ادا ہو جائے گی اس کے بعد ضرورتِ عمل کے وقت متذکرہ بالا طریقہ کے مطابق جب بھی عمل کریں گے حاضرات کا مشاہدہ عمل میں آئے گا۔ اس عمل کے سلسلہ میں ایک دوسری بات یہ بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ زکوٰۃ کے ادا کر دینے کے بعد بھی اس عمل کو ہر روز ایک سو دس (۱۱۰) مرتبہ بلاناغہ پڑھنا ضروری ہے تاکہ عمل پوری طرح قابو میں رہے اور اس کی قوت و تاثیر میں کوئی کمی واقع نہ ہونے پائے۔

★★★★★★★★★★★★★★★★★★

استخارہ سجادیہ

مصدقہ : حضرت مولانا نجم الحسن صاحب کراروی رح

حضور سیدنا امام زین العابدین علیہ السلام کا ایک زندہ معجزہ ہے ~~~~~~ ہدیہ : روپے

حصار کے طلسماتی عملیات

حکیم عرسوس ابو العمان کتاب دوسم مطبوعہ بغداد میں حصار کے عملیات کی اہمیت کے متعلق حکمائے فن کا یہ قول نقل کرتے ہیں کہ جب بھی کوئی عامل تسخیر روحانیات و جنات و شیاطین کی ایک جماعت اس کو نقصان پہنچانے اور عملیات کی حقانیت و صداقت سے برگشتہ کرنے کے لئے چاروں طرف سے اپنے حصار میں لے لیتی ہے لیکن اگر وہ عامل عملیاتی قواعد و ضوابط کا پابند ہو اور اس نے عمل کو شروع کرنے سے قبل اپنا حصار کرلیا ہو یا عملِ حصار کو لکھ کر اپنے پاس رکھ لیا ہو تو پھر یہ خبیث قوتیں اس کو کسی قسم کا کوئی ضرر یا اذیت نہیں پہنچا سکتیں اس کے برعکس اگر حصار کا عمل کامل نہ ہو تو اس صورت میں یہ شیطانی مؤکلات عامل کو مبتلائے مصائب و آلام کرکے اس کے عمل کو خراب کر دیتے ہیں جس کے نتیجہ میں عامل رجعت کا شکار ہو کر پاگل و مجنوں تک بن سکتا ہے اور اگر ایسے متاثرہ عامل کا کسی کامل و ماہر بزرگ سے اس کی رجعت کے ابتدائی حالات میں ہی روحانی علاج نہ کروا لیا جائے تو پھر نقصان کا پہنچ جانا یقینی ہو جاتا ہے۔

مذکورہ بالا حقائق کے پیشِ نظر عاملین حضرات کے لئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ تسخیری عملیات کے بجالانے سے قبل حصار کرنے سے کبھی بھی غافل نہ ہوں۔ حکیم موصوف فرماتے ہیں کہ حصار اپنی فضیلت کے اعتبار سے ایک ایسا حجابِ اکبر ہے جو مؤکلات و جنات کی نظر میں عامل کی ہیبت و عظمت کو قائم کر دیتا ہے اور اس طرح یہ مخفی قوتیں عامل کے زیرِ اثر آجاتی ہیں۔ عامل کو حصار کی حفاظت میں دیکھ کر اس کی مخالفت و دشمنی پر کمربستہ ہونے کی بجائے حفاظت و دوستی کا فریضہ سرانجام دینے پر مجبور ہو جاتی ہیں۔ کتبِ طلسمات میں علمائے علوم مخفیات و طلسمات نے حصار کے سلسلہ میں جس قدر بھی عملیات بیان کئے ہیں ان میں سے ذیل کے اعمال کا ذکر نہایت معتبر اسناد کے ساتھ کیا گیا ہے۔

عملِ اول

صاحب کتاب دو سم ذیل کے حصار کے عمل کو حجاب الاعمال کے نام سے موسوم کرتے ہوئے اس کی تعریف و توصیف میں لکھتے ہیں کہ یہ ایک ایسا حصار ہے کہ جس کو امام حیلدانی نے رسالہ اعمال السحر سے استخراج کیا ہے جو عامل بھی تقویٰ و طہارت کی پابندی کے ساتھ اس حصار کی مواظبت پر کاربند ہو جاتا ہے تو اس کی جان و مال ہر قسم کی آفات و بلیات سے محفوظ ہو جاتی ہے۔ حصار کے اس عمل کی کتابت کی ترکیب کے متعلق تحریر کیا گیا ہے کہ عامل کو چاہیئے کہ وہ عروجِ ماہ کی نوچندی جمعرات کو اس کی پہلی ساعت میں حریر (اخضر) کے پارچہ پر مشک و زعفران سے لکھ کر موم جامہ کرے اور ہرن کی کھال کے غلاف میں لپیٹ کر اپنے بازوئے راست پر باندھے یا گلے میں لٹکائے۔ یہ حصار اپنے حامل و عامل کے لئے ایک ایسا محافظ و مددگار ثابت ہوتا ہے کہ جس کے ہوتے ہوئے اس پر کسی قسم کا کوئی ہتھیار بھی کارگر نہیں ہو سکتا۔ جنات و شیاطین اس کے پاس سے ایسے بھاگتے ہیں جیسے بکریاں شیر سے خوفزدہ ہو کر بھاگ اُٹھتی ہیں۔

حکیم عرسوس فرماتے ہیں کہ حصار کے اس عمل کی تسخیر کا طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے اس کی زکوٰۃ ادا کی جائے جس کے لئے ترکِ حیوانات جلالی و جمالی کے ساتھ چالیس دن میں حصار کے عمل کی عبارت کو ایک لاکھ پچیس ہزار (۱۲۵۰۰۰) مرتبہ پڑھ لیا جائے زکوٰۃ پوری ہو چکے تو بھی ہر روز اس عمل کا سات دفعہ پڑھنا ضروری ہوتا ہے۔

حکیم کے بقول حصار کا یہ عمل تمام اعمال و وظائف کا سرتاج ہے۔ جو شخص بھی مذکورہ بالا ترکیب کے مطابق زکوٰۃ ادا کر کے اس عمل کا عامل بن جائے گا تو اگر وہ سفر پر روانہ ہو گا تو جہاں اور جس طرف کا ارادہ کرے گا چشم زدن میں وہاں جا پہنچے گا وہ بحر و بر کو تسخیر کر سکے گا۔ انسان و حیوان، جنات و شیاطین غرضیکہ جملہ نوع کی مخلوقات اس کے تابع فرمان ہو جائے گی اور وہ ان سے جو کام چاہے گا لے سکے گا۔

عملِ حصار یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط فَفَایَلُ تَوَاضَعَ کُلُّ شَیْءٍ بِجَبَرُوْتِہٖ وَخَضَعَ کُلُّ شَیْءٍ لِھَیْبَۃِ اللّٰہِ فَانْتَنَ وَذَلَّ کُلُّ شَیْءٍ لِعِزَّۃِ اللّٰہِ صَمْدُوشٍ کَرْھَشٍ قَدْ تَشَقَّقَتِ الْجِبَالُ مِنْ ھَیْبَۃِ اللّٰہِ لَشَعَ قَامَتِ السَّمٰوَاتُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِ اللّٰہِ بِیْطَارَشٍ اِسْتَقَرَّتِ الْاَرْضُ بِاِذْنِ اللّٰہِ اَلْعِزَّۃُ لِلّٰہِ الْعَزِیْزِ الْمُتَعَزِّزِ فِیْ عِزِّ عِزِّہٖ آہْ آہْ اٰیْلِ اٰیْلِ ذِی الْمَجْدِ وَالثَّنَاءِ آہْ اٰیْلِ ذِی الرِّفْعَۃِ وَالْعُلَاءِ وَھُوَ الْخَالِقُ کُلَّ مَخْلُوْقٍ وَصَانِعُ کُلِّ مَصْنُوْعٍ بَاذُوْخٍ کَیُوْنٍ مَنْھُوْتًا لَعُوْا بِسْمِ اللّٰہِ جَبَّارِ الْجَبَابِرَۃِ اَھْیًا اَھْیًا شَرَاھِیًا اَدُوْنَایِ اَصْبَاؤُتْ آلِ شَدَّایِ اللّٰہُ اَرْ ... تَمْرِیْزِلَ یَزِیْلُ الرَّمَالُ اَجِیْبُوْا اَیَّتُھَا الْمُلُوْکُ السَّبْعُ ... اَمُّ الْاَیَّامِ اَجِیْبُوْا وَاحْجُبُوْنِیْ مِنْ شَرِّ جَمِیْعِ الْمُؤْذِیَاتِ وَمِنْ شَرِّ جَمِیْعِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّیَاطِیْنِ وَجُنُوْدِ اِبْلِیْسَ اَجْمَعِیْنَ مَھْیَا قُوْتٍ آلِ شَدَّایِ تَشْقَصْتَرْ یَا حَوْشٍ یَا اَشْمِیَا خَوْشٍ اَللّٰہُ ذِی الْحِکْمَۃِ وَالْبَیَانِ یَا دَوْعَوْتٍ سَلْوْ اَمْیَالٍ اَللّٰہُ ذُو الرَّحْمَۃِ وَالرِّضْوَانِ یَا مَعْقَصِ اَللّٰہُ ھُوَ الْعَظَمَۃِ وَالسُّلْطَانِ اَجِبْ یَا اَیُّھَا الصَّاحِبُ النَّجْدَۃِ وَالْکَرَامَۃِ وَاَنْتَ یَا وَلِیُّ الْعَصْرِ وَالزَّمَانِ وَاَمْرُ الْمَمْلَکَۃِ الْعُلْوِیَّۃِ نَزِّلُوْا عَلَی الْمُلُوْکِ السِّفْلِیَّۃِ وَتُوَکِّلُوْنَ خُدَّامَھُمْ وَاَعْوَانَھُمْ بِحِفْظِیْ وَیَحْجُبُوْنِیْ فِیْ لَیْلِیْ وَنَھَارِیْ وَظَعْنِیْ وَاَسْفَارِیْ بِحَقِّ اللّٰہِ الْاَعْظَمِ مِنْ کُلِّ عَظِیْمٍ یَا مُشْقَفْشٍ یَا ھَوْیَالٍ اَللّٰہُ اَرْحَمُ مِنْ کُلِّ رَحِیْمٍ یَا بَرْھَمُ اَللّٰہُ اَعْلَمُ مِنْ کُلِّ عَلِیْمٍ یَا رَھِیْبُ یَا یَالَوْشَا یَا اَقْرَنَا شَایَا وَیَالٍ یَا ھُوْ ھَہْ ھَہْ یَاہٍ وَاہٍ ھِیْجَا ھَنُوْفٍ سَلْھُوْعٍ بَحُوْمَشٍ ... مِنْ کُلِّ عَزْ نَرْعَشِیَا لَمْنٍ یَغْفُلُکْ

كَيفَ يُعصِيكَ عَجَباً لِمَن تَعرِفُ اَسمَائِكَ كَيفَ لَا يُطِيعُهَا
اَجِيبُوا اَيَّتُهَا المُلُوكُ بِالسَّبعِ المَثَانِي وَالقُرآنِ العَظِيمِ
وَبِمَن يُسَبِّحُ الرَّعدُ بِحَمدِهٖ فَبِكٓهٰيٰعٓصٓ وَبِحٰمٓعٓسٓقٓ وَ
اِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَو تَعلَمُونَ عَظِيمٌ وَقُل هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ
اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَم يَلِد وَلَم يُولَد وَلَم يَكُن لَّهٗ كُفُوًا
اَحَدٌ ٥

عملِ ثانی

کتاب دوسم میں ذیل کے حصار کے عمل کے ضمن میں تحریر کیا گیا ہے کہ اس کی فضیلتیں اور خصلتیں اس قدر زیادہ ہیں کہ حصار کے اس عمل کو جملہ قسم کے اعمال میں سب سے افضل قرار دیا گیا ہے صاحب کتاب دوسم کا ارشاد ہے کہ بلاشک وشبہ یہ عمل بھی اپنی مثال آپ ہے جس کا عامل جملہ قسم کے عملیات سے بے نیاز ہو جاتا ہے۔ اس عمل کے فیوض وبرکات سے مستفید ہونے کے لئے ضروری ہے کہ عملیاتی اصول وقواعد کو ملحوظ رکھتے ہوئے عمل کی زکوٰۃ ادا کر کے عمل کو تسخیر کر لیا جائے ورنہ اس عمل کا کچھ اثر نہیں ہو گا

عمل ملاحظہ فرمائیں:-
بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ اِحتَجَبتُ نَفسِي بِعِزَّةِ
اللّٰهِ العَزِيزِ المُعتَزِّ فِي عِزِّ عِزَّةٍ بِطَوِيثرٍ اَيلٍ هَشَاشٍ
هَشِيشٍ هَشَفٍ اَنتَ رَتُوشٍ اَصَابِيَا اَوثِيَا اَعَالِيَا عَهِيشٍ
عَهِيشَا يَا هَشتُو اَتَا شَا اَعلَمَا اَروثَانِي لَا تَدنُوا وَلَا تَقرَبُوا
مَن عُلِّقَ عَلَيهِ حِجَابِي وَلَا تُؤذُوهُ فِي نَومِهٖ وَلَا فِي يَقظَتِهٖ
وَلَا تُوَسوِسُوا لَهٗ وَاذهَبُوا عَنهُ بِطَاشٍ طَلشُوشٍ طَشَى
هَيشٍ طَهنَمَا هَشتُوشٍ اَهيَا شَرَاهِيَا هَشيُوشٍ هَشَى هَشٍ
اَهمَا اَن لَا تَدنُوا وَلَا تَضُرُّوا مَن عُلِّقَ عَلَيهِ هٰذَا
الحُجُبُ بِحَقِّ يَيدٍ نَيدَارَشٍ وَتَيدَارَشٍ حَامِلُ هٰذِهِ الاَسمَاءِ

يَحفَظُ بَدٌ بَيشٍ رَشلٍ رَهقٍ اليُوهَه وَرَبٍّ كَمَارَبٍ
اٰلِ عَجيَالٍ بِشكُوَالٍ اَيلٍ هَطهَيلٍ شَيبٍ شَيتَبٍ شَعشَدٍ
مَشِينٍ مَشقِينٍ كَبرَادٍ شَنٍ قَفَاتِيلٍ مُورٍ مِن حَرلَقدٍ لَا
كَاشٍ مَحمَدَارَشٍ كَرَهَشٍ كَرَهوَشٍ تَتِيغلِيكَارَشٍ كَيطَفلٍ
طَارَشٍ تَتلَتِيعَارَشٍ اَجِيبُوا اَيَّتُهَا الاَروَاحُ المُوَكَّلُونَ
بِحَقِّ اللّٰهِ العَزِيزِ القَهَّارِ وَلَهُ المُلكُ وَالجَبَرُوتُ شَدِيدُ البَطشِ
قَهَّارٌ جَبَّارٌ قَادِرٌ مُقتَدِرٌ بَارُوخٌ يَبرُوخٌ شَتدُوخٌ شَدُوخٌ
سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ المَلٰئِكَةِ وَالرُّوحِ اَجِب يَا صَرفَيَائِيلُ
عَن يَمِينِي وَاَنتَ يَا رُوقيَائِيلُ عَن شِمَالِي وَاَنتَ يَا عَينِيَائِيلُ
عَن اَمَامِي وَاَنتَ يَا كُوذيَائِيلُ مِن وَرَائِي اَجِيبُوا اَيَّتُهَا
المَلٰئِكَةُ المُوَكَّلُونَ بِهٰذِهِ الحُجُبِ وَاحجُبُونِي وَاَهلِي
وَمَالِي وَاَولَادِي مِن شَرِّ الجِنِّ وَالاِنسِ وَالشَّيَاطِينِ بِحَقِّ
هٰذِهِ الاَسمَاءِ عَلَيكُم وَطَاعَتِهَا لَدَيكُم وَقَالُوا سَمِعنَا
وَاَطَعنَا غُفرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيكَ المَصِيرُ ٥

عملِ ثالث

حصار کا ذیل کا عمل بھی متذکرۃ الصدر اعمال کی طرح بہت پرتاثیر اور عجیب و غریب خواص وفوائد کا حامل ہے چنانچہ ہر شخص ادائے زکوٰۃ کے بعد اس عمل کا عامل بن کر اس کے ظاہری وباطنی اسرار وعجائبات سے متمتع ہو سکتا ہے۔

حصار موصوف یہ ہے:-
يَا بَرهَتِيَهٖ كَرتِيَهٖ تَتلِيَهٖ يَا طَورَانٍ مَزجَلٍ بَزجَلٍ
يَا تَرقَبُ بَرهَشٍ غَلمَشٍ يَا خَوضَرٍ فَلنَهُو وَتَرشَانٍ يَا
كَلهِيرٍ تَمُوهٍ شَلخٍ مَزهَيُولَا يَا بَشكَيلَخٍ قَزمَزٍ اَتغَلِيطٍ
يَا قَيطَرَاتٍ غَيَا هَا كَيدٍ اَهُولَا يَا شَمهَاهِرٍ شَمهَاهِيرٍ

يَا بَكْهَطْهَطْهُوْنِيَةٌ نَبْشَارِشْ طَوْنَشْ يَاشَمْخَا يَارَوْخ
اُجِيْبُوا يَا آهْ وَاحُ الرُّوحَانِيُّوْنَ بِحَقِّ الْاَسْمَاءِ مَا تَتْلُوْنَہٗ
عَلَيْكُمْ مِنْ حِجَابِ الْكِبْرِ وَاحْضَرُوْا وَاسْمَعُوْا وَاطِيْعُوْا
وَكُوْنُوْا اَعْوَانًا لِيْ عَلٰى كُلِّ مَرَدَةِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ بِحَقِّ اَهْيَا
شَرَاهِيًا وَبِحَقِّ تَطَلْ زَهَبَج وَاحِ وَبِحَقِّ بَدُوْحِ اَجْهَزْ طٍ
اَلْوَحَا اَلْعَجَلْ اَلسَّاعَةَ ۔

حکیم عرسوس الوالعمان علیہ الرحمتہ فرماتے ہیں کہ حصار کھینچنے کا صحیح اور معتبر طریقہ یہ ہے کہ عامل اپنے عمل کی نشست ،گاہ پر بیٹھ کر اپنے حصار کے عمل کی عبارت ،کو تین تین بار پڑھ کر اپنے دائیں بائیں، آگے پیچھے اور اوپر نیچے حصار کے عمل کی عبارت ،کو دم کر لے اس طریقہ کے مطابق عمل کرے گا تو اس کی خیر و برکت سے ہر قسم کے شر سے محفوظ ہو جائے گا اور اس کو جن و انس میں سے کوئی بھی اذیت نہ پہنچا سکے گا۔

حصار باندھنے کے ایک دوسرے طریقہ کی ترکیب کے متعلق تحریر کیا گیا ہے کہ عامل عمل کو بجا لانے سے قبل اپنے تسخیر کردہ حصار کی عبارتِ عمل کو سات دفعہ پڑھ کر انگشتِ شہادت سے زمین پر اپنے چاروں طرف ایک دائرہ کھینچے حصار مکمل ہو جائے گا۔ اسی طرح حصار کرنے کا ایک تیسرا اور مقبول و معروف طریقہ یوں ہے کہ متعلقہ حصار کے عمل کی عبارت کو گیارہ (۱۱) مرتبہ تلاوت کر کے کسی فولادی چھری یا چاقو پر دم کر لیا جاتا ہے اور عامل اپنے عمل کے مکان میں اس چاقو یا چھری سے زمین پر اپنے اردگرد ایک خط کھینچ لیتا ہے۔ حصار کا یہ طریقہ نہایت معتبر اور سب سے بڑھ کر مستند تسلیم کیا جاتا ہے تاہم حصار کھینچنے کے سلسلے میں کسی قسم کی کوئی پابندی نہیں ہے ہر شخص اپنی صوابدید کے مطابق جس طریقہ کو بھی بہتر اور مناسب خیال کرتا ہو اس کو اختیار کر سکتا ہے۔

★★

طلسماتی کیسٹ

قانونِ طلسمات میں شامل تمام طلسماتی عبارت کی صحیح ادائیگی میں آپ کی سہولت کی خاطر کیسٹ تیار کی گئی ہے۔ ——— قیمت ۵۰/- روپے

حروفِ معجمہ کے طلسماتی عملیات

حروف کے خواص و اثرات کا علم جسے علم الحروف کے نام سے پکارا جاتا ہے ایک ایسا مقدس علم ہے جس کے اسرار و عجائبات اور اعمال و احکام میں ظن و قیاس اور انسانی خیالات کو چنداں دخل حاصل نہیں ہے کیونکہ یہ علم درحقیقت علم لدنی ہے جس کا علم ہر دور میں خاصانِ خدا کو بطور موہبت خدائے تعالیٰ کی طرف سے عطا ہوتا رہا ہے۔ حروف کے اسرار و عجائبات اور ان کے طلسماتی اثرات کی تفصیل کے لئے ایک الگ دفتر ہونا لازمی ہے۔ سردست ان کو بالاختصار بیان کیا جاتا ہے تاکہ قارئین کو معلوم ہو سکے کہ حروفِ معجمہ جو اپنے ظاہر میں نہایت معمولی نظر آتے ہیں باطنی طور پر کیسی کیسی حیرت انگیز قوتوں کے حامل ہیں۔

یاد رہے کہ حروف کے متعلقہ اعمال و اوراد کو اگرچہ ان کی طلسماتی عبارات کے اعتبار سے غیر محدود خیال کیا جاتا ہے لیکن یہ ایک عجیب بات ہے کہ حروف کے اعمال کی چلہ کشی کے لئے کسی وقت یا پابندی کو مدنظر رکھنا لازمی قرار نہیں دیا گیا ہے۔ تاہم یہ بات ضرور ثابت ہے کہ حروف کے خواص و اسرار پر غلبہ و تسخیر حاصل کرنے کے لئے کافی وقت اور مجاہدہ عظیم کی ضرورت ہے۔ علم الحروف اپنے قواعد کی اکثریت اور حقائق کی حقانیت کے لحاظ سے ایک مستقل فن ہونے کے باوجود طلسمات کی ایک باقاعدہ شاخ کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے حروفِ معجمہ کے جملہ قسم کے عملیات کا دار و مدار حروف کے ظاہری و باطنی حقائق کی بنیاد پر ترتیب کردہ عملیات پر مشتمل ہے۔

علمائے فن فرماتے ہیں کہ حروف کی تسخیر کے اعمال کی چلہ کشی پر عمل پیرا ہونے سے قبل حروف کے مراتب و درجات اور ان کی مختلف اشکال کے اسرار کا جاننا بہت ضروری ہے۔ چنانچہ علم الحروف کو اس فن کے علماء و عاملین نے تین شعبوں میں تقسیم کر کے بیان کیا ہے۔

(۱) علم الاضمار والاسرار
(۲) علم التسخیر والتدبیر
(۳) علم التکسیر والبیان

علم ... حروف کے اضمار و اسرار کا شعبہ ... قسم کے دینی اور دنیاوی مطالب و مقاصد

کے لئے سرانجام دیئے جانے والے عملیات پر مشتمل ہے۔ علمائے فن نے کواکب کے حالات کی دریافت، مؤکلات کے لیئے ریاضت اور افلاک و ایام کے متعلقہ عملیات کو علم الحروف کے اسی شعبہ کے ضمن میں بیان کیا ہے۔

تسخیر و تدبیر کے شعبہ کے عملیات کا تعلق حروف کے متعلقہ حُب و تسخیر کے عملیات سے وابستہ ہے۔ علم التکسیر والبیان کا شعبہ تسخیرات کے جملہ قسم کے اعمال و اوراد اور اوفاق و دعوات کو بیان کرتا ہے۔ حروف کی روحانیت یا طلسماتی حقیقت انہی تین شعبوں پر ختم ہے۔ تاریخ طلسمات کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ قدیم زمانہ کے حکمائے فن جو علم الحروف کے فن میں ید طولیٰ رکھتے تھے وہ جملہ قسم کے اعمال بجالاتے وقت حروفِ معجمہ کی طلسماتی قوتوں سے ہی کام لیتے تھے حکیم سمسار مصر کا مشہور ساحر جو علم الحروف میں یگانہ روزگار تھا پہلا عالم و عامل طلسمات گزرا ہے جس نے جسمانی امراض و آلام، ارواحِ خبیثہ، جنات و شیاطین سے نجات پانے اور نحوست سیارگان سے محفوظ رہنے کے لیئے حروف کے شعبۂ علم الاضمار والاسرار کی باقاعدہ اصطلاحات تیار کیں اور ان اصطلاحات پر مبنی ایک تحریر بھی ایجاد کی جس کے ذریعہ اس نے علم الحروف کو رمز و کنایہ کے طریقہ پر لکھا

حکیم سمسار کے بعد حکیم سلارلوس جو سمسار کی اٹھنویں پشت سے تھا اس نے علم الحروف اور سحر و طلسمات کے فن کو صرف اپنے خاندان تک محدود نہ رکھا بلکہ عام کر دیا۔ یہاں تک کہ اس نے فنِ سحر و طلسمات کو مصر میں ایک باقاعدہ پیشے کے طور پر رائج کیا۔ حکیم سلارلوس کے بعد یونان اور کالدہ سریان کے علمائے فن نے علوم مخفیہ کے اصول و قواعد مرتب کرنے کے علاوہ اس فن میں متنوع اضافے بھی کیئے۔ چنانچہ ماہرین نے علم الحروف سمیت جملہ طلسماتی و سحری علوم و فنون پر سیر حاصل مقالے اور ضخیم کتب تصنیف کیں۔ اس سلسلہ کی زیادہ تفصیل کا بیان کرنا چونکہ ہمارا موضوع نہیں ہے اس لئے علم الحروف کے متعلق مذکورہ بالا سطور پر مشتمل تفصیل کو ہی کافی سمجھتے ہوئے ہم اپنے مقصد کی طرف پلٹ آتے ہیں۔

علم الحروف کے حقائق اور اس کے اسرار و رموز کے حامل ایسے مجربات اور اکسیر الاثر عملیات جن کو سالہا سال کی محنت کے بعد حاصل کیا گیا ہے ارباب علم و فن اور اس فن کے اثرات پر ایمان رکھنے والے حضرات کے لئے ضبطِ تحریر میں لایا جاتا ہے چنانچہ ذیل میں علم الحروف کے سلسلہ کے جن زود اثر عملیات کو ایک خاص تشریح و توضیح کے ساتھ شامل کیا گیا ہے۔ یقیناً ہر شخص اس سے استفادہ کر سکے گا۔

حروف کے طلسماتی خواص و اثرات

علمائے طلسمات کے نزدیک حروفِ معجمہ میں سب سے پہلا حرف "الف" ہے جس کے عمومی خواص کے متعلق طلسماتِ فلاطلیس کا مصنّف تحریر کرتا ہے کہ حرف "الف" نورانی حرف ہے جو پہلے درجہ کا پہلا عدد ہے۔ حرفِ الف ہی حروف کو عناصر پر تقسیم کرتا ہے اس حرف کا عامل کبھی مفلس و نادار نہیں رہتا۔ چونکہ منزل شرطین کو حرفِ الف سے منسوب کیا جاتا ہے اس لیئے جو شخص اس منزل سے شروع کر کے چالیس یوم تک دس ہزار الف یومیہ لکھے تو وہ اس حرف کا عامل ہو جائے گا۔

امامِ فلاطلیس رقمطراز ہیں کہ حرفِ الف کو اتوار کے دن شمس کی ساعت میں سونے کی تختی یا زعفران سے رنگے ہوئے کاغذ پر لکھ کر عطر لگا کر اپنے پاس رکھنا، غربت و افلاس کو دور کرنے کا سبب بنتا ہے۔

حکمائے علم الحروف سے منسوب کر کے بیان کیا گیا ہے کہ منزل شرطین کا لحاظ رکھتے ہوئے عروجِ ماہ میں طلوعِ آفتاب سے قبل بیدار ہو کر ایک ہزار (۱۰۰۰) دفعہ روزانہ حرف الف کا ورد انسان کے لیئے غیب سے روزی کا سامان پیدا کرتا ہے صرف ترکِ حیوانات اور خلوت کا میسر ہونا لازمی ہے۔ فلاطلیس کہتا ہے کہ عامل ترکِ حیوانات جلالی کے ساتھ منزل شرطین کے ہلال پر ٹکٹکی باندھ کر دیکھتے ہوئے اس حرف کا ورد جاری رکھے اور حرفِ الف کو سیسہ کی لوح پر لکھ کر چولہے کے نیچے دفن کر دے وہ جس کسی سے جو بھی مانگے گا کوئی چیز پاس رکھتے ہوئے اس سے انکار نہیں کرے گا۔

طلسماتِ فلاطلیس میں مرقوم و مسطور ہے کہ منزلِ شرطین کے بدر میں آنکھیں گاڑ کر حرفِ الف آٹھ سو آٹھ (۸۰۸) دفعہ جاپ کرنا انسان کو تسخیر سلاطین و حکام کا عامل بنا دیتا ہے اس عمل کے لیئے خوشبودار بخورات مکمل خلوت اور ترکِ حیوانات جلالی نہایت ضروری ہیں۔ امامِ فلاطلیس حرفِ الف کے عامل کو جملہ علوم کا عالم اور لوگوں کے قلوب و اذہان کو پڑھ لینے کی قوت کا مالک مانتا ہے۔ جس دن قمر منزل شرطین میں داخل ہو قمر کی روشنی میں ساٹھ (۶۰) حروف الف زعفران سے لکھ کر جس کسی کو پلا دیں گے وہ دالہ و شیدا ہو جائے گا۔ اس حرف کا عامل دنیا میں محبوبِ خلائق

ہوتا ہے۔

امام فلاطلیس کے نزدیک عرب ساحر حرفِ الف سے مختلف تخریبی اعمال بھی سرانجام دیتے تھے۔ طلسماتِ فلاطلیس کے مطابق حرفِ الف سے منسوب عداوت و خصومت کے عملیات میں سے ذیل کے عمل کا طریقہ یوں ہے کہ پارچہ حریر یا چمڑے کے ٹکڑے پر حرفِ الف کو ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ لکھ کر اس کی پُشت پر لفظ عداوت، خصومت اور بغض کو لکھیں۔ پھر جس مکان میں عامل کے دشمنوں کی نشست رہتی ہو اُس مکان میں اس چمڑے یا پارچہ کو دفن کر دیں ان اشخاص کے درمیان زبردست عداوت پیدا ہو جائے گی۔

صاحبِ طلسماتِ فلاطلیس لکھتا ہے کہ قمر ناقص النّور میں حرفِ الف کو سفال آب نارسیدہ پر لکھ کر عرب ساحر اعمالِ عداوت و خصومت میں استعمال کرتے ہیں جس کا طریقہ اس طرح پر ہے کہ حرفِ الف کو قمر ناقص النور میں غروبِ آفتاب کے وقت سفال آب نارسیدہ پر رقم کر کے جن دو شخصوں کے درمیان نفرت و دشمنی کا پیدا کرنا ہو اُن کے نام لکھیں اور زیرِ زمین دفن کر کے اس پر آگ جلاتے رہیں۔ یہ عمل بُغض و عداوت کا بہترین اور تیر بہدف عمل مانا گیا ہے۔

نوچندے اتوار کو جبکہ قمر منزلِ شرطین میں ہو حرفِ الف کو چاندی کی لوح پر دس (۱۰) بار لکھ کر گلے میں ڈالنا عامل کو اس کے دشمنوں پر مظفر و منصور کرتا ہے۔ امام فلاطلیس کی تحقیقات کے مطابق عبرانی ساحر حرفِ الف کو مرضِ صریع یعنی مرگی اور دردِ نیم سر یعنی شقیقہ کی درد کے لیئے نہایت مفید خیال کرتے ہیں۔ وہ حرفِ الف کو کسی حلال جانور کے چمڑے پر تحریر کرتے اور اس کی پشت پر ان امراض کا نام لکھتے جن سے مریض کو بچانا مقصود ہوتا چنانچہ اس چمڑے کو پہننے والے مریض کے عوارضات فی الفور دور ہو جاتے۔

عبرانی ساحروں کے نزدیک حرفِ الف حفاظتِ حمل اور خلاصیٔ محبوس کے لیئے سریع التاثیر ہے۔ اس کے لیئے وہ حرفِ الف کو ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ زعفران و عرقِ گلاب سے چمڑے پر لکھا کرتے تھے۔ اسی طرح عبرانی ساحر حرفِ الف کو تانبے کی لوح پر منزلِ شرطین میں تحریر کر کے جس گھر میں دفن کرتے وہاں سے حشرات الارض اور موذی جانور بھاگ جاتے۔ حرفِ الف کو گر گُریختہ کے نام کے ساتھ ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ لکھ کر نقش کو کسی وزنی پتھر تلے دبائے رکھنا گر گُریختہ کی جلد واپسی کے لیئے آزمودہ و مجرّب لکھا گیا ہے۔ حکیم ہرمس اپنے قصائد میں لکھتا ہے کہ حرفِ الف اپنے عجیب و غریب خواص کے اعتبار سے زہر کا اثر دُور کرنے کے لیئے نہایت زُود اثر ثابت ہوتا ہے۔ چنانچہ عمل و علاج کی ضرورت کے وقت حرفِ الف کو خالص چاندی کے برتن میں دس بار لکھ کر اس لکھے ہوئے کو عرقِ گلاب میں دھو کر زہر خوردہ یا سانپ کے کاٹے ہوئے کو پلائیں تو بحکمِ خدا فوراً آرام ہوگا۔ منزلِ شرطین میں حرفِ الف کو چاندی کی تختی پر کندہ کر کے بچے کے گلے میں ڈال دیں تو موذی جانور اس کے قریب نہ پھٹکیں گے ایسا بچہ چیچک کی بیماری سے بچا رہے گا اور رونا اس کا جاتا رہے گا۔ جو عامل عروجِ ماہ میں منزلِ شرطین کے وقت حرفِ الف کو سونے کی انگوٹھی پر کندہ کرائے اور اس انگوٹھی کو پہن لے تو کسی بھی قسم کا کوئی بھی سانپ یا زہریلا جانور اسے نہ کاٹ سکے گا۔

حرفِ الف کی طلسماتی عزیمت

اور اس کے خواص و فوائد

يَاهَتَايَرْ بَرَاً يَهَاكَنْ يَاهَيَا لَيْتَاً دَوْطَا تَاً هَلْ هِنَاً زَبْجَلاً
هَيَوْلاَ بِرَاً هَيَاغَاً وَبِمَا فِي حَرْفِ الاَلِفِ مِنَ الاَسْرَارِ
المَخْزُوْنَةِ وَالاَنْوَارِ المَكْنُوْنَةِ تَرْقَبَاً دَشْبَانَاً
هَلْنُوْقَنْ آَيَاخُنَّ اَمَرْهَلْنَاهُ الحَرْفِ الشَّرِيْفِ بِالطَّاعَةِ
فِيْمَا اَمَرْهُمْ بِهِ يَاقَرْتِيَاً جَبَاهَادَاهِيَا رَاهِيَاً ○

علمائے طلسمات فرماتے ہیں کہ جملہ قسم کے حل طلب مسائل کے حل کے لیئے حرفِ الف کی یہ طلسماتی عزیمت جو ہزاروں سال قبل از مسیح کے دور کے آتش پرست ساحروں کے زیرِ عمل تھی اور اس وقت سے لے کر آج تک کے اس فن کے عاملین و کاملین حضرات کے ہاں ایک مستند و مجرّب عمل کے طور پر متواتر چلی آ رہی ہے۔ اپنے سریع الاثر حقائق کے اعتبار سے ایک عظیم طلسماتی کرامت ہے اخبارِ رُوحانیات کا مصنف حکیم ابو عبداللہ طبیب محمد بن علی عباس قمی شمائل السحر کے حوالہ سے مصری عاملِ طلسمات حکیم سمار سے منسوب حرفِ الف کی اس عزیمت کو نقل کرتے ہوئے اس کے خواص و فوائد کے باب میں تحریر کرتا ہے کہ حرفِ الف کی عزیمت کا کثرت کے ساتھ ذکر کرنے پر خوشحالی اور فارغ البالی ہمیشہ اس کے ذاکر کے قدم بوس رہتی ہے۔ عزیمت الف رنج و

غم دور کرنے کے لیئے انتہائی زود اثر ہے جو عامل اس عزیمت کو لکھ کر کسی ایسے ظالم و جابر کے سامنے جائے جس سے ضرر کا خوف رکھتا ہو تو وہ اس کو کوئی ضرر نہیں پہنچا سکے گا۔ بلکہ عامل کو دیکھتے ہی اس کا غصہ جاتا رہے گا۔ امام ابن یزدان رازی نے کتاب الاحوال میں لکھا ہے کہ حرفِ الف کی طلسماتی عزیمت ظالموں کی تباہی و بربادی اور ان کے درمیان انتشار و عداوت پیدا کرنے کے لیئے نہایت سریع الاجابت ہے جو شخص ہمیشہ نمازِ فجر کے بعد اس عزیمت کے ساتھ دعا کرے تو خدائے تعالیٰ اس کو ہر قسم کے شر و فساد سے اپنی حفاظت و امان میں رکھتا ہے۔ یہ عزیمت امراض و عوارضات کے لیئے مسیحائی اثرات کی حامل ہے چنانچہ اخبارِ روحانیات میں روایت ہے کہ شیخ ابو عبد اللہ جن اٹی جن کا نام عبد الرحمٰن ہے شام کے اکابر علمائے طلسمات میں سے تھے۔ ایک مرتبہ مرضِ قالونجس میں ایسے مبتلا ہوئے کہ آپ کے دور کے تمام نامور قسم کے اطباء بھی آپ کے علاج سے عاجز آ گئے۔

اتفاق سے ایک روز شیخ بسترِ علالت پر دراز حکیم سلاریوس کے افادات کا مطالعہ کر رہے تھے کہ کیا دیکھتے ہیں کہ حکیم سلاریوس شفاء الامراض کے باب میں رقمطراز ہیں کہ امام طلسمات احموطب نے فرمایا ہے کہ جو شخص قالونجس جیسے خبیث و مہلک مرض میں مبتلا ہو اور ہر قسم کے علاج معالجہ کے باوجود اس عارضہ سے چھٹکارا حاصل نہ کر سکا ہو تو ایسا لاعلاج مریض آخری علاج کے طور پر حرفِ الف کی عزیمت کو طلوعِ فجر کے وقت چالیس (۴۰) مرتبہ روزانہ ایک چلہ تک پڑھے۔ چلہ پورا نہ ہونے پائے گا کہ شفایاب ہو جائے گا۔

شیخ فرماتے ہیں کہ میں نے اس عمل کی برکت سے شفا پائی اور صحیح و تندرست ہونے کے بعد اپنے تلامذہ کو بھی یہ عمل تعلیم فرمایا اور اس کے ساتھ ان سے یہ عہد و پیمان بھی لیا کہ وہ اس شفا بخش عمل کو دوسروں تک پہنچانے کے پابند ہوں گے۔ اخبارِ روحانیات میں تحریر ہے کہ شیخ ابو عبد اللہ نے حرفِ الف کی عزیمت کے خواص و فوائد بیان کرتے ہوئے کتاب اسرار میں لکھا ہے کہ جو شخص حرفِ الف کی عزیمت ہر روز تیس (۳۰) مرتبہ پڑھے ہمیشہ کے لیئے جسمانی و روحانی امراض و عوارضات سے محفوظ رہے گا۔

شیخ سے منقول ہے کہ جو شخص کسی بیمار کے سر پر سو (۱۰۰) مرتبہ عزیمتِ الف کو پڑھے تو وہ بیمار شفایاب ہو جائے گا۔ صاحبِ اخبارِ روحانیات کے مطابق حرفِ الف کی عزیمت کی زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ عزیمت الف کی تسخیر کے ارادہ کے ساتھ چلہ کے پہلے دس (۱۰) روز تک دو ہزار (۲۰۰۰) مرتبہ عزیمت مذکورہ بالا کو پڑھیں، گیارہویں ...

روزانہ ایک ہزار (۱۰۰۰) دفعہ، اکیسویں روز سے تیسویں روز تک روزانہ پانچ سو (۵۰۰) دفعہ اور آخری دس دنوں میں روزانہ دو سو پچاس (۲۵۰) مرتبہ پڑھتے رہیں عمل کی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ ادائے زکوٰۃ کے بعد عمل کے متعلقہ مقاصد و مطالب کے حصول کے لیئے عامل جس طرح چاہے اس عمل سے کام لے سکتا ہے۔ عزیمتِ الف کے سلسلہ میں علمائے طلسمات کی طرف سے بیان کردہ عملیات کی ایک مختصر سی تفصیل کو ذیل میں درج کیا جا رہا ہے۔ عزیمتِ متذکرۃ الصدر کا ہر عامل متعلقہ مقصد کے لیئے ان اعمال پر کاربند ہو کر یقینی طور پر کامیاب ہو سکتا ہے

حکیم عرسوس ابو العماش کتاب دوسم میں تحریر کرتے ہیں کہ عزیمتِ الف کے کلمات کو لکھ کر پینے سے ہر بیماری سے شفا حاصل ہو گی۔ سیارگان کی نحوستوں اور ناخوشگوار اثرات کا خاتمہ ہو جائے گا۔ الغرض اس عزیمت کی برکت سے امراض و عوارضات دور ہوں گے اور ہر قسم کی دنیاوی مشکلات و مصائب سے گلو خلاصی ہو جائے گی۔ مکاشفاتِ حمورابی کے مطابق عزیمتِ الف کو بطور تعویذ اپنے پاس رکھنے سے بلند اقبالی، خوش حالی اور رفاہ الحالی نصیب ہو گی۔ طالبانِ علم اپنے مقاصد میں کامیاب ہو سکیں گے۔ مجرم جرم کی مشکلات سے چھوٹ جائیں گے۔ مقدمات میں جیت ہو گی۔

ابن عراقی اپنے رسائل میں لکھتا ہے کہ عزیمتِ الف کو منزلِ شرطین میں لکھ کر اگر کوئی بانجھ عورت بھی اپنی کمر پر باندھ رکھے تو بامراد ہو سکتی ہے اس کے بطن سے خوب صورت اور صحتمند لڑکا پیدا ہو گا۔ جو صاحبِ اقبال دولت مند اور صالح ہو گا۔

کتاب الآبات میں تحریر ہے کہ جس عورت کو اسقاطِ حمل کا خطرہ ہو یا مختلف جسمانی عوارضات کی وجہ سے اس کے حمل ساقط ہو جاتے ہوں یا اطرا کی وجہ سے اس کے بطن سے پیدا ہونے والی اولاد پیدا ہوتے ہی مر جاتی ہو یا مرے ہوئے بچے پیدا ہوتے ہوں تو ایسی عورت ہرن کی جھلی پر نقش عزیمتِ الف کو اپنی بائیں ران پر باندھ لے تو اس کا حمل محفوظ رہے گا۔ اور اس کا اطرا کا عارضہ بھی جاتا رہے گا۔

حکیم ارسطو اپنے مجربات میں تحریر کرتا ہے کہ جس عورت کے ہاں صرف لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہوں ایسی عورت اگر عزیمت الف کے تعویذ کو

اپنے حمل کی پہلی سہ ماہی میں اپنے بائیں بازو پر باندھ لے تو اس حمل سے وہ عورت اولادِ نرینہ یعنی لڑکے کو جنم دے گی۔ کتاب غایۃ الحکیم کا عمل ہے کہ عزیمتِ الف کو پاگل کے گلے میں پہنا کر قدرتِ خدا کا تماشہ ملاحظہ کریں۔ پاگل و دیوانہ اس عزیمت کی کرشمہ سازی سے ہوش مند بن جائے گا۔ مدارج المبروج میں امام حیدر آفندی رقمطراز ہے کہ جس مکان میں جنات و شیاطین اور ارواحِ خبیثہ کا مسکن ہو اس مکان کو ان بلاؤں سے محفوظ رکھنے کے لئے عزیمتِ الف کا طلسم نہایت بہتر اور مجرب المجرب ہے۔ عزیمت متذکرۃ الصدر کو کاغذ کے چار ٹکڑوں پر تحریر کر کے اس مکان کے چاروں طرف فرشِ زمین کے نیچے دبا دیں فوراً جنات و شیاطین اور ارواحِ خبیثہ دفع ہو جائیں گی۔

برہان الدین بربری صاحبِ شمائل السحر تحریر کرتا ہے کہ تسخیرِ محبوب کے لیئے عزیمتِ الف کا عمل ایک نعمتِ غیر مترقبہ ہے۔ ترکیبِ عمل کے مطابق عامل منزلِ شرطین میں اس عزیمت کو اپنے اور اپنے محبوب کے نام کے ساتھ لکھ کر آگ کے نیچے دبا دے۔ محبوب قدموں میں آگرے گا۔ لمعتہ السیارگان میں منصور ابن حلاج کتاب کبیر سے نقل کرتے ہیں کہ اگر کوئی قیدی روزانہ ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ عزیمتِ الف کو پڑھ لیا کرے تو چند ہی روز میں اسے قید سے نجات حاصل ہو گی۔ لمعتہ السیارگان میں تحریر ہے کہ جو شخص کسی ناقابلِ حصول محبوب سے رشتہ محبت ختم کرنا چاہتا ہو تو اسے چاہیئے کہ عزیمتِ الف کو کفِ دست پر تحریر کر کے طلوعِ آفتاب سے قبل چاٹ لیا کرے۔ اس عمل کو سات یوم تک بجا لانے سے عاشق کا دل سکون پذیر ہو جائے گا۔

منصور ابنِ حلاج کہتا ہے کہ عزیمتِ الف کا عمل ایسا بابرکت اور سریع التاثیر عمل ہے کہ جسے ہر مرض کا شافی و کافی علاج قرار دیا گیا ہے چنانچہ علمائے فن کا ارشاد ہے کہ عزیمتِ الف ہر مرض کی دوا ہے۔ بنا بریں اسے عملِ شفا بھی کہتے ہیں۔ ابنِ حلاج فرماتے ہیں کہ اگرچہ ہر مرض کا کوئی نہ کوئی علاج

عزیمتِ الف کے عمل سے ہی کیا ہے۔ چنانچہ میں نے جس کا بھی علاج کیا ہے اسے صحت ہوئی ہے اور جس کسی کو بھی اس علاج کا مشورہ دیا ہے اس کے لئے یہ عمل تیر بہدف ثابت ہوا ہے۔

نوٹ:- حروفِ معجمہ کے سلسلہ کے عملیات کے سیر حاصل مطالعہ کے لیئے حضرت علامہ مولانا محمد رفیق صاحب زاہد مدظلہ العالی کی تصنیفِ جلیلہ "طلسمات کی دنیا" ملاحظہ فرمائیں

شائع کردہ

ادارۂ مقیاس الجفر

نزد علی مسجد ریاض احمد روڈ

علی سٹریٹ شالامار ٹاؤن لاہور۔ ۹

ٹیلیفون نمبر ۳۳۲۶۴۳

باب اوّل

سحر و آسیب کی تشخیص و علاج کے طلسماتی عملیات

۱۔ تشخیصِ آسیب و جن کے لیئے

سحرِ اسود کی مشہور عالم کتاب عیون السحر کے باب تشخیص الامراض میں ابوالفضل احمد ابنِ حسین بدیع الزماں قبطی نے قاضی جرجان الیافوجی کا تشخیصِ آسیب و جن کے لیئے ایک عجیب و غریب عمل بیان کیا ہے جو اس طرح پر ہے کہ اذراقی یعنی کچلہ کو جلا کر اس کی راکھ میں عرق گلاب شامل کر کے اس کی سیاہی تیار کریں اور ذیل کی طلسماتی عبارت کو اس سیاہی سے کسی صاف و سفید کاغذ پر تحریر کریں اس کے بعد اس کاغذ کو بطورِ تعویذ لپیٹ کر جس مریض کے مرض کی تشخیص کرنا ہو۔ اس کے سر سے پاؤں تک تمام جسم پر سے اتار کر اس کے ہاتھ میں دے دیں۔ اس عمل کے کچھ ہی وقفہ بعد جب تعویذ کو کھول کر دیکھیں گے تو مریض پر آسیبی و جناتی اثرات کا غلبہ ہونے کی صورت میں اس کی تحریر مٹ کر کاغذ پہلے کی طرح بالکل صاف و سفید ہو چکا ہو گا کہ جیسے اس پر کچھ تحریر ہوا ہی نہیں تھا تشخیص کے اس سریع التاثیر مجرّب المجرّب عمل میں بعض اوقات یہ بات بھی دیکھنے میں آتی ہے کہ عامل عبارت کو ابھی مکمل طور پر تحریر ہی نہیں کر پاتا کہ تحریر کردہ عبارتِ عمل خود بخود ختم ہوتی جاتی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جیسے کسی پوشیدہ قوّت نے زبان سے عبارتِ عمل کی سیاہی کو چاٹ کر رکھ دیا ہے۔ عامل جب تک اس عمل کو بجا لاتا رہے گا یہی حیرت انگیز تماشہ دیکھنے میں آئے گا۔ عبارتِ طلسمات ملاحظہ ہو۔

تغادیثا تغادیوشا لوشیا لوشیوش ترشیا ترشیوش ملیوشا
کلیوشا طلیتا ھیا اھیا ھمیا اھمیا اھمیا کھفا کھفا کشو کشا

قلوشیا اطردوا املیحا ملیحا ملیحا یرموا جیا ھیا اطا اطا لوا
ابرھشا برھیولا غیا ھیا ہ

۲۔ تشخیص کا عملِ عجیب

عیون السحر میں تشخیصِ آسیب و جن کے لیئے متذکرہ بالا عمل کے اثرات کا حامل ایک دوسرا عمل جو میرا ذاتی طور پر آزمودہ و مجرّب ہے درج ذیل ہے۔ یہ عمل اگرچہ طریقۂ تشخیص کے اعتبار سے پہلے عمل سے مختلف نہیں ہے لیکن نتائج کی نوعیت کے اعتبار سے بالکل جدا بلکہ طلسماتی اعمال کی حقیقت کے مشاہدہ کا ایک حیرت انگیز کرشمہ بھی ہے۔ ترکیبِ عمل میں حکیم قبطی تحریر کرتے ہیں کہ جب کسی مریض کے مرض کی تشخیص کرنا مطلوب ہو تو زعفران و عرق گلاب کی سیاہی سے ذیل کے طلسمات کو کاغذ پر تحریر کریں۔ اس کے بعد اس کاغذ کو تعویذ کی طرح پارچۂ حریر یا کسی چمڑے کے ٹکڑے میں لپیٹ کر مضبوطی سے سی دیں اور رات کو سوتے وقت مریض کے گلے میں پہنا دیں یا اس کے بازوئے راست پر باندھ دیں۔ مریض کے جناتی و آسیبی اثرات کے زیرِ اثر ہونے کی صورت میں دوسرے روز جب وہ صبح کے وقت بیدار ہو کر دیکھے گا تو چمڑے کا ٹکڑا یا کپڑا تو اپنی اصلی حالت میں جُوں کا توں ہی موجود ہو گا۔ لیکن اس میں باندھا ہوا تعویذ حیرت انگیز طور پر غائب ہو چکا ہو گا۔ حسبِ ضرورت جتنی مرتبہ اور جس وقت بھی اس عمل کا آسیب زدہ مریض پر تجربہ کیا جائے گا۔ اسی عجیب و غریب کرشمہ کا مشاہدہ عمل میں آئے گا۔ طلسمات کی عبارت یہ ہے۔

اھنوا یحا ھوتیا جیا تغزطا لوتیا دحا اکریدی نحا توث
ھوث یا ارواح اطلف طیراث ھیوثا اھیوثا الا ان
دحا احا من الارض ولا اسماء والبحر والبر والجن
الا تس جرحیا طاجما مرجیا ہ

۳۔ تشخیص و مشاہدۂ امراض کا مجرّب العقول عمل

عیون السحر میں باب تشخیص الامراض کے عنوان سے جن عملیات کا ذکر ملتا ہے ان میں سے ذیل کا عمل جو تشخیص و مشاہدۂ آسیب و جنات کے حقائق کا حامل ہے نہایت معتبر و مجرب عمل کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ ترکیب عمل میں درج ہے کہ ذیل کی طلسماتی لوح کو مشک و زعفران سے لکھیں اور پانی میں ڈال کر خوب دھوئیں تاکہ لوح کے کلمات و اشکال کے تمام حروف و الفاظ مٹ کر پانی میں اچھی طرح حل ہو جائیں طلسماتی لوح یہ ہے۔

والجلیس الخافت والقصد الکرامتہ والقیاق والوسواس دلھوا
لیمر ہم ھامرتات قدرات غناھا
حلیما سوطینا سوطیا اسالواسا اما الح حاسا رِ یا
ھامرھامرھالہ دعہ
بحق علینا ملینا طلینا انت تعلم ما
الساعتہ الوحا العجل
احبادث آنچہ در وجود
فلاں ابن فلاں
باشد حاضر شود
الساعتہ الوحا العجل
بحق علینا ملینا طلینا انت تعلم ما
ما سامالہ حاسا
ماح کم ساماللہ حاسا
نوشیطافیا شونالوادوا اماداس ماالہ ماسا قطارِ یا
کسلہ ھولا تسوا برتکیس ھا
والنصر دوللہ لسوزد دری الجنوھبال الوما بماہم مصلطا

عمل کے لئے اس پانی کو کسی سفید رنگ شیشے کے برتن یا شیشی میں ڈال دیں۔ اور جس مریض کے مرض کی تشخیص اور خود مریض کو اس کے مرض کا مشاہدہ کرانا مطلوب ہو برتن کو اس کے سامنے پاک و صاف فرش پر آراستہ پاکیزہ نشست پر رکھ دیں۔ عامل مریض کو برتن کے سامنے اس طرح پر بٹھائے کہ منہ اس کا شمال کی طرف ہو اور پشت جنوب کی طرف اور خود بھی اسی طرح مریض کے سامنے دو زانو ہو کر بیٹھے۔ عمل کے وقت کوئی سا خوشبودار دھونی جلائیں اور مریض کو حکم دیں کہ وہ اپنے مرض کی تشخیص و مشاہدہ کا اپنے دل میں پختہ تصوّر کرے اور اس طرح اپنے تصوّر میں اپنے ارادہ کا تسلسل قائم رکھتے ہوئے کامل یکسوئی قلب سے شیشے کے برتن کے پانی کے عین وسط میں ٹکٹکی باندھ کر دیکھتا رہے اس کے بعد عامل درجِ ذیل کلماتِ عمل کو تلاوت کر کے مریض پر پھونکنا شروع کر دے کلمات یہ ہیں:۔

غِیَاثًا اَتَا هَذَا فَتَلْقَا اَقْنَا فَاً بَدُوْحًا طَفْنًا
طَفْنُوْشًا وَ بَرْجَلًا كَيْذًا بَدُوْحًا بِحَقِّ الْعَهْدُ الْمَا خُوْذِ
عَلَيْكُمْ سُبْحَانَهٗ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ
الْبَصِيْرُ اِلَّا مَا فَعَلْتُمْ وَتَذْكُرَا مَا اَرَدْتُ مِنْ اَمْرِ
بِحَقِّ هٰذِهِ الْعَزِيْمَةِ عَلَيْكُمْ اَسْرَعُوْا فِيْمَا بِهٖ
بِحَقِّ الْعَزِيْزِ الْمُعِزِّ فِيْ عِزِّهٖ وَاقْفُوْا بِالْعَهْدِ اِلٰى لَوْ
كَيْدِهَا يَا قَوْمَ الْجِنِّ وَالشَّيَاطِيْنَ اَبَدًا ٥

اور اس کے ساتھ ساتھ مریض سے دریافت بھی کرتا رہے کہ اس کے سامنے برتن کے پانی میں اسے کچھ نظر آتا ہے یا نہیں۔ عامل اس عمل کو مسلسل پڑھتا اور مریض سے برابر اس کے مرض کے اسے پانی میں دکھائی دینے کے بارے میں دریافت کرتا جائے۔ عمل کے چند ہی لمحے بعد مریض کو برتن کے پانی کے مرکز میں عجیب و غریب نظارے رُوبرو ہوں گے جن کے دوران ایسا معلوم ہوگا کہ اس کے سامنے ایک بہت بڑا قلعہ نما دربارِ شاہی کا نظارہ موجود ہے جس میں حیرت انگیز مخلوق کا ایک جہان آباد ہے۔ اس دربار میں زر و جواہر سے مرصّع ایک تخت آراستہ نظر آتا ہے جس پر ایک بارعب رُوحانی بزرگ موجود ہے۔ جب عامل کے دریافت کرنے پر مریض اس منظر کے دکھائی دینے کا ذکر کرے تو عامل اسے فوراً حکم دے کہ وہ اس تخت نشین بزرگ کو سلام و آداب بجا لا کر اپنے مرض کی حقیقت کے بارے جو کچھ دریافت کرنا اور مشاہدہ کرنا ہو دریافت کرے۔ مریض کے دریافت کرنے پر اس حاضر رُوحانی

سامنے حاضر ہو جائے گا اس وقت ضروری ہوتا ہے کہ مریض کسی بھی قسم کا کوئی خوف و خطر دل میں لائے بغیر مکمل معلومات حاصل کرے۔ اس عمل میں نہ صرف مریض ہی اپنے مرض کو مشاہدہ کر سکتا ہے بلکہ حاضرین مجلس میں سے بھی ہر شخص اس منظر کو اپنی آنکھوں سے دیکھ سکتا ہے اس رُوحانی و طلسماتی عمل کی مدد سے مریض کے مرض کی تشخیص و مشاہدہ کی صورت تو ممکن ہے لیکن مریض پر مسلط آسیب و جنّ کے خلل و اثرات کا علاج کسی بھی صورت ممکن نہیں ہوتا اس لیئے عامل کے لیئے ضروری ہے کہ دورانِ عمل مریض کی حقیقتِ مرض اور مشاہدہ مرض کے حالات و اسباب کے بارے سوالات کی دریافت تک ہی رہے علاج کی بابت کسی قسم کا کوئی سوال نہ کیا جائے۔ اس محیّر العقول عمل کو عامل جب تک چاہے جاری رکھ سکتا ہے اور جب تمام تر معلومات اور جو کچھ مریض اور حاضرین مجلس کو دیکھنا یا دریافت کرنا مطلوب ہو اپنی آنکھوں سے معائنہ کرلیں اور اپنے کانوں سے بغور سن لیں تو عامل عمل کا جاپ کرنا ترک کر دے۔ مریض اور اہل مجلس کی نظروں سے منظر اسی وقت غائب ہو جائے گا۔ اس عمل کا میں نے بارہا تجربہ کیا ہے اور حرف بحرف درست پایا ہے۔ ایک مدت کے بعد برائے استفادہ شائقین علوم مخفیہ اس عمل کو سپردِ قلم کرتے ہوئے فخر محسوس کرتا ہوں خدا کرے اہلِ فن حضرات اس عمل کی تسخیر کر کے اس عملِ رُوحانی و طلسماتی کی برکات و عجائبات سے مستفید و مستفیض ہو سکیں۔ البوالفضل احمد ابنِ حسین بدیع الزمان قبطی صاحبِ عیون السحر اس عمل کی تسخیر کی ترکیب کے متعلق تحریر فرماتے ہیں کہ اس عمل کا عامل بننے کے لیئے چالیس یوم تک ترکِ حیوانات جلالی و جمالی کے ساتھ عبارتِ متذکرۃ الصدر کو ایک لاکھ پچیس ہزار کی تعداد کے مطابق پڑھنا شرط لازم ہے زکوٰۃ پوری ہو چکنے تو بھی عمل کو قابو میں رکھنے کے لیئے ہر روز ایک سو پچیس دفعہ بلا ناغہ پڑھتے رہنا ضروری ہوتا ہے۔

۴۔ مریض کے حالات کی دریافت کے لیئے

عیون السحر میں مریض کے حالات کی تشخیص کے متعلق حکیم قبطی کا ایک مجرب عمل یوں لکھا ہے۔ تحریر ہے کہ جس مریض کے بابت یہ معلوم کرنا ہو کہ وُہ جس مرض کا شکار ہے

کیا اسے اس مرض سے چھٹکارا بھی نصیب ہو سکے گا یا نہیں یا یہ کہ مرض طوالت پکڑے گا یا جلد اچھا ہو جائے گا۔ تو اس دریافت کے لیئے ذیل کے طلسمات کو ایک بیضۂ مرغ پر لکھیں اور رات کو پوشیدہ طور پر مریض کے سرہانے رکھ دیں۔ صبح کے وقت نکال کر دیکھیں گے تو انڈے کا رنگ سیاہ پڑ چکا ہو گا یا سُرخ یا پھر بالکل اصلی حالت و رنگت پر ہی ہو گا۔ انڈے کا سیاہ ہو جانا مریض کی ہلاکت کی علامت ہے۔ سُرخ رنگ مرض کے طوالت کی دلیل ہے جبکہ کسی قسم کے تغیر کا رُونما نہ ہونا اس بات کی نشانی ہے کہ مریض انشاء اللہ جلد صحت یاب ہو جائے گا۔ طلسمات یہ ہیں:۔

اراج ساطاساماداحبایاصدعادقاطاادبایااحد
دھاسالایع اکادیاشعا ہ

۵۔ تشخیصِ سحر و جادو کے لیئے

ھاماسھروس ھاحروس یبعد وس ھاسرتلوس دلوس عطروساھاعطاھوش رفقیطا ار کاص اُصباوُث کیلتاعزبا القامق سمابا الحقا سکبسبک قرطشان طلوشا ھذا الساعۃ السمرھیوبا العمیل نغیشی لعط بیصامن ھیا مروح ھاھطا ھھطار تعترش نطاف طائف من ربک وھم نائمون ہ

ہرن یا سیاہ بلّی کے دباغت شدہ چمڑے پر اسمائے متذکرۃ الصدر لکھیں اور اس کے نیچے مریض اور اس کی ماں کا نام تحریر کریں۔ اس چمڑے کو مریض کے سر پہ باندھ دیں تو وہ مسحور ہونے کی صورت میں اپنے مرض کی تمام حقیقت خود بخود بیان کر ڈالے گا اور ہوش میں ہوتے ہوئے بھی خود معلوم نہ کر سکے گا کہ وہ کیا بتا چکا ہے۔

صاحب عیون السحر اس عمل کو مجرب المجرب لکھتے ہیں اور علامہ سیاعی صاحب العجائب والغرائب نے بھی بڑی تعریف کے ساتھ اس عمل کو علمائے طلسمات وروحانیات کے ایک مستند ومجرب عمل کے طور پر بیان کیا ہے یہ عمل آزمودہ ہے۔

٦۔ تشخیصِ سحر کا طلسماتی عمل

اسمائے ذیل کو پانی پر پڑھ کر سحر زدہ مریض کو پلائیں اس کے فوراً بعد ایک صاف اور عمدہ قسم کا آئینہ مریض کے سامنے کر دیں اور اسے آئینہ میں اپنا چہرہ دیکھنے کے لیئے کہیں۔ مریض پر سحر وجادو کا عمل ہونے کی صورت میں مریض کو آئینہ میں اپنا چہرہ ظاہری صورت کی بجائے حبشی انسان کے چہرہ کی طرح مسخ ومکروہ اور سیاہ رنگ کا خوفناک دکھائی دے گا جس سے مریض خوف کھائے گا اور ایک دفعہ آئینہ میں اپنی شکل وصورت کو اس طرح کریہہ المنظر دیکھ کر دوبارہ آئینہ میں نہیں دیکھ سکے گا بارہا اس عمل کا میں نے تجربہ کیا ہے۔ اسماء یہ ہیں:۔

كَمَا صَوْصِيًا عَوْطَلْ طَلَا عَطَا عَفْطاً صَاطًا طَا غَطَا عَتُوْثَا حَرِمْثَا

مُكْبَاً صِيْرَاً هَيَا مَرُوْ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ وَوُجُوْهٌ يَوْمَئِذٍ

غَابِرَةٌ وَاشْ فِنْدُو اِتَامَةً حَصَا صَيْعَنَا دَيَا شَيْقًا عَقْتَبًا خَرْجَا

اَمُلِيْعَشًا لَتَثْلِيْمِشًا اَمَالَهٗ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ مِنَ السِّحْرِ

اَلْتُوْكَلُ يَا عَبَدَ النَّارِ حَرِّقْ وَجُوْهَكَ وَالنُّوْا مِيْلِكَ

وَالْاَقْدَامِ مُحَارِ قَاصِطَا صُوْصِيًا صَوْصَرِيًا بِمَا عِمَا

خَوَا طِفْتَا شَالِشْهَا ٥

٧۔ سحر وجادو کی تشخیص

علمائے علومِ روحانیات ومخفیات کے نزدیک ایسے پوشیدہ وپیچیدہ خطرناک امراض جن کا مریض جس کے مرض کی اس کے جسم میں ظاہری طور پر کچھ بھی علامات نظر نہ آتی ہوں اور علاج معالجہ کے باوجود مرض میں شدت پیدا ہوتی جارہی ہو اور کسی بھی صورت نجات ممکن نظر نہ آتی ہو بلکہ انجام کار وہ مرض جان لیوا ثابت ہونے لگے تو پھر بلاشک وشبہ یہ جان لینا ضروری ہو جاتا ہے کہ اس مریض کے مرض کی درست تشخیص نہیں ہو سکی اور یہ کہ مریض کے مرض کا سبب قدرتی وجسمانی نہیں ہے بلکہ یقینی طور پر سحری وسفلی ہے۔ ایسے مریض پر سحر وجادو کا اثر معلوم کرنے کا ایک کامیاب طریقہ تشخیص ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ تشخیص کے اس عمل کے لیئے عامل ذیل کے کلماتِ طلسمات کو ایک سو دس بار تلاوت کر کے مریض کو دم کرے اور اس کے ساتھ ہی اس کے داہنے ہاتھ کے انگوٹھے کو پکڑ کر کاغذ پر لگائے اس کے بعد انگوٹھے کو اٹھا کر دیکھے۔ مریض پر سحر وجادو کے اثرات ہونے کی صورت میں بحکم خدا مریض کے انگوٹھے کے نشان پر تازہ اور سرخ رنگ کے انسانی خون کا دھبہ نمودار ہو جائے گا جبکہ انگوٹھے کی جلد بالکل صاف ہوگی۔ عامل جتنی بار اس عمل کو بجالائے گا۔ ہر بار انگوٹھے کے نشان پر خون کا دھبہ واضح طور پر ابھرا ہوا نظر آئے گا۔ یہ عمل نہایت مجرب ہے لیکن بطور تماشہ اس عمل کے بجالانے کی سخت ممانعت کی گئی ہے کیونکہ اس طرح عمل کی اثر وتاثیر ختم ہو جاتی ہے۔ کلماتِ طلسمات ملاحظہ ہوں۔

وَمَنَادُوْا يَا اَيُّهَا السِّحْرُ وَالسَّاحِرَةُ مِنَ الدَّعْوَاتِ

وَالنَّشْرَاتِ مَا يَكْتُوْنَ اِمْكَنْشَا يَا قَرْخَسْ وَيَا شَيْقَ هَلَقْتُ

حَامِلُ هٰذَا الْكِتَابِ مِنْ جَمِيْعِ الْاَحْوَالِ وَالْعُقُوْبَاتِ

مَاتَرِيْ لِهَيْبَةِ السَّلَاطِيْنِ وَالتَّوَابِعِ عَلَى الْخَلَائِقِ اَجْمَعِيْنَ

بِطُهُوْنَا مَتْ حَوْرًا يَا كَفْيَا سِلْ طَا مِرًا وَيَا طَيَا سِلْ

نَعُوْشَا مَا اَسْتَطَاعُوْا لَهٗ اِقْسِ اَقْسَا لَغْسَا نَا قَسَا وَمَا هِيَا

نَفُوْشَا جَمِيْعَ الْاَرْوَاحِ الْمُتَوَدِّيَدِ وَالْقِرَانِ السُّوْءِ

وَجُنُوْدِ اِبْلِیْسِ کُلُّھُمْ فِی النَّارِ اشِدَّآءَ ۝

۸- سحر و آسیب کی تشخیص کے لیئے

تشخیصِ سحر و آسیب کے سلسلے کے عملیات میں سے صاحبِ عیون السحر کا ایک مجرّب المجرّب عمل ملاحظہ ہو۔ ترکیبِ عمل میں تحریر ہے کہ عامل ذیل کے اسمائے طلسمات کو سات بار پڑھ کر مریض پر دَم کرے اگر اس عمل کے نتیجہ میں عمل کے ایک ہفتہ کے دَوران اس مریض کا مرض پہلے کی نسبت زیادہ شدّت اختیار کر جائے تو یہ بات مریض پر آسیبی و جنّاتی اثرات کو ظاہر کرتی ہے۔ اگر مرض میں کمی واقع ہو جائے تو جادو و سحر کے غلبہ کی علامت خیال کی جاتی ہے اور اگر بدستور مرض اپنی حالت پر برقرار رہے تو یہ مرض کے جسمانی و قدرتی ہونے کو واضح کرتا ہے۔ اسمائے طلسمات حسبِ ذیل ہیں۔

اَخْزَطًا اَخْہَزَطًا اَحْمَزَطًا سَوْطَاھَیًا مَوْھَاطِیًا سَوْطَیلاً مَوْطَیلاً عَشْقاً طَشْقاً عَشْمًا طَشْمًا جَامِعًا عِبَاعِداً سَلُوْنِیْ دَاعِیًا حَافِظاً مِنَ الْبَلِیَّاتِ وَالسَّاحِرَۃِ قَاھِراً لَا یُطَاقَاً صَفاً صَفاً ۝

۹- آسیب و جنّ کی حاضری بلانا

علومِ مخفیہ و رُوحانیہ کے عامل و کامل ماہرین حضرات سے یہ بات پوشیدہ نہیں ہے کہ آسیب و جنّ اور اَرواحِ خبیثہ کے اثرات کے زیرِ اثر مریض کی تشخیص تو ممکن ہی ہوتی ہے لیکن مریض کے رُوحانی علاج کے لیئے مریض پر مسلّط اس کے آسیب و جنّ کی حاضری بلانا سخت دشوار ہو جاتا ہے اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ ایسے مریض کے علاج معالجہ کے لیئے جب بھی کسی عامل کو بلایا جاتا ہے تو اس پر وارد آسیب و جنّ عارضی طور پر مریض کا جسم چھوڑ کر چلا جاتا ہے اور جب عامل ایسی حالت میں کہ اس کے لیئے مریض کے آسیب و جنّ کی حاضری بلانا ناممکن ہو جاتا ہے مایوس ہو کر ناکام و نامراد واپس چلا جاتا ہے تو مریض کا وقتی طور پر پیچھا چھوڑ کر چلے جانے والا آسیب و جنّ دوبارہ مریض پر وارد ہو جاتا ہے اور مریض کو اس کے علاج معالجہ کے جُرم کی پاداش میں پہلے کی نسبت زیادہ تکلیف دیتا اور ہر وقت تنگ کرنا شروع کر دیتا ہے اس قسم کی خوفناک و کرب انگیز صورتِ حال کے شکار اکثر مریض چاروں طرف سے مایوس ہو کر اپنے آپ کو اپنی پہلے سے موجود تکلیف دہ حالت پر چھوڑ دینے کو اپنے لیئے بہترین علاج خیال کرنے لگتے ہیں اس کی دوسری وجہ یہ بھی ہوتی ہے کہ ایسے مریض پر مسلّط اَرواحِ خبیثہ جنّات و شیاطین اکثر مریض پر حاضر ہو کر اس کے عزیز و اقارب سے مختلف قسم کی باتیں بھی کرتے رہتے ہیں جن میں زیادہ تر وہ مریض اور اس کے اہلِ خانہ کو مریض کے رُوحانی علاج سے باز رہنے کی ترغیب دیتے رہتے ہیں چنانچہ مریض کے ساتھ اس کے لواحقین بھی اس مصیبت سے چھٹکارا حاصل کرنے کا کوئی ذریعہ نہ دیکھتے اور سمجھتے ہوئے حالات سے سمجھوتہ کر لینے پر مجبور ہو جاتے ہیں اور اس طرح کسی حقیقی ماہر و عامل کامل کی طرف سے ایسے مریض کے کامیاب علاج کے نہ ہونے کے سبب مریض کے مرض میں دن بدن شدّت پیدا ہوتی جاتی ہے اور انجام کار وہ مریض ایک دن آسیبی و جنّاتی خلل و اثرات کے باعث لقمۂ اجل بن جاتا ہے۔ علمائے طلسمات و رُوحانیات کے نزدیک متذکرہ بالا صورتِ حال کے شکار آسیب زدہ مریض پر اس کے آسیب و جنّ کی حاضری بلانا مشکل تو ضرور ہے لیکن ناممکن نہیں ہے چنانچہ کتبِ عملیات میں اس قسم کے خبیث و شیطانی آسیب و جنّات کی حاضری کے لیئے بے شمار اعمال کا ایک عظیم ذخیرہ پایا جاتا ہے لیکن ان عملیات میں سے اکثر عملیات مہمّاتِ عظیم پر مشتمل ہیں جن پر عمل پیرا ہونا انتہائی مشکل ہے۔ وہ اعمال جو سہل الحصول اور کامیاب و بے خطا شمار کیئے جاتے ہیں اُن میں سے چند ایک کے متعلق میں نے خود تجربہ کیا ہے اور انہیں صحیح پایا ہے میرے نزدیک میرے تجربات اور شواہدات کی بناء پر عمل مندرجہ ذیل انتہائی کامیاب بے خطا اور تیر بہدف اثرات کا مالک ہے۔ عمل کے لیئے کسی قسم کے چلّہ یا وظیفہ کی بھی کوئی پابندی موجود نہیں ہے چنانچہ جب ایسے مریض پر وارد آسیب و جنّ کے علاج کی غرض سے ایسے مریض کے جسم پر حاضری بلانا مقصود ہو تو عامل کو ل شتر اعرابی پر ذیل کے کلماتِ طلسمات و رُوحانیات ایک سو ایک بار پڑھ کر دم کرے اور مریض

کو پلا دے۔ بول کے مریض کے حلق سے نیچے اترتے ہی اس پر مسلط آسیب و جن یا ارواحِ خبیثہ میں سے جو کچھ بھی ہوگا فوراً مریض کے جسم پر حاضر ہو جائے گا۔

کلمات طلسمات یہ ہیں:۔

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا اَيُّهَا الْاَرْوَاحُ الْعَالِيَاتُ الطَّاهِرَاتُ الزَّاكِيَاتُ وَيَا مَلَائِكَةُ رَبِّ الْعِزَّتِ الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمُقَلِّبُ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا نَلْسَمْخَنْيَلُ وَ نَعْشَنْيَلُ وَيَا خَمْتَغْشَيْلُ وَيَا هَجْهَمَائِيْلُ بِاللّٰهِ وَبِاسْمِ اللّٰهِ الْمَذْكُوْرِ الْمَذْبُوْرِ فِى اللَّوْحِ الْمَسْطُوْرِ اَنْ تَامُرُوْا لِجَمِيْعِ خَيْلِكُمْ وَاَتْبَاعِكُمْ وَاَعْوَانِكُمْ وَهُمْ جَنْهَلْمَهْهُوْشِ وَسَهْغَسْقَهُوْشِ وَعَوْلَسْتَمْهُوْشِ وَ صَمْغَشْهُوْشِ بِطَاعَتِىْ وَاَنْجَاحِ حَاجَتِىْ يَا اَيُّهَا الْمَلَائِكَةُ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِحَقِّ اللّٰهِ الْوَدُوْدِ الْمُقَدَّسِ الْمُطَهَّرِ الطَّهُوْرِ الْقُدُّوْسِ وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ يَا نَلْسَغْقَلُ وَيَا تَغْشَيْلُ وَيَا خَمْتَحَسْيَلُ وَيَا هَجْهَمَائِيْلُ سَمِيْعًا مُطِيْعًا مَعَ الْاَعْوَانِ وَاِنْ لَمْ تُجِيْبُوْا فِىْ فَسُلِّطَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ مَلَائِكَةً بِاَيْدِيْهِمْ شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَيَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَكُمْ وَاِنْ اَجَبْتُمْ لِىْ فَبَشَّرَكُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّتِىْ تُوْعَدُوْنَ بَارَكَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ بِحَقِّ هٰذِهِ الْكَلَامِ يَوْمَ يُنَادِى الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ اَجِيْبُوْا لِىْ يَا اَيُّهَا الْاَرْوَاحُ الْعَالِيَاتُ الطَّاهِرَاتُ فِىْ اَنْجَاحِ حَاجَتِىْ وَتَبْلِيْغِ مُرَادِىْ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَرَحِمَكُمُ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ ٥

مریض پر آسیب و جن کی حاضری کے وقت مریض کے جسم میں ایک لرزہ سا طاری ہو جائے گا ہاتھ پاؤں مڑ کر ٹیڑھے ہو جائیں گے منہ سے کف جاری ہو جائے گا۔ آنکھیں خون کبوتر کی طرح سُرخ اور سر سے پاؤں تک جسم کے تمام بال کانٹوں کی طرح سیدھے کھڑے ہو جائیں گے۔ ایسا آسیب زدہ مریض حاضری آسیب کے وقت پلک جھپکائے بغیر چاروں طرف دیکھتا رہتا ہے۔ عامل مریض پر اس کیفیت کے طاری ہونے اور حاضری آسیب و جن کے باوجود مریض کی طرف توجہ دیئے بغیر کلماتِ طلسمات و رُوحانیات کا وِرد کرتا رہے یہاں تک کہ جب مریض پر حاضر ہونے والا آسیب و جن خود چیخ پکار کرکے دریافت کرے کہ اسے بری طرح اور شدید عذاب میں گرفتار کرکے کیوں بلایا گیا ہے تو عامل عمل کا وِرد جاری رکھتے ہوئے سایہ و آسیب کو ہمیشہ کے لیئے مریض کا جسم چھوڑ دینے کا حکم کرے۔ بحکمِ خدا مریض کا آسیب و جن خواہ کس قدر طاقت ور کیوں نہ ہو فوراً اس کا جسم چھوڑ کر ہمیشہ ہمیشہ کے لیئے دفع ہو جائے گا اور اگر عامل کا حکم بجالانے میں کسی قسم کی تاخیر سے کام لے گا تو چشم زدن میں عمل کی برکت و قوت سے جل کر بھسم ہو جائے گا۔

۱۰۔ آسیب و جن کی حاضرات کیلیئے

کتبِ طلسمات و رُوحانیات میں علمائے فن نے آسیب و جن کی تشخیص اور اس کے علاج کے سلسلے کے تمام تر عملیات کو دو طرح کے اعمال میں تقسیم کرکے بیان کیا ہے پہلی قسم کے عملیات تشخیص و علاج کی تقسیم کے اعتبار سے ایک دوسرے سے مختلف حقائق و نتائج کے حامل ہوتے ہیں جبکہ دوسری قسم کے اعمال تشخیص و علاج کے ہر دو مقاصد و مطالب کے لیئے یکساں طور پر مفید ثابت ہوتے ہیں ذیل میں تشخیص و علاج کے اسرار و رموز پر مشتمل ایک نہایت مجرب و آزمودہ عمل کو درج کیا جاتا ہے جس کی ترکیب کے مطابق عامل ذیل کی طلسماتی عبارت کو کاغذ پر لکھ کر کپاس کی نئی روئی میں لپیٹ کر اس کی بتی بنائے اور تانبے کے چراغ میں دہنِ بلادر و بلسان ڈال کر جس مریض کے مرض کی تشخیص اور اس کا علاج کرنا ہو اس کے سامنے روشن کرے عامل مریض کو چراغ کی لَو میں دیکھنے کا حکم دے اور خود عزیمتِ عمل کو کامل اعتماد اور یکسوئی کے ساتھ تلاوت کرکے پھونکتا جائے چند ہی لمحے بعد مریض پر آسیبی و جناتی اثرات کا غلبہ ہونے کی صورت میں مریض کو فتیلہ میں ایک وسیع و عریض قسم کا میدان

سا نظر آنے لگتا ہے۔ جب میدان نظر آئے تو عامل مریض کو حکم دے کہ وہ خاکروب کو طلب کرے عامل کے ایسا حکم کرنے پر مریض کو معلوم ہوگا کہ خاکروب میدان صاف کر رہا ہے اس کے بعد مریض کو میدان میں فرش آراستہ نظر آئے گا جب فرش پر تخت لگا دیا جائے تو عامل مریض کو کہے کہ وہ بادشاہِ جنات کو حاضر ہونے کا حکم دے مریض کے حکم کرنے پر تخت پر ایک رُوحانی بزرگ جلوہ افروز ہو جاتے ہیں اس وقت ضروری ہوتا ہے کہ مریض اس حاضر بزرگ کو نہایت خلوص و محبت سے سلام و آداب پیش کرے اور اس کے بعد آسیبی و جناتی خلل و اثرات کے سبب پیدا ہونے والی اپنی تکلیف کا ذکر کرے جس پر بادشاہِ جنات کے حکم کرنے پر میدان میں گھوڑ سواروں کا ایک لشکر نمودار ہو جاتا ہے جو آنِ واحد میں مریض پر مسلط اس کے آسیب و جن کو پکڑ کر شاہِ جنات کے رُوبرو حاضر کر دیتے ہیں۔ اس وقت مریض کو چراغ کے روشن فتیلہ میں آگ کا ایک الاؤ جلتا ہوا نظر آتا ہے جس میں شاہِ جنات کے حکم سے مریض پر وارد اس کے آسیب و جن کو جلا کر خاک کر دیا جاتا ہے اور اس کے ساتھ ہی چراغ کے فتیلہ سے نظر آنے والا یہ عجیب و غریب منظر مریض کی نظروں سے غائب ہو جاتا ہے

عزیمتِ عمل یہ ہے :-

يَا صَاسَوْلًا صَالَوْسَا يَاهَوْ سَوْصَا صَوْدَا فِدَا عَلَيْقًا
مَلَيْقًا طَلَيْقًا يَا صَوْادَوْا سَوْ سَاعَتًا اَلْوَاحًا يَدْ يَحًا
يَدْ حَوْحًا يَا بَدَوْحًا ٥

عمل متذکرہ بالا کو شرائط معیّنہ و مقررہ کے مطابق عروجِ ماہ سے شروع کر کے سوا لاکھ مرتبہ پڑھ کر سدھ کریں عامل ہو جائیں گے۔

۱۱- انتقالِ آسیب کا عجیب و غریب طلسماتی عمل

انتقالِ آسیب کے عمل سے مراد ایسا عمل ہے جس میں آسیب زدہ مریض

[..]دہ کیا جاتا ہے۔ اس طریق علاج کی ضرورت اس وقت پیش آتی ہے جب عامل کا واسطہ کسی [ا]یسے سالہا سال کے لاعلاج آسیب زدہ مریض سے پڑ جائے جس کے علاج کے لیئے رُوحانی و [..]بی کسی بھی قسم کا کوئی بھی عمل کارگر ثابت نہ ہوتا ہو بلکہ وہ مریض خطرناک اور مہلک قسم کے آسیبی و جناتی اثرات کے ہاتھوں انتہائی لاغر و کمزور ہو کر ہلاکت کے قریب پہنچ چکا ہو۔ اس قسم کے مریض پر مسلط آسیب و جن کو عمل کی قوت سے مریض پر حاضر کر کے اس کا علاج کرنا اکثر [..]ت نقصان دہ ثابت ہوتا ہے کیونکہ ایسے مریض کا آسیب و جن مریض کو چھوڑ کر چلے جانے کی بجائے اپنی خباثت کا مظاہرہ کرتے ہوئے مریض کو موت کے گھاٹ اتار دیتا ہے۔ عیون التحریر میں انتقال آسیب کے جن اعمال کا ذکر تحریر ہے ان میں سے ذیل کے عمل کو حکیم [..]نسطی نے بڑی تفصیل سے قلمبند کیا ہے۔ ترکیب اس عمل کی یہ ہے کہ مریض کا ایسا قریبی عزیز، رشتہ دار یا اعتمادی قسم کا دوست جو عارضی طور پر مریض کے آسیبی و جناتی اثرات کو اپنے جسم پر برداشت کر لینے کی ہمت و قوت کا مالک ہو اور اس سلسلے میں ہر قسم کی تکلیف کا بخوشی مقابلہ کرنے کا عزم رکھتے ہوئے مریض کی آمد پر رضامند ہو جائے تو عامل خدا کا نام لے کر عمل کا آغاز کر دے اور مریض کے جس اعتمادی شخص پر اس عمل کو بجا لانا چاہے اس کا جسم اور کپڑے پاک و صاف اور خوشبودار ہوں۔ عامل اس شخص کو حکم دے کہ وہ مریض کے مرض کو اپنی طرف منتقل کرنے کا ارادہ کرتے ہوئے مریض کے چاروں طرف مسلسل سات چکر لگائے اس کے بعد مریض اپنی چارپائی سے اٹھ کھڑا ہو اور اس کا وہ مددگار شخص اس کی جگہ پر اس کی چارپائی پر دراز ہو جائے اور مریض بھی اس ارادہ سے کہ میں اپنا مرض اس مددگار شخص کے سپرد کرتا ہوں اس کی چارپائی کے چاروں طرف سات چکر لگائے۔ اس عمل کے بعد مریض کا مددگار شخص اپنے ارادہ کو برقرار رکھتے ہوئے مریض کے بستر پر آنکھیں بند کیئے لیٹا رہے اور مریض اپنے ارادہ پر قائم اس کے سرہانے آنکھیں بند کیئے کھڑا رہے اس وقت عامل کلماتِ ذیل کا وِرد کرنا شروع کر دے۔ کلمات یہ ہیں :-

أَجِيْبُوا أَيُّهَا الْمَلَكَانِ الْمُوَكَّلَانِ بِيَمِيْنِ هٰذَا الشَّخْصِ
وَشِمَالِهٖ أَنْتُمَا أَعْلَمُ بِحَالِهٖ إِنْ كَانَ ظَاهِرًا أَوْ نَظِيْفًا
إِنْ صُوْرَةٍ مِنْ غَيْرِ أَذِيَّةٍ وَلَا انْزِعَاجٍ بِحَقِّ اللّٰهِ الَّذِيْ
خَلَقَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ الْقَدِيْمِ إِلٰى إِبْرَاهِيْمَ الْخَلِيْلِ

وَمُوسَىٰ الْكَلِيْمِ وَمُحَمَّدٍ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ وَعَلِيٍّ سَيِّدُ
الْوَصِيِّيْنَ بَيَّنُوْا طَهَارَتَهُ وَأَرْمُوْهُ بِحَقِّ
الرَّبِّ أَجِبْ أَيُّهَا الْخَادِمُ وَارْمَهُ مِنْ غَيْرِ
أَذِيَّةٍ وَلَا انْزِعَاجٍ شَيْهُوْبٍ طَاطُوْبَا الْأَعْظَمُ
سُلْطَانُ اللّٰهِ أَحْرَقَ مَنْ عَصَى اللّٰهَ وَتَجَبَّرَ عَلَىٰ
إِسَاءَةِ مَنْ لَا يُحِبُّ دَاعِيَ اللّٰهِ عَجِّلْ بَارَكَ اللّٰهُ
فِيْكَ أَرْمَهُ إِلَىٰ خَلْفِهِ بَاشٍ بَرْشٍ تَرْشٍ شَلْشِيْخَ
أَثْلِيْخَ أَمْلِيْخَ هَيَا عَجِّلْ أَسْرِعْ وَارْمَهُ إِلَىٰ
خَلْفِهِ مِنْ غَيْرِ أَذِيَّةٍ وَلَا انْزِعَاجٍ السَّوْحَا
بِشَقِيْقٍ بَلْ قَبِيْلًا يَغْشِيْ الْأَنْفُسَ إِنَّهُ
مِنْ سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
أَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَأْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ وَارْمَهُ
مِنْ غَيْرِ أَذِيَّةٍ وَلَا انْزِعَاجٍ السَّاعَةِ ٥

عامل کلمات عمل کا وِرد کرتے ہوئے مریض اور اس کے مددگار شخص پر پھونکتا جائے عمل کی قوت سے مریض کا اعتمادی شخص اس کے بستر پر لیٹا ہوا اچانک خوفزدہ ہو کر خوفناک چیخ و پکار کرتے ہوئے چارپائی سے نیچے کود جانے کی کوشش کرے گا لیکن اس کے لیے ایسا کرنا ناممکن ہی رہے گا کیونکہ اس وقت اس کی تمام جسمانی قوتیں معطل ہو جائیں گی اور وہ تھوڑی دیر تک چیخنے چلانے کے بعد بے ہوش ہو جائے گا کہ اسے اپنے ماحول کی کچھ خبر تک نہ رہے گی۔ جب مریض کے اعتمادی شخص پر یہ حالت طاری ہو جائے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ مریض کا آسیب و جنّ مریض کا جسم چھوڑ کر اس شخص پر مسلط ہو گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی اس شخص کے سرہانے کھڑے ہوئے مریض کی خود بخود آنکھیں کھل جائیں گی اور وہ اپنے آپ میں خود کو اس طرح پر معلوم کرے گا کہ جیسے اس پر کبھی بھی کسی قسم کا کوئی اثر نہیں رہا تھا بلکہ وہ ہمیشہ سے تندرست تھا۔ اس عمل کے وقت موجود ہر شخص عمل کی واقعیت اور افادیت کا مظاہرہ دیکھ کر نہ صرف خوفزدہ ہو جائے گا بلکہ حیران بھی ہو جائے گا کہ کس طرح دیکھتے ہی دیکھتے مریض شفایاب اور صحت مند مریض بن گیا ہے۔ عامل اس وقت کسی بھی قسم کا کوئی خوف و خطر دل میں نہ لائے بلکہ مریض کے مددگار شخص کا حصار باندھے اور اس پر مسلط ہونے والے آسیب و جنّ کو بلانے کے لیے یہ کلمات بلند آواز کے ساتھ پڑھنا شروع کر دے۔ آسیب و جنّ عامل سے بات چیت کرنے پر مجبور ہو جائے گا۔ کلمات یہ ہیں

وَتَكَلَّمَ بِالَّذِيْ أَنْطَقَ النَّمْلَةَ لِسُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوٗدَ
عَلَيْهِمَا السَّلَامُ فَقَالَتْ يَا أَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا
مَسَاكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمَانُ وَجُنُوْدُهٗ وَهُمْ
لَا يَشْعُرُوْنَ أَنْطِقْ وَتَكَلَّمْ بِالَّذِيْ أَنْطَقَ
عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا أَنْطِقْ وَ
تَكَلَّمْ يَا شَمْخُ شَمَاخُ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلٰى كُلِّ
بَرَاخٍ تَكَلَّمْ يَا هَيَاشُ هَيْشٍ هَيْلُوْا شَلْشُ أَرْنُوْشِ
شَاهَمْشُ شَمْلَهَا طَهْشَاهٗ ٥

جس وقت آسیب و جنّ عامل سے مخاطب ہو تو عامل اسے حکم دے کہ جس طرح اس نے اپنے حقیقی مریض کا جسم چھوڑ دیا ہے۔ اسی طرح اس مریض کے مددگار شخص کے بھی جسم کو چھوڑ کر ہمیشہ کے لیے چلا جائے۔ اگر آسیب و جنّ عامل کا حکم بجا لانے کا وعدہ کرے تو بہتر ورنہ انکار کی صورت میں عامل متذکرہ الصدر کلماتِ عمل کو کاغذ پر تحریر کر کے اس کی بتی بنائے اور آسیب زدہ مریض کے ناک میں اس کی دھونی دے۔ بفضلہ تعالیٰ دھونی کے دیتے ہی آسیب و جنّ پکار اٹھے گا کہ میں جل گیا بھسم ہو گیا خدا کے لیے مجھے چلے جانے کی اجازت دے دی جائے۔ میں حضرت سلیمانؑ پیغمبر کی نبوت کی عظمت کی قسم کھا کر اس بات کا پختہ وعدہ کرتا ہوں کہ اب قیامت تک کے لیے بھی اس مریض کی طرف دوبارہ پلٹ کر نہیں آؤں گا۔ اس وقت عامل اپنے عمل کو ترک کر دے اور آسیب و جنّ سے اس کے چلے جانے کی نشانی طلب کرے۔ چنانچہ اس وقت عامل جو بھی نشانی طلب کرے گا۔ آسیب اس نشانی کے ظاہر کرنے کا پابند ہو گا۔ بہتر ہے کہ عامل مٹی کے ایک کورے چراغ میں سرسوں کا تیل ڈال کر بتی جلائے اور پھر اسے کچھ دیر جلنے کے بعد کسی بلند جگہ پر رکھ دے اور آسیب کو حکم دے کہ وہ مریض کا جسم چھوڑتے ہوئے روشن چراغ کو ایک مرتبہ گل کر کے دوبارہ روشن کرے اور اس کے بعد چلا جائے۔ اس وقت یہ عجیب تماشا دیکھنے میں آئے گا کہ

عامل کا روشن کیا ہوا چراغ بجھ جائے گا اور پھر دوبارہ خود بخود ہی جل اُٹھے گا آسیب و جن عامل کا حکم بجا لانے کے بعد مریض کے اعتمادی شخص کا جسم چھوڑ کر جیسے ہی علیحدہ ہوتا ہے تو وہ شخص اسی وقت ہی چارپائی سے اٹھ کھڑا ہوتا ہے اور کچھ دیر پہلے جو شخص سوخت قسم کا لاغر، کمزور اور خوفناک قسم کی صورتِ حال سے دوچار تھا بالکل ہشاش و بشاش ہو جاتا ہے میرا ذاتی طور پر آزمودہ، مجرّب دلاثانی ہے۔

۱۲۔ آسیب و جن کی تصویر اُتارنا

راقم الحروف عرض کرتا ہے کہ یہ اپریل ۱۹۵۴ء کا واقعہ ہے کہ سانده کلاں لاہور کے علاقہ سے ایک مریض تشخیص و علاج کے لیے میرے پاس لایا گیا۔ ظاہری طور پر تو وہ مریض پاگل و مجنون دکھائی دیتا تھا لیکن جب میں نے اپنے عمل رُوحانی کے ذریعہ پتہ چلایا تو معلوم ہوا کہ مریض کسی بھی قسم کے دماغی عارضہ کا شکار نہیں ہے بلکہ اس کے خلل دماغی اور جنون کا سبب آسیب و جنات کا تسلط ہے۔ مریض کے لواحقین نے میری تجویز کردہ تشخیص کی تصدیق کی اور اس کے ساتھ ہی مریض کے دماغ کی ایک ایکسرے فوٹو کاپی دکھائی جس میں بغور دیکھنے پر مریض کے سر یعنی دماغ کے خلیات میں ایک برہنہ جسم حبشی نما خوفناک بالوں والے سادھو کی تصویر بالکل واضح طور پر نظر آتی تھی۔ میرے علاوہ اس وقت میرے پاس موجود بہت سے دوسرے لوگوں نے بھی اس تصویر کو ملاحظہ کیا جس سے ہر شخص حیران و ششدر ہو گیا۔ میرے دریافت کرنے پر مریض کے لواحقین نے یہ عجیب و غریب کہانی سنائی کہ ہمارا یہ مریض مدت العمر سے اس خوفناک آسیبی و جناتی اثرات کے زیر اثر ہے لیکن شروع میں اس مرض کو دماغی عارضہ سمجھ کر دماغی امراض کے معالجین سے رجوع کیا گیا لیکن معمولی قسم کے علاج معالجہ سے افاقہ نہ ہونے کی بنا پر مریض کے معالجین نے مریض کو دماغی امراض کے ہسپتال میں باقاعدہ داخل کروانے اور اس کے مکمل علاج کے لیے کہا جس پر ابتدائی طور پر مریض کا ایکسرے لیا گیا لیکن جب ایکسرے رپورٹ آئی تو اس میں نتیجہ کے طور پر یہ درج تھا کہ مریض کے دماغ کے اندر ایک عجیب و غریب صورت کے انسان کا ہیولیٰ نظر آتا ہے اس کے علاوہ اور کوئی بھی کسی قسم کا دماغی صدمہ یا

…ہ دکھائی نہیں دیتا۔ شروع میں ایکسرے تصویر میں آنے والی اس فوٹو کو ایکسرے …ین کی نئی خرابی یا پھر دماغی شریانوں کے غیر معمولی طور پر ایک دوسرے سے چپک …نے کی وجہ سے قدرتی طور پر ایک انسانی شکل کا خاکہ تیار ہو جانے کا نام دے کر اس پر …ر دیا گیا اور مریض کے دوبارہ ایکسرے کے لیے کہا گیا۔ دوسری بار بھی ایکسرے تصویر …ں وہ پہلے والا ہیولیٰ سا موجود تھا بلکہ پہلے کی نسبت قدرے واضح نظر آنے لگا تھا اس …ریض کا تیسری بار ایکسرے کیا گیا اور پھر اس کے بعد درجنوں ایکسرے فوٹو اتروائے …ئے جس میں ہر ایکسرے تصویر میں انسانی شکل و شباہت کے ایک وحشی کی تصویر موجود تی۔ اس اپنی قسم کے انوکھے واقعہ کے بعد بھی ڈاکٹر حضرات نے مریض کو دماغی طور پر متاثر قرار دے کر مریض کا دماغی علاج معالجہ جاری رکھا لیکن جب سالہا سال کے علاج کے باوجود بھی مریض کو کچھ افاقہ نہ ہو سکا تو مریض کے جدید طریقۂ علاج کے معالجین کے بورڈ نے انجام کار ہمیں یہ مشورہ دیا کہ کیا ہی اچھا ہو اگر آپ کسی رُوحانی عامل سے بھی مریض کے بارے مشورہ کر لیں جس پر ہم مریض کے رُوحانی علاج کے لیے مختلف عاملین حضرات سے علاج کرواتے ہوئے آپ کے پاس بھی آ حاضر ہوئے ہیں مریض کے لواحقین کی زبانی مریض کی کہانی اور پھر ایکسرے تصویر میں موجود آسیب و جن کی تصویر کا یہ واقعہ میرے لیے بھی بالکل نیا اور حیرت انگیز تھا۔ تاہم میں نے اپنے معمولات کے مطابق ذیل کے طلسماتی عمل کو روزانہ صبح و شام ایک سو ایک دفعہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلانا شروع کر دیا تو خدائے بزرگ و برتر کی مہربانی سے ایک چلّے کے دوران ہی مریض پر سے اس بدرُوح کا اثر جاتا رہا۔ عمل یہ ہے۔

جَرْهَا غِيَاً حَرْغَاجِيَاً طَوْقَارَاً رَا فَتْوَطَاً يَا قَوْمَ
الجِنِّ وَالشَّيَاطِيْنِ طَوْطَارَاً قَرْجَعَاً مَرْجَعَاً خَاسِيَاً
حِيْرَاً مَادَامَاسَا خَيْرَاً عَلْعَاً مَثْعَاً سَرَا هَاً مَرَاهَاً
سَثْهَاً سَرْثِعَاً ٥

اور وہ مکمل طور پر صحت یاب ہو گیا۔ اس مریض کا صحت یابی کے بعد جب دوبارہ دماغی ایکسرے کروایا گیا تو اس ایکسرے تصویر میں سے وہ پہلے والی شکل و صورت غائب ہو چکی تھی اور ایکسرے رپورٹ کے مطابق دماغ بالکل درست اور صحیح حالت میں کام

کر رہا تھا۔ تصویر میں کوئی معمولی سا بھی داغ یا دھبہ دکھائی نہ دیتا تھا۔ اس واقعہ کے بعد تجرباتی طور پر جب بھی میں نے آسیبی و جناتی تسلط کے زیرِ اثر دوسرے مریضوں پر ان کے متعلقہ جنات و آسیب کی حاضری کے وقت ایکسرے کی بجائے کیمرہ کی مدد سے ان کی تصویریں اتاریں تو ان میں سے ہر ایک مریض کی لی جانے والی تصویریں اس پر مسلط اشیائے خبیثہ و اَرواحِ شیاطین کی مختلف شکل و صورت کی بھیانک تصویر موجود ہوتی تھی اور جب مریض کا رُوحانی علاج کر کے ان اَرواحِ بد کو دفع کر دیا جاتا تو صحت یابی کے بعد مریض کی اتاری جانے والی تصویر بالکل واضح اور ہر قسم کی عجیب و غریب اشکال سے پاک ہوتی۔ متذکرہ بالا مریض کے علاج کے بعد جو حیرت انگیز معلومات اور انکشافات ہوئے ان کی روشنی میں یہ بات پایۂ ثبوت کو پہنچ چکی ہے کہ اگر آسیب زدہ مریض پر غلبہ آسیب یا اس کے عمل کی مدد سے مریض پر بلائی جانے والی حاضری کے وقت تصویر لی جائے خواہ یہ کیمرے کی مدد سے اتاری جائے یا اس کے بدن کا ایکسرے فوٹو کیا جائے۔ دونوں صورتوں میں مریض کی تصویر کے ساتھ اس کے ایذا دہندہ جسم کی بھی وہ جس بھی حالت میں ہو تصویر اتر جاتی ہے عامل حضرات اور اس فن کے شائقین کو آسیب زدہ مریض کے علاج کے وقت اس عجیب و غریب عمل کے مشاہدہ کے لیئے مریض پر مسلط اس کے آسیب و جن کی تصویر حاصل کر لینا چاہیئے تاکہ رُوحانی علوم و فنون کے منکرین کو اس فن کی حقانیت و صداقت کا عملی ثبوت پیش کیا جا سکے۔

۱۳۔ آسیب و جنّ حاضر کرنے کا عمل

ایسا شریر قسم کا بھوت و پلید یا آسیب و جنّ جو اپنے زیرِ اثر مریض پر اپنی مرضی سے تو ہر وقت مسلط رہتا ہو لیکن مریض کے رُوحانی علاج کے لیئے اس کے جسم پر کسی بھی طریقے سے اور کسی بھی عامل و کامل کے عمل سے حاضر نہ ہوتا ہو تو ایسے آسیب و جنّ کی حاضری بلانے کا ایک صدری طریقہ جو مجھے میرے مشفق و مربّی والد جناب مرزا محمد عبداللہ قدس سرہٗ العزیز سے بطورِ وراثت کے پہنچا ہے اور جو اب میرے روزانہ

معمولات سے ہے یہ ہے کہ عامل ایسے آسیب زدہ مریض کے پاس ہر وقت موجود رہے اور اس پر اس کے معمول کے مطابق آسیب و جنّ کے خود بخود حاضر ہو جانے کا انتظار کرے۔ چنانچہ جس وقت بھی اس پر دَورہ عود کر آئے اور آسیب مریض پر آوارد ہو تو عامل اسی وقت ہی ایک لمحہ بھی ضائع کیئے بغیر مریض کے سر کے بال اس کی چوٹی سے پکڑ کر کاٹ ڈالے اور اپنے پاس محفوظ رکھے۔ عامل جونہی ایسا کرے گا آسیب و جنّ اسی وقت ہی مریض کا جسم چھوڑ کر چلا جائے گا۔ تجربات کی روشنی میں یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ اکثر حالتوں میں اس عمل کے بعد آسیب و جنّ حیران و پریشان اور قدرتی طور پر خوفزدہ ہو کر مریض کا ہمیشہ کے لیئے پیچھا چھوڑ کر بھاگ جاتا ہے اگر ایسا نہ ہو اور وہ شیطان صفت آسیب و جنّ پھر بھی مریض پر مسلط ہی رہے تو اس صورت میں بھی پریشان ہونے کی کوئی ضرورت نہیں ہے کیونکہ اس عمل کے نتیجہ میں مریض پر مسلط اس کے آسیب و جنّ کو حاضر کرنا انتہائی آسان کام ہو جاتا ہے جس کا طریقہ یُوں ہے کہ جب بھی عامل ضرورتِ علاج اور مختلف معلومات کے لیئے مریض کے آسیب و جنّ کو حاضر کرنا چاہے تو اس کے لیئے عامل ذیل کے کلمات کا سات بار وِرد کر کے مریض کا حصار کرے اور اس کے دَورہ کی حالت میں کاٹے جانے والے بالوں کو کوئلہ پر جلائے۔ مریض پر عامل کی ہزار کوشش کے باوجود بھی حاضر نہ ہونے والا آسیب و جنّ چشم زدن میں اپنے زیرِ اثر مریض پر حاضر ہو جاتا ہے کلماتِ عمل یہ ہیں :-

عَزِیْمَۃٌ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی اِلٰی کُلِّ جَانٍّ وَّ جِنِّیَّۃٍ
وَّشَیْطَانٍ وَّ شَیْطَانَۃٍ وَّ مَارِدٍ وَّ مَارِدَۃٍ وَّ جُنُوْدِ
اِبْلِیْسَ صَغِیْرِکُمْ وَ کَبِیْرِکُمْ اَحْرَارِکُمْ وَ عَبِیْدِکُمْ
ذُکُوْرِکُمْ وَ اِنَاثِکُمْ وَ مَنْ کَانَ مِنْکُمْ اَعْجَمِیًّا
وَّ فَصِیْحًا اِلَّا مَا اَجَبْتُمْ وَ اَسْرَعْتُمْ ھٰذِہِ السَّاعَۃِ
اَلشَّیْطَانِ عَلٰی ھٰذَا الظَّالِمِ الْمُتَمَرِّدِ عَلٰی
ھٰذَا الْاٰدَمِیِّ وَ اَخْبَرَنِیْ بِخَبَرِہٖ وَ اِسْمِہٖ وَ
شَانِہٖ وَ مَا ھُوَ وَ مِنْ اَیِّ الْاَجْنَاسِ ھُوَ مِنَ

الحاكم عليه منكم فان لنا ولكم في الحق
سعة عجلوا لاجل الحقيقة يا جميع امراء
الجن وسادتهم وجميع الشياطين والقبائل
والملوك والسادات عجلوا بارك الله
فيكم ولا تعصى بعضكم بعضا و ينزل
كل واحد منكم مكانه ومن نودي
منكم باسمه فليحضر بنفسه وجنوده
واعوانه اجيبوا بالذي انتم له عبدون
كلكم تخافون العذاب الاليم فاذا ابيتم و
عصيتم رجمتم بشهاب ثاقب و شهاب مبين
و شهاب واصدا الوحا قبل نزول الملائكة
بالمطارق والمحرقات الوحا قبل ان يغضب
الله عليكم اجيبوا بارك الله فيكم
وعليكم واعينوني على هذه المتمرد
على الله عزوجل اينما تكونوا يات بكم
الله جميعا ان الله على كل شيء قدير وقفوهم
انهم مسئولون ۝

۱۴۔ آسیب و جن دور کرنے کا عمل

عامل مریض پر آسیب و جن کو حاضر کرنے کے بعد اسے حکم دے کہ وہ اس مریض کا پیچھا چھوڑ کر ہمیشہ کے لیئے چلا جائے۔ اگر آسیب و جن عامل کا حکم بجا لائے تو بہتر ورنہ عامل ذیل کا عمل بجا لائے۔ یہ عمل جملہ قسم کے جنات و شیاطین اور آفات و بلیات کے دفع کرنے کے لیئے انتہائی کامیاب و بے خطا ثابت ہوتا ہے عمل کی ترکیب اس طرح پر ہے کہ عامل کسی کھلے منہ کے برتن میں پانی ڈال کر

پر رکھے اور جب پانی خوب گرم ہو جائے تو بلا خوف و خطر دعوات حیدری کی تلاوت کرتا ہوا برتن کے کھولتے ہوئے پانی سے ایک چلو بھر لے کر کے منہ اور اس کے تمام جسم پر اس کے چھینٹے مارے۔ دعوات حیدری کے حسب ذیل ہیں:

عزمت عليكم واقسمت عليكم يا معشر
المعلومات واصحاب الصلاح والرماح
شدودات وركاب الرياح من السماء الى
ض واصحاب البروق والقبود واقسمت عليكم
سم العظيم والكلمة الكريم مولانا ومولاكم
المؤمنين علي ابن ابي طالب امام المتقين
رس المجاهدين وليث الموحدين وقاتل
شركين ووصي رسول رب العالمين عزمت
بك يا مظهر العجائب و مظهر الغرائب
سم المذكور المذبور في اللوح المسطور
نبي يا ولي يا ايلياه يا علي فاغثنا يا مولينا
صلوات الله وسلامه عليك في قضاء حاجاتنا
نقصنا من جميع الكربات واعصمنا من
جميع الافات والبليات ومن شر كل خيلهم
تباعهم واعوانهم من الجنة والناس
اجمعين وانصرنا يا ناصر الانبياء والمرسلين
لى تبليغ مرادنا وسخر لنا كل ارواح العاليات
طاهرات الوحا العجل بحق حقك
بحق نبيك وبحق ربك رب
العالمين ۝

عامل کے اس عمل کو بجالاتے ہی آسیب وجن آہ و بکا اور فریاد کرنے لگے گا کہ میں جلا میں خاک ہوا۔ مجھے معاف کر دیا جائے۔ عامل آسیب وجن کی اس غوغا آرائی کی طرف کوئی توجہ نہ دے بلکہ اپنا عمل جاری رکھے۔ یہاں تک کہ جب آسیب وجن فریاد کرتا ہوا عامل کے قدموں میں آپڑے اور اس بات کا پختہ وعدہ کرے کہ وہ دوبارہ اب کبھی بھی مریض کے قریب تک نہیں بھٹکے گا تو عامل عمل کو ترک کر دے اور مریض کو حصار سے باہر نکال لائے۔ مریض کے حصار سے باہر آتے ہی آسیب وجن اس کا جسم چھوڑ کر بھاگ جائے گا۔ چنانچہ آسیب کے جاتے ہی مریض غش کھا کر زمین پر گر پڑے گا اور اس کے کچھ دیر بعد اسے خود ہی غش سے افاقہ ہو جائے گا۔ آسیبی تسلط کے ختم ہوتے ہی مریض اپنے آپ کو صحت مند، توانا اور تندرست محسوس کرنے لگے گا۔ اس جگہ احتیاط و انتباہ کے طور پر یہ بتا دینا ضروری ہے کہ عمل کے لیئے اور عمل کے وقت عامل کے علاوہ جو شخص بھی برتن کے کھولتے ہوئے پانی میں ہاتھ ڈالے گا۔ اس کا ہاتھ جل اُٹھے گا لیکن عمل کی قوّت و برکت سے عامل کو یہ کھولتا اور اُبلتا ہوا پانی عام ٹھنڈے پانی کی طرح ہی محسوس ہوگا۔ جبکہ عمل کے بعد عامل بھی اس پانی میں ہاتھ نہیں ڈال سکے گا۔ کیونکہ عمل کی تاثیر کے ختم ہوتے ہی عامل کے لیئے بھی دوسرے لوگوں کی طرح وہ پانی گرم اور جلا دینے والی قوّت کا حامل بن جاتا ہے اس لیئے عامل بھی سوائے عمل کے ازراہِ تماشہ کبھی بھی اس عمل کا مظاہرہ نہ کرے ورنہ نقصان اٹھائے گا اور گرم پانی اسے بھی جلا ڈالے گا۔

۱۵۔ آسیب زدہ مریض کا علاج

حکیم قبطی عیون السحر میں عمل مندرجہ ذیل کو آسیب زدہ مریض کے کامیاب علاج کے لیئے اپنا مجرّب المجرّب عمل بیان کرتے ہیں اس عمل کا دارومدار چند ایک عقاقیر یعنی بوٹیوں اور ادویات سے مرکب درجِ ذیل نسخہ پر ہے۔

میعۂ سائلہ ایک حصّہ حلتیت یعنی ہینگ ایک حصّہ اسپند یعنی حرمل دو حصّہ سداب دو حصّہ حنظل یعنی تماں دو حصّہ پوست انار دو حصّہ تمام ادویات و عقاقیر کو حاصل کر کے کوفتہ بیختہ کر کے سرکہ انگوری میں خوب اچھی طرح گوندھیں اور کسی شیشی

[...]ڈال کر چالیس روز تک نمناک زمین میں دفن رکھیں پھر نکال کر اس مواد میں تقوم کا [...]شامل کریں اور سب کو یکجان کر کے خوب باریک پیسیں یہاں تک کہ تمام ادویات [...]ایک سیال سا روغن تیار ہو جائے اس روغن کو محفوظ کر لیں۔ جب آسیب زدہ مریض [...]علاج کرنا ہو تو اس روغن کے چند قطرے مریض کے ناک میں ٹپکا دیں اور قدرے اس [...]کے جسم پر پالش کریں۔ اس طرح تھوڑا سا روغن کا غذ پر مل کر مریض کے ناک میں اس [...]کی دھونی دیں۔ اس طلسماتی روغن کی تاثیر یہ ہے کہ مریض پر اس روغن کے استعمال [...]کو ایک پل بھی نہیں گزرتا کہ اس پر مسلط آسیب وجن اس کے جسم سے نکل جاتا ہے [...]اور دوبارہ زندگی بھر اس کی طرف کبھی بھی آنے کی جرأت نہیں کرتا۔ آزمودہ ہے۔

۱۶۔ آسیب دفع کرنے کیلئے

میرا خاص خاندانی سینہ کا نسخہ جو کہ میں اصرار کرنے پر بھی کسی کو نہ بتلایا کرتا تھا پیشِ خدمت ہے۔ نسخہ کو معمولی سمجھ کر آزمانے سے گریز نہ فرمائیں مجرّب المجرّب ہے۔

سفید کبوتر کا خون، سیاہ بلّی کا خون، سفید خرگوش کا خون، سیاہ چمگادڑ کا خون، سفید مرغ کا خون، سیاہ گدھ کا خون، ہر ایک مساوی الوزن لے کر ملائیں پھر زبدالبحر، کبریت، تخم سداب، تخم بھنگ، تخم حرمل، تخم ملسان تمام ادویہ کو ہم وزن لے کر پیس لیں۔ بعد ازاں ان سب کو ملا کر خوب کھرل کر کے تانبے کے برتن میں محفوظ کر لیں۔ طلسماتی نسخہ تیار ہے۔ بوقت ضرورت اس میں سے تھوڑا سا لے کر مریض کو اس کی دھونی دیں اور کچھ ناک میں ٹپکائیں۔ بفضلہٖ تعالیٰ تھوڑی ہی دیر بعد، جن بھوت آسیب اَرواحِ خبیثہ و شیاطین بیمار کا پیچھا چھوڑ کر بھاگ جائیں گے۔

۱۷۔ سحر و جادو کا حاضر کرنا

سحر و جادو کی حاضری بلانے کا جو عمل اس وقت سپردِ قلم کر رہا ہوں۔ یہ عمل ہمارے مغلیہ خاندان کے اکابر بزرگوں کے سینہ بسینہ منتقل ہوتا ہوا مجھ گنہگار تک

بطورِ وراثت و امانت کے پہنچا ہے جس پر عمل پیرا ہوئے مجھے بیس سال سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے۔ عمل کیا ہے طلسماتی و رُوحانی قوتوں کی صداقت کا منہ بولتا ثبوت ہے اور مجھے یہ تحریر کرتے ہوئے فخر اور رُوحانی مسرّت ہو رہی ہے کہ پاک و ہند میں کسی بھی عامل کامل کے پاس ہمارے اس عمل جیسا معجزہ نما عمل موجود نہیں ہے اس سے قبل کہ ترکیب عمل اور اس کے فوائد کا ذکر کیا جائے۔ اس جگہ یہ وضاحت کر دینا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ سحر و جادو کے اثرات کے اثر انداز ہونے کی دو صورتیں ہیں۔ پہلی صورت جو غیر مستقل اور خطرناک نہیں ہوتی ہے۔ یہ ہے کہ سحر و جادو کا عامل اپنے سائل کے ارادہ کے مطابق اس کے مطلوبہ دشمن کو محض اپنے ارادہ و عمل کی قوّت سے ہی نقصان پہنچانے پر اکتفا کرتا ہے اور وہ متاثرہ شخص عامل کی طرف سے مقرر کردہ وقت و مدّت کے بعد بغیر کسی رُوحانی علاج و معالجہ کے ہی قدرتی طور پر سحر و جادو کے سبب پیدا ہونے والی پریشانیوں سے چھٹکارا حاصل کر لیتا ہے۔ سحر و جادو کی اس صورتِ احوال سے متاثرہ شخص پر سحر و جادو کی حاضری بلانے پر سحر و جادو کی عملی صورت کے موجود و اثر انداز نہ ہونے کے باعث کسی قسم کی کوئی بھی چیز حاضر نہیں ہو سکتی۔ البتہ رُوحانی علاج معالجہ کی بدولت متاثرہ شخص اپنے سحر و جادو کے ختم ہونے کی مدّت سے قبل سحر و جادو کے خطرناک، پریشان کن اور نقصان دہ اثرات سے بچ جاتا ہے۔ دوسری صورت جو مستقل طور پر اثر انداز اور زبردست قسم کی خطرناک شمار کی جاتی ہے اس میں عامل اپنے سحر و جادو کے تابع جنّات و شیاطین کی مدد سے اپنے سائل کے مخالف شخص پر سحری حملہ کرتا ہے جس کے نتیجہ میں دشمن کو جس قسم کا نقصان پہنچانا مطلوب ہو فوراً پہنچ جاتا ہے جیسے دشمن شخص کو اس کے بلند مرتبہ سے گرانا اس کے اور اس کے دوستوں اور خاندان کے لوگوں کے درمیان فتنہ و فساد ڈالنا۔ عورت و مرد کے درمیان طلاق و نفاق کا پیدا کر دینا۔ دشمن کو بیمار، ذلیل یا سرگردان کرنا، کاروبار کا بند کر دینا، املاک کا تباہ کرنا، آباد جگہ کو ویران کر کے رکھ دینا تاکہ دشمن صحت، کاروبار اور عزت و وقار کے اعتبار سے گوناگوں پریشانیوں اور مختلف مالی و معاشی حالات کا شکار ہو کر زندگی کا سکون کھو بیٹھے۔ سحر و جادو کی اس متذکرہ بالا صورت میں متاثرہ شخص پر مسلّط آسیبی و جنّاتی قوتیں اسی عمل کے زیرِ اثر ہوتی ہیں جس میں عامل مختلف تراکیب کے نقوش و فتیلہ جات دشمن کی شکل و صورت پر بنائے جانے والے خیالی اجسام اور سحر و جادو میں کام آنے والے جانوروں اور انسانی و حیوانی ہڈیوں اور ان کے مخصوص اعضاء سے ترتیب دیتا ہے پھر ان اشیاء کو اپنے سحر و جادو کے عمل سے دشمن شخص کی تباہی و بربادی یا بیماری و ہلاکت کے ارادہ سے ویران و بے آباد قسم کے قبرستانوں یا کنوؤں میں جلا کر یا ویسے ہی دفن کر دیتا ہے۔ دشمن کی گزرگاہ میں جادو سے ترکیب دی ہوئی چیزوں کا پھینک دینا تاکہ وہ اوپر سے گزر جائے۔ خاک کا دشمن کے گھر یا دکان میں ڈال دینا یا پھر کسی بھی طریقہ سے دشمن کو جادو و سحر کے فتیلہ جات و نقوش کو کھلا پلا دیا جاتا ہے سحر و جادو کی اس خوفناک صورت کے شکار شخص پر جب اس کے سحر و جادو کی حاضری کا عمل بجا لایا جاتا ہے تو سحر و جادو کے عملی طور پر موجود ہونے کی بنا پر حاضری میں متاثرہ شخص پر اثر انداز اس کا سحر و جادو حقیقی و اصلی حالت میں جس طرح اور جس بھی مقام پر موجود ہوتا ہے عمل کی خیر و برکت اور طاقت و قوّت سے مسحور شخص کے سامنے ظاہر و حاضر ہو جاتا ہے۔ عمل کی مدد سے متاثرہ شخص کے جادو کے مکمل طور پر اخراج کے ساتھ ہی اس جادو و سحر کی صورت کے زیرِ اثر جنّات و شیاطین کا عمل و دخل بھی ختم ہو جاتا ہے جس کے بعد وہ تباہ حال اور ہر چہار اطراف سے پریشانیوں میں جکڑا ہوا شخص سکون و آرام اور سکھ چین کا سانس لیتا ہے۔ مصیبتیں ختم ہو جاتی ہیں۔ دشمن دوست بن جاتے ہیں۔ کاروباری گردش ختم ہو کر تنگ دستی و افلاس کا دور دورہ جاتا رہتا ہے عزت و وقار کی بحالی اور نفرت و دشمنی کے اسباب ختم ہو جاتے ہیں۔ معاشی امور میں خیر و برکت اور رُوحانی سکون حاصل ہو جاتا ہے۔ تمام دنیاوی مشکلات کا خاتمہ ہو کر جملہ شکایات دور ہو جاتی ہیں۔

سحر و جادُو کی حاضری کا طریقہ

ترکیبِ عمل کے مطابق مسحور شخص کو نہلا دھلا کر پاکیزہ لباس پہنایا جاتا ہے اور اس کی دونوں آنکھیں کپڑے سے ڈھانپ کر عامل اپنے سامنے بٹھا لیتا ہے۔ مسحور شخص کپڑے کے اندر بھی

میں سحر و جادو کے حاضر ہو جانے کے ارادہ کو دل ہی دل میں دہراتا رہتا ہے۔ عامل تانبے یا پیتل کے برتن کو کسی زنگ دار قسم کے سوتی کپڑے میں باندھ کر مریض کے لواحقین کے سامنے مریض کو دے دیتا ہے کہ وہ اس برتن کو اپنے دل کے مقام پر خوب دبا کر لگائے رکھے اس کے بعد لکڑی کے کوئلے دہکا کر مریض کے سامنے رکھ دیئے جاتے ہیں اور کوئلوں پر کوئی سا خوشبودار قسم کا دخنہ جلا کر اس کی دھوپ مریض کے بدن کو پہنچائی جاتی ہے اس کے لیئے مریض کے تمام بدن کو کسی کمبل وغیرہ سے ڈھانپ دیا جاتا ہے تاکہ دھونی کے سبب پیدا ہونے والے دھوئیں اور کوئلوں کی تپش و حرارت سے مریض کے جسم میں خوب کھل کر پسینہ آجائے۔ چنانچہ جب دھونی کے عمل کے نتیجہ میں مریض کا تمام جسم پسینہ سے تر بتر ہو جاتا ہے تو عامل ذیل کے اسمائے طلسمات کا ورد کرنا شروع کر دیتا ہے۔ اسمائے طلسمات یہ ہیں:

فَقُوْخِیًا۔ خُتُوخًا خَفْتُوْقًا حَارًا وَبَارِدًا كَفًا بِشَیْطَرًا قُوْقَرْقًا سِحْرًا عَنْ جَمِیْعِ بَدَنِہٖ وَمَالِہٖ وَاَھْلِہٖ وَمَنْ حَوْلَہٗ عَلٰی مَا حَقًا نًا صَبًا بًا اَنْ یُبْطِلَ جَمِیْعًا مِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَمِنْ ثَوْرِ السَّاحِرِیْنَ مَسَامِیْرًا لَفَاخَفًا شَمْشَاعًا مَارِسًا لَحْمًا شَحْمًا تَاْكِلُ الْعَظَامَ وَتَشْرَبُ الْمَرْتَۃَ مَدْقُوْقًا دَقُوْشًا عَنْ مَوْرِدِھَا عَظِیْمَۃً مَشْوِیَّۃً ھَیَاھًا دَا مُوْھَطًا ھٰذِہِ السَّاعَۃَ دَوِیْدًا كَیْدًا بَرْقَدًا فِی الظَّاھِرِ وَالْبَاطِنِ یَا ذَا الطَّوْلِ قَوْمًا نَاظِرًا بِالْعَیْنِ نَاظِرَۃً بِعَوْنِ اللّٰہِ تَعَالٰی ؕ

عمل کی برکت سے مسحور شخص پر اثر انداز سحر و جادو کی متعلقہ تمام اشیاء جو جس بھی صورت میں موجود ہوتی ہیں اس کے دل کے مقام پر رکھے ہوئے برتن میں حاضر ہو جاتی ہیں۔ اگر عامل کے عمل کے باوجود مسحور شخص کا سحر و جادو اس کے مقامِ دل پر رکھے ہوئے برتن میں حاضر نہیں ہوتا تو پھر عامل برتن کو اس شخص سے لے کر علیحدہ رکھ دیتا ہے اور عمل کا ورد کرتے ہوئے مریض کے سر کے بالوں کو ان کی جڑ کے مقام سے پکڑ کر کھینچنا شروع کر دیتا ہے اور اسی طرح مریض کے دونوں ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کو بھی باری باری پکڑ کر کھینچنے لگتا ہے۔ حیرت انگیز طور پر نہ تو مریض کو ہی کسی قسم کی کوئی تکلیف محسوس ہوتی ہے اور نہ ہی عامل کو کچھ پتہ چلتا ہے کہ بقدرتِ خدا متاثرہ شخص کا جادو و تمام کا تمام اس کے بالوں اور ہاتھ پاؤں سے نکلنا شروع ہو جاتا ہے۔ عامل اس عمل کو جاری رکھتا ہے اور جب یہ دیکھتا ہے کہ اب کوئی بھی چیز برآمد نہیں ہو رہی ہے تو اس وقت وہ عمل کو ختم کر دیتا ہے اور اس کے ساتھ ہی مریض کی آنکھوں پر سے کپڑا اتار کر اسے عمل کے مقام سے اٹھا دیا جاتا ہے۔ عمل کے تمام کرنے کے بعد جادو و سحر کی حاضری کے عمل میں جو کچھ کاغذات، ہڈیاں، گوشت و خون فولادی کیل کانٹے، جلے سڑے پتلے، حیواناتی اعضاء، مسان کی خاک وغیرہ برآمد ہوا ہو اُسے دریا ندی یا کسی نہر میں پھینک دیں اور جس طرح بھی مناسب خیال کریں اس شخص کا روحانی علاج کریں اور اس کے لیئے ایسا عمل تجویز کریں کہ جس کی موجودگی کی وجہ سے اس شخص پر دوبارہ سحر و جادو کا حملہ نہ ہو سکے۔ سحر و جادو کی حاضری کے اس عمل کی تسخیر کے لیئے کوئی پابندی نہیں ہے تاہم عامل کا عمل کو اپنے روحانی پیشوا کے حکم سے بجا لانا، مضبوط قوتِ ارادی کا مالک ہونا اور ظاہر و باطن کی طہارت کا پابند ہونا ضروری ہے جیسا کہ تحریر کر چکا ہوں کہ یہ عمل میرے روزانہ کے معمولات سے ہے اس لیئے اس کی صداقت و حقانیت پر کسی قسم کا کوئی شک و شبہ نہیں کیا جا سکتا۔ برسوں سے یہ عمل ہزارہا سحر و جادو کے ستائے ہوئے انسانوں پر آزمایا جا چکا ہے اور تا دمِ تحریر آج بھی میری دوسری ان گنت مصروفیات کے باوجود روزانہ بیسیوں لوگ اس عمل کا عملی مظاہرہ دیکھنے، سحر و جادو کے علاج اس کے مستقل حل اور روحانی علاج معالجہ کے لیئے میرے پاس آتے رہتے ہیں جو خدا کے فضل و کرم سے مستفیض و مستفید ہو کر جاتے ہیں۔ روحانی علوم و فنون کی اشاعت اور خدمتِ خلق کے جذبہ کے پیشِ نظر میری طرف سے اس عمل کی ہر خاص و عام کو اجازت ہے تاکہ ہر شخص اس عمل کو آزما کر حقیقتِ طلسمات کا مشاہدہ کر سکے۔

۱۸۔ سحرزدہ مریض کا علاج

مندرجہ ذیل طلسمات کو سحرزدہ مریض کے فصد کے خون سے مریض کے پہنے ہوئے کپڑے پر زحل یا مریخ کی ساعت میں شنبہ یا سہ شنبہ کو دوپہر کے وقت لکھیں اور اسی وقت اس کپڑے کو کسی کہنہ و بوسیدہ قبر میں دبا دیں سخت سے سخت جادو بھی باطل ہو جائے گا۔ طلسمات یہ ہیں :۔

یرتا سانیوسس عطاسا لیعوسا للحمقادھو
یجوسا یرتا سانیوساس عطاسا ٥

۱۹۔ برائے دفع سحر

کتاب العجائب والغرائب میں علامہ سباعی تحریر فرماتے ہیں کہ جادو و سحر کے رد کرنے کے لیئے ذیل کے طلسمات کو ہرن کی جھلی پر زعفران و عرق گلاب کی سیاہی سے لکھ کر سحرزدہ اپنے پاس رکھے تو خدا کے فضل و کرم سے شفایاب ہو جائے۔ طلسمات یہ ہیں۔

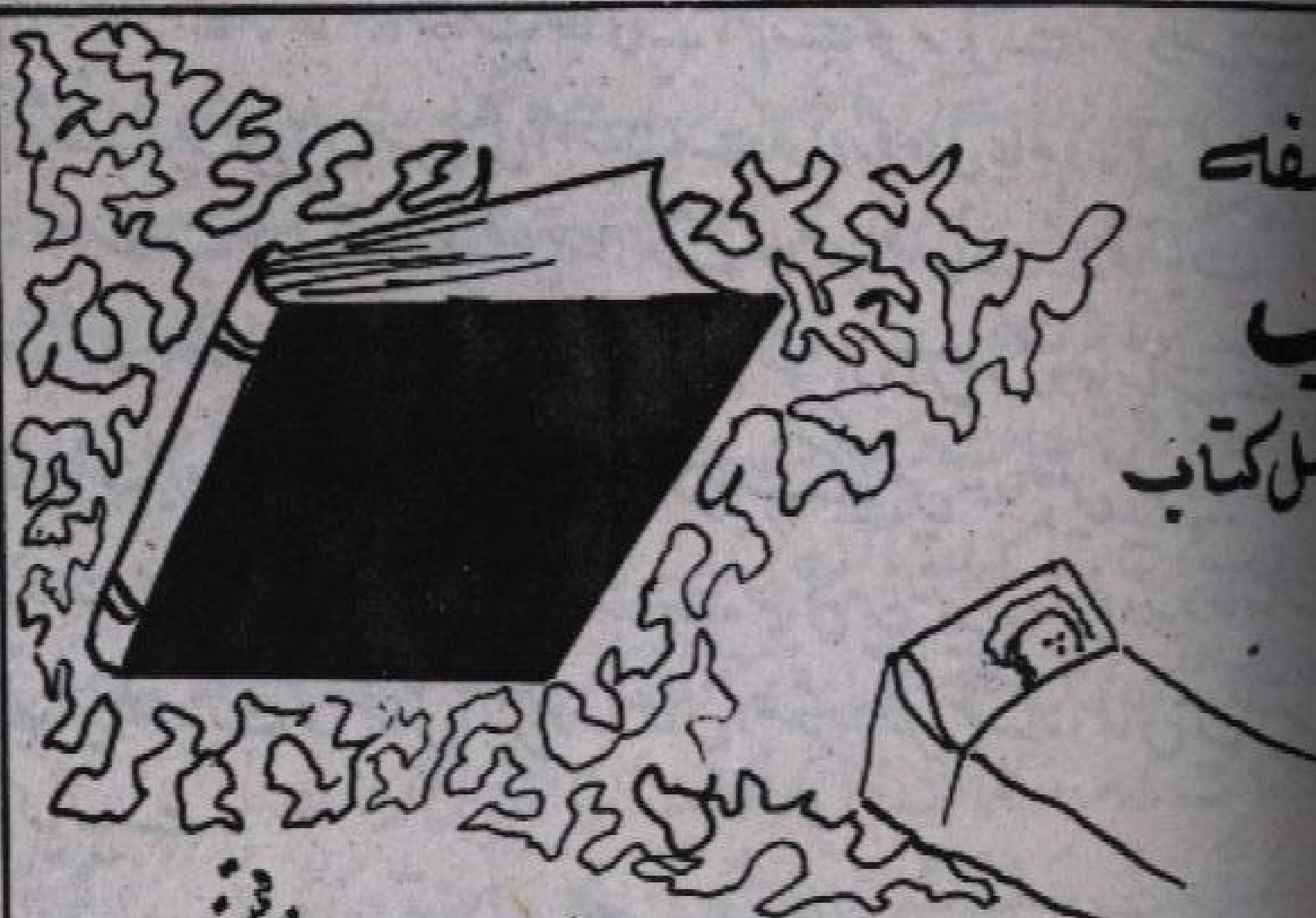
امولم دمو ور لویم ر دوعردیل دھم سوقارا
لدبك وانا حبران شاد ولاب جوماع تا اعوج
طوامالك ر قاکنذ خاب ھت شوام ھام ٥

۲۰۔ جادو و سحر کے لیئے

سحر و جادو سے شفاء کے لیئے ذیل کی عبارتِ عمل کو چالیس روز تک روزانہ نمازِ فجر کے بعد ایک سو دس مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مسحور کو پلائیں تو انشاء اللہ العزیز جادو و سحر کا اثر جاتا رہے گا۔ عبارتِ عمل یہ ہے :۔

تَوَکَّلْتُ یَا سَرِیْعُ یَا بَرِیْقُ دَیَا حُنْدَشُ دَیَالَا یَا ب

قمر باخراج السحر بحق ھذہ الاشماء فا
ما تو مرون بعزۃ کثریا روش مھلکیوش
ھیش ماش صلصادش اثر تعدت
سن ھیبتہ وطاعۃ النمدوثات
طو را ھیا ھیا نورانا اجب یا احمر
ذیا ئلک نا شیا علک وا ھل طاعتہ
شعتونیا و مار عبطورھا ھشدرھا
ھیشدرا العجل الواحا الساعۃ ٥


فلسفہ
خواب
پر مکمل کتاب
قیمت ۱۰/- روپے
مِصباحُ الرؤیا
مصنف: سید ناظر حسین شاہ زنجانی
مکتبہ آئینہ قسمت ۱۲۵۔ڈی گلبرگ ۲ لاہور
کوڈ ۵۴۶۶۰

باب دوم

تسخیرِ ارواح و رُوحانیات کے طلسماتی عملیات

ھرامس جلالی علامہ جلال الدین ابنِ النمیر کشفی کی علومِ مخفیات، و رُوحانیات کے موضوع پر ایک بے مثال اور منفرد و مبسُوط کتاب ہے جس کی شرح مسند ابنِ سعید دا صلی نے عربی زبان سے فارسی لغات میں نہایت شرح و بسط کے ساتھ مکاشفاتِ جلالی کے نام سے تحریر کی ہے۔ سحر و طلسمات کے حقائق کی تحقیقات پر مشتمل اس شرح کی اہمیّت سے کوئی رُوحانی عالم و عامل ناواقف نہیں ہوگا۔ مکاشفاتِ جلالی کے سیر حاصل مطالعہ کے بعد سحر و طلسمات کے عجائبات و کمالات کی صداقت اور حقانیت کی تحقیق کے لیئے تسخیرِ ارواح و رُوحانیات کے چند ایک ایسے عملیات جن کے متعلق میں نے خود بھی تجربات کیئے ہیں اور انہیں صحیح پایا ہے قارئین کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔ مکاشفاتِ جلالی میں تسخیرِ ارواح و رُوحانیات کے سلسلہ کے جملہ عملیات کو اعمالِ اکبر اور اعمالِ اصغر دو طرح کے اعمال میں تقسیم کر کے بیان کیا گیا ہے۔

اَعمالِ اکبر

اعمالِ اکبر کا عامل ارواح و رُوحانیات کو ان کے حقیقی و رُوحانی جسم کے ساتھ اپنے یا اپنے معمول کے جسم پر عالمِ بیداری اور عالمِ خواب ہر دو حالتوں میں حاضر کر سکتا ہے۔ اس اعتبار سے اعمالِ اکبر کا اس فن کے عظیم ترین عملیات میں شمار ہوتا ہے۔ دوسری قسم کے اعمالِ اصغر تسخیر کے ایسے عملیات کی تراکیب پر مشتمل ہیں جن میں تسخیرِ ارواح و رُوحانیات کے اعمال کا تعلق محض عالمِ خواب میں ہی ارواح و رُوحانیات کے مشاہدات تک محدود ہوتا ہے۔ ذیل میں ہر دو طرح کے اعمال کو بیان کیا جاتا ہے تاکہ مبتدیان بھی ان عملیات کو بخوبی سمجھ سکیں اور اہلِ فن ان سے مکمل طور پر مستفید و مستفیض ہو سکیں

تسخیرِ ارواح و رُوحانیات کے اعمالِ اکبر

عملِ اوّل

تسخیرِ ارواح و رُوحانیات کے اعمالِ اکبر کے سلسلے کے اس عمل کو عملِ حاضراتُ الارواح کے نام سے بیان کیا گیا ہے۔ ترکیبِ عمل میں تحریر ہے کہ عامل جس شخص پر حاضراتُ الارواح کے اس عمل کو بجالانا چاہے اسے پاکیزہ جسم و لباس کی شرائط کے مطابق اپنے سامنے بالکل سیدھا کھڑا کرے اور اسے اپنی آنکھیں بند کرنے کا حکم دے۔ عامل اس عمل کو جمعرات کے علاوہ ہفتہ کے باقی تمام دنوں میں بجالا سکتا ہے جس دن عمل کرنا مقصود ہو اس دن مطلع صاف ہونا ضروری ہے ورنہ عمل میں کامیابی نہیں ہوگی۔ عمل کے مکان کا پاک و صاف اور عمل سے قبل خوشبویات و بخورات سے معطّر کرنا ضروری ہوتا ہے۔ عمل کے لیئے عامل غروبِ آفتاب کے بعد پاکیزہ نشست بچھائے اور حاضراتُ الارواح کے ارادہ سے یقینِ کامل کے ساتھ اپنے معمول شخص کے بالکل سامنے کھڑے ہو کر نہایت وقار و متانت کے ساتھ کلماتِ ذیل کو تلاوت کرنا شروع کر دے۔

عَزَمتُ عَلَیکُم یَا اَیُّھَا الرُّوحَانِیُّونَ وَالاَرواحُ المُوَکَّلُونَ الحَاضِرُونَ کُلَّ حِینٍ بِاِذنِ رَبِّکُم بِاسمِ اللّٰہِ المَسبُوقِ وَبِشَانِہِ المَخلُوقِ اَن تَنزِلُوا عَلٰی ھٰذَا المَعمُولِ بِیَمِینِہٖ وَشِمَالِہٖ وَاَقسَمتُ عَلَیکُم یَا مَعشَرَ الاَروَاحِ التَّابِعُونَ ھٰذِہٖ الاَسمَاءِ الجَلِیلَۃ ھَشیَمَالٍ کَشیَمَالٍ ھَشُو شَاکِرُوشًا شَمشًا مَحَمَشَدَق کَھَشغَیَال سَھنُوسًا ھَیھُورَشٍ طَطُوجٍ لِعَظمَتِہٖ

طغ کطاً تکر کمو کیتاباً ھلوامہ ھیادتاً ھلعاً
اھوکعفشاً کفاکشفیاً یالبوھاً واسرعوا والفذوا
واجیبو علیٰ ھذہ المعمول لِی خدمہ بحق
صاحب العصر والزمان دلینا دلیکم حقاً و
کل شیٍٔ احصینٰہ فی اِمام مبین واسہ واعوطا لعان
لہتہ الساعۃ بحق ھذہ الاسماء المبارکۃ
المقدسۃ ھمعغما طرغماً ھیادیقاً شعواجیطاً
شمسوتوخثیقاً یقوفقاً عباعبوا عثذنا عاعذ دا لعر
سعصاً دالکا ھاطین معطھاھیل ذھطھا نتیل
ھمط ھاھیل دطہ تا دھتوسقاً یا رک اللہ
فیکم و علیکم یا ایتھا الارواح الحاضرون
احضروا علی ھذا المعمول لقضاء حاجاتنا
وتبلیغ مرادنا العجل العجل الوحا الوحا
الساعۃ الساعۃ ٥

اس عمل کے بجالانے کے وقت عامل کے پاس اس کے معمول کے علاوہ کسی ایک ایسے دوسرے مددگار شخص کا موجود ہونا بھی بہت ضروری ہے جو معمول کے پس پشت کھڑا رہے تاکہ جب معمول ارواح و رُوحانیات کے نزول کے وقت بے ہوش ہو کر گرنے لگے تو اسے نہایت احتیاط کے ساتھ سہارا دے رکھے۔ عمل کے دوران تمام تر وقت معمول آنکھیں بند کیئے اطمینان کے ساتھ کھڑا رہے۔ عامل کلمات عمل کو مسلسل تلاوت کرکے معمول کی طرف پھونکے اور کامل یکسوئی کے ساتھ عمل کو برابر جاری رکھے یہاں تک کہ جب ارواح و رُوحانیات معمول پر حاضر ہو جائیں اور اس پر بے ہوشی کا عالم طاری ہونے لگے تو اس کی پشت پر موجود شخص اسے سنبھال کر فرش پر لٹا دے عامل معمول کے سامنے دو زانو ہو کر بیٹھے اور معمول کی طرف کسی قسم کی کوئی توجہ کیئے بغیر عمل پڑھنے میں مشغول رہے۔ اگر عامل محسوس کرے کہ معمول پر وارد ارواح و رُوحانیات اس کے ساتھ مخاطب ہونے میں تاخیر سے کام لے رہی ہیں تو ذیل کے اسمائے عمل کو تلاوت کرکے قسم دے

یا ارواح الحاضرون اُقسم علیکم باقسام الخالق المقدرات واللہ اعظم منکم واکبر وبآیتہ تنزل وتقھر والنطقوا وانتم بما تلقاہ البصر ٥

اس عمل کے کچھ ہی وقفہ بعد معمول پر حاضر ہونے والی ارواح و رُوحانیات خود بخود عامل کو مخاطب کرکے اس کا مطلب دریافت کرتی ہیں۔ عامل عمل کو ترک کرکے ارواح و رُوحانیات کو اپنے حاضر کرنے کا مقصد بیان کرے۔ عامل اپنے مطلوبہ امور و معاملات اور حل طلب مسائل و حالات کی اطلاع کے علاوہ معمول پر حاضر ہونے والی ارواح و رُوحانیات کے ذریعے کسی بھی دوسری رُوح کو حسب خواہش حاضر کر سکتا ہے۔ دریافت طلب معلومات کے بعد عامل ذیل کے اسمائے طلسمات کو سات دفعہ پڑھ کر معمول پر حاضر ہونے والی ارواح و رُوحانیات کو اس کا جسم آزاد کر دینے کا حکم دے۔ عامل کے حکم کے ساتھ ہی ارواح و رُوحانیات معمول کا جسم خالی کر دیتی ہیں۔ اور معمول فوراً ہی اپنے مقام عمل سے بیدار ہو جاتا ہے۔ کلماتِ طلسمات ملاحظہ ہوں۔

واحاً اھاحاً خیا نتودساحولاً کاملاً ھیاذا
عوراساوا ذونا تاساً ھقانتاً ھطاماً الی برزخاً ھبا
لکیا سوھا فطاً ھقاً فوطاً حتیاً نسیثوماً واھطاً
عیودا آدیاراً علیماً ٥

مکاشفاتِ جلالی میں حاضرات الارواح کے اس عمل کا ذکر کرتے ہوئے علامہ کشفی تحریر فرماتے ہیں کہ یہ عمل اکابر علمائے طلسمات و رُوحانیات کے قدیم اعمالِ طلسمات میں سے ایک انتہائی مخفی و اسراری معمولات و مجربات کے سلسلے کا عمل ہے کہ جس کی مدد سے وہ معلومات طلب امور اور حل طلب مسائل کے لیئے کسی ایک شخص کو بے ہوش کرکے اس پر حاضر ہونے والی ارواح و رُوحانیات کے ذریعے ہر قسم کی مخفی باتوں اور پوشیدہ رازوں کے بارے میں دریافت کر لیا کرتے تھے چونکہ یہ عمل تسخیر ارواح و رُوحانیات کے عجیب الفوائد حقائق کا حامل ہے۔

اس لیئے علمائے فن اس جیسے عملیات کو عام لوگوں سے پوشیدہ ہی رکھتے تھے۔ بتذکرۃ الصدر عمل کی ترکیب کے متعلق وضاحت کرتے ہوئے علامہ کشفی فرماتے ہیں کہ اس عمل میں عمل کے وقت عالمِ برزخ کی قیود سے آزاد روحیں جو اس وقت عمل کے مکان میں ماحول میں موجود ہوتی ہیں۔ عمل کی قوتِ روحانی سے معمول پر آسیب کی طرح مسلط ہو جاتی ہیں اور جب وہ شخص تسلطِ ارواح کے سبب بے ہوش ہو جاتا ہے تو پھر وہ ارواح اس معمول کی زبان سے عامل کے حکم پر ہر قسم کے سوالات اور حل طلب مسائل کے بارے میں صحیح معلومات اور تسلی بخش امداد کرنے کی پابند ہوتی ہیں۔ عمل کے بعد جب عامل اپنے معمول کو بیدار کرتا ہے تو اسے کچھ بھی معلوم نہیں ہوتا کہ اس سے کیا دریافت کیا گیا ہے اور اس نے کیا جواب دیا تھا۔ اس عمل کے عامل کے لیئے یہ احتیاط بھی واجب ہے کہ وہ اس عمل کی ارواح سے کوئی غیر مشروع فوائد نہ اٹھائے ورنہ نفع کی بجائے الٹا سخت قسم کا نقصان اٹھائے گا۔

عملِ ثانی

ساکنانِ عالمِ ارواح و روحانیات سے ملاقات کے لیئے تسخیر کا یہ عمل علمائے فن کے نزدیک اعظم اعمالِ تسخیرات میں سے ہے جو مشاہدۃ الارواح کے نام سے مقبول و معروف ہے اس عمل کا عامل بغیر کسی واسطہ وسیلہ کے ارواح و روحانیات کو ان کے حقیقی و روحانی اجسام کے ساتھ حاضر کرکے اپنی مادی آنکھوں کے ساتھ مشاہدہ کر سکتا ہے۔ علامہ کنشی صاحبِ بہرامس دلالی لکھتا ہے کہ تسخیر کے اس بے مثال و بے نظیر جلیل القدر عمل کا عامل عالمِ بالا کی روحانی مخلوقات سے ربط و ضبط کے علاوہ ضرورت و حالات کے مطابق ارواح و روحانیات سے ہر قسم کی امداد بھی حاصل کر سکتا ہے۔ تسخیر ارواح و روحانیات کے اس عمل کے عامل کے لیئے ضروری ہے کہ سب سے پہلے طہارتِ جسمانی کے ساتھ حضورِ قلب حاصل کرے پھر جب عمل کی تسخیر کا ارادہ کرے تو قمر زائد النور سے شروع کرکے عمل سے قبل ستر یوم تک

ترکِ حیوانات کے ساتھ روزے رکھے۔ اس عمل مبارک کے لیئے شبِ پنجشنبہ مخصوص ہے عامل کے لیئے اشد ضروری ہے کہ عمل سے پہلے کچھ صدقہ کرے پھر نمازِ عشاء کے بعد عمل سے پہلے دو رکعت نمازِ تسخیر ارواح و روحانیات ادا کرے۔ بعد از نماز عمل کو شروع کرنے سے پہلے اور اختتامِ عمل پر خدا کی تحمید اور درودِ پاک کی تلاوت میں جس قدر ہو سکے مشغول رہے۔ تسخیر کے اس عمل کو کسی ایسے پاک و پاکیزہ خلوت کے مکان میں بجا لائے جہاں مکمل سکون و سکوت ہو۔ عمل کے وقت بخورات و خوشبویات کو جلائے اور شرائطِ عمل کے مطابق سب سے پہلے ذیل کے اسمائے روحانیات کو ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے عمل کے مکمل ماحول کا حصار کرے تا کہ آفات و بلیات اور ہر قسم کے خطرات سے محفوظ رہے۔

یَاطَلَهَطِیَاسِیْلُ اَیَاهَدَ هَیُوجَا سَمِطَا یَاسَا خَلقاً تَسبِخاً هَلِخیاً یَا مَهَالِیجاً سَلَنَکَ بَهلُوهَاً مُحَطَتمِیکَ اَیَا مَهَاطَحاً مَهلُوهَاً یَا سَلَیمُونَهاً یَرَاَهٗ سَاعِدَاَطَا طَمَا مَهِیطاً اَیَا طَلعاً طَلِمحاً شَمَهَطاً سَالِیسَمحاً طَمَهَا هَلَهَفاً مَقنَاهَاً سَوَیدَهاً سَعَالِیَوَاهاً نَقَطا اَیَاحَفِیطاً طَمَشاً مَتُومَاً مَامَارَیجاً کَیلَکَ حَمَطاً مَطَلَعاً مَهلَطاً اَیَا تَحِیَطمَاً فَاوَادِراً کَلیَطَماً دَرِ طَشاً هَنِیطاً سَاعَودَاً یَا هَمِلیثاً عَدَعَا قِیَارَاً طَلحِیَا شَناً سَاطِیتاً لَهَا یَلاً دَهُومَاً اَیَا عَلسَا طِیناً هَهفَائِیلُ مَهطَائِیلُ مَیَالَو مِیراً هَیفَطاً مَهفَطاً هَجَاهِیلُ یَا هَجَائِیلُ عَلهَمَصاً مَحَدَعَا سَهلَطاً عَنَلَمَاً مَهدَعاً اَیَا شَهنَطاً لَنوعَا رَنعَا یَا آهمُوَاشاً اَیَا آهمَطُوشاً وَالحَانَزاً اَسلَعتاً کَلَلکَستاً آهبُوذاً آعُوذاً ذوُا خَلقاً اجمَعِیَاهٗ

عمل حصار کے بعد عامل عمل کی مقررہ نشست گاہ پر بیٹھ کر ذیل کے کلام کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ یہ عمل پورا بھی نہ کر پائے گا کہ ارواح و روحانیات کی ایک جماعت

عامل کے سامنے دست بستہ حاضر ہوگی اس وقت عامل کے لیئے لازم ہے کہ بلاخوف و خطر اپنا مقصد ان سے بیان کرے اگر اس وقت عامل خوفزدہ ہوکر ثابت قدم نہ رہے گا تو ارواح و روحانیات واپس ہوجائیں گی اور عامل کا عمل برباد ہوجائے گا کہ زندگی بھر دوبارہ اس عمل میں کبھی بھی کامیاب نہیں ہوسکے گا۔ کلام یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ یَا رَبَّ الْمَلٰئِکَۃِ وَالرُّوْحِ اَسْئَلُکَ بِمَا سَئَلَکَ بِہٖ مَلَکُ الْجِبْرَائِیْلُ عِنْدَ عَرْشِکَ الْعَظِیْمِ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ مَلٰئِکَتَکَ الْعِظَامَ وَاَرْوَاحُ الْقُدْسِیَّۃُ الْکِرَامِ اَلَّذِیْ ھُمْ تُسَخِّرُ لِیْ بِاَمْرِکَ الْقَوِیِّ کَسْفِیَائِیْلُ وَدَرْدَیَائِیْلُ وَشَمْخِیَائِیْلُ وَطُوطِیَائِیْلُ وَرَدْقِیَائِیْلُ وَسَمْعِیَائِیْلُ وَطُغْنَایَائِیْلُ وَجِبْرَائِیْلُ وَسَدْکَائِیْلُ وَسَمْسَمَائِیْلُ وَالرُّؤْسَاءُ الْاَرْوَاحِ اَعِیْنُوْنِیْ عَلٰی قَضَاءِ حَوَائِجِیْ بِحَقِّ مَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَظِیْمِ سِرِّ اللّٰہِ وَبِحَقِّ مَا تُؤْمَرُوْنَ مِنْ صَاحِبِ الْعَصْرِ وَالزَّمَانِ وَبِحَقِّ اِسْمُ الْاَعْظَمِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِعِلْمِکَ وَقُدْرَتِکَ عَلَی الْخَلَائِقِ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ کُلَّ اَرْوَاحِ الْعُلْوِیَّۃِ وَالسِّفْلِیَّۃِ وَاَنْ یَاتُوْنِیْ فِیْ نَوْمِیْ اَوْ یَقْظَتِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَا اَللّٰہُ یَا حَافِظًا یَا حَفِیْظًا یَا اَللّٰہُ ؕ

عملِ ثالث

ہرامس جلالی میں امام العاملین حضرت علامہ جلال الدین ابنِ النمیر کشمی نے اپنے شیخ طریقت شیخ ابو عبد اللہ بن ابی الحسن علی بن یمان صاحبِ لطائف الاعیان سے تسخیر ارواح و روحانیات کے اسرار و رموز پر مشتمل دائرۃ الارواح کا ایک عمل بڑی تعریف کے ساتھ تحریر کیا ہے۔ عمل کی عبارت ملاحظہ ہو۔

یَا سَمْخِیْشًا یَا تَشْتِیْشًا یَا خَوْثًا وَیَا مَدْھُوْرِیًا وَیَا سَیْلَخُوْثَارًا وَیَا شَبْوُثِیًا وَیَا رَمُوْطِیْفًا وَدَنَارِیَتًا وَیَا حَجًا لَطْفًا وَیَا سَیِّدَعَ النُّوْرُ فَا قَطَعَ مَھْیَا نَتَشَعَ یَا طَاطِفَ عَیْنَجًا وَیَا سَاھِیْکَذَا آلِ یَا یَا قِیَا یَا اَللّٰہُ یَا اَدُوْنَائِیْ یَا اَصْبَا وَاثُ یَا آلَ شَدَّائِیْ یَا طَھُوْخًا یَا مَنْھَلِیْجًا یَا الْقَوِیُّ الْمَتِیْنُ یَا غِیَاثَ مَنْ لَا غِیَاثَ لَہٗ یَا دَائِمَ الْاَبَدِ یَا طَھُوْیَۃً یَا غَلِیْطَنْطًا یَا یَا عَظَبُوْدْ ثِیَا عَلَی الْاَجْسَادِ وَالْاَرْوَاحِ عَطِیْنَانَا مَرْقُوْدًا اَدْھُوْرًا یَا سَلِیْطِیَخًا یَا طَاھِرًا طَشًا مَضَرْیَاھ رِیُوْھًا وَیَا شَمْعِیْشًا وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا ؕ

جو شخص ارواح و روحانیات سے ملاقات کرکے اپنے حل طلب مسائل میں ان سے امداد لینے کا خواہش مند ہو تو وہ عروج ماہ میں شب پنجشنبہ کو زحل و عطارد کے اوقاتِ تثلیث میں دائرۃ الارواح کے اس عمل کی ذیل کی صورت کو کاغذ پر تحریر کرے۔ ہرامس جلالی میں دائرۃ الارواح کے اس عمل کے متعلق احتیاط کے طور پر تحریر کیا گیا ہے کہ عامل دائرہ کو عمدہ قسم کے صاف و سفید کاغذ پر چمکدار سیاہی سے خود یا کسی خوشنویس سے تحریر کرائے دائرہ کے کلمات و حروف کو واضح اور نمایاں صورت میں لکھے دائرہ کے چاروں طرف حروفِ ابجد کو بھی دائروں میں اس طرح لکھے کہ جو بخوبی پڑھے بھی جاسکیں اور عمل کے دوران جب ان کو بخور سے پُر کر دیا جائے تو عامل ان میں بخوبی دیکھ بھی سکے اس طرح پر کہ دائرہ میں نزولِ ارواح منتظر اچھی طرح سے مشاہدہ ہو سکے۔



پھر عمل نے لیئے عامل رات کا کچھ حصہ گزر جانے کے بعد ایک تنہا اور پر سکون مکان میں متذکرہ بالا عبارت عمل کو انیس مرتبہ تلاوت کرکے سب سے پہلے اپنا حصار کرے اور ارواح و رُوحانیات سے ملاقات کرنے کا پختہ ارادہ کرکے دائرۃ الارواح کو اپنے سامنے شرقی دیوار پر اس قدر اونچا کرکے چسپاں کرے کہ جس میں بخوبی دیکھا جا سکے۔ ترکیبِ عمل کے مطابق عامل ذیل کی عزیمت کو اٹھائیس دفعہ پڑھ کر دائرۃ الارواح کے چاروں طرف تحریر کردہ حروف ابجد کے دوائر میں سے الف کے دائرہ کو سیاہی سے پُر کردے اور خشک ہونے پر عطرِ گلاب لگا کر اس دائرہ میں کچھ دیر تک بغور دیکھے اگر احضار ارواح و رُوحانیات نہ ہو تو پھر اسی عزیمت کو دوبارہ اٹھائیس دفعہ پڑھ کر حرف

ب) کے دائرہ پر سیاہی لگا کر خشک کرے اور عطرِ گلاب وغیرہ سے تر کرکے ملاحظہ کرے۔
ی عمل کو متواتر تمام حروفِ ابجد پر ترکیبِ حروف کے لحاظ سے بجا لاتا جائے جس حرف
کے دائرہ میں اس عمل کی برکت سے اَرواح و رُوحانیات کی حاضری عمل میں آجائے۔
ں پر ہی عمل کو ختم کردے۔ اگر تمام حروف پر اس عمل کے بجالانے پر بھی احضارِ اَرواح و
رُوحانیات کا منظرِ عمل میں نہ آسکے تو پھر عزیمت عمل کو حسبِ سابق پڑھ کر دائرۃ
الارواح کے مرکزی دائرہ پر سیاہی لگائیں اور خشک ہونے پر عطرِ گلاب سے معطّر
کرکے دائرہ پر نظر کریں تو لمحہ بھر میں دائرہ کے آئینہ میں اَرواح و رُوحانیات عامل سے
نہایت ادب و احترام کے ساتھ سلام کرکے اس کا مطلب دریافت کرتی ہیں عامل جو
مقصد ہو بیان کرے اور جو چیز ان سے معلوم کرنا مطلوب ہو پوچھے اَرواح و رُوحانیات
ز اُس کا ہر حکم بجا لائیں گی عزیمت عمل یہ ہے۔

اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ اَیُّھَا الْاَرْوَاحُ الطَّیِّبَۃُ الْمُبَارِکَۃُ
اَلْمَائِیَّۃُ وَالْھَوَائِیَّۃُ وَالتُّرَابِیَّۃُ وَالْعُلْوِیَّۃُ وَ
السِّفْلِیَّۃُ مَنْ یُطْلِعُ مِنْکُمْ یَسْتَرِقُ السَّمْعَ اِلَی السَّمَاءِ
وَمَنْ یُوَافِقُ الْکَوَاکِبُ فِی الْاُمُوْرِ الْخَفِیَّۃِ وَالْمُخْتَلِفَۃِ
وَمَنْ یَسِیْرُ سَیْرَ النُّجُوْمِ وَمَنْ سَیَتَّقِیْ بِنُوْرِ الشَّمْسِ
وَالْقَمَرِ وَھُوَ مَخْلُوْقٌ تَحْتَ الْاَرْضِ وَمَنْ یَطِیْرُ فِی الْھَوٰی
وَمَنْ یَادِیْ فِی السَّحَابِ وَالْبِحَارِ وَالْقِفَارِ وَالْمَبَارِیْ الْمَرَحِ
وَالْجِبَالِ وَالْاٰکَامِ وَالْمُفَازَاتِ وَالسَّھَلِ وَالْوَعَرِ وَالْاَ
مَاکِنِ الْمُنْقَطِعَۃِ وَالطُّرُقِ الْقَبِعَۃِ وَالْمَوَاضِعِ الْمُظْلِمَۃِ
وَالْمُضِیْئَۃِ وَمَنْ خَلَقَ اللّٰہُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ وَمَنْ ھُوَ
سَامِعٌ مُطِیْعٌ لِاَسْمَاءِ اللّٰہِ تَعَالٰی بَاھِیًا شَرَاھِیًا اَدُوْنَایَ
اَصْبَاؤُتْ اٰلِ شَدَّائِیْ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا اَیُّھَا الْاَرْوَاحُ
بِالْحَیِّ الْقَیُّوْمِ اَلَّا مَا اَجَبْتُمْ وَحَضَرْتُمْ اِلٰی مَجْلِسِیْ
ھٰذَا فِیْ اِسْرَاعِ وَقْتٍ وَاَبْلَغِ سَاعَۃٍ ۝

عملِ رابع

ارواح و رُوحانیات سے عالمِ خواب میں ملاقات کرنے کے سلسلے کے عملیات میں سے صاحبِ ہرامسِ جلانی کا ایک مجرّب المجرّب عمل ملاحظہ ہو۔

ترکیبِ عمل میں تحریر ہے کہ عامل اس عمل کے بجالانے سے پہلے شرائطِ عمل کے مطابق عروج ماہ کے نوچندے اتوار سے شروع کر کے اس مہینے کے ایامِ بیض تک کے تمام دنوں میں حیوانات سے مکمل پرہیز کرے پھر ایامِ بیض یعنی تیرہ اور چودہ اور پندرہ تاریخوں کے روزے رکھے۔ پھر جب پندرہ کی شب آئے تو اس دن عامل کے لیئے ضروری ہے کہ عمل کے لیئے غسل کر کے عمدہ کپڑے پہن کر اپنے جسم و لباس کو خوشبویات سے معطّر کرے اور نمازِ عشاء کے بعد ایک سو ایک بار درُود پاک پڑھ کر ذیل کے کلماتِ عمل کو چھ سو اکیس مرتبہ پڑھے اس کے بعد ایک سو ایک دفعہ دوبارہ درُود شریف پڑھے۔ عمل کی عبارت یہ ہے۔

عزیمۃٌ من اللہ تعالیٰ القدوس الطاہر العلیّ سلمعٌ ھو القاھر ربّ شیشلخ شلشلاھا جبرّات الدّھور الدّاھرۃ والزمان مُتردّد الاوقات والزّمان الّذی لا یحول ولا یزول صاحب العزّ الشّامخ والجلال البازخ وبا سمائہٖ دعوتکم یا ذو الارواح الروحانیۃ المنقسمین علی اطرابع ھذہ الحروف ان تتوا کلتوا فیما امرتکم بحق ھذہ الاسماء النّورانیۃ یکط ھرطھطف ھلیشطھورہ ھلشقطھوبا بحق طیھوب ھین لحشطدن استانار کل شیءٍ لاسمہٖ واجاب کل روح لدعوتہٖ اطرو فقش عشراط ولبعش غالبُ کلّ شیءٍ ھذا لیخ اشلکیموت خوعطشوھش شھفج شعوص اشطعطیخ انت یبوع حیوۃ کلّ شیءٍ وروح محشمعطلیا لیف لشمغلا یلسح حیطھطۃ اخطمشطمیہ اجیبوا ایتھا الارواح الکرثمیۃ بحق ما اقسمت علیکم تنو تحلوا ایا طوبیائیل وانت یا علھائیل وانت یا طفیائیل وانت یا عمقائیل اقضوا حوائجی وان یحضروا الی ارواح البرزخیۃ ھیا ھیا الوا حا الوا حا العجل العجل الساعۃ بحق ما تلوتہ علیکم ھذہٖ ۵

اس عمل میں اس بات کی احتیاط رہے کہ پڑھنے کے دوران نیند نہ آئے ورنہ عمل باطل ہو جائے گا۔ مذکرہ بالا عمل کے اختتام پر عامل مقامِ عمل پر ہی لیٹ جائے اور ذیل کے کلماتِ عمل کا جاپ کرنا شروع کر دے یہاں تک کہ نیند آجائے خواب میں ارواح و رُوحانیات عامل کے پاس حاضر ہوں گی اور اس سے پوچھیں گی کہ اے خدا کے بندے کیا چاہتا ہے عامل اپنا جو کچھ مقصد ہو بیان کرے۔ کلماتِ عمل۔

اللّٰھم انی اسئلک بمعاقد العزّ من عرشک ومنتھی الرحمۃ من کتابک وباسمائک وبا سمک العظیم الاعظم وجدک الکریم الاکرام وبکلماتک التامّات ان تسخّر لی طائفۃ من الارواح الصالحین یعیننی علیٰ ما ارید من حوائج الدنیاہ

ارواح و رُوحانیات سے عالمِ خواب میں ملاقات کر کے مختلف چیزوں کے بارے میں انکشافات اور ہر قسم کی معلومات حاصل کرنے کا یہ مجرّب عملِ رُوحانی میرا بارہا کا آزمودہ میرے چند ایک تیر بہدف عملیات میں سے انتہائی زُود اثر خاص الخاص اور اپنے سلسلے کا ایک لاجواب عمل ہے۔ اس عمل نے درحقیقت میرے ہمعصر اربابِ علم و فن سے بھی ان کے تجربات کے بعد سندِ [illegible] و تحسین حاصل کی ہے چنانچہ وہ عالم و ماہر حضرات جو باقاعدہ اس عمل کو آزما رہے ہیں اس عمل سے بے پناہ فوائد حاصل کرتے ہیں۔

عملِ خامس

ذیل کے عملِ تسخیر کو علمائے فن کے نزدیک عملِ دعوت الرّوح کا نام دیا جاتا ہے۔

دعوت الرّوح کے اس عجیب و غریب عمل کے لیئے عامل کو اپنے قریبی عزیزوں، رشتہ داروں یا دوست واحباب میں سے کسی ایسے شخص کی ضرورت ہے جو کسی انتہائی پوشیدہ و پیچیدہ مہلک قسم کے لاعلاج مرض کا شکار ہو اور اس کے مرض کے علاج معالجہ کے باوجود اس میں افاقہ کی بجائے شدّت پیدا ہوتی جارہی ہو کہ انجام کار وہ مرض جان لیوا ثابت ہونے لگے تو عامل اپنی کامیاب حکمت عملی سے کام لیتے ہوئے ایسے مریض شخص کے پاس اس کے کسی انتہائی مخلص و وفادار دوست کی طرح ہمہ وقت اس کی خدمت و تابعداری اور اس کے ساتھ مکمل ہمدردی و تعاون کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس کا حقیقی اعتماد حاصل کرے۔ اس ابتدائی کامیابی کے بعد عامل اس مریض کے ساتھ اپنے حسنِ سلوک میں اس قدر اضافہ کرے کہ عامل اور اس مریض شخص کی دوستی و محبت ایک لازوال رشتہ کی شکل اختیار کر جائے تو عامل سب سے خفیہ طور پر اس مریض سے اس بات کا عہد لے کہ اگر وہ خدانخواستہ قضائے الٰہی سے فوت ہو جائے تو مرنے کے بعد بھی اس سے زندگی کی طرح دوستی و محبت کا رشتہ برقرار رکھے گا اور حسبِ ضرورت اس کی دعوت پر حاضر ہونے کا پابند ہو گا۔ اگر مریض عامل کی حسبِ خواہش اپنی موت کے بعد بھی عامل سے تعلق باقی رکھنے کا پختہ وعدہ کرے تو عامل کا مقصد پورا ہو جائے گا۔ اس کے بعد بھی عامل حسبِ سابق اس کی خدمت و تابعداری میں کسی قسم کا کوئی فرق نہ آنے دے۔ اور ساتھ ہی ساتھ اسے اس کے طے شدہ معاہدہ پر کاربند رہنے کی تلقین کرتا رہے۔ عامل وقت کا انتظار کرے اور جب وہ شخص اپنی موت سے ہمکنار ہو جائے تو عامل ترکیبِ عمل کے مطابق اس کی موت کے دن سے لے کر ایک چلّہ کامل تک متواتر روزانہ ایک ہزار بار سورۂ اخلاص پڑھے اور اس کا ثواب اس شخص کی رُوح کو بخشے اس کے علاوہ اس کی طرف سے صدقہ و خیرات بھی کرتا رہے۔ چلّہ ختم ہونے پر جب اور جہاں بھی عامل اس مرحوم کی رُوح سے ملاقات کرنا چاہے تو اس کے لیئے خلوت کے کسی پاک و پاکیزہ مکان میں اس عمل کو اس طرح پر بجالائے کہ جمعرات کا دن گزار کر شبِ جمعہ کو بعد نمازِ عشا پہلے دو رکعت نماز نفل دعوتِ رُوح کی نیّت سے ادا کرے اس کے بعد سورۂ اخلاص کو اوّل وآخر درود پاک کے ساتھ ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور اس کا ثواب اس مرحوم شخص کی رُوح کو بخشے اس کے بعد چالیس دفعہ ذیل کی عبارتِ عمل کو پڑھے جب عامل اس عمل سے فارغ ہو گا تو اس کے سامنے اس کے مرحوم دوست کی رُوح نہایت ادب و احترام کے ساتھ حاضر ہو گی۔ عامل اس حاضر رُوح سے اپنے مطلوبہ امور کے بارے جو معلومات چاہے دریافت کرے۔ عامل اس تسخیر کردہ رُوح کی مدد سے کسی بھی دوسری رُوح کو طلب کر سکتا ہے۔ حاضر ہونے والی ہر رُوح عامل کے ہر قسم کے سوال کا جواب دینے اور حل طلب معاملات میں رُوحانی طور پر مدد دینے کی پابند ہوتی ہے۔ عبارتِ عمل درج ذیل ہے۔

بَرهَتِيَّةً كَرِيدًا تَتلِيهِ طُورًا نَا مَزجِلاً تَرقَبًا بَرهشًا غَلَمَشًا خَوطِيرًا قَلنَهُورًا بَرشَانًا كَظَهِيرًا نَمُوَشَلِخًا بَرهَيُولاً بِشَلخَلِيخًا فَتَزمَزًا الغَلِيَطًا فَنَوَاثًا يَتَشهَاهًا اكيَنَ هَولاً سَتَشخًا هَرًا شَمَخَا هَيرًا يَا رُوحُ فُلَانُ ابنُ فُلَانٍ بِحَقِّ العَهدِ المَأخُوذُ بَينِي وَبَينَكَ اِرجِعِي اِلَى صَاحِبِ دَعوَتِكَ رَاضِيَةً مَرضِيَّةً بِحَقِّ الَّذِي لَيسَ كَمِثلِهٖ شَيءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ البَصِيرُ ؕ

عملِ سادس

علّامہ کشفی ہرامسِ جلالی میں لکھتے ہیں تسخیر ارواح و رُوحانیات کے لیئے متذکرہ بالا عمل کے حقائق پر مشتمل ایک دوسرا عمل جو بے حد اثر آفرین ہے درج ذیل ہے۔ یہ عمل بھی اگرچہ طریقۂ تسخیر کے اعتبار سے اوّل الذکر عمل سے مختلف نہیں ہے لیکن اپنے حیرت انگیز نتائج و فوائد کے اعتبار سے بالکل جُدا بلکہ

تسخیر کے اعمالِ اکبر کے سلسلے کے عملیات کی صداقت و حقانیت کا ایک بے نظیر و بے مثال روحانی کرشمہ بھی ہے۔ علامہ کشفی تحریر فرماتے ہیں تسخیر کے اس زبردست اور نادر و نایاب عمل کا دارومدار مردہ انسان پر ہے۔ ترکیب اس عمل کی اس طرح پر ہے کہ عامل مُردہ کے غسل کا پانی اور اس کے کفن کا کپڑا جیسے اور جس قدر ممکن ہو سکے حاصل کرے۔ غسل کے اس پانی میں دوگنا زیادہ گائے کا خالص دودھ شامل کر کے تانبے کے برتن میں ڈال کر آگ پر پکائے یہاں تک کہ دودھ میں شامل پانی کی مقدار جل کر ختم ہو جائے اور صرف دودھ ہی باقی رہ جائے تو اس برتن کو اتار کر ٹھنڈا کرے پھر حسبِ دستور اس کا دہی جمائے اور دہی سے مکھن نکال کر اس مکھن کو گرم کر کے اس کا گھی تیار کرے اور اس گھی کو اپنے پاس محفوظ رکھے اس عمل کے مکمل کر لینے کے بعد جب عامل اس مرنے والے شخص کی رُوح کو حاضر کرنا چاہے تو عمل کے لیئے لوبان و صندل کا بخور جلائے اور تانبے کے نئے چراغ میں مذکورہ بالا گائے کا روغن اور کفن کے کپڑے کی بتی بنا کر ڈالے اور چراغ کو اپنے سامنے کسی قندیل میں معلق کر کے روشن کرے پھر عامل کعبے کی طرف منہ کر کے اس طرح بیٹھے کہ چراغ اس کے سامنے رہے اس کے بعد عامل مرنے والے شخص کی رُوح کی تسخیر کی نیت کر کے عملِ مندرجہ ذیل کو ایک ہی نشست میں بیٹھ کر چار سو بارہ دفعہ پڑھے اور اس عمل کے بعد چراغ کی روشنی بجھا دے اور کچھ دیر کے لیئے آنکھیں بند کر کے اس مُردہ شخص کی حاضری کا تصور کرے اس کے بعد آنکھیں کھول کر دیکھے گا تو اس شخص کی رُوح عامل کے سامنے موجود ہوگی۔ عمل کی عبارت یوں ہے:

اَیَا سَزَا یُوهَیًا طَیَا لَزَرعًا طَلیَا زَوشًا اَمَا مَنوعًا هَیًّا نَاعًا لِسَمًا وَهَتًا بًا بَیَدَ مَوتًا سَلیَخَا اَیَا عَلَمَشَا ئِیلُ بِحَقِ سَعَدُ دَسًا مَلِیخًا قًا تَیمُوهًا حَفِیطًا مَلَحَزُمًا یَا حَوَا کَطیُوتَیًا یَا هَطَیَا ئِیلُ شَمَهَطًا سَمطَ هَقًا عَظِیمًا اَجِب دَعوَتِی یَا رُوحُ فُلَانُ ابنِ فُلَانٍ وَادعَیَا ئِیُّ وَشَرَاهِیُّ اَهیًا اَشَرَاهِیًّا سَلمَطُوَیَا یًا سَقطَا هَیُومًا کَحَنَا نًا مَنًّا نًا وَقَد قُلنَا مَا قُلنَا یَا اَیُّهَا الرُّوحُ مِنَ الاَروَاحِ الرُّوحَانِیَتِینَ بِحَقِّ اللّٰهِ الَّذِی لَا شَیءَ اَعظَمُ مِنهُ وَلَا حَولَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ العَلِیِّ العَظِیمِ ٥

صاحبِ ہرامس جلالی تسخیر کے اس عمل کے متعلق احتیاط کے طور پر تحریر کرتے ہیں کہ عامل کے لیئے انتہائی ضروری ہے کہ وہ ہفتہ کے جس دن اور جس وقت پر اس عمل کو پہلی مرتبہ بجا لائے۔ دوبارہ ضرورت پڑنے پر بھی ہفتہ کے اسی مقررہ دن اور وقت کی پابندی کرے کیونکہ اس عمل میں عامل جس پہلے دن اپنے مطلوبہ شخص کی رُوح کو طلب کرتا ہے تو وہ تسخیر کردہ رُوح اسی دن کو اپنی دعوت کے لیئے مخصوص کر لیتی ہے۔ علامہ کشفی تسخیر کے اس عمل کو اعمالِ اکبر کے سلسلے کے عملیات میں سے سب سے بڑھ کر عملِ عجیب قرار دیتے ہیں چنانچہ اس عمل کے خواص و فوائد میں فرماتے ہیں کہ اس عمل کا عامل گزشتہ اور آئندہ کے حالات معلوم کر سکتا ہے۔ عالمِ غیب کی مخفی مخلوق سے علاقہ پیدا کر سکتا ہے۔ زیرِ زمین دفینوں اور پوشیدہ رازوں کا علم حاصل کر سکتا ہے جملہ قسم کے معلومات طلب امور کے علاوہ اپنی تسخیر کردہ رُوح کی مدد سے انتہائی عجیب و غریب اور حیرت انگیز کام بھی سرانجام دے سکتا ہے۔

تسخیرِ اَرواح و رُوحانیات کے اعمالِ اصغر

عملِ اوّل

اَرواح و رُوحانیات کی سوئے ہوئے معمول پر حاضری بلانے کا اعمالِ اصغر کے عملیات کے سلسلے کا ایک عمل جو صاحبِ ہرامس جلالی کا آزمودہ و مجرّب ہے درجِ ذیل ہے۔ ترکیبِ عمل کے مطابق عامل ذیل کے اسمائے طلسمات کو ایک سو ایک مرتبہ تلاوت کر کے معمول نخفتہ کا حصار کرے تاکہ معمول پر خوب نیند طاری ہو جائے اور وہ دورانِ عمل بیدار نہ ہو سکے۔ اسمائے طلسمات یہ ہیں:-

عدحص شعا بص ھیا باش سرھیال نواح خیوم
ھیوط طیاق لیموہ سموہ مامعف ھبوق انسوا برا
صالیا شقا فا طیس کتا ظعباہ

اس کے بعد عامل ذیل کے کلمات کو بلا تعیّن تعداد اس قدر تلاوت کرے کہ اس کا معمول نزولِ ارواح و رُوحانیات کے سبب عامل سے خود بخود مخاطب ہو کر اس کا مطلب دریافت کرے اس وقت عامل عمل کا جاپ کرنا بند کر دے اور معمول پر حاضر ہونے والی ارواح و رُوحانیات سے جو بھی سوالات دریافت کرنا چاہے دریافت کر سکتا ہے جن کے بالکل درست اور مکمل جواب معلوم ہوں گے۔ کلماتِ عمل کی عبارت درج ذیل ہے۔

اِنِّیْ اَسْتَعِیْنُکَ وَاَسْتَھْشِیْکَ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ الْمَلَکَیْنِ
الشَّفِیْقَیْنِ الرَّفِیْقَیْنِ اَلْمَلَکُ طَیْنُوْشِ یَنْھُوْشِ
یَلْھُوْشِ لَتَھْشَرَاکَشْ اَنَا لَیْشَ تِیْنُوْنَشَ لَا یُوْشِ لَا یُوْشْ
اُجِیْبُوْا اَیُّھَا الْمَلَکَیْنِ الشَّفِیْقَیْنِ الرَّفِیْقَیْنِ
الْمَلَکُ ھَارِجَادًا وَبِھَارِجَا اَحْضَرُوْا عَلٰی
ھٰذَا الْمَعْمُوْلِ لِقَضَاءِ حَاجَتِیْ عِنْدَہٗ طَوْعًا وَّ
کَرْھًا بِحَقِّ اَھْیَا اَشْرَاھْیَا اَشْبَاوُتْ آلَ شَدَّائِیْ
مِنْ قَبْلِ اَنْ یُّرْسَلَ عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ
وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ اَفْتِیَا اَقَا یَا وَلَایَاہ ۝

اس عمل کے بعد عامل سوتے ہوئے معمول کو ہرگز بیدار نہ کرے بلکہ نیند مکمل کر لینے کے بعد اسے خود بخود نیند سے بیدار ہونے کا موقع دے۔ نیند سے بیدار ہونے پر معمول کو کچھ بھی معلوم نہ ہوگا کہ اس پر کیا طاری کیا گیا تھا اور عمل کے دوران کن حالات سے اس کا واسطہ پڑا تھا۔ ہرامسِ جلالی میں تسخیر کے اس عمل کو نابالغ عمر کے بچے یا حاملہ عورت کے ساتھ ہی مخصوص کر کے بیان کیا گیا ہے۔ یہ بات دلچسپی سے خالی نہیں کہ میں نے تسخیرِ ارواح و رُوحانیات کے اس عمل کو خود آزمایا اور تجربہ کے بعد درست پایا ہے اس لیے میری طرف سے ہر شخص کو اس عمل کی اجازت عام ہے کہ جب بھی کوئی چاہے اس عمل کو آزمائے اور تسخیرِ ارواح و رُوحانیات کر کے طلسمات کے عجائبات و غرائبات کا تماشہ دیکھے۔

عملِ ثانی

منذر ابنِ سعید واصلی مکاشفاتِ جلالی میں صاحبِ ہرامسِ جلالی سے نقل کرتے ہیں کہ جس کو کوئی رنج و غم یا مشکل درپیش ہو یا کسی ایسی زبردست قسم کی مصیبت و پریشانی کا شکار ہو کہ جس سے نجات پانے کا اسے کوئی راستہ نظر نہ آتا ہو تو وہ شخص اپنی حاجت روائی کے لیے عالمِ ارواح و رُوحانیات سے رُوحانی طور پر مدد حاصل کرے جس کا طریقہ یوں ہے کہ عامل شبِ جمعہ کو نصف شب کے وقت غسل کرے۔ پاک و پاکیزہ کپڑے پہن کر خوشبو لگائے اور دو رکعت نمازِ تسخیرِ ارواح و رُوحانیات کی نیت سے ادا کرے پھر نماز سے فارغ ہونے کے بعد ذیل کی عبارتِ عمل کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے اس عمل کے بجا لانے کے بعد اسی جگہ پر ہی سو جائے تو بحکمِ خدا خواب میں عامل کی ارواح و رُوحانیات سے ملاقات ہوگی جو اس پر مہربان ہو کر ظاہر و باطن میں اس کی ہر طرح سے حفاظت کریں گی اور رُوحانی طور پر عامل کو اس کی ہر قسم کی مشکلات سے نجات دلائیں گی۔ عبارتِ عمل یہ ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ اَرْوَاحَ الْکَرِیْمَۃِ
وَالرُّوْحَانِیَّۃِ الْعَظِیْمَۃِ ھٰذَا الْیَوْمِ وَھٰذِہِ
السَّاعَۃِ وَھٰذِہِ السَّاقُوْفَۃِ وَالنَّوَاحِیْ الْاَرْبَعَۃِ
اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ
اَیَّتُھَا الْاَرْوَاحُ الرُّوْحَانِیَّۃِ اَنْ تَکُوْنُوْا عَوْنًا
لِّیْ فِیْ مَا اَطْلُبُ اَجِیْبُوْا وَافْعَلُوْا مَا اَمَرْتُکُمْ بِحَقِّ
اللّٰہِ الَّذِیْ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ائْتِیَا طَوْعًا اَوْ
کَرْھًا قَالَتَا اَتَیْنَا طَائِعِیْنَ ۝

عملِ ثالث

صاحبِ ہرامسِ جلالی علمائے مخفیات و رُوحانیات سے بسندِ معتبر نقل کرتے ہیں

کہ تسخیرِ ارواح و روحانیات کے لئے ماہِ رمضان المبارک کی انیسویں رات کو جسے جمہور علمائے فن کے نزدیک شب قدر کی رات قرار دیا گیا ہے عامل چاندی کی لوح پر ذیل کی عبارت کو نقش کرے پھر اس لوح کو عود و عنبر کی دھونی دے کر ایک سفید ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھے تاثیر اس لوح کی یہ ہے کہ جو شخص بھی اس لوح کو اپنے سرہانے رکھ کر سو جائے گا جس بھی مردہ یا زندہ انسان سے ملاقات کرنے کی نیت رکھتا ہو گا اس سے ملاقات ہو جائے گی۔ عبارت ملاحظہ ہو۔

قَدْ سَأَلْتُكُمْ اَيَّتُهَا الْاَرْوَاحُ الْحَاضِرُوْنَ الْاَحْيَاءِ وَالْاَمْوَاتِ بِاسْمِهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِالرُّوْحِ الْاَمِيْنِ جِبْرَائِيْلُ وَالْمَلَكُ الْعَظِيْمُ الرَّفِيْعُ مِيْكَائِيْلُ وَالْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ بِالنَّفْخِ اِسْرَافِيْلُ وَالْمَلَكُ الْمَرْهُوْبُ الَّذِيْ تَرْتَعِدُ مِنْهُ الْقُلُوْبُ عِزْرَائِيْلُ وَحَمَلَةُ الْعَرْشِ اَجْمَعِيْنَ اِلَّا مَا اَمَرْتُمْ مَنْ يَقْضِيْ حَاجَتِيْ وَيَتَصَرَّفُ فِيْ مُرَادِيْ بِحَقِّ الْاِمَامِ مُحَمَّدُ الْمَهْدِيْ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَهَسْطَشْ مَشْهَشْ قَطْوَشْ كَهُوْشِ كَشْكَشْ يَوْنَسْ اَجِيْبُوْا وَتَوَكَّلُوْا وَافْعَلُوْا اَنَّمَا تُؤْمَرُوْنَ ○

عملِ رابع

علامہ کشفی تحریر کرتے ہیں کہ عامل عروج ماہ میں شب جمعہ کو نمازِ عشاء کے بعد مندرجہ ذیل اسمائے سبعہ طلسمات کو ایک ہزار بار پڑھے اور پہلوئے راست پر باوضو سو جائے چند شب ایسا کرے انشاء اللہ تعالیٰ خواب میں اپنی مطلوبہ روح کے دیدار سے مشرف ہو گا۔ اسمائے طلسمات یہ ہیں۔

صَمْطَيْشَهَا هَيْشَمْطَصَا هَشْمَيْصَطَا
طَمْشَيْهَصَا كَلْشَهَيْمَصَا صَطَمْبَهْشَا
شَمْهَيْصَطَا ○

تسخیراتِ ہمزاد



مصنفہ: حضرت منجم اعظم شاہ زنجانی صاحب مدظلہ العالی

• بزرگانِ دین ارشاد فرماتے ہیں: کہ ہر انسان کے ساتھ اس کا ہمزاد پیدا ہوتا ہے
...ری بھی اور سفلی بھی۔ حضرت انسان عملیات و ریاضت کے ذریعے سے اس پر قابو پا لے تو وہ
...ع فرمان بن کر ہر قسم کا حکم بجا لاتا ہے آپ اس سے حُبّ و بغض کے علاوہ مفقود الخبر
... گمشدہ، مسروقہ اشیاء کا پتہ پوچھ سکتے ہیں۔ دُور کی اشیاء کو منگا سکتے ہیں۔
...کانی و زمانی اس پر اثر انداز نہیں ہوتا ہے۔ اس کتاب میں سینکڑوں عملیات ہمزاد نورانی
...ی دیئے گئے ہیں اور اس پر مستزاد مستورات کے عملیات کا ایک علیحدہ باب ہے ہر مرد
...ا اپنی ہمت و طاقت کے مطابق عمل انتخاب کر کے ہمزاد کو قابو میں لا سکتا ہے۔

لکھائی۔ چھپائی اور کاغذ عمدہ۔ سرورق رنگین

قیمت: ۱۵ روپے علاوہ محصول ڈاک !

مکتبہ آئینہ قسمت ۱۲۵۔ ڈی گلبرگ ۲ نزد مین مارکیٹ لاہور
کوڈ: ۵۴۶۶۰

کاشانہ زنجانی آرام باغ روڈ کراچی

باب سوم

تسخیرِ ہمزاد کے شہرۂ آفاق عملیات

تسخیر و دعوات ہمزاد در رُوحانیات اور عملیات و اَوراد کے موضوع پر مشتمل اس وقت تک سینکڑوں مختلف کتب طبع ہو چکی ہیں جن کے متعلق اربابِ تحقیق کا یہ فیصلہ ہے کہ یہ تمام تر بے سروپا اور غیر مستند قسم کی بازاری کتابیں ہیں جو محض مغالطات کا ایسا مجموعہ ہیں جن میں تسخیرات و عملیات کے نام پر ہر قسم کا رطب و یابس پایا جاتا ہے۔ ان حالات کے پیشِ نظر اس حقیر پر تقصیر نے علوم مخفیات و رُوحانیات کی صداقت و حقانیت کی تعلیمات و اشاعت اور صاحبانِ علم و فن کی خدمت کے لیے تسخیر و دعوات کے علمی حقائق و دقائق کی نصف صدی کی تحقیقات پر مشتمل بہترین مستند اور سہل الحصول معیاری قسم کے عملیات کا ایک مختصر ایک جامع الاعمال باب ترتیب دیا ہے قانونِ طلسمات کا یہ باب تسخیرِ ہمزاد کے سلسلے کے اعمال کا ایک ایسا بیش قیمت رُوحانی ذخیرہ اور علمی خزینہ ہے جس کے مجرب المجرب عملیات بیشتر ازیں روحانی دُنیا میں صفحۂ قرطاس پر نہیں آئے۔ اس باب میں طلسمات کے متعدد نامور اور مشاہیر اربابِ فن کے معمولات و مجرباتِ میں سے ایسے عدیم النظیر عملیات کا انتخاب کیا گیا ہے جن کے متعلق صحیح ہونے کا دعویٰ کیا جاتا ہے اور ہر عمل کی صداقت کا ذمہ لیا جاتا ہے۔ اس باب کے تالیف کرتے وقت روائع الاعیان ترجمہ السحر والبیان، فردوس الاعمال۔ العجائب و الغرائب مؤلفہ قاضی عبدالرحمٰن شعراتی، کتاب النوات والاغان، امام صالح جزائری وحید الدین کندی کے رسائل ہالیہ۔ طلسماتِ فلاطیس۔ الملات المؤید عماد الدین ابوالفداء اسماعیل ابن علی لیاشانی کی کتابِ مستطاب التقویم۔ حکیم حنین ابن اسحاق کے عشرہ مقالات فضائد جورابی اور ایما متہ الرُوحانیون جیسی صدیوں پرانی بلند پایہ کتب و رسائل سے کافی حد تک امداد لی گئی ہے اس سے پہلے کہ ہم تسخیرِ ہمزاد کے متعلقہ

اوراد و وظائف اور عملیات کا ذکر کریں۔ اس فن کے شائقین حضرات پر یہ حقیقت واضح و آشکار کر دینا انتہائی ضروری سمجھتے ہیں کہ علمائے طلسمات در رُوحانیات کے مطابق تسخیر و دعواتِ ہمزاد کے عملیات کا شمار طلسمات کے اعظم ترین قسم کے اعمال میں سے ہوتا ہے چونکہ ایسے عملیات طلسمات کے حقائق کی آخری و انتہائی منزل قرار دیئے گئے ہیں اس لیئے کوئی بھی شخص جب تک کہ وہ اس فنِ متین کے مبادیات پر مبنی عملیات میں مکمل طور پر کامیابی نہ حاصل کر سکے اس وقت تک وہ ایسے اعمال میں حاذق و ماہر ہو جانے کا دعویدار ہونا تو ایک طرف اس کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔ طلسمات کے اعمالِ اصغر میں معراجِ کمال تک ترقی کر لینے کے بعد ہی جا کر کوئی عامل و کامل تسخیر و دعواتِ ہمزاد کے عملیات کا کامل ترین عالم و عامل بن سکتا ہے۔ طلسمات کے عامل و کاملینِ فن کے وضع کردہ اصولوں کے اعتبار سے اس علم و فن میں کامیابی حاصل کرنے کے لیئے اس علم کے باقاعدہ مطالعہ، حقائق سے مکمل واقفیت اور اساتذۂ فن کی صحبت و خدمت کی اشد ضرورت ہے چنانچہ جو بھی شرائط متذکرۃ الصدر پر عمل پیرا ہو گا وہ تسخیر و دعواتِ ہمزاد کے عملیات و وظائف سے سو فیصدی فوائد و نتائج حاصل کر سکے گا۔ قانونِ طلسمات کے اس باب میں اکابر علمائے طلسمات و رُوحانیات کے عملیات کے علاوہ ایسے عملیات بھی جو مجھے اپنے ہمعصر جلیل القدر علمائے فن سے بعد کوشش و بسیار حاصل ہوئے ہیں اور ان کے ساتھ وہ خصوصی قسم کے اعمال جو خاندانی طور پر بطورِ ورثہ مجھے ملے ہیں یکجا کر دیئے گئے ہیں۔ امیدِ واثق ہے کہ تسخیرِ ہمزاد کے عملیات کے متلاشیان کے لیئے اس باب کا مطالعہ ایک نعمتِ غیر مترقبہ ثابت ہو گا اور وہ اپنے مطلب کے مفید و موثر اعمال کا انتخاب کر کے کامیابی و کامرانی سے ہمکنار ہو سکیں گے۔ اس باب میں ہم نے تسخیر و دعواتِ ہمزاد کے اعمال پر سے ان متنوع و متعدد حجابات کو اٹھا دیا ہے جو صدیوں سے علم و حکمت کے اس شعبہ پر پڑے ہوئے تھے۔ علاوہ ازیں غیر ضروری اشکال و احکامات کی توضیح و تفصیل سے اجتناب کرتے ہوئے حقائق کے ان بے شمار ذخیروں کو جو دفتروں میں نہیں سما سکتے مختصر سے باب میں سمیٹ کر جامعیت کے ساتھ پیش کر دیا ہے۔ تسخیر و دعواتِ ہمزاد کے عامل کے لئے حصول مقصد

میں جلد تر کامیابی کے لیئے جن ذاتی خصوصیات کا مالک ہونا ضروری قرار دیا گیا ہے ان میں صحت مند تندرست و توانا مضبوط جسم کا ہونا ظاہری و باطنی اعتبار سے پاک باطن، نیک سیرت، صابر و شاکر، مستقل مزاج، خود اعتماد۔ اختیار و فیصلہ اور اعلیٰ درجے کی قوتِ ارادی کا حامل ہونا ہے۔ آخر میں اس خطاکار کی طرف سے اربابِ فکر و نظر کی خدمت میں اپیل کی جاتی ہے کہ اگر وہ قانونِ طلسمات کے اس باب سے استفادہ کے بعد ہمزاد جیسی ذاتی مخفی قوت کو تسخیر کر کے مخلوقِ خدا کی خدمت کو اپنی زندگی کا مقصد بنا لیں تو یہی ایک بات ہم سب کی فلاح و نجات کے لیئے کافی ہوگی۔

حقیقتِ ہمزاد

تسخیر و دعواتِ ہمزاد کے موضوع کی اہمیت و واقعیت اور تعارف کی وضاحت کے پیشِ نظر اصلیت و حقیقتِ ہمزاد کا مختصر سا اجمالی بیان انتہائی ضروری معلوم ہوتا ہے چنانچہ علمائے طلسمات و روحانیات کی تحقیقات کے مطابق ہمزاد سے مراد حضرتِ انسان کا باطنی جسم لطیف ہے جسے اس کے ظاہری طور پر نظر آنے والے جسم کی مادی کثافتوں میں مقید کر دیا گیا ہے۔ یہ غیر مرئی یعنی نظر نہ آنے والا روحانی جسم اگرچہ انسان کے مادی جسم کے ساتھ ہی پیدا ہوتا ہے۔ لیکن اپنے جسم کثیف کے فناء ہو جانے کے بعد بھی زندہ باقی رہتا ہے علمائے علومِ مخفیات کے نزدیک ہر انسان خواہ مرد ہو یا عورت۔ عملیات و ریاضت کے ذریعے ہمزاد کو تسخیر کر کے حیرت انگیز عجائبات و کمالات کا ظہور عمل میں لا سکتا ہے۔ اس قدر تفصیل کے بعد ذیل میں تسخیر و دعواتِ ہمزاد کے متعلقہ عملیات اور ان کی تراکیب پر مشتمل اوراد و وظائف کو درج کیا جاتا ہے۔

تسخیر و دعواتِ ہمزاد کے عناصرِ اربعہ کے طلسماتی عملیات

عناصرِ اربعہ آتش و باد و آب و خاک کی تقسیم کے مطابق ہمزاد کی بھی

چار قسمیں ہیں۔ انسان چونکہ عناصرِ اربعہ کا مجموعہ ہے اس لیئے ہر انسان کے ساتھ عناصر کی طبائع سے متعلق و منسوب چار قسم کے ہمزاد کا تعلق بیان کیا جاتا ہے۔ علمائے علومِ مخفیات و روحانیات نے عناصرِ اربعہ کے ہمزاد کی تسخیر کے لیئے مختلف طریقہ جات اور تراکیب پر مشتمل جن عملیات کو ترتیب دیا ہے ان کے لیئے عناصرِ اربعہ کی تقسیم و طبائع کے اختلاف کے باوجود ایک ہی مختلف خصوصیات و نتائج کی حامل جامع الاعمال قسم کی عبارتِ عمل کو اس سلسلے کے اعمال کے لیئے مکمل و موثر عمل کے طور پر نقل کیا ہے عبارتِ عمل حسبِ ذیل ہے۔

یَا جَیُوْشَا هَیُوْشَا قَامَنْهُوْطَاشَا قَدْهُوقَاشَا فَعَدْقُوقَاشَا طِیْطُوْا نَاقَا عَرْقَیُوْشَا قَرْعَیُوْقَا یَاجَنُوْدَا هَمَزَادِ تَرْقَرْطُوقَاشَا قَرْطُوْشَا قَلِیُوْ قَشَا زَهُوْتَشَا طَارُوْقَا قَرْقَا رُوْشَا اَجِیْبُوْا یَا اَیَّتُهَا الْاَرْوَاحُ الْحَاضِرُوْنَ اَهَیَّا هَیَا هَیَا هُرُوْقَطَا مَرْلُوْقَطَا قَرُوْشَا طَرَیْحُوْقَا قَرْقَیَاشَا یَا قَیْطُوْشَا قَرْهُوْقَا مَشَا یَا اَبْرُوْقَاشَا هَیُوْقَاتَا سُلْطَاتَا هُوْ اَشَانَا یَا اَعْوَانَا جَمْعًا قُوْا طُوْا قَیُوْا لُوْقَا اَلَا یَا عِبَادًا قَوِیًّا طُوْقُوْا قَا یَا قَاشَا هَیُوْشَا قَا نَطْطَا ۝

(۱) آتشی ہمزاد کی تسخیر کا عمل

علمائے طلسمات و روحانیات کے نزدیک آتشی ہمزاد کی تسخیر کے اس عمل کی کل مدت ایک چلّہ کامل یعنی چالیس دن ہے۔ طریقۂ عمل کے مطابق عامل تسخیر کے عملیات کی متعلقہ جلالی و جمالی شرائط کا پابند ہو کر سورج گرہن لگنے سے چالیس یوم قبل عمل کا آغاز کرے۔ عمل کے لیئے کسی ایسی پرسکون اور بالکل علیحدہ جگہ کی ضرورت ہے جہاں کسی قسم کی بھی مداخلت کا کوئی امکان نہ پایا جاتا ہو۔ عمل شروع کرتے وقت عامل غسل کر کے بالکل پاک صاف اور بغیر سلا ہوا کپڑا احرام کی طرح تمام جسم پر لپیٹے۔ عمل کے مکان میں پوست خشخاش، کفِ دریا، عود، کندر سفید اور رگنار کا بخور عمل کے تمام تر وقت آگ پر سلگتا رہے اور شرائط کے مطابق حصار کر کے عمل متذکرۃ الصدر کو طلوعِ فجر سے قبل اور غروبِ آفتاب کے بعد دونوں اوقات میں ایک ہزار تین سو سات مرتبہ تلاوت کرے۔ عمل ختم کر کے عمل کے مقام پر ہی لیٹ جائے۔ عامل کے لئے ضروری ہے کہ عمل کے دوران

اس بات کا پختہ یقین رکھے کہ ہمزاد کی تسخیر بہت جلد اور یقینی ہے۔ عمل کو کامل ترتوجہ مکمل انہماک اور تصور آفرینی کے ساتھ شروع رکھے عمل کے دوران عامل کو اس کے عمل سے باز رکھنے کے لئے جن خوفناک اور بھیانک قسم کے چونکا دینے والے مناظر اور واقعات سے واسطہ پڑتا ہے۔ عامل کو چاہیئے کہ ان سے متاثر ہوئے بغیر اپنا عمل جاری رکھے اور کسی صورت میں بھی ترکِ عمل کا ارادہ نہ کرے کیونکہ ان حالات میں حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ البتہ عامل کا خوفزدہ ہو کر اپنے ہوش وحواس کھودینا اس کی بدقسمتی کی علامت بن سکتا ہے اس عمل میں جوں جوں دن گزرتے جاتے ہیں حیرت انگیز عجائبات وغرائبات کے ظہور میں مسلسل اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے۔ عامل ان کی طرف ذرا بھی التفات نہ کرے بلکہ یکسوئی اور مستقل مزاجی کے ساتھ اپنا عمل جاری رکھتے ہوئے منزلِ مقصود کی طرف رواں دواں رہے عامل اس عمل کو انتالیس روز تک اسی طرح بجالاتا رہے پھر عمل کے آخری یعنی چالیسویں دن سورج گرہن کے لگنے سے قبل ہی کسی صحرائے لق ودق یا ویران قسم کے دور افتادہ مقام پر چلا جائے اور کسی صاف اور ہموار جگہ کو عمل کے لئے منتخب کرکے وہاں پر آگ کا ایک الاؤ روشن کرے جو عمل کے دوران جلتا رہے اس کے بعد عمل کی مقررہ جگہ کا حصار کرکے دخنہ روشن کرے اور جس وقت سورج گرہن لگے تو عمل کو شروع کرکے گرہن کے ختم ہونے تک بلا حساب وشمار پڑھتا رہے۔ گرہن کے ختم ہونے سے قبل ہی عامل کا ہمزاد آتشی جسم ولباس کے ساتھ آگ کے ایک خوفناک طوفان کی صورت میں غضبناک حالت میں حاضر ہوجاتا ہے۔ عامل اس وقت مکمل احتیاط کرے خود پر قابو رکھے اور ہمزاد کی طرف توجہ دیئے بغیر عمل کا وِرد جاری رکھے۔ یہاں تک کہ جب گرہن ختم ہوجائے تو عمل کو ترک کرکے ہمزاد سے ہمکلام ہو اور احتیاط کے ساتھ اس سے مناسب شرائط طے کرلے لیکن معاہدہ جات کی تکمیل میں کوئی ایسی شرط نہ شامل ہونے دے جو ناممکن العمل ہو اور آئندہ چل کر عامل کے لئے مستقل پریشانی کا سبب بن جائے۔ اس عمل کی صحت کے لیئے اسی قدر کافی ہے کہ اکابر علمائے طلسمات وروحانیات نے اس عمل کو شیخ العاملین وقطب الکاملین حکیم فلاطیس جلیل عظیم المرتبت شخصیت کی طرف منسوب کیا ہے۔ اس سلسلہ میں خود صاحبِ طلسمات فلاطیس کا قول ہے کہ اس عمل کے حقائق ومعارف اور اسرار وعجائبات کا علم مجھے مکاشفات والہامات کے ذریعہ عطا ہوا ہے تسخیر ہمزاد کے اس عمل کے فضائل وکمالات کے بیان میں حکیم موصوف رقمطراز ہیں کہ

آتشی ہمزاد کے اس عمل کا عامل اپنے ہمزاد کی مدد سے جو صورت چاہے تبدیل کرسکتا ہے۔ خشک کھیتوں اور باغات کو پل بھر میں سرسبز کرسکتا ہے۔ تمام علوم اس پر منکشف ہوجاتے ہیں۔ وہ زیر زمین دفائن وخزائن کو دیکھنے پر قادر ہوتا ہے لوگوں کے ذہن اور قلوب کی مخفی باتیں اسے معلوم ہوجاتی ہیں۔ تمام مخلوق اس کی تابع اور فرمانبردار ہوجاتی ہے۔ گویا آتشی ہمزاد کا عامل تمام عالم کا ایک طرح کا بادشاہ ہوتا ہے۔

(۲) بادی ہمزاد کی تسخیر کا عمل

قاضی عبدالرحمن شعرانی کتاب العجائب الغرائب میں تسخیر ہمزاد وروحانیات کے باب میں عناصر اربعہ کے سلسلے کے عملیات میں سے بادی ہمزاد کی تسخیر کے ذیل کے عمل کو اپنے تجربات ومعمولات میں سے بیان کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ یہ عمل علمائے متقدین میں سے مرصد ابن مرجاس اسکانی سے منقول ہے۔ جن کے بارے ایمامۃ الروحانیون میں ہے کہ اسکانی علمائے طلسمات کے اعاظم واکابر علماء اور افاضل قدماء میں سے تھے اور تسخیر کے اعمال میں تمام صاحبانِ علم وفن سے زیادہ عامل وکامل تھے چنانچہ ذیل میں اس عمل کو عبرانی زبان سے ترجمہ کرکے اس فن کے شائقین وماہرین حضرات کے لیئے ضبطِ تحریر میں لایا جاتا ہے۔ قاضی عبدالرحمن شعرانی اس عمل کی ترکیب کے بارے میں فرماتے ہیں کہ بادی ہمزاد کی تسخیر کے اس عمل کو بجالانے سے قبل اس بات کا اچھی طرح اطمینان کرلینا ضروری ہے کہ عمل کے چلہ کے دوران بارش یا مطلع کے ابر آلود ہونے کا کوئی امکان تو نہیں ہے کیونکہ یہ عمل آبادی سے دور کسی محفوظ کھلے میدان یا بغیر چھت کے وسیع صحن پر مشتمل کشادہ قسم کے مکان میں کرنے کا ہے۔ اس عمل کا بخور عود قماری، گل سرد، چوب آبنوس، افیون خالص اور فلفل سیاہ کے اجزاء سے مرکب ہے۔ عمل کو عروجِ ماہ میں تو چندے اتوار یا منگل کے دن سے شروع کیا جاتا ہے۔ یہ عمل بھی چالیس یوم میں منزلِ مقصود تک پہنچا دیتا ہے۔ چنانچہ طریقۂ عمل کے مطابق عامل عمل کے لیئے مقرر کیئے ہوئے مکان میں عمل کے لیئے منتخب کردہ جگہ پر غروبِ آفتاب کے بعد چاند کی طرف پشت کرکے خود قبلہ رو کھڑا ہوجائے اور تسخیر ہمزاد کی نیت سے عمل جامع الاعمال کی عبارت کو ایک ہزار تین سو

تک متواتر پڑھتا رہے۔ عمل کے آخری دن عامل کا بادی ہمزاد زبردست قسم کی آندھی اور گرد و غبار کے طوفان میں ہوا کے دوش پر پرواز کرتا ہوا عامل کے سامنے دست بستہ حاضر ہو جاتا ہے۔ قاضی عبدالرحمٰن شعرانی نے اس عمل کے ذیل میں چند ایک ہدایات کا ذکر کیا ہے ان کے مطابق جو شخص اس عمل کا عامل بننا چاہے اس کے لیئے ضروری ہے کہ وہ مضبوط قوتِ ارادی کا مالک ہو۔ نیک دل اور عمدہ خصائل و عادات کا حامل ہو عمل کے دوران طہارتِ ظاہری و باطنی اور احکاماتِ شرعیہ کا پابند بنے۔ عمل کے چلّے کے دنوں میں ترکِ حیوانات کے ساتھ روزے رکھے۔ اگر عامل کا دل مضبوط، ارادہ پختہ اور مستحکم نہ ہو۔ خیالات منتشر اور پراگندہ رہتے ہوں۔ تصور آفرینی بھی سطحی ہو۔ یکسوئی قلب کا فقدان اور مستقل مزاجی ناپید ہو تو پھر بھول کر بھی ہمزاد ایسی قوت کی تسخیر کا تصوّر بھی نہ کرے کیونکہ ہمزاد کی تسخیر ایک روشن مستقبل کا سنہرا خواب تو ضرور ہے لیکن حقیقت میں یہ ایک بہت بڑا ذمہ دارانہ کام بھی ہے جس میں کامیابی کے لیئے تمام تر متعلقہ امور کی رعایت کرنا اشد ضروری ہے اس کے علاوہ اگر عمل کو شروع کر کے اس کے انجام تک پہنچانے سے قبل ہی ترک کر دینا ہو تو عمل کو شروع ہی نہ کیا جائے کیونکہ اس قسم کی کوتاہی عامل کو مصائب و آلام کے بھیانک غاروں میں دھکیل دیتی ہے۔ اکثر لوگ تو اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں ورنہ رجعت کے سبب پاگل و مجنون تو ضرور ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح دورانِ عمل ہمزاد کے دجل و فریب میں آکر اس سے ہمکلام ہو جانا یا اس کی طرف سے کوئی چیز لینے کا اقدام کرنا یا اس کے کہنے پر عمل ترک کر دینا خطرناک ثابت ہوتا ہے۔ عمل کے خاتمے پر جب ہمزاد ظاہر ہو کر سامنے آجائے تو عامل نہایت عقل و شعور کے ساتھ علمائے فن کے بتائے ہوئے طریقوں اور ہدایات کے مطابق اس سے واضح طور پر معاہدہ جات طے کرے ورنہ ہمزاد بعد میں چل کر عامل کے لیئے وبالِ جان بن جاتا ہے اور بالآخر پریشان و پشیمان ہونا پڑتا ہے۔ اس عمل کے لیئے حصار کرنا حفاظتِ خود اختیاری کا باعث ثابت ہوتا ہے اور احتیاطاً ہر عمل میں حصار کرنا مناسب خیال کیا جاتا ہے۔ بادی ہمزاد کا عامل و مسخر کنندہ اپنے ہمزاد کی مدد سے دنیا کی ہر چیز کو اپنا تابع فرمان بنا سکتا ہے جن و انس اور وحوش و طیور کو پل بھر میں تسخیر کر سکتا ہے چشم زدن میں لوگوں کی نظروں سے مخفی ہو سکتا ہے۔ ہمزاد کے ذریعے آسمان پر پرواز کر سکتا ہے۔ تمام [illegible] بادی ہمزاد کے

عامل کا عاشق ہوتا ہے۔ وہ جس کو چاہے پل بھر میں حاضر کر سکتا ہے لوگوں کے دلوں کی مخفی باتیں اسے معلوم ہو جاتی ہیں۔ مستقبل میں ہونے والے حوادثات کی خبر اسے پہلے ہو جاتی ہے۔ عامل اپنے اعداء پر غالب و قوی رہتا ہے وہ قیدیوں کو قید و بند کی مصیبتوں سے رہائی دلانے کی قدرت رکھتا ہے۔

(۳) آبی ہمزاد کی تسخیر کا عمل

آبی ہمزاد کی تسخیر کا یہ عمل نامور ماہرِ طلسمات و روحانیات شیخ قیس ابنِ طرفہ بولانی کے نادر و نایاب قلمی مخطوطات کا ترجمہ کرتے وقت حاصل ہوا ہے۔ شیخ موصوف نے تعلیقات میں تحریر کیا ہے کہ اس عمل کو کتاب فردوس الاعمال میں حکیم دریدابن قحطان حماسائی کے مجرّبات و عملیات میں سے بیان کیا گیا ہے۔ جہاں تک حماسائی کے علمی مرتبہ و مقام کا تعلق ہے اس کی فضیلت کے لیئے کتاب فردوس الاعمال ہی کافی ہے کیونکہ علمائے فن کے نزدیک طلسمات و روحانیات کے موضوع پر کتاب فردوس الاعمال سے بڑھ کر اور کوئی کتاب نہیں ہے۔ چنانچہ صاحبِ ہرامسِ جیلانی فرماتے ہیں کہ اس کتاب میں نوادرات و مجرّبات اور روحانی عملیات و تسخیرات کا ایک ایسا عظیم ذخیرہ جمع کر دیا گیا ہے کہ کتاب فردوس الاعمال کے حصول کے بعد روحانی علوم و فنون کے متعلق کسی دوسری کتاب کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔ شیخ بولانی آبی ہمزاد کی تسخیر کے بارے دریدابنِ قحطان حماسائی سے منقول عمل کی تفصیل و ترکیب میں فرماتے ہیں کہ آبی ہمزاد کی تسخیر کا یہ عمل اپنی قسم کا نہایت ہی بے ضرر، بے خطر اور سہل الحصول ہے اس عمل کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ ایک ہی چلّہ میں یقینی طور پر عامل کو کامیابی کے ساتھ اس کی منزلِ مقصود تک پہنچا دیتا ہے۔ عمل کے لیئے کسی دریا ندی نہر یا تالاب کے کنارے ایسے محفوظ مقام کا انتخاب کیا جائے جہاں عام طور پر لوگوں کا گزر نہ ہوتا ہو عمل کی ابتداء عروجِ ماہ کی نوچندی جمعرات یا اتوار سے کی جائے۔ چنانچہ حسبِ ترکیب جب عامل اس عمل کی ریاضت کا ارادہ کرے تو نمازِ مغرب کے بجا لانے کے بعد تسخیر کے اعمال کی متعلقہ شرائط کی پابندیوں کے ساتھ تیار ہو کر عمل کے مجوزہ مقام پر عمل سے قبل

عمل کے مخصوص رسمی لباس میں عمل کے لیئے پانی کے کنارے پر مغرب کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو جائے اور پانی میں نظر آنے والے اپنے سائے کے عکس پر نظر جمائے ہوئے عمل جامع الاعمال کے کلمات کو عمل کی چالیس یوم کی مدت تسخیر تک روزانہ ایک ہزار تین سو سات مرتبہ کی تعداد کے مطابق پڑھا جائے۔ عمل کے دوران عمل کے کلمات کا وِرد جاری رکھتے ہوئے دل ہی دل میں خیال رکھے کہ میں اپنے آبی ہمزاد کی تسخیر کر رہا ہوں۔ عمل کے چلّہ کے مکمل ہو جانے پر عامل کا پانی میں نظر آنے والا اس کا اپنا عکس عامل کی شکل پر متشکل ہو کر پانی کی سطح پر ہمزاد کی صورت میں عامل کے حضور نہایت عجز و انکساری کے ساتھ حاضر ہو جاتا ہے۔ شیخ بولانی رقمطراز ہیں کہ آبی ہمزاد کا عامل اپنے ہمزاد کے ذریعے دنیا کے تمام سمندروں کی آبی مخلوقات اور حیرت انگیز عجائبات و غرائبات کا نظارہ کر سکتا ہے۔ پانی کے جہان کے مخفی خزائن و دفائن کا مشاہدہ کر سکتا ہے۔ آبی ہمزاد کا عامل پانی پر چل سکتا ہے۔ بغیر موسم کے برق و باراں پیدا کر سکتا ہے۔ پانی کے سیلاب کی طوفانی موجوں کو روک سکتا ہے اس کے علاوہ عامل کا آبی ہمزاد عامل کے حل طلب مسائل میں ہر قسم کی امداد کرنے اور عامل کی تمام تر جائز ضروریات کو پورا کرنے کا پابند ہوتا ہے اس عمل کے سلسلے کی چند ایک ضروری ہدایات کے مطابق عامل عمل کی چلّہ کشی کے دوران مسلسل ترکِ حیوانات کے ساتھ روزہ رکھے۔ جب تک عمل بجا لاتا رہے برابر عمل کے بخور کو روشن کرتا رہے۔ عمل کے دوران خلل انداز ہونے والے مشاہدات سے خوفزدہ ہونے کی بجائے نہایت عزم و استقلال اور حوصلہ کے ساتھ حالات کا مستقل مزاجی سے مقابلہ جاری رکھے چونکہ اس عمل میں چلّہ سے قبل ہی ہمزاد کی صورت مکمل طور پر نظر آنے لگتی ہے اس لیئے عامل کے لیئے انتہائی ضروری ہے کہ وہ کسی بھی حالت میں خود بخود ہمزاد سے مخاطب نہ ہو بلکہ یقین کامل کے ساتھ عمل پر کاربند رہے یہاں تک کہ جب چلّہ کے پورا ہو جانے پر ہمزاد انسانی جامہ پہن کر عامل سے اس کا مطلب دریافت کرے اور عامل کی تابعداری کا اقرار کرے تو عامل احتیاط کے ساتھ اس سے مناسب شرائط طے کرے۔ آبی ہمزاد کی تسخیر کے بعد بھی عامل کے لیئے اس عمل پر ہمیشہ کے لیئے مداومت کرنا ضروری قرار دیا گیا ہے۔ چنانچہ عامل عمل جامع الاعمال

کے کلمات کو ایک سو دس مرتبہ کی مقررہ و معینہ تعداد کے مطابق وقت کی پابندی کے ساتھ روزانہ بلاناغہ پڑھتا رہے تاکہ اس کا ہمزاد اس کے پاس اس کے غلامِ بے دام کی طرح ہر وقت موجود رہے۔

(۴) خاکی ہمزاد کی تسخیر کا عمل

حکیم حنین ابنِ اسحاق نے عشرہ مقالات میں خاکی ہمزاد کی تسخیر کے ذیل کے عمل کو اپنے شیخ طریقت شیخ علی محمد صالح مشہدی صاحبِ مکاشفات کی طرف منسوب کر کے اپنے مجرّبات و معمولات کے باب میں بڑی تعریف کے ساتھ بیان کیا ہے حکیم موصوف سے منقول ہے کہ جو شخص خاکی ہمزاد کی تسخیر کی نیت سے چالیس روز تک عمل جامع الاعمال کو ہر روز ایک ہزار تین سو سات مرتبہ پڑھے تو عمل کے انجام پا جانے کے بعد اس کا خاکی ہمزاد اس کے سامنے حاضر ہو گا اور عامل سے ایک خادم کی طرح اس کا مطلوب دریافت کرے گا۔ خاکی ہمزاد کی دعوت و تسخیر کے متذکرہ بالا طریقۂ عمل کی تفصیل و تشریح کے بارے عشرہ مقالات میں مسطور ہے کہ خاکی ہمزاد کے اس عمل کی تسخیر کی مدت بھی عناصرِ اربعہ کے باقی اعمال کی طرح چالیس دن کی ہے اس عمل کا بخور، رال سفید، برگ کنیر، عود ہندی، کشنیز خشک اور سماق کے اجزاء پر مشتمل ہے

ان تمام اجزاء کو ہم وزن جمع کر کے خوب باریک کوٹ پیس کر سفوف تیار کیا جاتا ہے اس سفوف کو عمل کے چلّہ کے دوران تین مثقال کے وزن کے برابر عمل کے بجا لاتے وقت ہر روز بلاناغہ جلایا جاتا ہے۔ دعوت و تسخیر ہمزاد کے اس عمل میں ترکِ حیوانات جلالی و جمالی کا پرہیز شرط ہے۔ طریقۂ عمل اس طرح پر ہے کہ عامل عروجِ ماہ کے کسی بھی نوچندے دن سے غروبِ آفتاب کے بعد متواتر چالیس یوم تک آبادی سے دور کسی بیابان یا سنسان جگہ پر شرائط و آدابِ عمل کے مطابق اپنے عمل کی نشست گاہ کا حصار کر کے عمل جامع الاعمال کو آنکھیں بند کر کے اپنے خاکی ہمزاد کی تسخیر کے پختہ عزم و یقین کے ساتھ ہر روز عمل کی مقررہ و معینہ تعداد کے مطابق پڑھے۔ خاکی ہمزاد کی تسخیر کے اس عمل میں کامیابی کے حصول کے لیئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ عامل جب تک عمل کو شروع

واقعات سے مرعوب ہو کر قطعی طور پر نہ تو عمل کو ترک کرے اور نہ ہی آنکھیں کھولے بلکہ پہلے سے زیادہ اعتماد اور یکسوئی کے ساتھ عمل کو جاری رکھے۔ اگر اس احتیاط پر عمل نہ کر سکے گا تو اس کا عمل باطل ہو جائے گا۔ عمل کے آخری روز عامل ایسا محسوس کرتا ہے کہ جیسے اس کے چاروں طرف شور و غل آندھی اور طوفان برپا ہو رہے ہیں عامل کو اس کے قدموں تلے کی زمین زبردست قسم کے زلزلہ کے سبب بُری طرح کانپتی معلوم ہوتی ہے اور اسے یقین ہو جاتا ہے کہ جیسے زمین کسی بھی وقت شق ہو کر اسے نگل جائے گی۔ یہ صورت حال عمل کی ابتداء سے آخر تک برقرار رہتی ہے یہاں تک کہ جب عامل عمل کو ختم کر لینے کے بعد اپنی آنکھیں کھول دیتا ہے تو اس کے ساتھ ہی عامل کے سامنے سے زمین ایک خوفناک و دل دہلا دینے والی مہیب قسم کی آواز کے ساتھ اچانک پھٹ جاتی ہے اور اس میں سے عامل کی شکل و صورت کا ایک انسان نمودار ہوتا ہے۔ یہ اس عامل کا ذاتی و خاکی ہمزاد ہوتا ہے۔ حکیم حنین ابنِ اسحاق تحریر فرماتے ہیں کہ خاکی ہمزاد اپنے عامل کے پاس ہمہ اوقات دست بستہ حالت میں حاضر و موجود رہتا ہے اور کبھی بھی اور کسی بھی حالت میں جدا نہیں ہوتا۔ اس ہمزاد کا وظیفہ اپنے عامل کو ہر قسم کی مفید معلومات کا مہیا کرنا اور حل طلب مسائل و معاملات میں اس کی مکمل طور پر امداد کرنا ہے۔

(۵) عناصرِ اربعہ کے ہمزاد کی تسخیر کا جامع الاعمال عمل

شیخ عبد الجلیل سرخسی کتاب انوار الجلیل میں تحریر فرماتے ہیں کہ عناصرِ اربعہ کے متعلقہ ہمزاد کی اجتماعی دعوات و تسخیر کے حقائق و اسرار پر مشتمل میرا ذاتی طور پر آزمودہ و مجرّب ذیل کا عمل اپنے سلسلے کے اعظم ترین اعمال میں سے ایک جلیل القدر عمل ہے۔ شیخ اس عمل کے حصول کی تفصیل میں رقمطراز ہیں کہ اس عمل کے حصول کے لیئے مجھے اپنے مرشدی و مربی خواجہ عبد الصمد بغدادی کی خدمت میں کامل دس سال تک سکونت اختیار کرنا پڑی یہاں تک کہ میرے شیخ طریقت نے یہ عمل مجھے اس شرط کے ساتھ تعلیم فرمایا کہ میں ہمیشہ کے لیئے اس عمل کو نا اہل لوگوں سے پوشیدہ رکھوں گا۔ اس عمل کے متعلق بہت کچھ تفصیل کے بعد شیخ طریقہ عمل اور اس کے متعلقہ شرائط میں تحریر فرماتے ہیں کہ جو شخص عناصرِ اربعہ یعنی آتش و باد و آب و خاک کے ہمزاد کی دعوات و تسخیر کے اس عمل کی ریاضت کرنا چاہے اس کے لیئے ضروری ہے کہ طہارتِ ظاہری و باطنی کا پابند ہو کر ترکِ حیوانات کرے۔ عمل کے چلّہ کے دَوران لوگوں سے ہر قسم کا تعلق و واسطہ ختم کر کے گوشہ نشین ہو رہے۔ یہاں تک کہ خوراک بہم پہنچانے والے عامل کے اعتمادی شخص کو بھی عامل کی طرف سے اس بات کی ہدایت کر دی جائے کہ وہ خاموشی کے ساتھ خوراک پانی وغیرہ رکھ کر واپس ہو جایا کرے۔ عامل اپنے عمل کے دَوران روزے رکھے۔ خوراک میں محض گندم یا جو کی روٹی، نمک اور روغن زیتون سے سحری و افطاری کرے۔ عمل کو نو چندی جمعرات کے دن سے شروع کر کے نمازِ عشاء کے بعد اوّل و آخر درود پاک کے ساتھ ایک ہزار تین سو سات مرتبہ کی مقررہ تعداد کے مطابق وقت اور جگہ کی پابندی کے ساتھ تلاوت کرتا رہے اور عمل پر مداومت جاری رکھتے ہوئے چالیس یوم تک بجا لائے۔ عمل ختم کر کے عمل کے مقام پر ہی سو جایا کرے اگرچہ علمائے طلسمات و رُوحانیات نے عناصرِ اربعہ کے متعلق و منسوب ہمزاد کی تسخیر کے اس جامع الاعمال عمل کے لیئے کسی قسم کا کوئی دخنہ مقرر نہیں کیا ہے۔ تاہم عامل کے لیئے ضروری ہے کہ وہ عمل کے وقت عمل کے مکان میں خوشبویات و بخورات کو سلگاتا رہے۔ عمل کی عبارت یہ ہے۔

آیَا مَاھُوَا ھَنَا ھَنُوْنَا اَوْجَرْ شَوَاشَا بَرْیَاسَا سَوَاھَا جَرْھُوَجَانَا اَمَایَا ھَنُوقَا اَوْھَرْجَاقَا ھَنَا مَوَاسَا دِھَادَا دَھَارِقَا دَلِیَا ھُوَجَرْجَافَا ھَوْقَا تَرْمَا قَوِیَا ھَنُوْاَمَاقَا تَرْسَاقَا ھَا نَوَاسَاعَتَا سَوَاشَا یَوْھَا تَاشَا یَوْاَعَاشَا عَوَایَاشَا یَا قَوْمَ ھَمْزَادِ سَمِعِیَا اَلوَاحَا مَطِیْعَا ۵

عمل کے آخری روز عامل کے پاس عناصرِ اربعہ کے چاروں ہمزاد حاضر ہوں گے جن کے چہرے چودہویں رات کے چاند کی طرح چمکتے ہوں گے اس طرح پر کہ ان پر نظر نہ ٹھہر سکے گی عامل جب عمل کو ختم کر لے گا تو چاروں ہمزاد عامل سے دریافت کریں گے کہ اے خدا کے نیک بندے ہمیں کیوں حاضر کیا گیا ہے۔ شیخ سرخسی فرماتے ہیں کہ عامل کو چاہیئے کہ کہے کہ میں تمہیں اپنا مطیع و فرمانبردار بنانا چاہتا ہوں وہ سبب پوچھیں گے عامل کو بتانا چاہیئے کہ میں تم سے اپنے مشکل اور حل طلب امور میں مدد لینا چاہتا ہوں۔ دنیا بھر کی خبریں معلوم کرنا چاہتا ہوں۔ اپنے دشمنوں پر فتوحات چاہتا ہوں۔ مریضوں کے امراض کی تشخیص اور

ان کا علاج دریافت کرنا چاہتا ہوں، دفینوں کا سراغ لگانا چاہتا ہوں لوگوں کے دلوں میں اپنی محبت پیدا کرانی چاہتا ہوں غرضیکہ اور بھی بہت سے کام کراؤں گا۔ ہمزاد تمام تر کاموں کی بجا آوری پر اپنی رضامندی کا اظہار کریں گے اور اس کے ساتھ ہی اپنی طرف سے بھی کچھ شرائط پیش کریں گے اس مرحلے پر عامل کے لیئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ ہمزاد کے ساتھ طے کیئے جانے والے معاہدہ جات میں کوئی ایسی شرط شامل نہ ہونے دے جو ناممکن العمل ہو اور آئندہ چل کر عامل کے لیئے پریشانی کا سبب بنے۔ یہ عمل بلا امتیاز مذہب و ملت ہر شخص کر سکتا ہے۔

اس عمل کی سب سے بڑی خوبی یہ بیان کی جاتی ہے کہ اس عمل کا عامل یقینی طور پر کامیاب و کامران ہوتا ہے اور اگر کسی غلطی و کوتاہی کے باعث عمل میں ناکامی پیدا ہو جائے تو بھی کسی قسم کی رجعت یا نقصان کا کوئی اندیشہ نہیں۔

تسخیر کے اعمالِ اصغر

علمائے طلسمات و روحانیات نے تسخیر و دعوات ہمزاد کے جملہ قسم کے اعمال کو اعمالِ اکبر اور اعمالِ اصغر دو طرح کے اعمال میں تقسیم کر کے بیان کیا ہے۔ اعمالِ اکبر کے باب میں عناصرِ اربعہ کے ہمزاد کی تسخیر کے خصوصی قسم کے عملیات کو بیان کیا گیا ہے جبکہ اعمالِ اصغر کا باب تسخیر کے عمومی قسم کے عملیات پر مشتمل ہوتا ہے اعمالِ اصغر کے سلسلے کے عملیات تسخیر کے سہل الحصول اور مختصر مدت کے حقائق کے حامل ہونے کے باوجود فوائد و نتائج کے اعتبار سے اعمالِ اکبر کے برابر تسلیم کیئے جاتے ہیں۔ اعمالِ اکبر کے متعلقہ عناصرِ اربعہ کے ہمزاد کی تسخیر کے اعمال کا اوپر ذکر کیا جا چکا ہے جن سے خاطر خواہ استفادہ حاصل کرنا عاملین حضرات کا اپنا کام ہے ذیل میں ہم اعمالِ اصغر کے سلسلے کے بہترین اور مستند و مجرب عملیات پیش کرتے ہیں۔

آفتابی ہمزاد کی تسخیر کا عمل

مکاشفات میں شیخ علی محمد صالح مشہدی ذیل کے عملِ ہمزاد کو قصائد حمورابی سے نقل کرتے ہوئے عمل کی تسخیر و ریاضت کے لیئے حمورابی کا یہ قول بیان کرتے ہیں کہ جو شخص اس عمل کو بجا لانا چاہے اس کے لیئے ضروری ہے کہ عمل میں کامیابی کے حصول کے لیئے عمل سے قبل صاحبِ عمل حکیم حمورابی سے روحانی طور پر استمداد و اجازت حاصل کرے۔ جس کا طریقہ یوں ہے کہ عامل طہارتِ ظاہری و باطنی کا پابند ہو کر ترکِ حیوانات کے ساتھ تین یوم تک روزے رکھے اور ہر [illegible] رات کے وقت کسی خلوت کے مکان میں ذیل کے کلمات عمل کو تین سو تین بار تلاوت کر کے سو جایا کرے۔ آخری روز خواب میں حکیم حمورابی کی روح پُرفتوح سے ملاقات ہو گی اور عامل کو اس عمل کے بجالانے کی اجازت مل جائے گی۔ اگر اس عمل [illegible] ساتی کے باوجود عامل کو اس عمل کی اجازت نہ مل سکے تو اس صورت میں عمل کو بجالانے کا ہرگز قصد نہ کیا جائے کیونکہ اس طرح عامل کی تمام محنت اکارت جائے گی اور کچھ بھی حاصل نہ ہو سکے گا۔ عمل کی عبارت یہ ہے۔

فَلَسُوْفاً فَلَسُوْناً یُوْفاً سَاراً لَیُوْفاً شَلْھُوْفاً بِنُوْرَائِیْلُ فَھُوَانَھُوْقَلْکً یَامُدَبِّرَ الْاَرْوَاحِ وَالْاَجْسَادِ غَلِیُوْفاً نَشْھُوْفاً شَفَارُوْفاً فِیْلَفُوْا شِعِیْفاً شَیْعَثُوْا سَفْعَصُوْفاً جَفْنَساً حَسْفاً بِاَمْرِکَ مَوْرُوْقاً ھَیَا ھَدَرْفاً اَلُوَاحَایَدْیُوْفاً سَعَا سَعُوْفاً قَتْذِیْفاً دَاعِیَا فَوْناً اسْرِھِیْفاً خِیَارِفاً شَرَا ھِیْفاً ہ

ہمزاد کی تسخیر کے اس عمل کی ترکیب کے متعلق تحریر کیا گیا ہے کہ عامل سورج گرہن کے وقت پانی میں سورج کے عکس کو دیکھتے ہوئے ذیل کے عمل کا جاپ کرنا شروع کرے جب گرہن مکمل طور پر باطل ہو کر سورج بالکل صاف ہو جائے گا تو عامل کا آفتابی ہمزاد اس کے سامنے حاضر ہو گا۔ عمل کی عبارت یوں ہے۔

اَیَا شَوْنَزَاجَرَاتاً زَجْراً اَیَا شَوْتَالِیَاتاً ذِکْراً اَیَا شَوْذَارِیَاتاً ذَرْواً اَیَا شَوْحَامِلَاتاً وِقْراً اَیَا شَوْجَارِیَاتاً یُسْراً اَیَا شَوْطُوْراً وَکِتَاباً مَسْطُوْراً اَیَا شَوْبَیْتاً مَعْمُوْراً اَیَا شَوْسَقْفاً مَرْفُوْعاً اَیَا شَوْمُرْسَلَاتاً عُرْفاً اَیَا شَوْعَاصِفَاتاً عَصْفاً اَیَا شَوْفَارِقَاتاً فَرْقاً اَیَا شَوْنَاشِرَاتاً نَشْراً اَیَا شَوْنَازِعَاتاً غَرْقاً اَیَا شَوْنَاشِطَاتاً نَشْطاً اَیَا شَوْسَابِقَاتاً سَبْقاً اَیَا شَوْمُدَبِّرَاتاً اَمْراً اَیَا شَوْشَمْساً ضُحَاھَا اَحْضَرُوْا یَا قَوْمَ ھَمْزَادًا بِحَقِّ مَا تَلَوْتُہٗ عَلَیْکُمْ مِنَ الْاَسْمَاءِ الْجَلِیْلَۃِ اَھْیًا اَشْرَاھِیًا ہ

شیخ علی محمد صالح مشہدی اس عمل کی تفصیل وتشریح کے ضمن میں تحریر فرماتے ہیں کہ اس عمل کے عامل کا آفتابی ہمزاد ایک گرہن سے لے کر دوسرے گرہن کے لگنے تک کی مدت کے دوران اس کا مطیع وفرمانبردار رہتا ہے اور اس عرصہ کے گزر جانے کے بعد خود بخود آزاد ہو جاتا ہے اس لیئے عامل کے لیئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ جب بھی سورج گرہن لگے تو وہ عمل کی مداومت کے اصول وقواعد کا پابند ہو کر اپنے عمل کی تجدید کرتا رہے تاکہ ہمزاد مستقل طور پر قابو میں رہے۔ علمائے طلسمات کے نزدیک تسخیرِ ہمزاد کے جملہ قسم کے عملیات میں سے آفتابی ہمزاد کی تسخیر ودعوت کا یہ عمل اپنی قسم کا نہایت عجیب وغریب کامیاب وبے خطا اور حد درجہ کا آسان ترین عمل ہے۔ راقم الحروف بھی اربابِ علم وفن کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ آج سے کوئی ربع صدی قبل جب میں نے طلسمات کی دنیا میں پہلا قدم رکھا تو تسخیرِ ہمزاد کے سلسلے کے سینکڑوں عملیات میں سے یہ ایک ایسا عمل تھا جسے میں نے اپنے شوق کی تسکین کے لیئے منتخب کر کے آزمایا اور تجربہ کے بعد درست پایا۔ اس حقیقت کے پیش نظر عاملین حضرات سے استدعا کی جاتی ہے کہ وہ جب چاہیں اس مجرب ولاثانی عمل کو ضرور آزمائیں۔ امید کی جاتی ہے کہ کسی بھی شخص کی محنت ضائع نہ ہو پائے گی۔

ماہتابی ہمزاد کی تسخیر کا عمل

مکاشفات میں تسخیرِ ہمزاد کے سلسلے کا حکیم جمہور رابی سے منقول ایک دوسرا عمل جسے ماہتابی ہمزاد کے نام سے منسوب کیا جاتا ہے درج ذیل ہے۔ ترکیب اس عمل کے بجا لانے کی یہ ہے کہ عامل چاند گرہن کے وقت کسی خلوت کے مکان میں گائے کے خالص گھی کا چراغ جلائے اور خود اس کے سامنے کھڑے ہو کر عمل مندرجہ ذیل کو گرہن کے ختم ہونے تک برابر پڑھتا رہے۔ گرہن کے ختم ہونے کے بعد جب عامل اپنے عمل سے فارغ ہو گا تو اس کا ماہتابی ہمزاد اس کے سامنے حاضر ہو کر اظہارِ اطاعت کرے گا۔ عبارتِ عمل حسبِ ذیل ہے:-

یا قوصوھیوقاً ذرقزقزوقاً قلدوساً قلعیوشاً طھوتاً قتقدماً ذنآ
جلیوخاً قشھلوطاً یا قلھیطاً یا طھقوّاکاً قیتلشیقاً بحق جبھموناً

...یرھوطاً اقروطاً قیتوداً رب الدھوبل والنشور قویاً قواً
قویاً تدطیشاً دھیقتاً میشاً اعیطاً تھاقیثاً اجب دعوتی یا ھمزاماً
بحق الاسماء الکریم ٥

شیخ علی محمد صالح مشہدی صاحب مکاشفات نے اس عمل کے لیئے بھی آفتابی ہمزاد کے عمل کی طرح عمل کی ریاضت کے لیئے اجازت کے حاصل کرنے اور عمل کی تسخیر کے بعد ہر گرہن کے موقع پر عمل کی مداومت کرنے کی شرائط کا ذکر کیا ہے علمائے مخفیات وروحانیات نے ماہتابی ہمزاد کی تسخیر کے اس عمل کو بھی آفتابی ہمزاد کے عمل کی طرح نہایت پُرتاثیر تسلیم کیا ہے۔ جہاں تک میری ذات کا تعلق ہے مجھے ذاتی طور پر تو اس عمل کو آزمانے اور اس کے حقائق کا مشاہدہ کرنے کا کوئی موقع نہیں مل سکا ہے تاہم یقینِ کامل ہے کہ عامل حضرات اس عجیب وغریب عمل کو آزما کر حیرت انگیز فوائد ملاحظہ فرمائیں گے۔

حکیم میرک روفض کا بے نظیر عملِ ہمزاد

روائع الاعیان ترجمہ السحر والبیان میں حکیم ناصر جبال طہرانی نے مصری ساحر سلارلوس کی طلسمات کے موضوع پر مشہور عالم تصنیف مصحفِ سلارلوس سے تسخیرِ ہمزاد کے سلسلے کے عملیات میں سے حکیم میرک روفض کا ایک مجرب المجرب عمل بڑی تعریف کے ساتھ نقل کیا ہے۔ عمل کی عبارت ملاحظہ ہو۔

جبیلوخاً یا ھمبطوخاً یا جمطیوخاً جطاخاً یا جوطوخاً یا جمیشطاً یاً
...حبوخاً جزجبیوخاً یا جلعیاخاً جوھونوخاً یا جنقیاطوخاً یا قوم
...ھمزاد جوجزخیاً جزجزیاً حسبزخاً خنزاً خبوّلاً کافنولاً جبیوّلاً
...لاجیوخاً فیکوخاً طواخاً طرھیاً خزشیاً اھیاً اثراھیاً ٥

تسخیرِ ہمزاد کے اس عمل کے متعلق تحریر ہے کہ مدت اس عملِ تسخیر کی اٹھائیس دن کی ہے۔ ترکیبِ عمل کے مطابق عمل کو عمل کے ابتدائی چہاردہ دنوں میں تسخیرِ ہمزاد درخواب کے ... کے ساتھ بجا لایا جاتا ہے اور آخری چہاردہ یوم کے دوران خواب ...

ہیں فرماتے ہیں کہ جو شخص اس عمل کی ریاضت کرنا چاہے اس کے لیئے ضروری ہے کہ وہ جلالی و جمالی شرائط کی پابندیوں کے ساتھ عمل کی تسخیر کے پہلے دَور میں اپنے ہمزاد کو عالمِ خواب میں تسخیر کرنے کے پختہ عزم و یقین کے ساتھ متواتر چودہ روز تک غروبِ آفتاب کے بعد ہر شب عمل مندرجہ بالا کو ایک ہزار بار پڑھے تو خواب میں عامل کا ہمزاد اس کے پاس حاضر ہوگا۔ عمل کے اس پہلے دَور کی ریاضت کی تکمیل کے بعد دوسرے دَور میں عامل طلوعِ آفتاب کے وقت خواب میں حاضر ہونے والے ہمزاد کی ظاہری تسخیر کے کامل ارادہ کے ساتھ عمل کی عبارت کو ایک ہزار مرتبہ روزانہ کے حساب سے برابر چودہ روز تک پڑھتا رہے۔ جب آخری دن عامل کا عمل ختم ہوگا تو عامل کا خواب میں نظر آنے والا ہمزاد اپنے حقیقی و ظاہری جسم کے ساتھ مطیع و فرمانبردار ہو کر اس کے قدموں میں آگرے۔

ہمزاد کی مخفی تسخیر کا عمل

امام صالح جزائری وحید المدین کندی رسائلِ ہلالیہ میں تحریر فرماتے ہیں کہ جو شخص اپنے ہمزاد کو مخفی طور پر تسخیر کرنا چاہے تو اس کے لیئے اس عمل کو عروجِ ماہ کے نوچندے دنوں سے شروع کرے اور ذیل کے کلمات کو پچیس روز تک ہر روز سات سو مرتبہ پڑھے تو اس کا ہمزاد باطنی طور پر اس کے لیئے مسخر ہو جائے گا۔

یَا هَیُوْا هَقُوْرًا هَیُوْقًا هَیُوْمًا هَزْهَا شَا هَوْقًا شًا شَاقُوْهَا شَاهَزْهًا مَایُوْهًا قَایُوْهًا رَاقُوْهًا یَا لِیُوْاهًا اَحْسَنًا اَ مُوْسًا حَبْنُوْهًا اُجِیْبُوْا یَا هَمْزَادًا هَیُوْا هَیًّا اَهَیًّا ۝

ترکیبِ عمل کے مطابق اس عمل کے لیئے علیحدگی کے کسی ایک ایسے پُرسکون مکان کی ضرورت ہے جہاں عامل کے علاوہ کسی بھی غیر شخص کی مداخلت کا احساس تک بھی ممکن نہ ہو سکے۔ عمل کو کسی بھی مہینے کے کسی بھی نوچندے دن سے شروع کیا جا سکتا ہے۔ عامل اپنی صوابدید اور سہولت کے مطابق رات کے علاوہ دن کے وقت بھی جب چاہے اس عمل کو بجا لا سکتا ہے۔ اس سلسلے میں کسی قسم کی کوئی پابندی موجود نہیں ہے۔ عامل کو چاہیئے کہ عمل سے پہلے عمل کے مکان میں روغنِ کنجد کا چراغ جلائے۔ عمل کے وقت قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھے اور چراغ کی روشنی سے پیدا ہونے والے اپنے سائے پر نظر جما کر اپنے ہمزاد کی مخفی تسخیر کے کامل یقین و ارادہ کے ساتھ کلماتِ عمل کو پڑھنا شروع کر دے۔ رسائل ہلالیہ میں اس عمل کی تفصیل کے متعلق مسطور ہے کہ جب عامل عمل کی مقررہ میعاد کے مطابق عمل کے آخری روز عمل کا وظیفہ ختم کر لیتا ہے تو عامل کا چراغ کی روشنی میں نظر آنے والا اس کا اپنا سایہ اس کی نظروں سے غائب ہو جاتا ہے اور اس کے ساتھ ہی عامل کا ہمزاد اپنے مخفی و روحانی جسم کے ساتھ عامل کے حضور مطیع و فرمانبردار بن کر حاضر ہوتا ہے اور نہایت شیریں آواز کے ساتھ عامل کی خدمت میں سلام و آداب پیش کرتا ہے اس وقت عامل کے لیئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ اپنے مخفی ہمزاد سے معاہدہ جات کی تکمیل کرے۔ کندی تحریر فرماتے ہیں کہ جب تک ہمزاد اپنے باطنی باوجود کے ساتھ عامل کے سامنے حاضر رہتا ہے اس وقت تک اس کا سایہ غائب رہتا ہے اور جب ہمزاد عامل سے اجازت لے کر واپس چلا جاتا ہے تو اس کے جاتے ہی عامل کا اوجھل ہو جانے والا سایہ دوبارہ ظاہر ہو جاتا ہے تسخیر کے اس عمل کا مخفی ہمزاد اگرچہ ظاہری طور پر نظر نہیں آتا لیکن یہ ہمزاد قوت و طاقت میں کسی طور پر بھی ظاہری ہمزاد سے کمتر نہیں ہوتا۔ مخفی ہمزاد اپنی خصوصیات کے اعتبار سے ظاہری طور پر مسخر ہونے والے ہمزاد کی طرح نہ تو ہر وقت اپنے عامل کے پاس حاضر رہتا ہے اور نہ ہی عامل کو کسی قسم کا کوئی نقصان پہنچانے کی کوشش کرتا ہے بلکہ عامل کے طلب کرنے پر ہی حاضر ہوتا ہے اور عامل کو پیش آنے والی تمام تر مشکلات سے قبل از وقت خبردار کرتا رہتا ہے۔ مخفی ہمزاد عامل کے لیئے وبالِ جان ثابت نہیں ہوتا بلکہ عامل کا بہترین ساتھی، حقیقی دوست اور قابلِ اعتماد غلام بن کر رہتا ہے اس ہمزاد کی ایک سب سے بڑی خوبی یہ بھی بیان کی گئی ہے کہ اس کا عامل عمل کے بعد جلالی و جمالی ہر قسم کی پابندیوں سے ہمیشہ کے لیئے آزاد ہو جاتا ہے۔

ہمزاد کی مخفی تسخیر کا عمل

رسائل ہلالیہ میں ہمزاد کی مخفی طور پر تسخیر کے سلسلے کے عملیات میں سے ذیل کے عمل کو صاحبِ رسائل ہلالیہ اپنا ذاتی طور پر آزمودہ و مجرب بیان کرتے ہیں ترکیبِ عمل کے باب میں تحریر ہے کہ عامل اس عمل کو رمضان المبارک یا ربیع الاول کے مہینے کے نوچندے اتوار سے شروع

کرے۔ اس عمل کی تسخیر کی کل مدت سترہ یوم ہے۔ عامل کے لیئے عمل کے دنوں میں ترکِ حیوانات کے ساتھ روزے رکھنا ضروری قرار دیا گیا ہے۔ جب عامل اس عمل کو بجالانے کا ارادہ کرے تو عمل سے قبل آبادی سے دور کسی دریا ندی یا نہر کے کنارے عمل کے لیئے کسی محفوظ اور پاک صاف جگہ کا انتخاب کرے۔ عمل کے لیئے شرائط عمل کے مطابق سب سے پہلے اپنے چاروں طرف حصار کیا جائے عمل کے وقت تسخیر ہمزاد کی نیت کے ساتھ عامل مغرب کی طرف منہ کر کے پانی میں اپنے عکس کو اپنی نگاہوں کا مرکز قرار دے کر نہایت خلوص و انہماک سے ذیل کے اسمائے عمل کو سات سو اکتیس مرتبہ پڑھے۔ عمل تمام کرنے کے بعد عمل کے مقام پر ہی سو جایا کرے۔ انشاءاللہ تعالیٰ سترہ یوم میں ہمزاد مخفی طور پر مسخر ہو جائے گا۔ اسمائے عمل یوں ہیں:-

وَاَذَاتَا تَرۡعَنهَا لَا نُوتَجَبَا رَاتَامَتۡ رَحَبَابَا تَرۡقَطُوَا اَلوُعَنَا حَاحَطَا تَوَا
فَوۡسَوۡنَا طَرَاخۡتَا هَيَا وَ الاَتَا هَشَادَا تَا اَسۡئَلُكَ بِتَسۡخِيۡرِ همزادا
بَاطِنًا وَاَنۡتَ الۡمُسۡتَعَانُ ۵

دواخانہ رفیق صحت

دواخانہ رفیق صحت کی مجرب ادویات علامہ رفیق زاہد کی زیر نگرانی تیار کی جاتی ہیں۔ ان کی فہرست ادارہ آئینہ قسمت سے مفت حاصل کریں

باب چہارم

اسمائے طلسمات

اسمائے طلسمات کا موضوع حُب و بُغض، تسخیر حاضرات و رُوحانیات، طلسماتی عجائبات اور نظر بندی کے عملیات پر مشتمل ہے۔ اسمائے طلسمات کے متعلق چند ایک اسراری عملیات جو میرے علم و تجربہ میں کامیاب و بے خطا ثابت ہو چکے ہیں اربابِ علم و فن کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔ ہر شخص ان اعمال کا عامل بن کر اپنے مقصد تک رسائی حاصل کر سکتا ہے۔

برائے حُب

برھان الدین بدبدی صاحب شمائل السحر تحریر کرتا ہے کہ جب زہرہ برج حمل کے چھبیسویں درجہ میں پہنچے اس طرح پر کہ قمر اس کے ساتھ تثلیث یا تسدیس کی نظر رکھتا ہو اور مریخ اس سے ساقط ہو اس وقت عامل ہُد ہُد جانور کے دماغ کا بھیجا حاصل کر کے اس کے ہم وزن اس میں اپنا خون فصد شامل کرے اور دونوں کو کھرل میں ڈال کر اتنا کھرل کرے کہ یک جان ہو جائیں۔ اس کے بعد اس مواد میں قدرے مشکِ خالص ملا کر حبوب بقدر نخود بنائے اور اپنے پاس سنبھال رکھے۔ عامل اس میں سے ایک حَب جس کسی کو بھی کھلا دے گا تو وہ مطلوب اپنے طالب کی محبت میں دیوانہ ہو جائے گا۔ اس کا عاشق صادق بن جائے گا کہ کوئی بھی کام اس کی مرضی کے خلاف نہ کر سکے گا۔

شمائل السحر میں تحریر ہے کہ اس طلسم کے کچھ فوائد ایسے بھی ہیں جو تجربہ کرنے پر ہی معلوم کئے جا سکتے ہیں مجرب المجرّب ہے۔

حُب کا طلسماتی کاجل

ماش سفید کی دال خوب باریک پیس کر اس کا ایک چراغ بنائیں اس چراغ کو سایہ میں خشک کر کے محفوظ رکھیں۔ پھر جب حُب کا یہ طلسماتی کاجل تیار کرنا چاہیں تو روغن زیتون اور بوم جانور کا خون دونوں کو برابر وزن جمع کر کے چراغ متذکرۃ الصدر میں ڈال کر انسانی کھوپڑی میں اس کا کاجل تیار کر لیں جو شخص اس کاجل کو لگائے گا تمام مرد و زن اس کی محبت میں گرفتار ہو جائیں گے۔

برائے حُب والفت

برہان المدین بر تبری شمائل السحر میں لکھتا ہے۔ عروج ماہ میں بروز اتوار یا جمعرات جب زہرہ استقامت و سعادت کے درجات میں طالع ہو تو اس وقت تین یا سات عدد جونک چلتے پانی سے پکڑ کر اپنے جسم کے مختلف مقامات پر لگائیں پھر جب یہ کیڑے خوب خون پی کر سیراب ہو جائیں اور خود بخود علیحدہ ہو کر گر پڑیں تو ان میں سے ہر ایک کو جدا جدا کر کے ریشمی دھاگے سے باندھ کر کسی چھت یا بلند جگہ پر سایہ میں لٹکا دیں اور ان کے خشک ہونے کا انتظار کریں۔ یہاں تک کہ جب یہ جونکیں مر کر خشک ہو جائیں تو کپاس کی نئی روئی میں لپیٹ کر ان کی بتیاں بنا لیں۔

اس عمل کے بعد ترکیبِ عمل کے مطابق تانبے کے نئے چراغ میں روغن زنبق و زیت ڈال کر جلائیں اور حسبِ دستور کاجل آثار کر اس کو محفوظ کر لیں۔ اس کاجل کو استعمال کر کے آپ جس کسی کے بھی سامنے جائیں گے وہ آپ کی ایک ہی نظر سے ایسا تسخیر ہو گا کہ ہزار جان سے فدا ہو جائے گا۔ حُب و الفت کا یہ کراماتی کاجل میرا خود تیار کردہ ایک ایسا مجرّب و بے خطا کاجل ہے جو میرے روزانہ کے معمولات سے ہے۔ راقم الحروف کی طرف سے اس عمل کی قوتِ تاثیر کو غلط ثابت کرنے اور اس عمل کے مقابلے کا کوئی دوسرا عمل پیش کرنے والے کو مبلغ ایک لاکھ روپیہ نقد انعام کے طور پر دیا جائے گا۔

حُب و تسخیر کے لیئے

…پاکستان کے سرحدی صوبہ کے سرسبز و شاداب اور جنت نظیر پہاڑی علاقہ جات پر مشتمل …دیر اور چترال کی ریاستیں جہاں اخروٹ کا درخت کاشت کیا جاتا ہے۔ وہاں …کے موسم میں باہم بغل گیر عورت و مرد کی شکل و صورت پر پائی جانے والی سیبر دج الصنم نامی …پیدا ہوتی ہے۔ یہ بوٹی قدرتی طور پر حُب و تسخیر کے حیرت انگیز کمالات کی حامل قرار دی …علمائے طلسمات فرماتے ہیں کہ جب عطارد زہرہ کے ساتھ مقارنت یا تسدیس کی نظر رکھتا …وقت اس بوٹی کو اکھاڑ لائیں اور گوگل کی دھونی دے کر اپنے پاس بحفاظت رکھ چھوڑیں …تسخیر کے مقاصد کے لئے اس بوٹی کو جس مطلوب کے جسم و لباس سے لگائیں گے وہ فریفتہ و …ہو جائے گا۔ برائے حُب و تسخیر مجرّب است

برائے حُب و تسخیر

سنگِ ابرام ایک سفید و خاکی قسم کا نرم پتھر ہے جو جزائر شرق الہند میں کثرت …سے پایا جاتا ہے۔ مملکتِ خداداد پاکستان کے پہاڑی علاقہ میں بھی یہ پتھر دستیاب … …عہدِ قدیم کے علمائے مخفیات نے سنگِ ابرام کو حُب و تسخیر کے مقصد کے لئے نہایت اکسیر الاثر بیان … …حکیم ارسطاطالیس اپنی کتاب السالقا میں تحریر کرتا ہے کہ شمس کے روز زہرہ کی ساعت میں …ابرام کو اصفہانی سرمہ کے ساتھ باریک پیس کر سرمہ دانی میں ڈال کر محفوظ رکھیں۔ ضرورت کے …اس سرمہ کو آنکھ میں لگا کر جس محفل میں بھی جائیں گے۔ لوگوں کے دلوں میں محبت قائم ہو جائے گی

…ٹ:۔ اسمائے طلسمات کے سلسلہ کے عملیات کے سیر حاصل مطالعہ کے **حضرت علامہ مولانا محمد رفیق زاہد مدظلہ العالی** کی تصنیف **"انوارِ طلسمات"** ملاحظہ فرمائیں۔

شائع کردہ

ادارہ مقیاس الجفر

…گلی مسجد ریاض احمد روڈ شالامار ٹاؤن لاہور ۔ ۹ (فون نمبر ۳۳۴۶…)

رُوحانی وطلسماتی علاج کا مرکز

اُستادِ محترم فاضلِ مشرقیات علامہ حضرت محمد رفیق صاحب زاہد مدظلہٗ العالی کی تصنیفِ جلیلہ "قانونِ طلسمات" کے مجرب المجرب اور آزمودہ طلسماتی عملیات کے ذریعہ صحیح تشخیص کرنے کے بعد تمام رُوحانی وجسمانی امراض کا کامیاب علاج کیا جاتا ہے۔ صحیح تشخیص ہی کامیاب علاج کی ضمانت ہے۔ علاج بذریعہ خط وکتابت بھی کیا جاسکتا ہے ایسی صورت میں مریض کا نام معہ نام والدہ بذریعہ جوابی لفافہ ارسال کرکے رابطہ قائم کریں

علاوہ ازیں تیار گان کی سعد ساعات میں تیار شدہ خصوصی الواح ونقوش لوحِ اسم اعظم، لوحِ امان، لوحِ تسخیرِ عام اور دیگر حاجات کے لیئے نقوش بھی دستیاب ہیں۔ آپ کو جو بھی مشکلات یا حل طلب مسائل درپیش ہوں تو فوراً درج ذیل پتہ پر رجوع فرمائیں

اہم سوالات کے جوابات بذریعہ علم جفر معلوم کرنے کے لیئے فی سوال مبلغ -/۲۵ روپے بذریعہ منی آرڈر ہمراہ ارسال کریں

اپنا برتھ سٹون معلوم کرکے زندگی کے بقایا دن پُرسکون اور خوشگوار بنانے کے لیئے قدرتی جواہرات استعمال کریں۔ برتھ سٹون معلوم کرنے کی فیس مبلغ -/۲۵ روپے ہمراہ ارسال کریں۔

ملاقات کرنے کے خواہشمند حضرات فون نمبر ۲۱۳۸۴۷ اور ۲۱۳۰۳۱ پر وقت ملاقات حاصل کرسکتے ہیں۔

ملنے کا پتہ

رُوحانی وجسمانی عامل السید فیض احمد شاہ نقوی البخاری مرحوم

بخاری رُوحانی مطب پوسٹ بکس نمبر ۹۵۷ لاہور